مکمل ناول : Kak_Moya(like Mine)

تحریر: ایس مروہ مرزا

www.urdunovelszone.com

اس سے پہلے کے کوئی اور ہٹا دے مجھکو۔

اپنے پہلو سے کہیں دور بٹھا دے مجھکو۔

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

احمد نگر پاکستان کے ضلع گوجرانوالہ اور تحصیل وزیر

آباد کا ایک گاؤں ہے جو گوجرانوالہ اور وزیر آباد سے

تقریباً تیس منٹ کی ڈرایونگ کے فاصلے پر واقع

ہے۔گاوں کے تمام لوگ پڑھے لکھے اور اعلی اخلاق
کے مالک ہیں، یہاں کے لوگ نہ صرف اپنے بچوں
کو بلکے بچیوں کو بھی تعلیم دینے پر زور دیتے
ہیں۔گورنمنٹ ہائی سکول احمد نگر جیسے تعلیمی مرکز کی
ایک گاوں میں ہونے کے باوجود کامیابی اس بات
کا ثبوت تھی کہ لوگ تعلیم کی افادیت سے بخوبی
واقف تھے۔مارچ کے مہنیے کا آغاز اور ساتھ ہی جاتی
سردی کی بارشوں کے سبب اوپر نیچے ہوتی جوان
شدت سے ہونے والی شام گاوں کے سیر سپاٹے اور
مستیاں کرتے بچوں کے چہروں پر خوشی سجا چکی
تھی۔کہیں مفرر اور کہیں اونی ٹوپیوں اور سوئیٹروں

میں ماؤں کے لپیٹے سپوت کھیت کھلیانوں میں شام کے اس وقت پورے جوش و خروش سے بیڈ بال، گلی ڈنڈا اور ایسے کئی اور کھیل کھیلتے دیکھائی دے رہے تھے۔موسلا دار مسلسل بارشوں کے سبب ہوتی سکول کی چھٹیوں کے فوری بعد اسکی سکول میں تقرری تھی،مگر ہمیشہ سے شہری شور اور ذہنی اذیت و دباو والی زندگی جینے کے باعث وہ دو دن پہلے ہی احمد نگر آ چکا تھا۔کچی سڑک پر جاتی سردی کی نم شام کا وقت تھا جب ایک سزوکی میزان بڑی سی گاڑی عین سکول کے مرکزی دروازے کے پاس آن رکی تھی،گاوں کی سرحدی مسجد میں درود و سلام و نعت

خوانی شام گئے ہی شروع تھی کیونکہ آج رمضان المبارک کے چاند نظر آنے کی پوری پیشن گوئی کی جا چکی تھی،گو فضائیں اک سرور و وجد میں مبتلا تھیں--

"سرکار یہ ہے سکول آپکا،یہیں ہیڈ ماسٹر لگے ہو آپ" کان میں ذمہ دار اور علم میں اضافہ کرتی بھلی مانس آواز سنتے ہوئے اس پروقار وجود میں جنبیش ہوئی تھی- سیاہ گاگلز آنکھوں پر سجائے،گندمی سپید رنگت اور بھینچے لبوں والا گردن ترچھی سی موڑے گاڑی کا شیشہ ہٹا کر ایک نظر سکول کی سمت ڈال کر سر ہلا چکا تھا-

"کل فرصت سے چکر لگاؤں گا طفیل،فی الحال حویلی چلو۔تھکن سے برا حال ہے۔کتنی دور ہے حویلی"

لیے دیلے لب و لہجے میں جی بھر کر اکتاہٹ تھی،گہری بھوری ڈریس شرٹ کے ہمراہ سیاہ فٹ جینز پہنے ہوئے، اوپن زیپڈ جیکٹ جمائے،لگ بھگ تیس سال عمر،جاندار اور رعب دار وجاہت سے لبریز خاصے سنجیدہ مزاج ہیڈ ماسٹر معلوم ہوتے تھے۔

چہرے پر اگلی سیاہ داڑھی اور بل کھاتی گھنی مونچھ جسے وہ زیادہ نہیں،پر ہونٹوں کی حدود سے پرے رکھنے کی حد تک نرم سا تاؤ دینے کا عادی تھا اور صاف

www.urdunovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

شفاف گندمی نکھرا رنگ، پھر دھاڑی کی آخری حدود یعنی جا لائن پر بنتا گڑھا اسکی وجاہت میں اک نمکین سا گرہن تھا، ممکن تھا قد کاٹھ بھی جاندار ہوتا کیونکہ بیٹھے ہوئے جناب بھی پچھلی جانب پورے قافلے کا گماں دے رہے تھے۔

طفیل نے فرمابرداری سے تاکید پر کی گاڑی سٹارٹ کر دی۔

"سرکار بس دو تین منٹ، چوہدری کرم داد صاحب نے خاص آپکے لیے اپنی آبائی حویلی کے بلکل ساتھ والی چھوٹی حویلی میں ٹھہرنے کا انتظام کروایا ہے۔ تعلیم

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE

کی افادیت سے آگاہ ہیں ناں تبھی، اور پھر تعلیم
دینے والے معلم کو تو یہاں پیر مانا جاتا ہے اوپر سے
آپ انکے جگری یار کے اکلوتے پتر۔۔آلئے ھالئے
ھالئے۔ یہاں آپکو کوئی تکلیف نہیں ہوگی بس اس
گاوں کی ایک خطرناک شے ہے جس سے بچ کر رہیے
گا،فر نہ کہیے گا میں نے دسیدا نہیں"

طفیل جو چوہدری کرم داد کا منشی اور دونوں حویلیوں
کے انتظامات دیکھتا تھا، اپنی ہی دھن میں کہتا کہتا
پچھے بیٹھے سنجیدہ کن پٹی تنا کر بیٹھے ہیڈ ماسٹر صاحب
کو بھی حیرت اور تجسس میں ڈبو گیا تھا۔

"اچھا ایسا کیا ہے اس گاوں میں،اینا کانڈا کا قبضہ ہو گیا یا پھر خون چوسنے والی چڑیل کا بسیرا ہے"

سوال نہایت تجسس اور حیرانگی کے سنگ آنکھیں سکیڑے آیا تھا جیسے پہلے ہی دل میں اک دبی سی چنگاری اٹھی ہو، طفیل نے اپنی بتیسی جو کھلر کر دانتوں اور پھیلے ہونٹوں کے بیچ سے باہر گر رہی تھی،روک کر سر پر لی ٹوپی سیدھی کیے شیشے سے پیچھے بیٹھے سرد تاثرات کے مالک کو دیکھا جہاں وہ اپنے جواب کے لیے منتظر تھا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"وہ آپے آپکو پتا لگے گا سرکار، چھوٹا منہ بڑی بات۔ مالکوں کی برائی کر کے مرنا تھوڑا ہے۔اگر اس کو پتا لگا میری مخبری کا تو سر پر سیب رکھ کر چچا کے بندوق سے نشانے بازی کا کھیل کھیلے گی۔میرے نکے نکے بال (بچے) ہیں صاحب جی رحم"

طفیل نے اچھا بھلا موڈ بنا کر بات گول کر کے پیچھے پہلے ہی سفر سے تپے بیٹھے آخون جبرائیل کا کلیجہ ہی بھون ڈالا تھا، خفیف سی تیوری چڑھائے وہ پھر سے ونڈو سے بدلتے مناظر پر نگاہیں مرکوز کر چکا تھا۔

www.zubinovelszone.com

"کھیل تو میں کھیلوں گا اس اپنا کانڈی کے ساتھ۔ چھیڑ کر دیکھے تو سہی۔ باندری جئی ناں ہوئے تے"

آخون صاحب کی رگوں میں بہتا خون انتقامی تیوروں سے ابل گیا اور تبھی اخون کے مضبوط ہاتھ میں پکڑا فون رنگ کیا ورنہ خوبصورت چہرہ ایویں سرخ ہو جاتا۔

"جو دیسی گھی دیا تھا وہ ناشتے میں لازمی کھانا ہے، اور ہاں پنجیری زیادہ مت کھائیں سردیاں چلی گئیں اچھی والی، پھر معدہ پکڑ کر بیٹھ کر کوکے گا تو ماں نہیں ہوگی پاس اوپر سے روزے ہیں تو افطاری سحری اکھاں

www.urdunovelszone.com

کھول کر کریں۔۔ایک تو اپنے ابے کی طرح جب کھانا سامنے ہو تجھے یاد کچھ نہیں رہتا،سرسوں کا خالص تیل بھی رکھا ہے تیرے بیگ میں،خبردار یہ گندی جیلیں اور سپرے کر کے تونے اپنے بالوں کا ناس مارا۔اچار بھی رکھا ہے ایک ڈبا،ناشتہ نہیں کیا جاتا تجھ سے اس کے بنا،اور ہاں کان صاف نہیں کرتا تو،کِٹ رکھی ہے خبردار اندر پہاڑ جمنے دیلے،پھر ٹانگوں میں قابو کر کے میں نے بچپن کی طرح بالوں کی پن سے تیرے کانوں کی میل نکالنی ہے،،چوائز از یورز۔سب سے اہم بات۔تیرے سہرے کے پھول،میری قبر پر چڑھتے پھولوں سے پہلے کھل مہک

جانے چاہیں آخون۔اور ایک مزید ایکسٹرا آخری بات۔ہر ہفتے گھر چکر لگائیں۔تیری ماں کا بھلے جانوروں میں خوب دل لگتا ہو پر ایک انسان بھی پیارا لگتا ہے اور وہ تو ہے میرے بچونگڑے۔رب راکھا۔۔۔اور ہاں یہ مت سمجھنا کے میں نے تیرے ابا جی کو بھی جانوروں میں گنا ہے۔۔۔اب اتنی بے مروت نہیں ہوں"

جی جناب آپ ٹھیک سمجھے،یہ میسج والی ہستی ہیں مہر فاطمہ جو ہیں کرنل ہشام صاحب کی لاڈلی بیوی اور ایک ہی نک چڑھی اولاد کی والدہ ماجدہ۔

جنکی آدھی زندگی کرنل صاحب سے لڑ کر گزری اور
باقی کی جانوروں کی ڈاکٹر ہونے کے سبب
VETERINARYہوسپٹل کی شفٹوں میں۔

اکلوتی اولاد آخون جبرائیل، فٹ بال کی طرح ڈاکٹر اور
کرنل صاحب کے بیچ رل کر جوان ہوا۔ موصوف ایک
بہت بڑے جنرلسٹ بننا چاہتے تھے پر اماں بابا نے
بنا دیا سب سے کھپنے والی مخلوق یعنی ہیڈ ماسٹر۔

یہیں بس نہ ہوئی، اماں بابا کے لفڑوں سے آئے دن
بچنے کو بچارا دور دراز کے علاقوں میں ٹرانسفر
کرواتا، ورنہ اسے ممی ڈیڈی کے بیچ پل یا کبوتر کا فرض

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

نبھانا پڑتا تھا اور ایسی گھچ زندگی سے پنڈ کے بچوں کی تشریفیں سیکنا قدرے اچھا تھا، غصہ بھی نکل جاتا اور پرورش پر حرف بھی نہ آتا۔

اس جان کو رولنے والے پیارے مسیح نے جناب کی ساری تکان اور بیزاری ہنسا اور گدگدا کر چھٹکیوں میں رد کی اور پھر احمد نگر کی شام نے آخون جبرائیل کی اطلسی مسکراہٹ کو خوش آمدیدی نگاہوں سے چوما تھا، کہانی شروع ہو رہی تھی، ایک جیسی روحوں کے ایک دوسرے سے بری طرح پٹخ کر وجنے کا فسانہ بس تیار ہونے کو تھا۔

www.zubiinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

☆________☆________☆

پچھلے دس منٹ سے کتھئی میز کی دبیز سطح پر

دھرے سرخ تازہ چھوٹے ٹماٹروں کو باری باری اپنے

ہاتھ میں لے کر انکا سائز، جسامت، انکی ملائمت چیک

کرتی وہ الڑ مٹھیار سامنے کھڑے پچیس چھبیس

کسانوں پر اچٹتی نگاہیں گاڑے ان سب کو ہراساں

کرنے کا سبب تھی۔

جی جناب۔آپ لوگ پھر ٹھیک سمجھے، یہ ہیں ہماری

عبیر صاحبہ۔ تیکھی، نک چڑھی اور لڑاکا وہیں دگنی

پیاری، ماہر اور بہادر۔

www.zubinovelsane.com

گاوں کے بڑے کرتا دھرتا چوہدری مہمت کی وفات کے کچھ وقت بعد ہی انکے چھوٹے بھائی کرم داد کی بیوی بھی چل بسیں اور یوں دیور بھابھی کا چھوٹے بچوں کی پرورش کے سبب نکاح کروا دیا گیا، ویسے تو کرم داد عبیر کے چچا بھی تھے اور دوسرے والد بھی مگر وہ ہمیشہ انھیں چچا سمجھتی اور ویسا ہی پیار دیتی آئی تھی۔

عبیر اکلوتی تھی جبکہ کرم داد کو اللہ نے پہلی بیوی سے ایک بیٹی دی تھی اور پھر بھابھی سے نکاح کے بعد ایک بیٹا اور تشریف لایا۔

جبکہ اسکے علاوہ گھر میں ایک موصوف اور تھے جو کرم داد اور مہمت کی بہن کے سپوت تھے جنکی انکے شوہر سمیت وفات ہو چکی تھی۔

تو کل ملا کر بڑی حویلی میں پشتینی بوا کو ملا کر سات افراد تھے اور ان میں سب سے دبنگ تھی ہماری عبیر چوہدری جسکی حاکمیت کا فی حال دونوں حویلیوں کے ساتھ ساتھ پورے گاوں پر سکہ چلتا تھا۔

"یہ ٹماٹر ہیں یا ترکش لوگوں کے سلاد کی ٹماٹریاں،کونسا بیج لگایا تھا ہیں؟ جب میں نے سختی سے کہا تھا کہ وہی بیج بوئے جائیں گے جو میں لائی تھی پھر اپنے

www.zubinovelszone.com
S MEHWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE

تجربے کیوں کیے آپ سب نے ----- آواز تو اب گلوں سے نہیں نکلے گی بس میرا پارہ چڑھانے کا شوق ہوتا ہے سب کو۔ یہ ٹماٹر منڈی بھیجیں گے؟"

ہلکے نیلے سادہ قمیص شلوار میں تین رنگی دوپٹہ گلے میں رول کر کے ڈالے، گندھی چوٹی کے سنگ وہ گھری بڑی بڑی گرے آنکھوں اور غصیل تیوروں والی کوئی اور نہیں اس گاوں کے سب سے بڑے زمین دار مرحوم چوہدری مہمت کی بڑی صاحبزادی اور گاوں کے ناظم چوہدری کرم داد کی بھتیجی عبیر چوہدری تھی۔ فیصل آباد یونیورسٹی میں اگریکلچر کی تعلیم میں ماسٹر ڈگری یافتہ، بابا کی وفات کے بعد سے تمام زمینوں

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS

کی دیکھ ریکھ کا کام سنبھالتی تھی اور اسکے علاوہ سکول میں بھی اتوار کے روز گاوں کے تمام کسانوں کو ایگریکلچر کلاس دیتی تھی۔

زندگی میں پڑھائی کے بعد بس اپنے گاوں کی خوشحالی اور روایات کی اہمیت ماننے کی قائل تھی، جتنی بھی سخت تھی مگر گاوں کا چپہ چپہ، ہر فرد، ہر چرند پرند اور یہاں تک کے ہر راستہ عبیر چوہدری سے پیار کرتا تھا لیکن وہ پیار کے سوا سب کر گزرتی تھی۔

عبیر کی دبنگ ڈانٹ اور دانت پیس کر چھوٹے سائز کے ٹماٹروں پر نگاہ ڈال کر ان سب سر جھکا کر

ڈپٹ سنتے کسانوں کو دیکھ کر مزید غصہ ہوئے کرسی سے اٹھ چکی تھی۔

یوں تو وہ ایک نازک سی پیاری اور اصول پسند لڑکی تھی مگر گاوں کی سب سے باہمت اور نڈر مٹیار بھی وہی تھی،ہر کوئی بس اسکی تپی گرم زبان سے پناہ مانگتا تھا۔

"باجی قسم سے آپ نے جو بیچ دیے تھے وہی بوئے تھے،لگتا ہے اس بار بے وقت بارشیں انکی پرورش روک گئی تھیں"

www.zubinovelszone.com

دائیں طرف کھڑے لگ بھگ عبیر سے دگنی عمر کے چچا بھی باجی کہہ کر منمنا اٹھے، عبیر نے ان چچا کو خشمگیں نظروں سے گھورا کیونکہ غصہ وہ باجی پر تھی۔

"چچا، آپکی بڑی بیٹی فاطمہ جناح کے وقت کی ہے، تو مجھے باجی کہتے آپکی زبان پر آبلہ کیوں نہ آیا۔ ناں میں کہاں سے لگتی ہوں آپکی باجی"

ٹماٹروں کو چھوڑے اب بات زاتیات پر آگئی اور یہ عبیر چوہدری ہرگز برداشت نہ کر سکتی تھی، مجمعے میں کھڑے تمام چچا اور بوڑھے کسان، میٹھا میٹھا مسکائے

www.zubinovelsome.com

البتہ وہ باجی کہنے والا چچا فاروق مسکین سا مسکرا کر اپنی لشکتی ٹنڈ کھجانے لگے۔

"پتری تو ہماری استاد بھی تو ہے۔بس تبھی زبان سے ادب نکل جاتا ہے۔"

چچا فاروق ہنوز اول بیچارگی سے بولے۔

"یہ ادب آپ لوگ مجھے نہ دیں بس میری ہدایات کو کانوں کی میل سمجھ کر جھٹکا نہ کریں۔آپ لوگوں کو اچھے سے علم ہے کہ یہ اجناس کئی ہمارے چھوٹے غریب اور پسماندہ گاوں کو بہت کم قیمت پر ترسیل کیا جاتا ہے۔تو جو بیج دیا جائے اسے بروقت کاشت کیا

کریں تاکہ ان سب کی ضروریات ہم لوگ اپنی ہی زمینیوں سے پوری کریں اور شہری منڈیوں تک نہ جانا پڑے۔بس بہانے کروا لو۔ اگر اس بار لہسن اور آلو کی فصل بھی اچھی نہ ہوئی تو آپ سب کی تنخواہوں سے کاٹوں گی جرمانہ، اٹھائیں یہ ٹماٹریاں اور گم کریں شکلیں"

شکن آلود پیشانی کے سنگ ابھی عبیر تمیز سنبھالے غرائی ہی تھی کہ دو فٹ دور سے دھول اڑاتا کوئی بجلی کی رفتار سے دوڑتا وہیں کو آتا دیکھائی دیا۔

"عبیر باجی!"

دھول اڑاتا روحان آج بھی عبیر کی اڑتا گھسہ کھائے رکا تھا،اوپر سے کمال مہارت سے جوتا کیچ کرتا ہانپتی بتیسی نکالے ہتھیلی پر رکھے عبیر کو پیش کرتا سامنے رکا۔

بارہ سالا عبیر کا جاسوس اور کزن ، ہزار بار کہہ چکی تھی کہ دور سے ہی اسکا نام لے کر ہانکنا نہ شروع کر دیا کرے مگر مجال ہو جو اس عقل کے گھوڑے کو کوئی بات سمجھ آئے،کسان بھی عبیر کے اشارے پر وہاں سے دھیرے دھیرے نکلنے لگے۔

www.zubinovelsame.com

"کس کی موت ہو گئی ہے منحوس مارے، کتنی بار کہا ہے جاہلوں کی طرح اپنے ایٹم بم کی طرح گرنے کی منادی نہ کروایا کر۔ پھوٹ، کیا ہوا"

اپنی جوتی غصے سے کچی زمین پر پھینکتی ٹیبل سے اپنا فون اور چند فائلز اٹھاتی تیکھا سا استفسار کیے بولی۔

"او باجی۔۔۔۔ گل تے سن لو۔۔۔۔ لیکا پہلوان اور گجو پہلوان کا مقابلہ کنفرم ہو گیا ہے کل چار بجے پہلے روزے دی افطاری توں پہلے، تے باجی کوثر کہندی ہے کہ جج عبیر باجی وی بنے گی۔ یاد ہے ناں پچھلی وار بھی وچارے مردے مردے بچے سی، جو

جیتے گا دو بوری گندم تے تن بوری چاول ود دس ہزار نقد کنفرم ہو گیا ہے"

اپنی پتلون سے چھوٹی سئ ڈائری نکال کر پینسل سے حساب کتاب لکھتا گلابی اردو میں روداد سناتا روحان ایک سانس میں کہہ کر بات پوری کر چکا تھا۔ عبیر نے ماتھا سہلائے کچھ سوچا۔

"اچھا کل اکھاڑا ڈے ہے، مجھے تو یاد نہیں رہا تھا۔ سہی ہے یہ فائلز پکڑ اور آفس چھوڑ کر آ، میں زرا بیک یارڈ وزٹ کرنے جا رہی ہوں"

www.urdunovelszone.com

عبیر نے سر کو ہلاتے ہوئے فائلز اسے تھما کر روانہ کیا اور خود دوسری طرف مڑی مگر روحان کی چلا کر کوکنے سے پھر سے جبڑے بھینچے مڑی۔

"او باجی اک ہور گل مہمان آگئے ہیں حویلی، ابا جی کہہ رہے تھے عبیر کو کہہ گھر جا کر کھانے وغیرہ کو چیک کر لے۔۔۔پھوہڑ عورتیں آج بھی نمک تیز کر گئیں تو کی عزت رہ جانی ہیڈ ماسٹر کے آگے۔اور ہاں کہہ رہے تھے روٹیاں عبیر کو کہے وہی پکا لے"روحان فر فر بولتا وہیں سے گئیر لگاتا دوڑ چکا تھا اور عبیر نے ایک نظر زمینوں کی سمت ڈالی اور وزٹ ڈیلے کرتے گھر کی سمت روانہ ہوئی کیونکہ گھر کی دو خواتین پر

کھانے پکانے کے حوالے سے وہ یقین کرنے کے بارے سوچ بھی نہ سکتی تھی۔

یہ تھی عبیر چوہدری۔ابھی تو آپ نے بس جھلک دیکھی ہے، عبیر چوہدری کے کارناموں کی فہرست وہاں سے شروع ہوتی تھی جہاں شیطان اپنے الٹے سیدھے کام کر کے تھک جاتے فل سٹاپ لگا دیتا تھا۔

☆__________☆__________☆

"تمھی ہو محبوب میرے، میں کیوں نہ تمہیں پیار کروں-------میرا پیار یاد ر---"

www.zubinovelsane.com

سریلے انداز میں گاتے گاتے آخری لفظ پر لگتا تھا کسی نے ساحل شمشیر کی گردن پر پاوں رکھ دیا ہے۔

قہر آلود نگاہ ڈالے وہ ساحل کے چہرے کی سمت دیکھنے کے بعد برآمدے کے کونے پر پلر کے ساتھ چمٹ کر دوپٹہ منہ میں دے کر محبوب کا راگ سن کر انجوائے کرتی سجل کو دیکھتی سیخ پا ہوئی اور اگلے ہی پل دونوں پریموں کو بروقت چھاپا پڑنے پر سانپ سونگھ چکا تھا۔

"اس لیے کروایا تھا تم دو کا ٹانکا فٹ کہ جب دیکھو جہاں دیکھو یہ واہیات مناظر دیکھنے کو ملیں، نہ کوئی

شرم ہوتی ہے اور کوئی غیرت ہوتی ہے۔اور تو ساحل،رک تیری تو آج جوتی سے ٹھکائی کرتی ہوں"

عبیر نے دونوں کی بند بولتی پر یہ کہہ کر سکتہ طاری کیا تھا اور جوتی اڑ کر ایک بار پھر کیچ ہو چکی تھی مگر اب کی بار یہ کارنامہ مسکراہٹ روک کر غائب ہوتے لگ بھگ چوبیس سالا ساحل نے سرانجام دیا تھا۔

"دل کے ارمان جگانے تو کوئی تم سے سیکھے،کس صدی میں کروایا ٹانکا فٹ۔مر پیٹ کر منگنی ہوئی ہے ابھی عبیر باجی وہ بھی تم نے کیدو کا بیچ میں

پورا کردار نبھایا تھا۔نکاح کے چوہارے تو مجھ مسکین

کی قسمت میں نہیں۔یونہی دل اور آنکھیں سیکنے

دو۔۔ٹپک پڑتی ہو عین ٹائم پر شیطانی کرنانی"

عبیر کے غصے کو ساحل کے ٹھرکی کیڑے نے

لاوے سا دہکایا۔

"بے غیرت۔۔پانچ سال بڑی ہوں۔۔۔تیرے سر پر

آج ایک بال نہیں رہنا۔"

اس سے پہلے کہ گھر کی دبنگ باجی کا جلال اس پر

گرتا، گدھے کے سر سے سینگ کی طرح وہ غائب ہوا

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

تھا،اسکے دوڑنے پر سجل صاحبہ کے لیے چراغوں میں روشنی نہ رہی۔

"مر جاتا آج یہ۔کوئی نیکی کام آگئی اس چھچھندر کی۔اور تم۔۔۔۔ تم کدھر جا رہی ہو ملکہ الزبتھ۔۔آپ بھی ذوز لے لیں ناں"

اسکے گدھوں کی طرح دوڑنے کے بعد سجل چوہدری بھی کوئی کونہ چھپنے کو ڈھونڈتی پائی گئی مگر اس سے پہلے کہ وہ بھی غائب ہوتی، اسکی لمبی چوٹی عبیر کے ہاتھ میں آچکی تھی۔

"ھائے ے باجی قسم سے بس گانا سن رہی تھی ان کا،آہ۔۔۔۔اماں۔۔۔۔۔۔او کوئی بچائے مجھے"

اور تو عبیر ضبط کر گئی پر'ان'پر سہی گھوما کر اسکی چوٹی کو بل دیا اور اسکے چیخنے پر فوری جھٹک کر خونخوار نظر ڈالتی باورچی کی سمت بڑھ گئی۔

"سارے ہی عجوبے جمع ہیں،جی کیا بنایا ہے۔۔۔۔۔دیکھائیں زرا۔۔۔۔۔"

بڑے سے دیگچے میں پکتا کھانا دیکھ کر عبیر وہیں لپکی جہاں ہاجرہ، اور تنویر بوا کھانے کے آخری مراحل میں جتی تھیں،باورچی خانے کو آیٹم بمب کی تیاری والا اڈا

بنایا گیا تھا،ہر طرف بکھرے مصالحے اور پیروں میں آتی دھنیہ کی شاخیں، صلیبوں پر پڑے خشکے سب کو دیکھ کر اچھے بھلے کا دماغ شارٹ ہو جاتا،وہ تو پھر تپی بیٹھی عبیر تھی--

"یا میرے اللہ-یہ کچن ہے یا کارتوس بنانے کا کارخانہ-"

عبیر نے تمیز و ادب کے چکر میں بس دہل کا سوچا ہی،ایک ماں تھی دوسری بوا-کچھ کہنا بدتمیزی ہو جاتی-

www.zubinovelsone.com

"ہاں پتر چیک کر،اووو ساحل کہاں پے آ یہ کھانا

دے کر آ حویلی"

عبیر کو دیگچے کا ڈھکن اٹھا کر کہتیں ہاجرہ ساتھ

ساحل کو آواز بھی دے چکی تھیں مگر عبیر کا پارہ تو

تب ہائی ہوا جب دیگچے میں بکرے کا گوشت سیلابی

ریلے میں ہچکولے کھاتا ملا،لمحہ لگا تھا عبیر کے چہرے

کی رنگت میں عتاب گھلا۔

"پانی اور نہیں ملا آپ دو کو،کیا مہمان کے نہانے کا

بھی اسی سے انتظام تھا۔۔۔۔اف اماں ہاجرہ،تنویر بوا

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE

اف،یہ کیا بنایا ہے آپ دونوں نے------یہ شوربہ دیں گے ہیڈ ماسٹر کو،سکھائیں اس تالاب کو فوری"

سخت تلملاتی ہوئی وہ اپنا سر جکڑ چکی تھی اوپر سے تنویر بوا کا دوپٹہ منہ پر رکھ کر ہنسنا مزید جلتے پر نمک ڈال چکا تھا۔

کہیں نہ کہیں ہاجرہ بھی فوری تاکید میں سر ہلاتیں ہنسی دبا کر چولہے کی آنچ بڑھا چکی تھیں۔

"وہ بٹیا دراصل یہ کمبخت روحان مجھے پانی کا چھٹا لگانے کے لیے پانی کی بڑی بوتل پکڑا گیا تھا،وہ ناں

میرے ہاتھ سے چھوٹ گئی دیگچے میں-----بوڑھی عورت ہوں ہاتھ کانپ گیا تھا پتری"

عبیر وہیں کرسی گھسیٹ کر بیٹھی جب بوا تنویر کی اس قدر سچائی پر ناصرف ہاجرہ ہنس دیں بلکے عبیر کی مسکراہٹ بھی منظروں نے تسخیر کی اور سحر زدہ ہوئے۔

"کوئی حال نہیں،چچا جان کی عزت کا سوال ہے یار،کم از کم آج تو آپ دونوں دھیان دے لیتے---خیر جلدی کریں کھانا پہنچانا ہے۔میں اب جا رہی ہوں تھوڑی دیر سستانے، روٹی خود بناوں گی،اور

ساحل کو بھیجئے گا حویلی کھانا دے کر۔روحان نے پچھلی بار بھی ساری روٹیاں ریت میں پھینک کر اوپر سے جا کر مہمانوں کو پیش کر دی تھیں۔۔یاد ہے بچارے تحصیل دار ادب میں ریت والی روٹیاں کھا گئے تھے پر چچا نے بتایا تھا کہ لگلے دن ساری اس کھوتے ڈنگر کی کاراستانی معلوم ہوئی تھی"

عبیر برا سا منہ بنائے روحان کی پچھلے ہفتے کی حرکت پر کہہ کر خود ہی جلی سی مسکرا دی البتہ ہاجرہ اماں اور تنویر بوا کو ہنسی کا دوڑا ضرور پڑ چکا تھا۔

www.zubinovelszone.com

"ھاھا اچھا اچھا ساحل کو ہی بھیجیں گے تو نہ غصہ کر"

اماں ہاجرہ ہنسی دبائے مصروف سی بولیں اور عبیر نے باورچی سے نکل کر داخل ہوتی سر جھکا کر مودب بنی سجل کو کاٹ کھاتا گھورا اور اپنے کمرے کی سمت بڑھ گئی۔

"او یار آپ دو اس کی شادی کروا دو اب، میری اور ساحل کی تو سانس خشک کر رکھی ہے باجو نے۔۔۔۔اماں قسم سے اتنی

پیڑی (بری) گھت (چڑیا) کھینچی کہ ابھی بھی سر چوں چوں کر رہا ہے"

سجل منہ بسورے اندر آتے ہی سلاد کی پلیٹ سے گول ٹماٹر کے قتلے اٹھا کر ٹھوسے اپنے سر کو سہلائے اپنا رونا شروع کر چکی تھی اور یہ ایک ایسا معاملہ تھا جہاں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی جاتی تھی۔

"کتنی بار کہا ہے چھچھوری حرکتیں نہ کیا کرو دونوں اسکے سامنے، اچھا جا ساحل کو بھیج یہاں۔۔۔۔ تالاب خشک کر دیا ہے۔۔۔۔کہہ جا کر شیخ حلوائی سے

کھوئے والا حلوہ پکڑ لائے۔۔۔آخون پتر خوش ہو جائے گا"

اماں ہاجرہ کہتے کہتے خود تالاب پر ہنس پڑیں اور ویسی ہی ہنسی روٹیوں کے لیے ہاٹ پاٹ سیٹ کرتی تنویر بوا ہنسیں ساتھ سجل بھی منہ پر ہاتھ رکھ کر بتیسی نکالے اپنے ان کو بلانے دوڑی، جہاں وہ کمرے میں خوامخواہ شیلف کی کتابیں الٹ پلٹ رہا تھا۔

ساحل شمشیر کی یہ حویلی ننھیال تھی پر ہمیشہ سے ماموں پر بوجھ بننے کے بجائے وہ اپنی تعلیم اپنی ہی سکالرشپ پر پوری کرتا آرہا تھا، جناب فیوچر میں ایک

فزیکل سائنٹسٹ بننے کی تیاری میں تھے اور اجکل ایک کیمیکل فرم میں آنلائن جاب بھی کر رہے تھے کیونکہ اسے کسی پر بوجھ بننا پسند نہ تھا۔

"سنیں!"

سجل نے زرا سا دروازہ وا کرتے سرگوشی کی،ساحل کتابیں پٹختا پلٹا تو سجل کی مسکراہٹ تکے خود بھی کوفت جھٹکتا چلتا ہوا پاس رکا۔

"زیادہ درد تو نہیں؟"

ساحل نے اسکے کھینچے چھٹیا سے وحشیانہ انداز میں نکلے بالوں کو دیکھتے قہقہہ دبایا۔

www.zubiinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"اب تو عادت سی ہے مجھ کو ایسے جینے میں۔ خدا کی قسم اگر یہ بڑی بہن نہ ہوتی تو اسے بیچ کر پتیسہ کھا آتی۔اور آپ کیسے مجھے توپ کے گولے کے آگے پھینک کر دوڑے۔ جائیں میں نہیں بولتی آپ سے ساحل شمشیر صاحب۔ سجل کی آپ سے کٹی۔"

کسی سستی ہیروئین کی طرح راگ گانے کے بعد درد بھرا شکوہ کرے وہ شمشم آرا بنتی اس سے پہلے پلٹ جاتی، وہی چوٹی اب ساحل نے دبوچی پر بنا درد دیے۔

"اوئے ٹوٹنکی۔آئی کیوں تھی؟"

www.urdunovelszone.com

وہ اسکے چوٹی پکڑنے پر زرا پیچھے ہوئی، ترچھی گردن گماتے ساحل کو تاڑنے لگی۔

''اجی آپکو باہر یاد فرمایا جا رہا ہے۔ ہیڈ ماسٹر صاحب پہنچ آئے ناں۔ سپیشل حلوہ لے کر آئیں۔اور پلیز آتے ہوئے میرے لیے آدھا کلو گلاب جامن بھی پکڑتے لائیے گا۔میں اس کے بدلے دعا کروں گی ہمارا نکاح ہو جائے ساحل جی۔اب چھوڑیے ہماری زلفیں تاکہ ہم جانے کی مشقت اٹھا سکیں''

ایک تو اس لڑکی کے اندر جاگتی اداکاری، ساحل صاحب کا بڑا سر درد تھی۔

بچارا غصہ بھی نہ ہو پاتا تھا اور رومنٹک ہونے والے حالات اس گھر کی گبر سنگ یعنی عبیر چوہدری نے چھوڑے ہی نہ تھے۔

"فائدہ کیا ہوگا نکاح کا۔مجھے لگتا عبیر باجی نے ہمارے کمرے میں ہی شفٹ ہونا تاکہ ہم پر نظر رکھ سکے یا شرطیہ کوئی کیمرے فٹ کروائے گی جاسوس مہمت ماموں کی وکھری اولاد۔تشریف لے جاو آتا ہوں شبنم صاحبہ۔"

ساحل نے اسکی چھٹیا چھوڑی اور واپس پلٹا جبکہ سجل کے دماغ کے کیڑے نے اسے کوئی آئیڈیا دیا

تھا عبیر کے ظلم سے نجات کا پر ابھی وہ بس سوچ کر خود ہی خوش ہوتی وہاں سے دوڑ گئی۔

..________________________________..

چھوٹی حویلی کا بس نام چھوٹا تھا، ورنہ رقبے میں اچھے خاصے چار پانچ لوگوں کی رہائش کے لیے بہترین تھی۔سب سے بڑی بات دونوں حویلیوں کے بیک یارڈ ملے تھے جس کے بیچ بس ایک چھوٹی دیوار تھی جہاں قطار سے مختلف پھولوں کے گملے رکھے گئے تھے جبکہ ویسے دونوں حویلوں کو الگ کرنے والی باڑ موجود تھی۔

www.zubiinovelzone.com

طفیل پھرتیلے انداز میں آخون کا سامان اسکے کمرے میں پہنچانے بڑھا جبکہ آخون کمرے میں جانے کے بجائے خوبصورت سے بیک یارڈ کی طرف بڑھا جہاں کرم داد، مسجد کے کسی لڑکے کے ہمراہ دروازے میں کھڑے تھے۔

"اہمم اہمم"

اپنے وہاں خراماں چلے آنے پر اس نے کرم داد کو متوجہ کیا جو تراویح وغیرہ کے لیے اس لڑکے سے بات مکاتے فورا پلٹے۔

www.zubinovelszone.com

"ست بسم اللہ۔ میرا پتر آگیا۔لگ جا سینے۔چوڑا ہو کے کیوں کھڑا ہے۔ایڈا ہتھ ورگا سی تو جب تجھے گودی میں اٹھا کے جھولے دیتا تھا"

کرم داد کی ٹھک کر کے وجتی جھپی پر آخون نے بھی بڑی مشکل سے انکی سخت والی ہنسی میں ساتھ نبھایا جو اسے کافی دیر چمٹنے کے بعد دور ہوتے رشک سے تک رہے تھے۔

"انہی جھولوں کا اثر ہے کے دماغ کا دہی بنا رہتا ہے۔تو وہ کارنامہ آپ نے سرانجام دیا انکل؟"

آخون کے سیدھا سجھاو پوچھنے پر کرم داد ہنس ہنس کر ایسے لوٹ پوٹ ہوئے کے وہ جو مغرب ادا کیے سونے لگی تھی،فورا سے کمرے کی کھڑکی کے پردے کو پرے کرتی سامنے آئی۔

"ہاہا سہی مخولی ہے تو بھی اپنے ابے کی طرح۔ہشام ہم سب یاروں میں سب سے جولی تھا۔ قسم چکوا لے پسلیاں دکھ جاتی تھیں ہماری اسکی جگتوں پر"

آخون نے جبرا سمائیل دی جبکہ وہ اوپر کھڑکی پر ٹنگی ان موصوف کی چڑ پر مسکرائی کے خود اسے خبر نہ ہوئی۔

"ارے عبیر۔اوتے کیوں کھلوتی ہے۔نیچے آ تجھے پند کے نئے ہڈماسٹر سے ملواوں"

وہ جو گہری نظروں سے اس شخص کو دیکھ کر پہچاننے کی کوشش میں تھی،چچا جان کی نظروں میں آئی تو بے ساختہ آخون نے بھی نظر گما کر اٹھائی۔

"جی چچا جان"

وہ ادا سے کہے اپنی چادر اٹھا کر لپیٹے ملحقہ سیڑیاں اترتی نیچے آئی تو آخون نے اس بار اسے دیکھنے کی زحمت نہ کی،کیونکہ کوئی اس کو دیکھتا تو نظریں ہٹانا تھوڑی مشکل جانتا تھا،وجہ اسکا اٹھا سر تھا۔

www.zubinovelszone.com

"یہ عبیر ہے۔وڈے بھائی جان کی جند اور میری

جان"

عبیر قریب آ کر رکی تو آخون نے اسکے تعارف پر بس

سرسری سا سر ہلایا پھر کچھ الگ سو جھی۔

"تو یہ ہیں وہ آپکی جگا بھتیجی جنکا پورے گاوں پر سایہ

ہے--؟"

آخون جسے عبیر نے شریف سمجھا،ایسے سوال پر وہ

سیدھا سیدھا بیڑوں میں چھطے میں ہاتھ کیا منہ ڈال

گیا۔

بچارے کرم داد تک بوکھلائے۔

www.zubinovelszone.com

"چچا جان یہ ہیں آپکے دوست کے بیٹے جنھیں چسُیں مارنے کا شوق ہے"

عبیر نے بھی زرا رعایت نہ برتتے ویسی ہی زہریلی ٹون اختیار کی،آخون کا خون کھولا۔

"عبیر پتر--- مہمان ہے وہ----ایسے کہتے ہیں؟"

چچا جان آخون کے تپے چہرے پر پریشان، عبیر کو تاسف سے تکنے لگے۔

"یہ بھی تو مجھے آتے ہی چڑیل کہہ رہے ہیں۔ان سے پوچھیے انکا خون کب چوسا۔اب ایسے مہمانوں کے

لیے روٹی بنا کر ہاتھ نہیں گھسا سکتی چچا جان۔ سو تندور کی خدمات لیجئے۔ ہیو آ گڈ ایوننگ"

منہ پر کہے وہ کوئی لحاظ و مروت نہ کرے پر اعتمادی سے اپنی حویلی کے بیک یارڈ کی طرف بڑھی، کرم داد مسکین سا مسکراتے ہی رہ گئے کیونکہ ماحول پر سکتہ جو چھا گیا تھا۔

"تھوڑی زبان کی تیکھی ہے۔ تو برا نہ بنانا۔ نہا دھو کے فریش ہوجا۔ تجھے شیخ کے بڑی نان کھلاتا ہوں۔ آپس کی بات ہے اسکی روٹیاں کھانے والی نہیں ہے۔ میں زرا دیکھوں کھانے کو۔۔۔۔"

کرم داد ماحول کی کڑواہٹ کم کرتے اسکا شانہ تھپکتے آخون کی آمادہ مسکراہٹ پائے وہاں سے گئے تو آخون نے اک غصیل نظر اس لڑکی پر ڈالی۔

"تمہیں علم نہیں محترمہ عبیر چوہدری کے تم نے کس سے پنگاہ لیا ہے۔ناگن"

اپنے اندر جلی آگ پر قابو پائے وہ واپس حویلی کی طرف ہی بڑھا جب فون پر دیوداس لکھا دیکھے دانت پیس گیا۔

"بھونک"

خشونت بھری سخت پکار اس پار موجود خضر کو اچھلنے پر مجبور کر گئی۔

"کتا نہیں ہوں ویرے۔پوچھنا تھا کے تو نے دیکھا اسے۔میری دشمن کو۔۔۔۔پوری یونیورسٹی کے سامنے مجھ جیسے ہنڈسم کو ٹکے کی ناں کی تھی اس نے اوپر سے میری دونوں بچیوں کو میرے کرتوت بھی بتا کر بریک آپ کروا دیا،مجھے یونیورسٹی سے سسپینڈ کروایا،سوئمنگ کلاس کے بیچ کرنٹ مارنے والی مچھلی ڈال دی تھی اس نے سوئمنگ پول میں،امی ابو سے مار الگ پڑوائی۔آج بھی وہ ڈنگ نہیں بھولتا نہ مار۔اب تو نے اپنے واحد یار کا اچھے سے بدلا لینا

ہے۔اپنے پیار میں ڈال کے ٹکے کی ناں۔۔۔۔سن رہا ہے ناں"

خضر کی بک بک کان سے فون پرے سرکا کر سنے آخون نے اسکی بات مکمل کرنے پر فون کان سے جوڑا۔

"میں یہاں کام کرنے آیا ہوں۔یہ اچھا داری ناگن کے انتقام مجھ سے اپنی منحوس شکل کی طرح دور رکھ۔پہلے بھی تجھے کہا ہے زلیل کے تیری حرکتیں ہی ایسی زلالت والی تھیں۔تیرے پاس تیری بچی ہے ناں۔۔۔۔بس بھول جا۔اور بات سن پہلے ہی خاصا تپا

انسان ہوں۔یہ ہر بار کال کر کے ایسی بکواس کرے گا تو بلاک لسٹ میں پھینک دوں گا"

آخون نے کمرے میں انٹر ہوتے جائزہ لیا تو جگہ خاصی امپریسو تھی تبھی جلالی موڈ قدرے بحال ہوا۔

"میں تیرا بیسٹ فرینڈ ہوں یار۔"

خضر کے ممنانے پر آخون نے جبڑے بھینچے۔

"ہاں میرے گناہوں کی دنیا میں ہی سزا مل گئی تیری صورت۔دیکھ وہ لڑکی بابا کے دوست کی بھتیجی ہے۔میں تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتا کیونکہ لڑکی عام نہیں ہے۔تو مجھے بھی چھتر پڑوائے گا۔تو بہتر

ہے میرا پتر اس چیپٹر کو یہیں کلوز کر۔اب رکھ فون۔ناکارہ انسان۔۔۔۔"

آخون نے منہ پر ٹھک سے کال کاٹی اور فون میٹرس پر پھینکتا نہانے بڑھا جبکہ خضر نے کٹی کال پر مگر مچھی دو آنسو بہائے ہی کے ساتھ ہی گرل فرینڈ کی کال پر وہ باچھیں کھول کر یار کی کی گئی بے عزتی ہوا میں اڑاتا کمرے سے اچھلتا ہوا نکل گیا۔

..______________..

ساحل نے کھوئے والے حلوے کے ساتھ گلاب جامن کا ڈبہ پہلے ہی سب سے نظر بچا کر سجل تک

پہنچایا جبکہ کچن میں ہاجرہ،کھانے کی ٹرے سجانے میں لگی تھیں،اور تنویر بوا وہیں کنارے پر جائے نماز بچھا کر مغرب کی ادائیگی پر لگی تھیں،روحان صاحب باہر بیٹھے شاپر کی پتنگ بنا رہے تھے اور ساحل سے آتے ہوئے ٹھڈا کھا کر رونے والی شکل بنا کر ہولے ہولے ٹسوے بھی بہا رہا تھا۔

اب بچارا ساحل کیا کرتا،وہ ویڑے (صحن) کے بیچ بیٹھا نظر ہی نہ آیا تھا۔

اور گلاب جامن کا ڈبہ ملتے ہی سجل اماں کے کمرے کی الماری میں گھس کر ٹھوسنے پر لگ چکی

تھی کیونکہ کسی کے سامنے کھاتی تو شئیر کرنے پڑتے اور شئیرنگ یہاں کئیرنگ نہیں دوسری موت سمجھی جاتی تھی۔

جبکہ کرم داد حسب توقع مسجد نکل چکے تھے کیونکہ وہاں تراویح کی تیاری سے پہلے چھوٹا سا ختم دلوایا جانا تھا اور چونکے ناظم صاحب کے انڈر ہی یہ قرآن خوانی ہوتی تو انھیں سر پر کھڑے رہ کر انتظام کروانے پڑتے تھے۔

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"ممانی جان۔کھانا بھجوانے کی کیا ضرورت ہے۔ادھر ہی بلا لیتے ہیں ناں سر کو۔ایسے وہ بچارے پورے حویلی میں اکیلے کھانا کھاتے بور نہیں ہو جائیں گے"

ساحل نے حلوے پر سجے کھوئے کی گھٹکی اٹھا کر منہ میں لیتے ساتھ ہاجرہ کو مشورہ تو بھلا دیا پر بچارا پہلے تو بچ گیا پر اب عبیر سے بچنا ناممکن تھا۔

"پہلے کیا اس گھر میں کچھوں کی کمی ہے جو اس نمونے کو بھی بلا لیں،تمہیں جو کہا ہے وہ کرو۔کھانے کی میز پر جو دنگل تم لوگ مچاتے ہو ناں۔عزت کی لسی ہو جاتی ہے۔اماں اسے دیں ٹرے تاکہ شکل گم

ہو اسکی۔اور مجھے چائے بنا کر دیں سخت درد کر رہا ہے سر"

عبیر دنیا جہاں سے اکتائی بچارے ساحل پر برستے ہی وہیں بوا کے گود میں سر رکھے لیٹی جو دعا مانگے لاڈ سے اسکے بال سہلانے لگیں۔

"ہر وقت بددعائیں نہ لیا کریں ناں عبیر جی۔نہ سر دکھے آپکا"

ساحل کی زبان کو کہاں آرام تھا،ہاجرہ نے آنکھیں بھی نکالیں پر اس گھر کے یہ نمونے لاتوں کے بھوت تھے۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"زرا چڑ چڑ نہ کرو سمجھے۔اور اگر تم تراویح پڑھنے نہ گئے تو یہ جو سر پر بال ہیں ناں ٹشن مار کر انکو بیوی کی طرح رکھتے ہو۔ایک نہیں چھوڑتا تمہارے ٹکلے پر۔۔۔۔اماں دیں اسے ٹرے۔ورنہ میری جوتی کھا بیٹھے گا یہ سستا شاہ رخ خان"

عبیر کی کوفت پر وہ دو اللہ لوک خواتین پھسپھسائیں جبکہ ساحل نے جان بوجھ کر ٹشن مار کر اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا اور فائلی ٹرے تیار ہوتے ہی کھا جاتی گھوری سے عبیر کو سلگاتا باہر نکل گیا۔

"کیوں ڈانٹی رہتی ہے۔اپنا خون نہ جلایا کر۔دیکھ ان ذمہ داریوں نے تیرا رنگ کیسا پھسا کر دیا ہے۔کل تجھے میں بادامی زعفرانی ماسک بنا کر لگاتی ہوں۔بال دیکھ۔جھاڑو ہو رہے ہیں۔اپنا زرا خیال نہیں رکھتی تو"

تنویر بوا کی لاڈ بھری ڈانٹ پر وہ کچھ نہ بولی بس انکی گود ملتے ہی عبیر پر سکون اترتا،اتنا اچھا اسے اماں کی گود میں بھی نہ لگتا تھا۔

"ع۔عبیر باجی۔ساحل بھائی نے مجھے کنڈ(کمر) میں آتے وی ٹھڈا مارا۔اور اب بھی چپیڑ مار کے گئے

www.zubinovelsane.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

ہیں۔ مینو نی پتا انکو دو ڈنڈے مارو۔۔۔۔اماں۔۔۔درد ہو رہا ہے"

روحاں کا پٹ سیاپہ بلند ہوتے ہی عبیر سمیت تنویر اور ہاجرہ بھی دل تھامے چونکیں کیونکہ کوکا(چینخا) وہ ایسے تھا جیسے کسی نے چیڑ دیا ہو۔

"میرا پتر آدھر آلئے۔اماں قربان جائے۔کوئی گل نہیں۔ بڑا بھائی ہے۔یہ اسکے لاڈ ہیں۔آجا میں اپنے پتر کو کھوئے والا حلوہ ڈال کر دیتی ہوں۔آ لے زرا یہ ساحل،اسے ساحل کی بھٹکی ہوا نہ بنایا تو میرا نام

بھی ہاجرہ نہیں۔او میرا پتر وڈا ہو گیا ہے۔ایسے روتے نہیں ہیں۔"

اماں کی لاڈیاں ملتے ہی روحان چوہدری صاحب چوہے سے شیر بنے جبکہ عبیر اور بوا دھیما سا مسکراتے ہی ہنس پڑیں۔

"کوئی رس گلہ کھائے گا؟"

سارے رس گلے ٹھوس کر جب دو کھانے نہ ہوئے تو سجل بیگم مسکین چوہی بنی بل سے نکل آئیں،تھالی میں دو رس گلے لیے اس نے بڑے پیار سے عبیر اور بوا کو آفر کی۔

www.zubinovelszone.com
SMERWAMIRZANOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"چوس کے رکھے ہیں؟"

عبیر بے رس گلے کی چمک کھوئی دیکھے خشمگین نظروں سے پوچھا، سجل کی نمی نمی مسکراہٹ نکلی۔

"کھانے تو سارے تھے۔ سوچا جو نہیں کھا سکی انکا جوس ہی پی لوں۔ پر غذائت انکی بھرپور ہے باجو۔۔۔بلکے میرے مبارک منہ کے فیض کے بعد یہ تو اور ہی ہو گئے"

زہریلی معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاٹے وہ عبیر کا پارہ چڑھا گئی۔

"یہ اپنے اسی ساحلانہ محبوب کو کھلاتا کہ اچھے سے ایڈوانس تیری زن مریدی کرے۔دفع ہو جا ورنہ دوسری طرف سے بھی تیرے بال اکھاڑ دوں گی"

عبیر کی تپ پر سجل کو الگ ہی قرار ملا،تنویر بوا کا الگ ہنس ہنس کر برا حال تھا۔

"انھیں کھلانے کی ضرورت نہیں باجو۔وہ آل ریڈی سجل چوہدری کے عشق میں ڈوبے ہیں۔۔ہسنہ میں نے سوچا آپکے اندر کا میرے لیے ساڑ ہولا ہوگا تبھی دینے آگئ۔نہیں تو نہ سہی۔میں ان ایکسٹرا نیوٹریشیز رس گلوں کو سحری میں کھاوں گی"

مٹک مٹک کر کہے وہ ان رس گلوں کو لیے فریج کی طرف بڑھی ہی کے عبیر چلائی۔

"اپنے ان وائرسی رس گلوں کو خبردار فریج میں رکھا۔جہاں باقی ڈالے ہیں ان کو بھی ڈال۔جا رہی ہے یا کچھ اٹھا کے پھینکوں۔"

اس سے پہلے عبیر کچھ اٹھاتی،سجل صاحبہ ناک بھوں چڑھالئے اپنی پلیٹ سر پر اٹھائے ویسی ہی راج ہنس سی گردن اکڑائے دوڑی جبکہ تنویر بولا کی ہنسی جو ان بچاری کے سنبھالنے کے باوجود ان کنٹرول تھی،دیکھے عبیر نے اپنا سر پیٹ لیا۔

www.zubinovelszone.com

"کیا بنے گا اس گھر کا۔میں کہیں چلی گئی ناں تو تھرتھلی مچ جانی۔اوپر سے آپ بھی ہنس رہی ہیں۔"

عبیر نے خفگی سے شکوہ کیا تو تنویر بولا نے اسکا ماتھا جھک کر جب چوما، عبیر صاحبہ کی ساری خفگی پلوں میں ہوا ہوئی۔

صرف ماتھا چومنے پر وہ جتنے بھی غصے میں ہوتی، شانت ہو جاتی تھی اور ابھی بھی تنویر بوا نے یہی کیا۔

..________________________..

"میں نے سوچا اکیلے آپ بور ہوں گے تبھی کمپنی دینے بیٹھا ہوں۔کھانا تراویح کے بعد کھاؤں گا جیم سے آکر ابھی بس آپ کھائیں"

ساحل سے مل کر آخون کو مسرت ہوئی کیونکہ وہ کافی ہنس مکھ اور رکھ رکھاو والا لڑکا تھا اوپر سے آخون کے اکیلے کھانا کھانے کی وجہ سے جب رکا تو آخون کو اور بھلا لگا۔

"گاؤں میں جیم بھی ہے؟"

آخون نے اچھے سوکھے بھنے مصالحے میں بڑی نان کا نوالہ تر کرتے منہ میں ڈالے حیرت عیاں کی۔

"جی جناب سب کچھ ہے،الحمداللہ اب تو احمد نگر کافی ایڈوانس ہو چکا ہے۔آپکو دیکھ کر لگتا ہے آپ بھی جیم وم جم کر کرتے ہیں۔مسلز بنا رکھے ہیں ماشاء اللہ۔۔۔۔کہیں تو آپکا اندراج کروا دوں۔رمضان میں تو ایکسڑا ضرورت ہوتی ہے فٹ رہنے کی۔اور ہمارے یہاں تو افطاری دور سحری تک میں پکوڑے بنائے جا رہے ہوتے ہیں ایسی پھری ہوئی عوام بستی ہے"

آخون اسکے جولی سے لہجے پر دھیما سا مسکرا دیا،کھانا تو لذیز تھا ہی پر روٹی کی جگہ بڑی نان پر آخون کو وہ دل جلی ناگن اچانک سے جب یاد آئی تو وہ خود حیران

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

ہوا،استغفار کیے اپنے سر کو جھٹک کر توجہ ساحل پر دی۔

"سحری میں تو دو نوالے بھی حلق میں پھنس جاتے ہیں۔داد دینی پڑے گی یہاں کی کھاو عوام کو۔خیر تم مجھے کل لے جانا جیم،میں ماحول وغیرہ دیکھنا چاہوں گا۔تھوڑا الرجک آدمی ہوں سو احتیاط لازم ہے۔پرکھ لوں پہلے بہتر ہے اور بتاو تم کیا کرتے ہو؟شکر ہے کوئی تو سینسیبل انسان ملا مجھے یہاں تمہاری صورت"

ایسی تعریف پر ساحل کو مزید ہیرو والی فیل آئی۔

"میں فیوچر کا سائنٹسٹ ہوں جناب،ڈیڑھ ماہ کی یونی سے چھٹی پر ہوں۔۔۔۔یو نو فائنل سمیسٹر۔۔۔۔ریلکسنگ ٹائم بی فور بینگ بینگ۔۔۔اسکے ساتھ فائور پر چھوٹا موٹا فری لانسر ہوں۔باقی تعریف کے لیے شکریہ برو"

ساحل اتنا ٹیلنٹڈ ہوگا آخون نے پہلی نظر میں سوچا نہیں تھا،تبھی بے اختیار اسکا کاندھا شاباشی کے سنگ تھپکا۔

"ارے واہ پڑھے لکھے بچے ہو تم تو۔بہت اچھا لگا تم سے مل کر۔"

ساحل اسکے بچہ کہنے پر ہنسا۔

"برو اتنا بھی چھوٹا نہیں،آپ مجھے ساحل کہہ سکتے ہیں۔اور ہاں بڑی حویلی میں ایک چمچڑک (چمگادڑ) رہتی ہے اس سے زرا بچ کر رہیے گا۔اسے کوئی زیادہ منہ نہیں لگاتا ورنہ جان کو آجاتی ہے۔آپ بھی راستہ کاٹے تو کالی بلی سمجھ کر راستہ بدلنا زیادہ بہتر ہوگا۔خیر بہت بک بک کر لی۔آپ پرسکون ہو کر کھائیں اور کچھ بھی چاہیے ہو آواز لگائیں بندہ خاضر ہو جائے گا۔آپ سے مل کر مجھے بھی بہت خوشی ہوئی۔چاند نظر آگیا ہے ناں مسجد میں تراویح کا اختتام

ہوتا ہے مردوں کا الگ عورتوں کا الگ۔اگر آپکو بھی چلنا ہوا تو کال می-----یہ میرا کارڈ ہی رکھ لیں"

ساحل نے اپنی والٹ سے کارڈ نکال کر میز پر رکھا اور اجازت لیے چلا گیا،آخون نے کھانے سے ہاتھ روکے پانی کا گلاس اٹھا کر لبوں سے لگایا۔

"چمچرک،ہاہا سوٹ ایبل نیم فار ہر----اگر ان نانوں نے میرے سمٹک کو کچھ کیا عبیر بی بی پھر تم سے سے علاج کرواوں گا۔"

www.zubnovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

آخون ایویں ہی انتقامی ہوئے جا رہا تھا، خیر کھانا بہت مزے کا تھا اور پہلی فرصت میں اس نے ساحل کا نمبر بھی سیو کیا۔

عشاء کی اذان تک جناب پھر واک کرتے رہے اور پھر ساحل نے خود ہی بلانے کو کال کی جس پر وہ بھی مسجد میں پہلی تراویح ادا کرنے گیا، مسجد کے امام کی زوجہ ہی خواتین کو بھی پڑھواتی تھیں، تنویر بوا، سجل اور ہاجرہ تینوں گئیں پر عبیر ہمیشہ نماز گھر رہ کر چار دیواری میں پڑھنا پسند کرتی تھی سو وہ گھر ہی رکی۔

www.zubinovelsone.com

..________________________..

سحری ہوتے ہی گاوں کے چچا راشد ڈھول لے کر اونچا اونچا کوکتے سوا دو ہی شروع تھے اور ہر گھر میں ہوتی ہلچل بتا رہی تھی کے چچا جی کے گلا پھاڑ پھاڑ کر چلانے کا اثر ہوا ہے،ویسے ڈھول کے ہوتے چلانے کی منتق ہماری سمجھ نہ آئی۔

آخون کو الگ اور نئ جگہ نیند آنی مشکل تھی پر وہ حیران تھا کے الارم پر بھی نہ اٹھ سکا اور مسجد میں بجتے پولیس والے سائرن پر ہانپتا جاگا،کچھ دیر تو جناب کو یہ خود کو سمجھانے میں لگی کے یہ پولیس کا چھاپا

نہیں،روزہ داروں کے لیے سپیشل آلارم فٹ کیا گیا ہے۔

نیند جھٹک کر اٹھنا مشکل تھا پھر رات کھائے گئے بڑی نان الگ وقت سے گزارتے محسوس ہوئے۔

اوپر سے مہر فاطمہ کی کال پر آتی کال۔

"اٹھ گیا ہوں خدا کا واسطہ امی بریکیں لگا کر بولیے گا"

جناب ٹاول سے منہ گردن رگڑتے چھوٹتے ہی منت کر اٹھے جہاں پراٹھا توے پر ڈالتیں وہ شوخ اور پیاری سی مہر فاطمہ دھیما سا ہنسیں۔

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

"کتنا ڈرتا ہے تو میرے بولنے سے۔ مس کر رہی ہوں اپنے کلیجے کو۔یقینا کرم داد بھائی نے اچھی خاطر داری کی ہوگی میرے پتر کی۔پھر بھی سحری آرام سے کرنا،آخری میل سمجھ کر نہیں کرنی۔۔۔اور جو کھانا ہو وہ انکو بلا جھجھک بول دینا۔تیرے بابا کے گھرے سچے یار ہیں۔اپنا گھر ہی سمجھ اسے۔یہ بتا تیرے ہانڑ(ہم عمر) کی وہ انکے بھائی کی کڑی عبیر کیسی ہو گئی ہے؟مطلب منہ متھے والی ہے ناں۔تیرے ساتھ سجے گی یا نہیں"

مہر فاطمہ کا رشتہ آفس کھلنے کے ساتھ آخون کو پیٹ میں پڑتے مڑور زیادہ دکھی کر گئے۔

"امی خدا کا واسطہ۔اللہ رسول کا نام لینے کے وقت یہ کیا میرج بیرو کھول لیا ہے۔آپکو کہا ہے شادی نہیں کرنی مجھے ابھی۔اور میں ادھر آپ اور بابا کی چک چک سے بچ کر آیا ہوں نا کے مستقل سر پر نازل ہونے والی مصیبت اس عبیر کو شادی کے لیے پسند کرنے۔۔"

آخون کی کوفت سنے عبیر کے قدم دروازے میں رکے،وہ جو چچا جان کی گزارش پر آخون کو سحری کے لیے مدعو کر کے رات روٹی نہ بنانے کی بدتہذیبی کے لیے معذرت کرنے آئی،اپنی اس سوچ پر دو حرف بھیجے۔

"تو پسند کرنے کے بارے سوچ لے ناں میری جان،اگر تو اچھی ہے، سگھڑ جو یقیناً ہوگی تو لا دے ناں مجھے میری سنگی بہو۔تیرے معدے میں درد ہے؟"

مہر فاطمہ کہتے کہتے رکیں تو آخون اپنا پیٹ پکڑتا وہیں صوفے پر دہرا ہوئے کراہا،جبکہ عبیر جو واپس جانے لگی تھی،اسکے کراہنے نے قدم روک لیے۔

"امی رات نان کھانے نے آزمائش لینی شروع کر دی ہے۔اس سے اچھا تھا آپ مجھے روٹی بنانا سیکھا دیتیں۔کم ازکم اس معاملے میں کسی کے منہ کی

طرف دیکھنا نہ پڑتا۔اب لگتا ہے روزہ گیا میرا۔اچھا بند کریں فون میں بتاتا ہوں تھوڑی دیر تک"

سخت درد سے لبریز تاثرات لیے وہ اماں کو بھی پریشان کر چکا تھا جبکہ اس سے پہلے اٹھ کر باہر جا کر کوئی میڈیسن لاتا،دروازے میں تن کر کھڑی عبیر کو دیکھتے درد والے تاثرات غصے میں بدلے۔

"اللہ نے یہ بڑا سا منہ کیا صرف زچ کرنے کو دیا ہے،بتا نہیں سکتے تھے کے نان آپکا بے بی سمٹک برداشت نہیں کرے گا۔آئیں میرے ساتھ آپکو ناشتے کے ساتھ قہوہ بنا کر دیتی ہوں آرام آجائے گا"

www.zubinovelszone.com

عبیر نے جھاڑنے کے ساتھ ہی ساتھ چلنے کی تاکید کی پر تھوڑا آگے جا کر رک کر پلٹی تو وہ وہیں جما کھڑا تھا۔

"آپکے کسی احسان کی ضرورت نہیں ہے،اور نہ ہی مجھے آپکے گھر ناشتہ کرنا ہے"

آخون نے ضدی لہجے میں انکار کیا، عبیر دو قدم اٹھائے سامنے جا کی۔

"اچچا جان نے بتایا کے آپکو باہر کے کھانے سوٹ نہیں کرتے تو اس ضد کا مقصد؟"

وہ کڑے تیور لیے اصولی لہجے میں بولی۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"عادت ڈال لوں گا۔اب تک نہیں ڈالی تھی کیونکہ کبھی ایسے بدتمیز میزبان سے پالا نہیں پڑا تھا"

آخون نے خوامخواہ غصے میں کھولتے طنز مارا، عبیر نے تحمل کے سنگ آخون جبرائیل کی غصیل آنکھوں میں اپنی چمکتی گرے آنکھیں گاڑیں۔

"میرا بھی ایسے نک چڑھے مہمان کو ڈیل کرنے کا پہلا ایکسپیرئنس ہے،ایزیو وش۔انجوائے یورپین اور رکھیں آٹھ پہرا روزہ تاکہ پتا چلے آپکو کے اچھی چیزیں ٹھکرانے کا کتنا نقصان ہوتا ہے۔بائے"

www.urdunovelstore.com

وہ لاپرواہیوں کی ملکہ اسے اسکے حال پر چھوڑے پلٹ تو گئی پر دل ایسی بدتہذیبی پر پہلی بار ملامت کر اٹھا۔

"ارے آخون پتر۔۔۔آجا ناں۔ عبیر تو اسے بلانے آئی تھی یا اس بچارے کو پھر جھاڑنے۔آجاو شاباش روزے کا ویلا لنگ جانا۔۔۔آجاو۔۔۔۔"

کرم داد کی کڑکتی میٹھی آواز پر دونوں ہی پلٹے اور عبیر نے چچا جان کے ساتھ زبردستی جاتے آخون کو دیکھ کر قہقہہ لگایا۔

"خوامخواہ کی اکڑ ہے بندے میں۔کوئی نہیں عبیر چوہدری نے بڑے بڑے ڈنگے نمونے ٹھیک کیے۔اسکی تو بس ناک ٹیڑھی ہے۔جلد افاقہ ہوگا"

مسکرا کر خود بھی وہ پیچھے لپکی جبکہ بھرے دسترخوان پر افطاری کی طرح ہی لوازمات تھے،دہی سے بنی خالص لسی،دو طرح کے ملک شیک،کئی طرح کے پراٹھے،دو طرح کے آملیٹ،رات کا سالن،فروٹ سیلڈ، میٹھا دہی، سوکھی چپاتیاں۔ آخون کا تو اک بار ڈائنگ ٹیبل دیکھے سر چکرایا اوپر سے وہ پنجابی لوگ تو دور انکی اولادیں جس طرح دو دو روٹیاں منٹوں میں پھونک گئیں،بچارا چکرا ہی تو گیا۔

تنویر بوا کو عبیر نے آتے ہی آخون کے درد کا بتایا تو وہ خاص کشمیری قہوہ بنا کر آخون سے آکر ملیں بھی اور اسے تھمایا جبکہ عبیر نے آخون کے سامنے سے ہر غیر ضروری چیز پرے کر دی۔ صرف ایک روٹی، دہی اور تھوڑے مٹن قورمے کے ساتھ جناب نے کھائی اور کرم داد کے چھوٹے چھوٹے سوالوں کا جواب دینے کے بیچ قہوہ پیا جو شہد کی مٹھاس کے سبب کم کڑوا لگا ورنہ اس میں بھی سو نخرے کرتا، جبکہ عبیر کے ڈائنگ پر بیٹھے ہونے کے سبب روحان، ساحل اور سجل بھی شریف بنے سحری کر رہے تھے کیونکہ جانتے تھے کوئی پنگاہ کیا تو عبیر

www.zdhinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

ماسٹر کے سامنے جھانپڑ دے کر عزت کی لسی کر دے گی۔

خیر روزہ بند ہوا تو آخون نے بھی اجازت لی اور تنویر بوا کا خاص شکریہ ادا کیے چلا گیا، عبیر نماز ادا کرنے کمرے میں گئی تبھی ٹیرس پر نکلی تو نظر امی جان کو اپنے ٹھیک ہونے کے بارے بتاتے آخون پر جا ٹھہری۔

"ایک شکریہ مجھے بھی کہنا چاہیے تھا اسے"

عنیر نے دل میں سوچا پر جانتی نہ تھی کے باآواز بلند کہہ بیٹھی ہے اور آخون نے کان سے فون ہٹائے سر

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

اٹھایا تو عبیر سے بھاگا بھی نہ گیا، تبھی پر اعتمادی سے نظریں ہی گما کر سامنے کر گئی۔

"آپکو کیوں کہوں شکریہ"

آخون اس سے بات کرے گا اسکی عبیر کو امید نہ تھی۔

"مت کہو براہ مہربانی۔ میں آپکے شکریہ کے بوجھ تلے آکر مر ہی نہ جاوں۔ ہنہ"

عبیر نے پر اعتماد ہوتے کہا اور واپس کمرے میں چلی گئی جبکہ آخون کا بس نہ چلا اسے پکڑ کر کمرے سے باہر واپس نکالے۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

آخون نے اپنی سوچ پر لعنت ڈالی اور خود بھی واپس حویلی کی طرف بڑھ گیا۔

..________________________________..

ٹھیک شام تین بجے احمد نگر کے اکھاڑے میں گجو اور لیکے پہلوان کا مقابلہ اور اسکی تیاریاں شروع کی جا چکی تھیں،پورے گاوں کو پہلی افطاری کھلے عام کرنے کی دعوت دی گئی تھی۔

پورے اکھاڑے کی زمین ست رنگی چمکیلی کلیوں اور جھنڈیوں سے سجی تھی،رمضان المبارک کے احترام

www.zubiinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

کے سبب ڈھول وغیرہ سکپ کر دیا گیا تھا مگر بچہ پارٹی نے الگ ہی رونق لگا رکھی تھی۔

شور شرابے پر ہی صبح کا سویا آخون تین تک جاگا تو اٹھ کر کمرے کی کھڑکیوں کے پردے ہٹالئے، سامنے ہی بڑی حویلی کا باغیچہ نظر آیا جہاں ہوتی ہلچل پر آخون کو تجسس نے گھیرا تو موصوف انگڑائی لیتے باہر نکلے۔

"کیا کچھ سپیشل ہے آج؟ یہ بھاگ دوڑ کس چیز کی ہے؟"

صحن میں خالی بوریوں کا بنڈل اٹھا کر جاتا روحان، آخون کے سوال پر اسکے پاس بریک مارے

www.zubinovelszone.com

رکا،یہ تو آخون زرا پیچھے ہو گیا ورنہ روحان سیدھا اسکے ساتھ ٹکراتا۔

"استاد جی آج اکھاڑے دی شام ہے ناں۔ عبیر باجی پچھلے مہینے کی طرح ہن وی جج ہے۔تو سارے مہمانوں کے لیے شربت اور سموسے پکوڑے آج حویلی میں بنیں گے جبکہ کھانا ہوگا دوسرے تحصیل دار ملک صاحب کی طرف۔تو بس وہی کام ہو رہے ہیں"

روحان کی بات سنے آخون نے حیرت سے روحان کی بازو پکڑے اس پھڑکی کو اک جگہ روکا۔

www.zubinovelsame.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"پہلوانوں کا مقابلہ؟ادھر تمہاری عبیر باجی کا کیا کام ہے۔یہ کھیل تو آدمیوں کا ہوتا ہے ناں تو عورت کا کیا کام بھئ۔تم لوگ اسے روکتے نہیں ہو۔"

آخون کے سوال کرنے میں تھوڑی خفگی تھی۔

"کیوں روکیں بھئ ہم اپنی چمچرک کو۔وہی تو ان پہلوانوں کو داو پیچ سیکھاتی ہیں۔دراصل مہمت ماموں جان بھی رستم پنجاب رہ چکے ہیں۔تو عبیر ہمیشہ سے انکے ساتھ ہی رہی،وہ جب بھی ٹورنامنٹ کے لیے جاتے تھے۔عبیر ضد کر کے ساتھ جاتی تھی جس سبب اسے بھی مہمت ماموں نے ٹریننگ دلوائی

ہے۔اب ماموں تو نہیں رہے سو پنڈ کا اکھاڑا اب عبیر چوہدری کے نام ہے۔سو وہاں ہوتا ہر ٹورنامنٹ اور مقابلہ اسی کے زیر نگرانی ہوتا ہے۔میری مانیں تو آئیں ہم بھی ایک ایک ہاتھ کرتے ہیں۔آپکی ساری سفر کی تھاوٹ اتر جائے گی"

روحان کو ٹھوکا مار کر بھگا لئے پاس سے گزرتے ساحل نے خود ہی ساری روداد سنائی اور آفر تک کر دی۔

آخون نے کچھ دیر ساحل کو دیکھا پھر نا جانے کیا سوجھی کے ساحل کے ساتھ پنجا لڑانے آمادہ ہوا۔

www.urdunovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"آج تمہاری اس چمچلرک بہن کو میڈل میرے سپرد کرنا ہوگا پھر کیونکہ مجھ سے اچھا فائٹر نہیں ہے کوئی"

آخون کے رضا مند ہونے پر ساحل کھل کر ہنسا۔

"آلئے ہالئے یار آپ تو بڑے مزیدار بندے ہیں۔آجائیں پھر۔۔۔پہلے زرا اڈے پہنچ کر تیل کی مالش کرواتے ہیں۔اسے وارم اپ کہتے ہیں۔۔۔آجائیں جناب مزہ آلئے گا۔پنڈ کا ہڈ ماسٹر، سکول سے پہلے اکھاڑا مارے گا۔۔۔۔۔پیپپی"

ساحل تو پہلے ہی تیار تھا اور اب یقینا اکھاڑے کی اصل رونق سجنے والی تھی خدا خیر ہی کرے۔

www.zubinovelsone.com

..________________________________..

اکھاڑے سے ملحقہ اڈے پر گجو پہلوان اور لیکے پہلوان کے مکمل دیسی اکھاڑے والے لباس کے ساتھ لشکے بھاری بھرکم مٹکیلے بدن دیکھ کر آخون کو اپنے فیصلے پر سوچنا پڑا،اب پورے پنڈ کے سامنے شرٹ اتار کر آنا کوئی آسان کام تھوڑا تھا،وہ بھی آخون جبرائیل کے لیے جس نے آج تک امی بابا کے سامنے بھی کبھی شرٹ اتار کر آنے کی جسارت نہ کی تھی۔

ساحل نے تو وارم آپ کروانے کو اپنی شرٹ کسی ہیرو کی طرح اتار پھینکی تھی اور اڈے کا منشی سولا

بھی ہاتھ کی بکوں (ہتھیلوں) میں تیل بھر کر اپنا کام شروع کر چکا تھا،پہلوانوں کو تیل ملنے کے بعد ساحل بھی اسکے ہتھے چڑھ چکا تھا۔

اردگرد کا بے شرمانا ماحول دیکھتے آخون کو ٹھنڈے ماحول میں ٹھنڈے پسینے آنے لگے۔

"سنو!شرٹ اتار کر یہ زرا سا کپڑا بدن پر چڑھانا ضروری ہے کیا؟"

آخون نے حلق تر کرتے زرا ہچکچا کر ساحل کے کان میں جھک کر استفسار کیا،ساحل جو منجھے پہلوانوں کی طرح بدن پر چمکتا تیل لگوا رہا

www.zubinovelsgone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

تھا،مسکراہٹ روک نہ سکا،آخون کے گھبرائے تاثرات کیوٹ تھے۔

"ہاں ناں۔وڈے بزرگ کہتے ہیں اکھاڑے میں بدن کے انگ انگ پر جب تک تیل اور مٹی کا لیپ نہ لگے،پہلوان سجتا نہیں۔اگر آپکو شرم آرہی تو آپ ٹراوز میں بھی آسکتے ہیں میری طرح کیونکہ آپن میں بھی تھوڑی بچی کچی حیا باقی ہے۔آپ ہیڈ ماسٹر ہیں تو سمجیں ادھر کے پیر ہیں۔آپکے لیے اک دن اکھاڑے کے اصول بدل بھی سکتے ہیں اگر ہماری باجو چاہے"

www.urdunovelsonline.com

ساحل تو اس چیز کا یوز ٹو تھا پر آخون نے کبھی پہلوانوں کے بیچ انکی طرح فائٹنگ نہیں کی تھی، عبیر کے ذکر پر تو جناب کا منہ کڑوے بادام کو نگل بیٹھنے سا ہو گیا۔

"ایک تو ہر چیز میں یہ لڑکی گھس آتی ہے۔"

آخون کے تپ کر بڑبڑانے پر ساحل کھسیانا ہنسا۔

"کچھ کہا آپ نے؟"

آخون اسکے ڈرامائی ہو کر کیے سوال پر نفی میں سر ہلاتا ہمت کیے اپنی شرٹ نکال کر پرے پھینکتا کسرتی سینہ تانے چل کر آگے آیا جہاں اب منشی

سولے نے نجانے کونسی خوشبو والا تیل آخون کے جسم پر لگایا کے آخون کے گلے تک اسکی تیز پھانس گئی۔

"ی--یہ کیسا تیل ہے--تیل کم گندھک کا تیزاب زیادہ لگ رہا ہے۔سنیں مجھے اس سے الرجی ہوئی تو چھوڑوں گا نہیں۔"

ماسٹر زبان کا کافی پھرتیلا ہے یہ چند منٹس میں ہی اڈے کے لوگ جان کر نما نما ہنس بھی رہے تھے کیونکہ وہ ہر چیز میں نخریلے انداز میں کیڑے نکالتا رہا۔

www.zubinovelsone.com

خیر گجو اور لیکے کی فائیٹ شروع ہو چکی تھی،دونوں کے بدن پر جہاں تیل لیپا گیا تھا،دونوں نے اکھاڑے میں قدم رکھتے ہی کچی گیلی مٹی میں قلابازیاں کھائیں جس سے دونوں مٹی کے بھالو لگنے لگے،سر چہرے سب مٹی سے ات گئے،آخون نے منہ بناتے یہ گندا سا کھیل دیکھ کر برداشت کیا۔

ارگرد پورے گاوں کے بزرگ،جوان۔جوشیلے مرد خضرات،بچوں کا مجمعہ تھا،خواتین کی تعداد قدرے کم تھی کیونکہ افطاری کا وقت تھا تو زیادہ تر گھروں میں تھیں،جج صاحبان میں شہر کی شعبہ پہلوانی سے تعلق رکھتی ہستی سلیم فرزائی پہلوان،نازیہ نامی فٹنس ٹرینر

www.urdunovelszone.com
S MEERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMEERWAMIRZANOVELS.COM

اور خود سادہ سی کرتی شلوار میں سر پر دوپٹہ سمیٹ کر اوڑھے،لائیٹ سا میک آپ کر کے سوبر لگتی عبیر چوہدری بیٹھی تھی جسکی نظر بس لیکا اور گجو کے ایک دوسرے کو ڈالے گئے داو پر تھی،ایک مقابلہ سرپرائز تھا،لیکے اور گجو میں سے جیتنے والے کا شہری پہلوان سے مقابلہ بھی قرار پایا گیا تھا۔

اکھاڑے کے دائیں جانب جج صاحبان کا کیبن تھا تو ٹھیک سیدھ بائیں جانب مٹی میں پہلے ہی لوٹ پھوٹ ہو کر بابے بنے ساحل اور آخون بیٹھے تھے۔

www.urdunovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"کیسی منحوس گھڑی تھی جب اس ساحل کو ہاں

کہی۔اور اس عبیر چوہدری کو دیکھو کیسے تیر سی نظریں

گاڑ رکھی ہیں اکھاڑے پر اور ان سنڈوں پر جو پہلوان

کم ،ٹھوسنے والی مشینیں زیادہ لگ رہے۔ بھلا اس

کھیل میں ایک بھی عورت کا کیا کام۔اسکو ادھر سے

کیسے غائب کروں۔اب اگر ساحل کو ناں کرتا ہوں تو

یہ کہے گا کیسا آدمی ہوں۔زبان سے پھر گیا۔او

میرے ربا۔کیا میری زندگی میں بس پھنسنا لکھا

ہے۔ویسے جتنی مٹی میں نے منہ پر لگا لی

ہے۔پہچان تو نہیں سکے گی۔۔۔۔ لیکن ایک منٹ

www.zdhinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

میں اتنا اس نک چڑھی کے لیے کیوں سوچ رہا ہوں۔مجھے کیوں پرواہ ہو رہی ہے آخر-----"

آخون کی خود سے گفت و شنید خفت سے خود کو جھاڑنے پر ختم ہوئی،اکھاڑے سے نظر کسی کی ہٹے نہ ہٹے،عبیر کی نہیں ہٹ سکتی تھی۔

پورا گاوں ہوٹنگ کرتا ہوا پہلوانوں کا جما مقابلہ دیکھ رہا تھا اور پھر لیکے نے کچھ نئے قسم کے داو ڈال کر فائلی گجو کو چاروں شانے چت کرتے مٹی مٹی کرتے ہی اٹھ کھڑا ہوتے جیت والا چلانا شروع کیا اور تبھی مائک پر ایک اور سرپرائز مقابلے کی منادی ہوئی۔

"جی تو مہربان۔قدردان۔ہمارے پنڈ کے ماسٹر صاحب بھی اکھاڑے کی شان بڑھانے آچکے ہیں"

مائیک پر اناونسمنٹ سنے آخون کا دل چاہا زمین کھود پر اندر جا گھسے۔

"لاکھ دی لعنت تیرے اوپر مائک والے"

آخون نے جبڑے کستے ساحل کے اٹھ کر کھڑا کروانے پر مسکین سی مسکراہٹ دی البتہ عبیر دوسرے جج صاحبان سے باتوں میں لگی تھی تبھی اناؤنسمنٹ سن نہ سکی۔

www.zubnovelszone.com

"اور ماسٹر صاحب کو تگڑا ٹکر کا مقابلہ دے گا ہمارے پند کا شیر جوان ساحل شمشیر۔۔۔تے بجاو تالیاں"

ساحل نے اٹھ کھڑا ہوتے سبکو ہاتھ ہلائے جیسے وہی رستم پنجاب ہو۔

آخون نے ڈرتے ڈرتے اکھاڑے کو یوں دیکھا جیسے اکھاڑا نہیں،موت کا کنواں ہو۔

یہ تو مٹی کی تہوں نے لاج رکھی تھی ورنہ اسکے مسلز اور سکس پیکس ساحل جیسے چست و مضبوط سے قدرے پاورفل تھے،مجمعے میں ایک بار پھر ہوٹنگ کی

www.zubinovelszone.com

آگ لگی اور ساحل اکھاڑے میں چھلانگ مارتے
گھسا،آخون کی نظر عبیر پر تھی جو پتا نہیں اتفاق سے
متوجہ نہ تھی یا جان بوجھ کر باتوں میں لگی تھی۔

"بس ایسے ہی باتیں لگی رہے۔یا اللہ عزت رکھ لے
میری۔اور ساحل کے بچے تیری خیر نہیں آج۔"

آخون نے بھی اپنے ٹروزر کے پائنچے کھینچ کر اوپر
کرتے پنڈلیوں تک کسے اور اکھاڑے کی مٹی اٹھا کر
ہاتھ چھانٹتا ہوا اکھاڑے میں کودا۔

ٹھیک اسی لمحے عبیر کی مسکراتی عقابی نظریں حد درجہ
ہوٹنگ پر اکھاڑے تک گئیں،حیرت سے زیادہ تجسس

تھا جس نے عبیر کے چہرے میں گھلنے میں جلدی کی،وہ ساحل کے ساتھ فائیٹ کرتا ہوا کسی بھی پروفیشنل کو کھری مات دیتا لگ رہا تھا،عبیر چوہدری نے اپنی نظریں مسکا کر زرا ہٹا لیں۔

"اوئے میرا ببر شیر۔۔۔"

سجل صاحبہ بھی چادر میں منہ چھپاتیں مجمعے کے بیچ پہنچ کر اپنے ہیرو کو تکتے ہی فلیٹ ہوئی اور ساحل نے بھی اپنی کالی پینٹ پنڈلیوں تک چڑھا رکھی تھی۔

"استاد جی۔مجھے جیتے دیکھئے گا عزت کا سوال"

ساحل کو دو تین بار آخون نے پٹخا تو بچارا ترلے منت پر اتر آیا۔

"ہاں تمہارئ عزت عزت اور میری عزت۔۔۔۔گئی تیل لینے۔تمہاری کوئی گرل فرینڈ تو نہیں آس پاس جس وجہ سے یہ ترلے شروع ہو گئے۔جب مجھے دو دو ہاتھ کرنے کی آفر کی تب اپنے آپ کو دیکھ لیتے چڑیا کے بچے۔"

آخون نے ساحل کو اٹھا کر بازووں میں بھرتے کیچڑ میاں پٹخا تو بچارا کراہ کر رہ گیا اوپر سے آخون جو اکھاڑے میں آتے وقت جتنا شرما رہا تھا اب تو چند

لمحوں میں ہی اکھاڑے پر قابض لگ رہا تھا،لیکا اور گجو کے ساتھ ساتھ تیسرا شہری پہلوان بھی دیدے پھاڑے آخون کی ہمت و طاقت کے مظاہروں پر تھما ہوا تھا۔

"یار چڑیا کا بچہ تو نہ کہیں۔تین سال سے مسلز بنانے پر لگا ہوں۔چھوٹا ہوں ناں۔جب تک آپ جتنا ہوں گا دیکھیے گا میں بھی آپکو پٹخ کر پھینکنے کے قابل ہو جاؤں گا۔یار کمر ٹوٹ گئی تو میری فیانسے نے مجھ سے فالٹی آدمی کو منہ بھی نہیں لگانا۔وہ آگے ہی بڑی حسن پرست اور لاپرواہ سی ہے۔اسے ہزاروں مل

جانے۔۔میری تو کل دنیا وہی کیونکہ پیار کرتا ہوں
اس سے"

ساحل کو ایک بار پھر گردن سے دبوچ کر اٹھائے
آخون نے پٹخنا تھا پر ساحل کی مسکین شکل پر اسے
ترس آگیا۔

"کون ہے تمہاری فیانسے؟"

آخون کو عجیب سی بے چینی ہوئی،کہیں دل میں چھپا
خدشہ آنکھوں میں سلگا۔

www.zubinovelszone.com

"کرم داد ماموں کی بیٹی سجل چوہدری۔ ملواوں گا آپکو اپنی عجوبی سے۔یہیں کہیں چھپ کر دیکھ رہی ہوگی اپنے ہیرو کو۔ تبھی تو کہہ رہا ہوں جیتنے دیں یار"

ساحل کی منت پر آخون نے کمینی سی مسکراہٹ دیتے ہی ایک ہی ٹانگ میں لہراو دیتے ہی ساحل کو چاروں شانے چت کیا اور جیسے ہی ریفری نے تیسرا پنجا زمین پر مارا،آخون نے اسے اپنی گرفت سے نکال دیا اور یوں ساحل عین وقت پر جیت گیا،عبیر کے چہرے کی مسکراہٹ یکدم ہی خفگی بنی جیسے اسے آخون کا جان بوجھ کر گیو آپ کرنا چبھا ہو۔

"یار آئی لوو یو۔۔۔"

ساحل نے دانت دیکھاتے آخون کو ہاتھ بڑھا کر اٹھایا جس پر آخون نے اسکی گال مسکرا کر تھپکی۔

"یہ صرف تمہاری اچھی مہمان نوازی کا ریٹرن تھا ورنہ فیانسے والی سفارش کر کے تم کبھی بات نہ منوا سکتے۔میں مہمان ہوں،آج یہاں ہوں کل نہیں ہوں گا۔لیکن تم نے ممکن ہے کل کو اس اکھاڑے پر راج کرنا ہو اس لیے یہ جیت تمہاری ہی ہونی چاہیے تھی"

آخون نے ساحل کو مسکراتے دوستانہ لہجے میں حوصلہ افزائی کے سنگ اپنا گرویدہ کیا اور اکھاڑے سے نکل گیا،تیسرا مقابلہ شروع تھا جبکہ عبیر اپنی جگہ چھوڑتی سر پر دوپٹہ اچھے سے جماتی میدان کے داخلی دروازے تک پہنچی تو آخون نے اسے سامنے سے آتا دیکھے راستہ بدلنا چاہا پر وہ پھر سے سامنے آگئی،آخون کے جبڑے تنے لیکن حواس،اس لڑکی کے اجلے سراپے اور سر پر اوڑھی ردا نے بکھیرنے کی پوری سعی کی۔

"اکھاڑے میں بے ایمانی برداشت نہیں کی جاتی،ساحل کو جان بوجھ کر جتوایا آپ نے۔سو اکھاڑا

آپکو تاحیات کے لیے بے دخل کرتا ہے آخون جبرائیل صاحب"

عبیر کے اچانک کیے اصولی فیصلے پر آخون جو پہلے ہی مٹی تیل کی باس سے الجھ کر جلد از جلد حویلی جا کر شاور لینا چاہتا تھا،چڑ گیا،پھر فرصت سے خود پر جمی ان گرے آنکھوں میں اپنی آنکھیں جماتے مقابلے کی حد تک نظریں ملائیں۔

"مجھے یقین کریں اس بے دخلی پر رتی برابر ملال نہیں،اکھاڑا اور یہ گاڑا(تیل مٹی کا کیچڑ) تم لوگوں کو ہی مبارک۔۔میں باز آیا"

وہ اسکے تپ کر جانے پر پھر سے راہ میں آئی تو آخون کو فاصلہ بناتے رکنا پڑا ورنہ دونوں ٹکرا جاتے،آخون جبرائیل کے چہرے پر سختی چھا چکی تھی۔

"بے ایمانی کا جرمانہ کون ادا کرے گا؟"

عبیر تو ٹلنے والی نہ تھی،اسکے لہجے کی گھن گرج اور کڑک نے آخون کے قدموں کو زنجیر سا کیا۔

"اب یہ کیا بکواس ہے۔۔۔۔میرا مطلب کونسا جرمانہ چاہیے"

وہ خود ہی ٹون بدتمیز ہونے پر سنبھل کر نرم پڑا،اسے خود کو یاد دلانا پڑا کے سامنے ایک عورت ذات ہے۔

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"دو دو ہاتھ"

وہ ہاتھ بڑھا کر پنجے کی صورت دیکھاتی یہ آفر کرے آخون کے جسم میں خون کھولا گئی،اسے مخملی پھیلے ہاتھ پر سے بڑی مشکل سے آخون نے سانس کھینچے نظر ہٹائی۔

"میں ساحل جیسے تگڑے بچے سے مقابلہ کرنے کی حامی پر پچھتا رہا ہوں تم تو پھر میری پھونک سے ہی اڑ جاو گی عبیر بی بی"

جناب بس مقابل کی نازکی دیکھتے سوچ ہی سکے جو ایسی تو یقینا تھی کے چھونے سے میلی ہو جاتی۔

www.urdunovelszone.com

"کیا ڈر گئے ہیں؟"

عبیر نے اسکی انا للکاری، پرشوق نگاہوں سے تکتی وہ کسی بھی مضبوط مرد کے پیر لڑکھڑا سکتی تھی۔

"عورت سے ایک جی دار مرد کا کیا مقابلہ؟"

وہ قطعیت سے بولا پر عبیر معنی خیز سا مسکرائی۔

"عورت ہوں۔ پر کمزور نہیں۔ جی دار کون ہے یہ ابھی فیصلہ نہیں ہوا"

وہ اسکے یقین پر محظوظ ہنسا اور پھر کچھ لمحے کی دیری کے بعد اس نے عبیر کے ہاتھ کو چھوا ہی کے اس شیر کی بچی نے کسی جن زادی کی طرح اسکے ہاتھ کی

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

کلائی پر جکڑن پاتے ہی اپنی بیک پر اسے رول سا

کرتے زمین پر جا گرایا۔

اک لمحہ تو آخون کو لگا آنکھوں کے آگے ستارے ناچ

اٹھے۔

"تم کیا چیز ہو؟"

وہ بری طرح مٹی اور گھاس میں بڑا بڑبڑایا تو وہ ہنس کر

اپنا ہاتھ جھاڑتی سر اکڑا گئی۔

"میں کیا چیز ہوں۔اٹھائس سالوں سے یہ گاوں

نہیں سمجھ سکا تو آپ سا چند دنوں کا مہمان کیا سمجھے

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

گا مجھے۔یہ اکھاڑے میں کی بے ایمانی کا بدلہ تھا۔زیادہ لگ گئی تو ٹکور کروا لیجئے گا ساحل سے"

وہ اپنی بات کہے آخون کے اٹھ کر بیٹھتے ہی پلٹ کر واپس چلی گئی جبکہ آخون نے اپنی کلائی سے شرٹ کی آستین اوپر کی تو کسی چیز کے لگنے سے کافی لمبی خراش آچکی تھی پر آخون کی توجہ دل پر آئی خراش پر تھی جو آج عبیر چوہدری وہاں بھی چھوڑ گئی۔

..________________..

"اس نے اٹھا کر زمین پر دے مارا مجھے۔مجھ جیسے آدمی کو۔ہنہ۔"

مہر فاطمہ نے یہ سب سنے ہول اٹھتے دل پر ہاتھ رکھا تھا، کیمرے میں کرنل صاحب کی مونڈی بھی ترچھی ہوئی تو آخون کے اچھے بھلے سنجیدہ چہرے پر پھیکی سی سمائیل رینگی۔

"نام ڈبو دیا تو نے میرے بچے۔ایک کنیا کنواری تجھ جیسے سانڈ کو اٹھا کر پٹخ گئی۔ہائے کیسی آئرن وومین بن گئی ہماری عبیر۔صدقے جاوں"

کرنل ہشام کو دو آنکھوں سے سپوت نے گھورا پھر دگنی گھوری مہر فاطمہ نے دی کے بچارے واپس چپکے سے صوفے پر جا بیٹھے۔

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"سکون کر پتر"

مہر فاطمہ کو اپنے بچے کے تپے چہرے پر پیار اور لاڈ ساتھ آیا۔

"کیسے کروں سکون؟ یہ آپکے کرنل صاحب؟ انکا بس نہیں چل رہا نیاز بانٹیں میری بے عزتی پر"

آخون نے دل کے پھپھولے جی بھر کر پھوڑے،کرنل صاحب کی ساری حسیں ماں بیٹے کی وڈیو کال کی طرف جڑی تھیں۔

"پتاشے بانٹوں میرا بچہ۔تیرے جیسی دبنگ اور منہ پھٹ بس وہی ہے،رب سوہنا بڑی سوہنیاں جوڑیاں

ملاتا ہے۔ہاہا میری فیوچر بہو، عبیر چوہدری۔لاک کیا جائے"

اس بار بابا کی صورت کے بجائے صرف زچ کرتی اور روح تک کھلبلی مچاتی آواز آئی تو مہر فاطمہ خود ہی سرد مہری سے جناب کو گھورے فون لیتیں کچن میں آئیں تو ہشام معصومیت سے کندھے اچکا گئے۔

"اب اگر آپ نے بھولے سے بھی مجھے کہا ناں کے اس سے شادی کا سوچوں تو یقین کریں میں پاکستان چھوڑ کر چلا جاوں گا ہمیشہ کے لیے۔بابا کی یہ جو خوشی پھوٹ رہی اسے بھی سنبھال لیں امی۔بائے"

آخون نے منہ بناتے ٹھک سے کال کاٹی تو مہر فاطمہ خفگی سے واپس باہر آئیں۔

"اس نے ہمارے بچے کو اٹھا کر پھینکا۔ سمجھ رہے ہیں آپ فارغ کرنل صاحب۔ خدا کا خوف نہ آیا اس لڑکی کو۔ابھی کال کریں کرم داد بھائی کو اور پوچھیں ہمت کیسے کی عبیر نے یہ کرنے کی"

مہر فاطمہ صرف ایک انسان کے لیے پڑی تھیں اور وہ انکا بچہ تھا،ہشام صاحب نے چشمے کے پار سے آنکھیں اٹھائے اپنی والی آئرن لیڈی پر جمائیں۔

"جانو!آپکو یاد نہیں کے ہماری لوو سٹوری بھی زور کے جھانپر سے شروع ہوئی تھی۔آہ آپکے ان نرم ہاتھوں کا کرارہ تھپڑ آج بھی یاد ہے مجھے جو آپ نے کالج کے باہر مارا تھا۔آئے ہائے آپکے رومنٹک ہونے سے زیادہ مجھے آپکے لڑنے میں قرار ملتا ہے۔"

کرنل صاحب کی حسرت پر مہر فاطمہ قریب رکتے خشمگیں نظروں سے گھوریں کیونکہ ان صاحب نے زندگی کو مخول سمجھ رکھا تھا۔

"ہاں۔سستے لوفروں کی طرح کالج گیڈ کے سامنے کھڑے ہو کر تاڑ جو رہے تھے،جھانپڑ کم تھا،گن ہوتی

پاس تو سیدھا فائر مارتی۔ خدا کا شکر آخون آپ پر نہیں گیا۔اور اسے لوو سٹوری کہتے ہیں؟ پھسپسی ترین۔ میں تو اس دن کو پچھتا رہی جب سے یہ کچھ جیسا کرنل میرے متھے لگا،پتا نہیں فوجی دیکھ کر لڑکیاں پھسل کیوں جاتی ہیں، کاش بتا ہوتا اس فوجی کے اندر ایک لطیفہ بیٹھا ہے میں اپنی سوچ کو تیزاب سے دھو لیتی۔ سن کر رکھ لیں کے میں اب عبیر چوہدری کے سخت خلاف ہوں۔ اگر آپ دونوں یاروں نے اندر ہی اندر رشتے جوڑنے کی کوشش کی تو۔۔۔۔۔"

مہر کی بات بیچ میں رہی کیونکہ ہشام اٹھ کر کھڑے تن گئے، جیسی بھی تھیں مہر،انکی وجاہت کے آگے

آج بھی دبنے والی زوجہ،ہاں یہ الگ بات تھی کے اب بتاتی نہیں تھیں۔

"تو کیا کر لیں گی مالکن صاحبہ۔جتنا آپکا بیٹا ہے اتنا میرا بھی ہے۔میں نے ہمیشہ سے اسکے لیے عبیر ہی سوچی تھی۔اب آپ ماں بیٹا چیں کریں یا چاں۔۔۔۔آخون کی شادی ہوگی تو بس عبیر سے۔سوچو بیگم گھر بیٹھے دنگل فائٹنگ اور ریسلنگ دیکھنے کو ملے گی۔۔۔۔"

سنجیدہ رعب دار سے ہشام اختتام تک جیسے دانت دیکھاتے بولے،مہر نے اپنا سر پیٹ لیا۔

www.zdinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"اف۔"

بچاریں اپنے مقدر کو کوسے واک آوٹ کر گیئں تو ہشام صاحب کا قہقہہ دیر تک اپنی دبنگ مٹیار کا پیچھا کرے زچ کر کے رکھ گیا البتہ کرنل ہشام صاحب میٹھی میٹھی سوچوں میں غرق کچھ تو بڑا سوچے مسکرا دیے تھے۔

آخون نے شاور لینے کے بعد بازو کی خراش کی ڈریسنگ کی جسے دیکھ کر عبیر چوہدری کا گلا دبانے کا دل چاہا۔

www.urdunovelsone.com

اگر سچ کہا جائے تو آخون کو گرنے کا دکھ نہ تھا،آخون جبرائیل کو عبیر چوہدری کے ہاتھوں گرنے کا دکھ کھائے جا رہا تھا۔

بے چینی صرف اس جانب نہ تھی، عبیر کو اپنے ہی ہاتھ سے الجھن ہوئے جا رہی تھی جس نے یہ سب بنا سوچے کیا،اکھاڑے کو سمیٹ کر وہ افطاری تک حویلی آئی تو عجیب بولائی سی کیفیت تھی،یعنی وہ خود تو خاضر تھی پر اسکا دماغ کہیں اور بیدار تھا۔

..______________________________..

افطاری ایک بار پھر شرارتوں اور مستیوں کے سنگ ہوئی اور خیر سے پہلا روزہ خیر و عافیت سے گزر گیا،آخون نے افطاری کے لیے حویلی کے بجائے قریبی ڈھابہ چنا اور وہیں اس نے افطاری کی کیونکہ اسے خدشہ تھا کے اگر عبیر کا سامنا ہوا تو کوئی لحاظ نہ برتتے کھری کھری سنا دے گا۔

افطاری سے پہلے کرم داد خود آخون کو بلانے گئے مگر انھیں وہ کہیں نہ ملا۔

افطاری کے بعد ساحل،یونہی چھت پر چڑھا تو سجل صاحبہ برتن دھونے سے بچتی بچاتی سیڑھیاں پھلانگے اوپر پہنچی۔

چھت کے ٹوٹل چار کنارے تھے اور بہت خوبصورت سجے تھے،ایک کارنر بہت سارے پھولوں کے گملوں سے بھرا تھا،دوسری طرف بیٹھنے کے لیے مومٹی جیسی جگہ تھی،تیسری جگہ دو نل لگے تھے اور وہیں واشنگ مشین پڑی تھی جبکہ چوتھا کنارہ چھوٹی چھوٹی دیوار سے منسلک تھا جہاں کھڑے ہو کر پورے احمد نگر کا نظارہ کیا جا سکتا تھا۔

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"آج تو کوئی بڑا معرکہ مار کر آیا ہے،کیا کر رہے ہیں ادھر اکیلے میرے سیاں جی"

سجل کی میٹھی آواز سنے ساحل نے گردن گمائی تو اسکے پاس آکر کھڑے ہونے پر آنکھوں میں مٹھاس سی بھر لایا۔

"تم تھی ناں ادھر؟"

ساحل کے پرشوق سوال پر وہ آنکھیں پٹپٹانے لگی۔

"جہاں آپ وہاں ہم جان من۔اچھا میں ناں ایک زبردست پلین لے کر آئی ہوں۔عبیر باجی کے ظلم سے نجات کے لیے"

سجل نے تمہید ہی ایسی باندھی کے ساحل کے کان پوری طرح کھڑے ہو چکے تھے۔

"واہ میری چیتی۔بتاو جلدی"

ساحل بچارا عبیر کے ظلم کا مارا بے تابی سے پوچھ بیٹھا۔

"ہم ناں مل کر عبیر باجو کا ان ہیڈ ماسٹر سے ٹانکا فٹ کروا دیتے ہیں۔اچھے بندے ہیں۔ہمارے سر پر مسلط یہ ہٹلر انکے گلے پڑے گی تو خود سنبھال لیں گے۔ہماری جان تو چھوٹے گی اس سیکورٹی کیمرہ سے"

www.zubinovelszone.com

سجل کی بات سنے ساحل کو تھوڑا برا برا لگا پر پھر عبیر کی ناانصافیوں کو سوچتے جناب اپنی کرائم پارٹنر سے پنجا ملا گئے۔

"ڈن۔لیکن انکا اٹ وٹے کا ویر ہے۔یہ ہوگا کیسے سجل"

ساحل کو نئی پریشانی نے گھیرا۔

"ارے ساحل جی۔آپ سجل کو ایویں سمجھتے ہیں۔ہم ناں آخون سر کی طرف سے بے نام مگر چھوٹے سے ہنٹ کے ساتھ باجو کو لیٹر بھیجیں

گے۔جس میں ڈھکا چھپا پہلی نظر کے پیار کا اظہار ہوگا۔"

سجل کا خرافاتی خیال سنے ساحل نے اسے گھوری دی۔

"بہت لمبی لمبی چھوڑتی ہیں۔پانچ تک لیٹر لکھنے ہیں۔تعریف کسے پسند نہیں ہوتی۔جب باجو تھوڑی قائل ہو جائے گی تو ہم نام ڈسکلوز کر دیں گے۔پھر باجو بتمیزی کرنے کے بجائے شمیم آرا بنی پھرے گی تو خود ہی آخون سر کے دل میں گھنٹی بج جائے گی"

پلین وہ بھی ایسا پھس سنے ساحل کو آئی تو چپیڑ تھی پر مار نہیں سکتا تھا ورنہ یہ لڑکی جنم جنم تک ناراض ہو جاتی۔

"تم کیا آٹا دے کر پاس ہوئی ہو۔پتا نہیں ہے عبیر باجی کا۔پہلے تو وہ خط کے ٹکرے کرے گی پھر اس ہنٹ پر اپنی جاسوس صلاحیتوں کو کام لائے آخون سر کا کلیجہ چبائے گی اور تب بھی اسکی آگ کم نہ ہوگی تو ہمارے سر توڑے گی۔"

ساحل نے تمیز دارانہ انداز میں سجل کو کھری سنائیں۔

"ڈرائیں تو مت۔ ملائی کے گولے سا دل ہے میرا"

اپنے دل پر سہم کر ہاتھ رکھے وہ ڈرامائی سا دہلی۔

"کیا کہوں اب میں تمہیں۔"

ساحل نے دانت پیسے منہ پھیرا۔

"اچھا۔ گول گپے تو لا دیں"

سجل کی فرمائش پر ساحل نے ترچھی نگاہ ڈالی جو شرمانے کی ناکام کوشش کرے بہت کیوٹ لگ رہی تھی کے ساحل کی ساری خفگی دور ہو گئے۔

"اس ٹائم میرے دادا جی نے ریڑھی لگائی ہوگی؟"

بڑے پیار سے سوال آیا۔

"آپکے دادا جی زندہ ہیں؟"

وہ چونکتی ہوئی بولی۔

"سجل۔"

ساحل نے آنکھیں نکالیں۔

"ہاہا اوکے۔اچھا سنیں۔نظر اتروا لیجئے گا اپنی۔بہت وہ لگ رہے تھے آج آپ اکھاڑے میں"

سجل اس سے پہلے مٹک کر جاتی،ساحل نے اسکی کلائی اچک کر قریب کھڑا کرتے بہکی سی نگاہ ڈالی۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"وہ کیا؟"

گہری نگاہوں میں سجل کا چہرہ بسائے سرگوشی کی۔

"اہمم اہمم"

تازہ ہوا کے لیے چھت پر آتی عبیر نے گلا کھنکایا تو ساحل اور سجل دونوں کرنٹ لگے انسانوں کی طرح دائیں بائیں دوڑے۔

"شرم بھی بیچ دی ہے تم نے اپنی ہار کی طرح۔اور تم دوبارہ اگر اسکے پاس نظر آئی تو تمہارے یہ بال کاٹ کر ہاتھ میں دوں گی۔ جاو نیچے"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر نے کافی تمیز دیکھاتے سجل کو ڈانٹا جو فورا سے دوڑی۔

"جی جی پیاری باجو جانی۔کاٹ دو بال۔ویسے بھی سنبھالے نہیں جاتے آپن سے۔۔۔"

سجل کی زبان کو کہاں آرام تھا،عبیر کی خون آشام گھوری ملنے کی دیر تھی کے گدھے کے سر سے سینگ کی طرح غائب ہوئی اور اس سے پہلے ساحل بھی دو نو گیارہ ہوتا،عبیر اسکی راہ میں جمی،ساحل گھبرایا۔

www.zubiinovelszone.com

"آخون نے تمہیں جیتنے کیوں دیا؟کیا گھسر پھسر ہو رہی تھی؟"

عبیر کی ٹون بے چین تھی تبھی تو ساحل دبا دبا محظوظ ہوا۔

"میں نے ناں انکو آپکی قسم دی تھی،لگتا ہے سمتھنک سمتھنگ ہے ادھر،ممکن ہے وہ آپکی تلاش میں اس گاوں میں آئے ہوں۔آپکا نام لینے کی دیر تھی کے جیتی بازی انہوں نے وار دی باجو۔"

ساحل نے موقعے پر چوکا مارتے عبیر چوہدری کو ششدر کر کے رکھ دیا۔

www.urdunovelszone.com

"بکواس کر رہے ہو تم۔دوں ایک چپیڑ۔بہن سے ایسے بات کرتے ہیں؟"

عبیر کا ہاتھ لگ بھی جاتا اگر وہ روک نہ لیتی۔

"اوکے مت مانیں۔منت تھوڑی کی ہے یا پیر تھوڑے پکڑے ہیں۔لیکن مشورہ دوں گا کے مجھ پر اور سجل پر نظر رکھنے سے بہتر ہے آپ بھی لوو شوو کا سوچیں۔تاکہ تھوڑی مٹھاس آپکے اندر بھی انسٹال ہو"

ساحل کی بک بک تحمل سے سنے عبیر نے اسے اسکے ٹشن والے بالوں سے دبوچا۔

"شیطان بند ہوا ہے پر اپنی ڈیوٹی تم جیسے کمینوں کو دے گیا ہے۔نکل یہاں سے بے شرم۔ساری غیرت بیچ کھائی ہے۔"

عبیر نے پرے دھکیل کر گرجتے کہا پر وہاں شرم اور غیرت تھی کسے کے کوئی اثر لیتا،ادا سے اپنے الجھ ملجھ بال سنوارتا ساحل معنی خیز سا ہنسا۔

"بلکل ویسے جیسے ہٹلر تو مر گیا۔اپنے فرض آپکو دے گیا کے زندگی رج کے اجیرن کرنا عبیر چوہدری سبکی۔"

www.zubinovelszone.com

ساحل اس سے پہلے عبیر کی چپل کھاتا،دم دبا کر بھاگا جبکہ عبیر کے جسم کا پورا لہو اسکے چہرے پر چھلک آیا تھا۔

"جھوٹ بول رہا ہے یہ۔ایسا کچھ نہیں ہوا ہوگا۔عبیر پھر بھی اسے گرانا نہیں چاہیے تھا۔پتا نہیں کسکی روح گھس جاتی ہے مجھ میں"

عبیر نے خفت سے ریلنگ پر ہاتھ جماتے گہرا سانس بھرا تبھی پیچھے سے آہٹ سنائی دی۔

"ہٹلر کی"

www.zubinovelszone.com

ساحل گیا نہیں تھا بلکہ وہیں رکے عبیر کی خود کلامی سن چکا تھا اور اب کے عبیر نے وہیں رکھے مرتبان کا ڈھکن ہی اٹھا کر دے مارا جو ساحل کے پیروں میں کرچی ہوا اور موصوف آئیبرو اچکاتے دھمکانے والے تیور دیکھاتے غائب ہوئے۔

عبیر کی ساری رات بہت بے چینی میں گزری۔

سحری کا وقت ہوا تو ایک بار پھر کرم داد آخون کو بلانے گئے، عبیر بھی اٹھ کر باہر آئی اور چچا جان کو روکا۔

"چچا جان"

عبیر کے پکارنے پر وہ دروازے کے پاس پہنچ کر رک کر پلٹے۔

"ہاں کہہ میرا پتر"

کرم داد فکر مندی سے بولے۔

"کل میں نے اسے اٹھا کر دے مارا،آپکو اس لیے بتایا کے وہ دس پندرہ لگا کر آپ سے شکائیت نہ کرے سو پتا ہونا چاہیے"

کرم داد کی تو سن کر سٹی گم گئی۔

"کیا۔۔۔پتری پر کیوں ؟ایسے کرے گی تو وہ ٹر جائے گا واپس۔اللہ اللہ کر کے تو اسکی یہاں تعیناتی ہوئی ہے"

کرم داد کو تشویش لاحق ہوئی۔

"چچا جان اس نے اکھاڑے کا اصول توڑا تھا۔بس غصے میں سزا دے دی"

عبیر شرمندہ تھی۔

"پر وہ کوئی پروفیشنل پہلوان تھوڑا تھا کے اس پر اکھاڑے کے اصول لاگو ہوتے اور سزا مقرر ہوتی۔"

چچا جان کی بات عبیر کو مزید شرمندہ کر گئی۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔میں اپنی غلطی مان رہی ہوں۔ہینڈل دس پلیز۔خیر جائیں آپ"

عبیرا الجھن میں بڑبڑاتی واپس پلٹی تو کرم داد ٹھنڈی سانس بھرتے ماتھا کھجاتے باہر نکلے تو چھوٹی حویلی میں داخل ہوتے ہی انکو آخون باہر نکلتا دیکھائی دیا۔

"میں تجھے ہی بلانے آرہا تھا پتر"

کرم داد نے شفقت بھری مسکراہٹ سے آخون کو شانوں سے ہولڈ کیا۔

"معذرت چاہتا ہوں انکل۔پر مجھے ایک اچھا ڈھابہ مل گیا ہے۔آپکو اور آپکی فیملی کو زحمت نہیں دوں گا۔"

www.zubinovelsone.com

آخون کی ناراضگی بنا اسکے کہے لہجے سے چھلکی،کرم داد نے اسے بازو سے پکڑے روکا۔

"عبیر پتر کی طرف سے۔۔۔۔"

اس سے پہلے وہ بات مکمل کرتے وہ انکی بات روک گیا۔

"معافی وہی مانگے گی ورنہ آپکو بھی شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں۔چلتا ہوں"

وہ قطعیت سے کہے نکل گیا جبکہ کرم داد گہری سانس بھرتے رہ گئے،واپس لوٹے تو کندھے ڈھلے تھے اور چہرہ بھی افسردہ تھا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر نے انکے چہرے کی افسردگی سے معاملہ بھانپ لیا تھا تبھی فی الحال خاموشی اختیار کی۔

فجر کے بعد جب وہ اپنے کمرے میں گئی تو اسے آخون، صحن میں ساحل کے ساتھ ٹہلتا دیکھائی دیا تبھی عبیر کھڑکی کے پاس آئی۔

"بہت پریشان تھیں وہ، سنا ہے آپکو اٹھا کر دے مارا۔ چچ چچ۔ پر اتنی جلدی وہ پچھتائیں گی سوچا نہ تھا۔ سمتھنگ سمتھنگ لگ رہا ہے۔ ورنہ وہ آج تک اپنے کیے پر کبھی بھی نہیں پچھتائیں۔ یقین کریں

www.zubiinovelszone.com

سحری ٹائم ٹیبل پر سناٹا چھایا تھا۔یار دل پر نہ لیں۔معاف کر دیں۔"

ساحل کو پھر سے گھسر پھسر کرتا دیکھے عبیر کا دل چاہا اٹھا کر اسکے سر میں پھینکے کیونکہ اسے کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا۔

"ہرگز نہیں معاف کروں گا،پیر پکڑے تب بھی نہیں"

آخون کے غصے سے حتمی فیصلہ کرنے پر آواز عبیر تک گئی۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"پیر پکڑتی ہے تمہارے میری جوتی۔کس قسم کی اکڑ ہے یہ۔اور تم ساحل کے بچے۔کیا چل رہا ہے۔کونسے راز و نیاز ہو رہے ہیں"

عبیر کے چلانے پر ساحل تو چونکا پر آخون کا تو خون کھول گیا اس کھڑکی پر اٹکی بندری کو دیکھ کر۔

"باجو ہم فٹنس ڈسکشن کر رہے تھے،اوکے سر اجازت دیں۔۔ سات بجے آپکو پک کر لوں گا جیم کے لیے"

ساحل نے اب بیچ سے نکلنا ہی مناسب سمجھا جبکہ آخون اب تک لہو آنکھوں سے عبیر کو گھورے جا رہا تھا۔

"مانا مجھے آپکو گرانا نہیں چاہیے تھا پر جیسی آپکی گرم زبان ہے،آپ ایسا ہی ڈیزرو کرتے تھے۔"

عبیر کے مسلسل غلط ہونے پر آخون مزید برداشت کا مظاہرہ نہ کر سکا۔

"غلط تم ہو،تمہارا یوں جاہلوں کی طرح کسی کی باتیں سننا غلط ہے۔پھر چلانا غلط ہے۔اور معافی مانگنے کے بجائے سینہ تان کر خود کو ٹھیک ثابت کرنا تو سراسر

غلط ہے۔میری زبان کے بارے میں کمنٹ نہ دیں محترمہ کیونکہ آپکی زبان لاوے میں نہائی ہے۔اور مجھے گرانے کا جو زعم ہے ناں، کسی خوش فہمی میں مت رہیے گا۔جس چالاکی سے آپ نے مجھے گرایا،میں نے اس سے کام لیا ناں تو خلاوں میں پڑی ملیں گی"

آخون جبرائیل کو ہتھے سے اکھڑتا دیکھے عبیر کو کوئی جواب ہی نہ سوجھا،وہ لڑنے مرنے پر آیا ہوا،تپ کر غصہ کرتا کچھ الگ سا لگا،اچھوتا اوپر سے اسکا آپ اور تم کا امتزاج بھی تو عبیر کو سر تا پیر گمانے جیسا تھا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELISTS WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"ہاا۔کس قسم کے لڑاکو آدمی ہو"

عبیر کے حیرت عیاں کرنے پر وہ گہرے سانس لیتا

چہرہ ہی موڑ گیا۔

"مجھ سے بات مت کریں یہی آپکے حق میں بہتر

ہے"

آخون نے وارننگ دیتے ایک بار پھر سر اٹھا کر دیکھا

تبھی عبیر کی نظر اسکی بازو کے زخم پر گئی۔

"یہ----"

www.zubnovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر کی نظروں کے تعاقب میں آخون نے اپنی بازو موڑی جہاں لمبی سی سرخ خراش بنا غور واضح تھی اور اردگرد کی جگہ بھی سوجھی تھی۔

"ایسی ہی خراش تمہارے دل پر نہ لگائی تو میرا نام آخون جبرائیل نہیں"

انتقامی ہوئے وہ ہنوز عبیر کو گھورا جو اسکے جواب کی منتظر تھی۔

"نن آف یور بزنس۔"

وہ خفگی سے بگھڑا۔

"کس قسم کے گھمنڈی انسان ہو۔کر تو رہی ہوں سوری"

عبیر کے خفت سے بڑبڑانے پر آخون نے جن سرد مہر نظروں سے دیکھا، عبیر کے اندر تک سنسناہٹ سرائیت کی۔

"خود سمیت اپنے سوری کو بھی مجھ سے دور رکھیں۔تمیز سے پیش آرہا ہوں ناں تو ہضم کریں۔کیونکہ بدتمیزی میں آپ سے کئی ہاتھ آگے کی چیز ہوں عبیر صاحبہ"

www.urdunovelszone.com

وہ غصے سے کھولتا غرایا اور بنا عبیر کی سنے وہاں سے واک آوٹ کر گیا جبکہ عبیر جھنجھلائی ہی کھڑی رہ گئی۔

..________________________________..

ایک ہفتہ دونوں کی چھوٹی موٹی جھڑپ اور بعث جاری رہی مگر زرا آمنا سامنا کم ہو گیا کیونکہ آخون نے سکول جوائن کر لیا جس سبب اسکا پورا دن سکول میں گزرتا تھا،افطاری اور سحری وہ ایک ہفتے سے ڈھابے پر کر رہا تھا اور اچھی بات تھی اسے وہاں کا نان ہائی جینک کھانا سوٹ بھی کر رہا تھا۔

www.zubinovelszone.com

کرم داد اور ہشام صاحب کے بیچ عبیر اور آخون کے بیچ ہوتی جھڑپ ہفتے سے ڈسکس ہو رہی تھی اور فی الحال کوئی حتمی رائے یا نتیجہ نہیں نکلا تھا کے آخر یہ بولایا اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا،ساحل نے سجل کے مشورے پر ویسا بھرپور عمل تو نہ کیا پر وہ اس پورے ہفتے کے بیچ آخون اور عبیر کے اندر خوامخواہ کی خوش فہمیاں ضرور پوری چالاکی سے انسٹال کر رہا تھا۔

آج صبح سے عبیر چوہدری، کھیتوں کی جانب کچھ سبزیوں کی اپنی نگرانی میں کٹائی اور سپلائی میں مصروف تھی،جب تک سر پر رک کر وہ کام نہ

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

کرواتی تھی اسے بھی چین نہ آتا اور نہ کسانوں کے ہاتھوں میں پھرتی جاگتی۔

خضر کی کال سننے آخون زرا سکول کی حدود سے نکلتا کمر سیدھی کرنے خود بھی زمینیوں کی طرف نکل آیا۔

"جانی میں جلد تجھے آکر سرپرائز کروں گا۔بس سامان پیک کر لیا ہے،ابو جانی کی پرمیشن ملنے کی دیر ہے۔میں چاہتا ہوں جب تو اس ناگن کو اپنے پیار میں ڈالنے کے بعد دھکا دے تو وہ سیدھی خضر علیم کے پیروں میں گرے"

www.zubinovelszone.com

خضر جیسی مخلوق،اکثر بارش کے بعد باہر نکلتی تھی سونڈیوں جیسی،یہ میں نہیں آخون جبرائیل کی اس لمحے سوچ تھی جب اسے خضر خوامخواہ زہر لگا جبکہ عقابی نظر کچھ فاصلے پر کسانوں کے ٹولے سے مخاطب عبیر پر جمی تھی۔

"اگر تو نے زندہ رہنا ہے اور اپنی درجن بھر گرل فرینڈز کو پیارا بھی تو یہاں آنے کی غلطی نہ کریں خضر۔تجھے فارسی سمجھ آتی ہے؟میں اس سب میں تیری کوئی مدد نہیں کر رہا سمجھا۔اور تیرا یہاں کام کیا ہے۔کیا دوبارہ سے عبیر چوہدری کا جوتا کھانے کا موڈ ہو رہا ہے۔باز آجا کیونکہ اگر تو نے یہاں آکر کوئی خرافاتی

www.zubinovelszone.com

حرکت کی تو یہ تجھے پورے گاؤں کے لوگوں کے پیروں تلے مسل ڈالے گی"

آخون کے لہجے کی سرکشی سے جیم میں اپنے ڈولے نہارتا خضر ڈھل ہی تو گیا، فون کان سے ہٹا کر یقین کیا کے یہ وہی یار ہے جو گاؤں کی سرحد پار کرتے ہی ویسی ہی بلا بن گیا جس سے انتقام کو اس نے آخون کے یہاں آنے پر ترلے ڈالے تھے۔

"تو اپنے یار پر اس کو فوقیت دے رہا ہے؟ بھول مت کے میں بہت ضدی چیز ہوں۔ جیتے جی تو اپنی بے عزتی نہیں بھولنے والا۔ تو مت کرنا مدد پر تو

میرے ساتھ اسکی بے عزتی کا تماشہ تو دیکھ سکتا ہے ناں۔ کچھ نہیں سن رہا میں کیونکہ اب یاری کی ہے تو نبھا بھی ورنہ پوری دنیا کو کہوں گا کے آخون بہت برا دوست ہے۔پیٹنا ڈال دوں گا بچو۔ جلد آتا ہوں۔"

خضر نے گرم گرم ابلتے جذبات ٹھوکے چند جملے کہے تو اسکی بند ہوتی کال پر آخون کو عجیب ہی بے کلی آڑے ہاتھوں بھر گئی۔

"واٹ؟اف کریم چچا۔یہ ڈیلوری آج ہو جانی چاہیے تھی اور آپ عین وقت پر کہہ رہے ہیں کے گاڑی

سروس پر گئی ہے۔ کتنی بار کہوں کے یہ سارے
کام کٹائی سے پہلے مکمل کیا کریں۔آپ کو علم ہونا
چاہییے کے یہ اجناس بروقت پہنچنا کتنا ضروری ہے"
عبیر کو کسان سے جھڑپتا اور ان پر برستا دیکھے آخون
نے اپنی جیکٹ کو جھٹکا دیتے سلوٹ جھٹکی اور زرا
زمینوں کی طرف خراماں بڑھا،کسان قطار در قطار عبیر
کے گھن گرجے لہجے کے پیش نظر سہمے تھے اور
آخون اسکے عقب میں رک گیا جہاں سب کسان تو
اسے دیکھ سکتے تھے پر عبیر کی اسکی جانب پشت
تھی،فضا میں غیر محسوس کن حد تک عبیر چوہدری
کے اجلے لباس سے اٹھتی خوشبو گھلی جو آخون نے

اسکے اردگرد کے حصار میں داخل ہوتے ہی شدت سے محسوس کی۔

"پتری،یہ بے یقین سی سواریاں ہوتی ہیں۔خراب ہو جاتیں۔نظام سے پوچھ لے بھلے میں نے ہفتے پہلے ہی دونوں بڑی گاڑیوں کی سروس کروائی ہے"

چچا کریم کے بس رونا باقی تھا،حالانکہ یہ لوگ واقعی عبیر کو غصہ جان کر دلاتے تھے،ہفتے پہلے وہ دونوں گاڑیاں سروس کے لیے گئی ضرور تھیں پر ورکشاپ پر انکی زرا سی دھلائی ہو کر واپسی ہو گئی تھی۔

www.urdunovelszone.com

"سروس کروائی ہوتی تو وہ جواب نہ دیتیں۔اتنی کوڑھ مغز نہیں ہوں کے ایسی باتوں پر یقین کر لوں جو ہوا میں تیر ہیں۔فورا سے نکلیں اور دونوں کی آدھے گھنٹے تک سروس ہو جانی چاہیے۔آج کے آج یہ سارا اجناس پہنچ جانا چاہیے"

عبیر نے کسی پر رحم نہ کھاتے سخت غصے سے سبکو ایک سی نظر میں لیا جبکہ آخون نے آگے بڑھ کر جیب سے اپنی گاڑی کی چابی نکال کر کریم نامی پچا کو تھمائی۔

"میری گاڑی استعمال کر لیں ارجنٹ ہے جو بھی۔ سروس کروا دیتا ہوں میں کسی اپنے آدمی کو کہہ کر آپ کی دونوں مال بردار گاڑیوں کی۔اور زیادہ ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ یہاں کی اونر ہوں گی،آپ سب اسکے غلام نہیں ہیں جو اسکے ڈر سے آپکے سانس سوکھے ہیں۔ جائیے"

آخون کی مداخلت وہ بھی اسقدر، عبیر کے غصے کو ہوا دے گئی،کریم چچا اسکی تھمائی چابی لیتے گم ہوئے تو باقی کسان بھی واپس اپنے کام لگے البتہ آخون نے خود کی طرف دیکھتی عبیر چوہدری کو دیکھا جو سالم نگلنے والی لگ رہی تھی۔

"کیا تکلیف ہے آپکو؟"

عبیر نے قدرے تمیز سے پوچھا،آخون زچ کرتے انداز میں کندھے اچکا گیا۔

"ظلم نہیں برداشت کر سکتا،یہ لوگ آپکے ساتھ کام کرتے ہیں۔آپکی ان زمینوں میں بیج ڈال کر اجناس اگاتے ہیں تو کیا اتنا بھی نہ کر سکتیں کے انکی یہ چھوٹی غلطیاں درگزر کریں۔پر نہیں،کچھ لوگوں کے اندر حاکمیت کا کیڑا ہوتا ہے جو انکو چین لینے نہیں دیتا"

www.urdunovelszone.com

آخون نے ہفتے سے چھوٹی موٹی چھڑپ پر شاید عبیر کی بدزبانی مس ہی بہت کی کے خود ہی اس زخمی شیرنی کو چھیڑ بیٹھا۔

"حاکمیت کا کیڑا اس کیڑے سے ہر صورت بہتر ہے جو آپ میں ہے۔دوسروں کے معاملوں میں ٹانگ اڑانے والا کیڑا۔کیا بہت زور سے کاٹا ہے جو پھدکتے ہوئے یہاں تشریف لے آئے میرے پیچھے۔ہیں کون آپ مجھے یہ بتانے والے کے کیا ٹھیک ہے اور کیا غلط"

وہ بے جا الزام پر جبڑے بھینچتا عبیر کے زرا مقابل رکا تو وہ اسکے چہرے میں گھلتے عتاب بھرے لہو پر اپنی جبین کی شکنیں زائل کرنے پر مجبور ہوئی، عبیر نے غور کیا تو آخون کے دائیں رخسار پر بھینچے جبڑوں نے اسکے ڈنپل کو نمایاں کیا۔

"میں اس گاوں کے سکول کا پرنسپل ہوں۔اصول و ضوابط جہاں ٹوٹتے دیکھوں گا بولوں گا عبیر چوہدری۔"

وہ اک تنتنے کے سنگ بولا،آواز میں غرور کی لہر سی تھی۔

www.zubinovelszone.com

"اپنا یہ رعب سکول کے بچوں تک محدود رکھو،یہاں اگر تمہیں تعیناتی کی اجازت مل سکتی ہے تو یہاں سے تھر کے ریگستان میں ٹرانسفر بھی ہو سکتی ہے"

وہ اسے سیدھا سیدھا دھمکانے پر اتری۔

"تم تھر بھیجو گی مجھے۔"

وہ سخت غصے سے دانت پیسے بولا،آنکھیں یوں عبیر کی گرے آنکھوں میں ڈوبی تھیں جیسے انکو پھوڑ ڈالے گا۔

"افریقہ کا جنگل بھی ہے آپشن"

عبیر نے بھی اینٹ کا جواب پتھر سے دیا۔

www.zubnovelszone.com
SMERWAMIRZANOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"وہاں کی تو تم مقامی لگتی ہو۔ویسی شکل ویسی زبان"

آخون کا اختیار تمیز و تہذیب پر دفعتا چھوٹا۔

"اپنی حد میں رہو۔تم اس وقت کسی ایری غیری سے نہیں، عبیر چوہدری سے مخاطب ہو۔کسی میں جرت نہیں وہ میرے آگے بولے"

وہ ہار نہ مانے اپنے آپ کو للکارتی شیرنی کی طرح شو کر گزری،آخون قہقہہ مارتا ہنسا۔

"ہاں کیونکہ سبکو پتا ہے تم پڑ جاو گی"

www.urdubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

آخون نے بتمیزی کا کھلا آغاز کیا، عبیر نے بہت روکا خود کو مگر ئہ آدمی حدیں پار کرتا جا رہا تھا۔

"تم مجھے جانور کہہ رہے ہو"

عبیر کے ملائم رخساروں میں ڈھلی سرخی آخون نے بڑی گہرائی سے محسوس کی،وہ سچ میں چھونے سے میلی ہو سکتی تھی،اسکی اٹھائیس سال کی جوانی کا عروج جب اسکی اکڑ سے میل کھاتا تو عبیر کے رنگ و روپ کو دھکا دیتا پھر اسکی گرے بے مثال آنکھیں چہرے کا کبھی گرہن لگتی کبھی اضافی نہ سنبھالا جا سکتا حسن۔

"چوائز جو نہیں چھوڑی۔کہنا ہرگز نہیں چاہتا تھا"

آخون نے زرا دبتے ہوئے لڑنے کو بڑھائے قدم پیچھے موڑنے چاہے۔

"درحقیقت تم ہو جانور"

وہ دگنی رفتار سے چھپٹی،آخون کے ضبط و برداشت کا شیرازہ بکھرنے لگا۔

"اب تم پنگے لے رہی ہو مجھ سے"

آخون نے دانت نکوستے تنبیہہ کی۔

"یہ بازاری لینگویج میرے ساتھ بولنے کی غلطی مت کرنا"

عبیر کو اسکا انداز سخت چبھا۔

"تم آئے ہی کیوں ہو ادھر۔بدتمیزوں کے سردار۔کہاں سے لگتا ہے اتنے پڑھے لکھے ہو۔لڑکی سے بات کرنے کی تمیز نہیں تمہیں؟"

عبیر نے الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے والے محاورے کی عملی تفسیر بن کر آخون جبرائیل کو اش اش کرنے پر مجبور کر دیا۔

"لڑکی ہے کدھر۔تم تو ہٹلر کی پہلی بگھڑی اولاد ہو۔تم ناں میرے منہ لگا ہی مت کرو"

وہ الٹا جان چھڑوانے لگا یہ سوچے بنا کے یہاں آکر پہلی ٹانگ اسی نے اڑائی تھی۔

"تمہارے منہ لگنے سے بہتر ہے میں زہر نگل لوں سمجھے"

عبیر نے ہار نہ مانی لیکن در حقیت وہ آخون سے لڑ کر خوش نہ تھی۔

"جاو نگلو، مر جاو اور ہم سبکو شکر ادا کرنے کا موقع دو عبیر چوہدری"

وہ لحاظ و مروت چولہے میں جھونک اٹھا۔

"آخون!"

www.zubinovelszone.com
SMERWAMIRZANOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ جبڑے کستی غرائی جبکہ وہ اپنے نام کی ایسی بے بس سی پکار پر مزاحمت پر تیار سا شخص تھم سا گیا، خود عبیر کو اسکا نام لینے کے بعد احساس ہوا کے وہ اپنی زندگی کی کتنی بڑی غلطی کر چکی ہے۔

"Don't do this again"

وہ اک وارننگ کے سوا بنا کچھ اور کہے وہاں سے جیسے بپھری موج بنا گیا، عبیر کا مزید دماغ چکرا کر رکھ گیا۔

"جاہل"

www.zubinovelsone.com

SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

اپنے عتاب کو نگلتی جب عبیر پلٹی تو کسانوں کا ٹولہ منہ کھولے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہا تھا، عبیر کی دبنگ گھوری ملنے کی دیر تھی کے سب تتر بتر ہوئے وہاں سے غائب ہوئے البتہ عبیر نے کھولتے ہوئے پلٹ کر آخون کو دیکھا تھا جو جاتا ہوا ایسا لگا کے عبیر چوہدری کا خوامخواہ دل بیٹھتا محسوس ہوا۔

..____________________________________..

"چلو لکھتے ہیں،چونکہ اب لوہا گرم ہے تو ممکن ہے یہ لوو لیٹر جلتی پر تیل بنے۔ لیکن خدا کے لیے سجل ٹھیک سے اور سوبر طریقے سے لکھوانا"

www.zubinovelszone.com

ساحل اس وقت اپنے روم میں میٹرس پر تکیہ گود میں رکھے پینسل اور ڈائری لیے بیٹھا سامنے فیس ماسک لگا کر بیٹھی آپسراہ سے مخاطب تھا جو یہاں ساحل شمشیر کی دنیا میں لیٹر لکھوانے وارد ہوئی تھی۔

"آپکو خود نہیں آتا لکھنا جو مجھ سے خدمات لے رہے ہیں؟"

سجل نے انکھیں سی پٹپٹائیں۔

"آتا ہوتا تو میں یہاں ہوتا، تمہیں اپنے عشق میں پاگل کر چکا ہوتا لیٹر لکھ لکھ کر"

ساحل نے سنجیدگی سے لکھنے کی ابتداء کی۔

"آپکو کیوں لگتا ہے ساحل جی کے ابھی اپنے عشق میں پاگل کرنا باقی ہے مجھے"

سجل کی سرگوشی پر ساحل نے گہری نظروں سے سفید اور پیلا لیپ منہ پر لگا کر بیٹھی،بالوں پر کرل چٹکیاں نسب کر کے بھی پیاری لگتی سجل کو دیکھتے عقب میں ٹیک لگائی۔

"وہ فیل نہیں ہے ہمارے بیچ جو پیار کرنے والے کپلز میں ہوتی ہے۔ہم ایک دوسرے کے لیے تڑپتے نہیں ہیں"

www.zubinovelszone.com

ساحل کے شدید جذبات سنے سجل ہنس دی،وہ ایسی ہی لاپرواہیوں کی عادی تھی جسے سب سے پہلے خود سے انس تھا پھر کسی دوسرے کی باری آتی تھی۔

"میں تو کبھی نہ تڑپوں۔ہاہا مجھ سے ہوا ہی نہیں جانا۔آپ پھر کوئی اور تڑپی اور ترسی ڈھونڈیں۔مل کر اسے آہیں بھرتا دیکھیں گے"

سجل نے ایک بار پھر بات مزاق میں اڑائی پر ساحل کو ایسا ضرور لگا جیسے وہ کچھ دیر سانس نہیں لے سکا،سجل کو احساس نہ ہونے دیا کے وہ اسکی

www.zubinovelsame.com

لاپرواہیوں سے بہت سلگتا ہے اور توجہ جبرا لیٹر پر

ڈالی۔

"لکھواو"

وہ سپاٹ سا ہوا پر سجل نے کوئی توجہ نہ دی اسکے

بدلتے لہجے پر۔

"اوکے تو لکھیں۔سب سے پہلے میرے دل کی

دھڑکن۔۔۔۔"

سجل نے بھرپور جذبات کے سنگ ابتدا کی،ساحل

نے آنکھیں نکال کر اس ملکہ جذبات کو دیکھا۔

"میرے دن رات تمہارے خیال سے کچھ زیادہ روشن ہیں،میری زندگی کے معاملات یکدم تمہاری موجودگی سے بدل سے گئے ہیں۔تمہاری اک جھلک کسی ٹھٹھرتے وجود پر گرتی گرمائش کا سا اثر چھوڑ رہی ہے۔میں تمہارے سحر میں جکڑ چکا ہوں سحر زادی"

ساحل نے ہر ہر لفظ پر آنکھیں اٹھا کر یقین دہانی کی کے یہ واقعی سجل چوہدری ہے،ششدر ہی تو ہو گیا۔

"یہ سب تم نے مجھے کیوں نہیں کہا؟"

سجل کی مسکراہٹ،اس شکائیت پر ہنسی بنی پھر وہ ساتھ ہی زہریلا سا شرما کر بچارے ساحل کا کلیجہ جلا گئی۔

"کیا پتا آپکے لیے میں ایسا سب محسوس ہی نہ کرتی ہوں۔یہ تو میں نے کل ایف ایم پر سنا تو وہی رٹ کر سنا دیا۔ورنہ مجھ سے ایسی باتیں کہنا دور،سوچی بھی نہیں جاتیں۔۔۔اچھا ناں آگے بھی تھیں دو لائنز وہ بھی لکھیں"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

بچارے کے ارمان مارنے میں کسر نہ چھوڑتے وہ اپنی ہی دھن میں مگن یہ تک نہ سوچ رہی تھی کے کسی کا دل جھلسا رہی ہے۔

"سجل۔ہمارے بیچ جو مسنگ ہے شاید میں اسے کبھی نہ ڈھونڈ سکوں۔لیکن تمہیں اس بات کا احساس کبھی نہیں ہوگا کے میں تمہاری لاپرواہیوں سے کتنے دن ڈپریشن میں رہتا ہوں۔ہنہ۔ساحل شمشیر کے مقدر میں ایسی ہی لاپرواہ محبوبہ درج تھی"

وہ اسکے اگلے دو جملے سن کر لکھ تو رہا تھا پر دیکھ وہ سجل کو رہا تھا جو کبھی مسکراتی، کبھی ہنستی کبھی شرارت سے آنکھیں مٹکاتی رہی۔

"ہو گیا۔اب اسے روحان نامی ڈھول کے ہاتھ دیں کے باجو کو پہنچائے۔پر اسے منہ بند رکھنے کے لیے رشوت دینا مت بھولیے گا۔میں چلی"

وہ اپنا کام کرواتی اٹھی اور ساحل نے اسکے ہاتھ کو بے اختیار پکڑا جس سبب وہ زرا اسکی اور کھینچ کر جھکی۔

"کیا ہوا ساحل جی؟"

سجل کی آنکھوں سے شرارت ٹپک رہی تھی جہاں وہ محبت دیکھنا چاہتا تھا۔

"کچھ نہیں۔ جاو"

ساحل نے خود اٹھے بنا دیکھے کہا اور تیزی سے کمرے سے نکلا جس پر سجل بھی حیرت سے ہنسے پیچھے ہی نکلی۔

ساحل کے قدم ماموں کے آفس روم کے باہر رکے جہاں وہ کچھ علاقائی معزز لوگوں کے ساتھ بیٹھے گاوں کی نئی تعمیر ہوتی سڑک کے بارے ڈسکشن کر رہے تھے۔

www.zubinovelsone.com

ساحل کو دروازے میں رکا دیکھ کرم داد نے اپنے دونوں مہمانوں سے معذرت کی اور کرسی میز کے بیچ سے نکل کر اپنے لاڈلے کے بے چین تاثرات ٹٹولتے ملحقہ سٹنگ لاونج آئے۔

"خیریت ہے میرا پتر۔کیا ہوا؟"

ماموں کے شفیق استفسار پر وہ ایک بار نظریں چرا گیا مگر پھر ہمت کیے ماموں کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

"ماموں۔میرا اور سجل کا نکاح کب کروائیں گے؟"

وہ بہت سنجیدہ معاملہ سمجھے تھے پر اتنی سی بات کرم داد کو مسکراہٹ دے گئی۔

"پتر پڑھ تے لے۔جب تیرے ہتھ میں تیرے

خوابوں کی ڈگری ہوگی تو میری طرف سے تیرے لیے

انعام میری دھی سجل ہوگی،اس نالائق کو بھی

گریجویشن پوری کرنے دے آگے ہی عقل کا گھاٹا

اسے،پھر تو کہے گی اب میں نے نہیں پڑھنا بابا میرا

اپنا سائنٹسٹ ہے ناں میرے پاس۔کاہے کی جلدی

ہے تجھے؟تیرے نام کی انگوٹھی ہے تو سہی اسکے ہتھ

میں"

کرم داد بھی شاید ساحل کی بے چینی تک نہیں پہنچ

سکے تھے اور ساحل کو اپنے جذبات کا کھلا اظہار کرنا

آتا بھی نہ تھا۔

"ماموں۔انگوٹھی اترنے میں دیر نہیں لگتی پر نکاح کے دھاگوں سے جب الجھ جائے دل تو نکلنا دور،اسکا سحر تک جھٹکنا مشکل ہوتا ہے۔میں اسے لے کر تھوڑا انسیکیور ہوں۔شاید سمجھا نہ سکوں آپکو"

ساحل نے اپنی کیفیت ہر ممکن حد تک بیاں کی پر کرم داد خوش کن سا مسکراتے اسکا سینہ تھپک گئے۔

"اس جھلی کے لیے انسکیور کا ہے کو ہو رہا ہے۔اسے کسی اور نے جھیلنے کی اس صدی ہمت ہی نہیں کرنی۔سب پناہ مانگ کر نکل لیں گے غریب۔اور

ویسے بھی زبان دی ہے تجھے تیرے ماموں نے،پھر یقین رکھ کے دنیا ہل سکتی ہے پر تیرے باپ جیسے اس ماموں کا فیصلہ نہیں بدلے گا۔پھر بھی اگر تجھے ڈر ہیں تو میں کرتا ہوں ہاجرہ اور عبیر سے اس بارے بات۔رمضان کے بعد کوئی دن دیکھ کر ہم تم دو کو اس مضبوط بندھن میں باندھ دیتے ہیں۔"

یہ پہلا لمحہ تھا جب ساحل کو سانس کھینچنا نہ پڑا،ایسا لگا دماغ میں جو نسیں اس لڑکی کے کھو جانے کے وہم سے سکڑ رہی تھیں،یکدم پھیلنے لگی ہیں۔

"ماموں۔تھینکیو مجھے ہمیشہ سمجھنے کے لیے"

وہ ہر فکر سے آزاد مسکرایا تو کرم داد کو اپنی پیاری آپا نظر آئی اس بچے کے خوبصورت مسکراتے چہرے میں۔

"کیوں نہ سمجھوں۔تو آپا کی واحد امانت ہے ہمارے پاس پتر۔ سجل کیا تو جس پر بھی ہاتھ رکھتا،میں لا کر دیتا تجھے۔تو نے جس خوداری اور حوصلے سے اپنی زندگی اب تک کاٹی،وہ میرے لیے مسرت خیز ہے۔ایک مرد کو تیری طرح ہی ہونا چاہیے۔ مضبوط،ہنس مکھ،مہربان اور خوددار۔بے غم ہو جا۔۔۔میری دھی سجل صرف تیری ہے"

ماموں کے ہمیشہ یوں تسلی دینے پر ساحل واپس پرسکون ہو جاتا تھا ورنہ کچھ دنوں بعد سجل کی ناامید کرتی حرکتیں ساحل کو بری طرح ڈاون کر دیتی تھیں۔

وہ ماموں سے گلے لگتا مسکرا کر چلا گیا تو کتنی دیر کرم داد بھینا ہنستے رہے۔

ساحل نے واپس حویلئ پہنچتے اپنے سب سے چھٹکے بدمعاش کو تلاشا جو حویلی کے باہر ہی یاروں کے ساتھ کنچے کھیلتا کھپ ڈالنے میں لگا تھا۔

"اوئے خچر---ادھر مر"

ساحل کی ہانک پر روحان چوہدری نے وہیں سے سانڈ سا گھورا،انکار کرتا تو ساحل دو ٹھوکتا تبھی ادھار کی شرافت لیے پاس آرکا۔

"کچھ چاہیے تجھے؟مطلب کچھ بھی؟"

ساحل کی آفر سنتے ہی روحان جو مٹی مٹی ہوا تھا،ساحل سے چپک ہی تو گیا۔

"اوئے جونک۔میں نے اپنا لاڈ نہیں کہا تھا۔۔۔"

ساحل نے پکڑ کر پرے کیا تو روحان دانت دیکھاتے ہنسا۔

www.zubinovelszone.com
SMERWAMIRZANOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"ساحل پا مجھے بابا طارق سے وڈی والی پستول لے دو نا‌ں۔پورے نو ہزار کی ہے۔میرے کو بڑی پسند ہے۔"

روحان کی ترسی خواہش پر ساحل نے اسکی ٹھوڑی پکڑے منہ اوپر کیا۔

"غنڈے کی اولاد ہے تو جو پستول چلائے گا۔ماموں کو بتاوں تیری حسرتوں کی لسٹ۔بیٹا ایسی چھترول کریں گے کہ دوبارہ تو بابا طارق کی دکان کا منہ نہیں کرے گا"

www.urdunovelszone.com

ساحل نے تو بارہ سالا اس معصوم بچے کا دل ہی کچل دیا،اور ادھر کچھ ہوتا ادھر روحان کے مگرمچھی آنسو شروع۔

"تے فر لفٹ کیوں کیتی؟"

روحان نے سوں سوں کرے پوچھا۔

"بندے کے پتر والی چیز بتا دلاوں گا۔اور اسکے بدلے تجھے اک کام کرنا ہے۔"

ساحل نے اسے پکڑ کر ساتھ لے جاتے وہیں اوپن گارڈن میں لگے میز پر بٹھاتے خود کرسی سنبھالی۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"اچھا پھر مجھے دس درجن بنٹے (بلور) لے دو ناں پا ساحل۔میں سارے ہار گیا۔تم جو کہو گے کروں گا"

یہ خواہش زرا معقول تھی تبھی ساحل نے حامی بھری۔

"ٹھیک ہے۔اب غور سے سن۔یہ ایک کاغذ ہے اسے بنا کھولے تو نے عبیر باجی تک پہنچانا ہے۔اور کہنا ہے یہ ماسٹر جی نے بھیجا ہے۔بس اتنا کام ہے"

www.zubiinovelszone.com

ساحل نے اپنی جینز کی جیب سے وہ لیٹر نکال کر روحان کے ہاتھ میں دبائے ساتھ تاکید کی جس پر روحان نے فورا سر ہلایا۔

"باجو جتی تو نہیں مارے گی ناں اس پر۔آج وہ بڑی غصے میں ہے۔پہلے میرے سکول سے چھٹی کرنے پر مجھے مکا پڑا پھر ڈیرے پر کچھ ہوا تپی ہوئی ہے اب اگر اس میں کج پٹھا لکھا ہوا تو مجھے الٹا ٹانگے گی وہ"

روحان کو اپنی ننھی جان کے گویا لالے پڑے تھے۔

"نالائق۔چھٹی کی ہی کیوں ہے۔گندم دے کر پاس کروانا پڑے گا سدھر جا۔اور تجھ سے بہت پیار کرتی

ہیں باجو میری جان بس ظاہر نہیں کرتی۔تو دے کر دوڑ آنا،رکنا مت۔اور میں تجھے باڈی گارڈ کی طرح پروٹیکٹ کروں گا میرا سوہنا ویر"

ساحل نے بہلا پھسلا کر گدھے کو باپ بنایا اور بچارا سادگی کا مارا روحان،اس آفت کے پرکالے پر یقین کرے خط پہنچانے بھی دوڑ گیا البتہ ساحل ضرور اب نئی ہلچل کا منتظر تھا کیونکہ اب فائیٹ اکھاڑے سے باہر آچکی تھی اور اس مقابلے کو دیکھنے کی سوچ ہی بڑی مسرور تھی۔

www.urdunovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

..______________..

دھول اڑا کر آفس کی طرف دوڑ کر آتے روحان کو آج جوتی کی سوغات نہ مل سکی کیونکہ عبیر اندر گودام میں کچھ لوڈنگ کروانے میں دھت تھی،روحان نے آفس کے اندر آتے عبیر کو اسکے کیبن میں موجود نہ پائے جلدی سے اپنی پینٹ کی جیب سے وہ کاغذ نکالا اور وہیں ٹیبل پر رکھی فائل کے اوپر کھول کر رکھتے خود جلدی سے نکلنے کی کوشش کی۔

مگر جیسے ہی دروازے سے مونڈی باہر نکالی،عبیر کو وہیں آتا دیکھے مریل سی مسکراہٹ دیلے روحان نے درحقیقت ڈر کر حلق سے تھوک نگلا تھا۔

"کیا لینے آئے ہو۔اب مکے کے ساتھ چپیڑ بھی کھانی ہے تم نے؟"

عبیر نے اسے بازو سے پکڑ کر دروازے کے بیچ سے نکال کر باہر کیا۔

"نہیں عبیر باجو!وہ ناں سکول کے سر جی نہیں ہیں جو۔انھوں نے ساحل پا کو کچھ دیا تھا آپکو دینے۔اللہ کی قسم میں بس وہی دینے آیا تھا۔اس پر جو بھی لکھا ہے اس سے میرا کوئی لینا دینا نہیں۔اچھا ناں"

روحان نے زرا سی عبیر کی گھوری پر فر فر سارا سچ اگلا جبکہ آخون کا ذکر سنے عبیر اسکی بازو چھوڑے جانے

کا اشارہ کرتی خود اندر آفس آئی تو فائلز کے جمگھٹے پر پڑا کاغذ دیکھتے ہی عبیر نے اٹھا کر اپنی آنکھوں کے سامنے کیا۔

"میں وہ کہہ نہیں پاتا جو لکھ لیتا ہوں، جو لکھ لیتا ہوں وہ کہنا مشکل ہو جاتا ہے۔ آخون جبرائیل۔"

پہلی سطر پڑتے ہی عبیر نے صدمے کے سنگ اپنی کرسی کا سہارا لیے چئیر سنبھالی اور بیٹھی۔

جیسے جیسے وہ پڑھتی گئی، چہرے میں غصے کی سرخی گھلتی گئی۔

www.urdunovelsame.com

"سب کے سامنے مجھ سے پنگے اور لیٹر لکھ کر مجھے پھانسنے کی بھی کوشش۔۔۔واہ رے ماسٹر واہ۔تمھاری گردن دبنے کا وقت ہوا چاہتا ہے"

عبیر نے وہ لیٹر مٹھی میں دبوچا اور اٹھ کر اپنے آفس سے بپھری تند آندھی بنی نکلی،اگلے دس منٹ تک وہ چھوٹی حویلی کے باغیچے میں کھڑی تھی اور عصر کا وقت گزر رہا تھا،آخون نے اپنے کمرے کی کھڑکی کے پاس آکر لگتے پتھر پر واش روم سے کمرے میں قدم رکھے اور تیزی سے پردے ہٹا کر نیچے کھڑی عبیر کو دیکھتے گھورا۔

"یہ کس قسم کی جاہلیت ہے عبیر صاحبہ؟"

آخون کو پتھر والی حرکت پر غضب چڑھا تھا۔

"نیچے آئیں گے آپ؟"

عبیر نے قدرے تمیز کا مظاہرہ کرتے کہا،پہلے تو

آخون نے اسے سر تا پیر جائزہ لیتی نظروں میں لتاڑا

پھر احسان جتاتا ہوا حویلی سے نکلتا ہوا لان پہنچا،دونوں

ایک دوسرے کو کاٹ پھاڑتی نظروں میں لیے ہوئے

تھے۔

عبیر نے کچھ سوچتے ہوئے اپنی مٹھی میں دبا لیٹر

مزید کس لیا۔

www.zubinovelszone.com
SMERWAMIRZANOVELS URDU NOVELS PDF'S WEBSITE WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"دل آگیا ہے مجھ پر؟"

وہ سیدھا سبھاو مدعے پر آئی،آخون کے لیے یہ سوال قدرے غیر متوقع تھا۔

"دل ہے،گدھا نہیں۔پہلے ہی مجھے آپ پر بہت غصہ ہے۔اب کونسا نیا تماشہ چاہتی ہیں؟"

آخون کی لاتعلقی پر عبیر کا دماغ الرٹ ہوا،اگر یہ لیٹر واقعی ہی آخون نے لکھا ہوتا تو وہ اسکی آنکھوں یا تیوروں سے کچھ تو نرمی موصول کرتی۔

"کچھ نہیں"

www.zubnovelszone.com
SMEERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMEERWAMIRZANOVELS.COM

لمحہ لگا تھا عبیر کو سب سمجھنے میں،اور اس سے پہلے ساحل کو زندہ دفنانے جاتی،آخون نے بازو سے دبوچتے جس وحشیانہ انداز میں عبیر کو روک کر روبرو کیا،وہ اسکی جرت پر دہل ہی تو گئی۔

عبیر کی آنکھیں پھیلیں،نظر جھکائے اس نے آخون کے اپنی بازو کے اطراف جکڑے ہاتھ پر ڈالی تبھی آخون نے فورا ہاتھ ہٹاتے اسکی بازو آزاد کر دی۔

"اس قسم کے سوال کرتے احتیاط برتیں،جسکے بعد آپکو خود ہوش نہیں رہی کے پوچھا کیا ہے اور کیوں۔"

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zhinovelsane.com

اپنی حرکت پر پردے ڈالنے کے لیے وہ فلسفہ جھاڑے وہاں سے گیا پر عبیر کا دل چاہا زمین پھٹے اور سما جائے۔

فورا سے سرخ ہوتی آنکھوں میں پھیلی تکلیف قابو کرے وہ واپس گھر پہنچی جہاں ہاجرہ اور تنویر بوا، کچھ تھان کھول کر کپڑا لینے میں مصروف تھیں جبکہ سجل نے روحان کے ساتھ صحن کے آخری کنارے لگے درخت پر موجود پینگ پر جھولے لینے کی شرطیں لگا رکھیں تھیں جبکہ ساحل، چھت پر کانوں میں ہیڈ فون لگائے لیپ ٹاپ کھولے کرسی پر بیٹھ کر ٹانگیں

میز پر جوتوں سمیت چوڑی کیے کچھ کام میں مگن تھا۔

"کمینے! شیطان کے چیلے"

عبیر کی ہانک سنتے ہی ساحل نے فورا سے ہیڈ فون اتار کر لیپ ٹاپ گود سے اتار کر میز پر رکھے اٹھ کر اپنی طرف آتی عبیر کو دیکھے حلق تر کیا۔

"آرام سے باجو۔پھٹ نہ جانا"

ساحل کے منہ پر وہ جکڑا لیٹر مارتے ہی عبیر نے اسکی شرٹ کا کالر مٹھی میں دبوچے قہر ناک گھوری نوازی۔

"پہلے تو صرف تمہاری لوو سٹوری میں کیدو کا کردار ادا کیا تھا ساحل شمیشر لیکن اب بسٹر بنوں گی،تباہی۔پنگاہ لیا ہے تو نے مجھ سے بچے،اب دیکھنا تجھے خون کے آنسو رلاوں گی۔آج جو میں نے اس کے سامنے انسلٹ فیل کی ہے اسکا تیرے حلق سے بدلا گھسیٹ کر نکالوں گی"

عبیر کی جاسوس صلاحیتوں پر اک لمحہ تو ساحل کے لیے چراغوں میں روشنی نہ رہی اوپر سے وہ اتنی ڈراونی لگ رہی تھی جیسے سچ میں ساحل کا خون پی جائے گی۔

www.zubinovelszone.com

"اف یار! چھوڑیں۔کیا میرا گریبان پھاڑنے پر تل جاتی ہیں۔اور کیسی انسلٹ بھئی۔وہ سچ میں آپکے لیے فیل کرتے ہیں۔میں نے تو بس چھوٹی سی کوشش کی باجو کے آپ دو کی فیلنگز اس سے اجاگر ہوں۔ایک دن آپ اسی فیک لیٹر پر میرا شکریہ ادا کریں گی۔چل کریں پیاری۔اور آپ کیا میری لوو سٹوری کا بسٹر بنیں گی۔وہ سجل ہی کافی ہے۔پھر بھی خاضر ہے میرا سینہ۔میں نے بھلے حرکت چیپ کی ہے پر دیکھیے گا کچھ تو وائب آلئے گی اب آپ دو کے بیچ۔اور کیا ساری زندگی کنواری گھومنے کا ارادہ ہے۔سبکو آپکی فکر

ہے ناں۔۔۔۔اور ہمارا بھی سکھ کے سانس پر حق

ہے"

جذباتی بلیک میلنگ کرتے ساحل کے منہ سے جو

آخری بات سلپ ہوئی، عبیر نے اسکے کندھے پر

پوری قوت سے مکا جڑا کے ساحل کراہ اٹھا۔

"تمہیں میرا باپ بننے کی ضرورت نہیں ہے۔اور ان

شاء اللہ اب تو تمہیں سکھ کا سانس جو نصیب ہوا وہ

بھی چھین لوں گی۔ تم نے غلط بندی سے ٹکر لی

ہے۔ منحوس انسان۔اگر میں اس سے کچھ کہہ دیتی

اور وہ کہتا میں نے نہیں کہا۔کیا عزت رہ جاتی

میری۔ بے غیرت۔ تم ناں جوتوں کے ہی لائق ہو۔اچھا کرتی ہے سجل تمہیں منہ نہ لگا کر۔اسی لائق ہو۔"

عبیر نے بھی دل کے پھپھولے رج کے پھوڑے جبکہ ساحل جوابا ہنس کر عبیر کا اور لہو گرما گیا۔

"مطلب آپ کے دل میں بھی لیٹر کو دیکھ کر تھوڑی دیر سہی پر لڈو پھوٹا ناں؟ مجھ سے کیا شرمانا۔بتائیں ناں"

ساحل کی زہریلی جواب دہی پر عبیر نے اسکی گال پر رکھ کر چانٹا پیش کیا،پر نرمی سے کے بس پیار والی

ڈپٹ لگا،ساحل نے معصوم سا منہ بناتے گال پر ہاتھ رکھا۔

"اگلی بار تمہارا جبڑا ہلا دوں گی بیٹا،اسے ٹریلر سمجھنا۔اور اب اگر تم مجھے اخون کے آس پاس بھی دیکھائی دیے۔۔۔۔"

عبیر کی دھمکاتی بات ساحل نے بیچ میں کاٹی۔

"دیکھا دیکھا۔آپ کے منہ سے انکا نام کتنا حسین لگا۔اور نوٹس کریں زرا کے آپ ان کے ساتھ لڑکی دور کسی لڑکے کو بھی برداشت نہیں کر رہیں۔ سمتھنگ سمتھنگ ناں"

www.zubinovelszone.com
SMERWAMIRZANOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

ساحل نے اگلے پچھلے ڈھٹائی کے تمام ریکارڈ توڑے پر عبیر کے چہرے کے رنگ ضرور اڑا گیا۔

"ساحل! مجھے مجبور مت کر کے میں تجھے اس گھر تک سے نکلوا دوں"

عبیر نے جبڑے کستے وارننگ دی۔

"جتنا آپکے بابا اور چچا کا گھر ہے ناں بھئی اتنا میری امی کا بھی ہے۔میں اب تبھی جاوں گا جب آپ دھکے دیں گی۔تب تک میرا مشن ہے آپکو آپکے پیا کا کرنا۔شکر کریں مجھ جیسے بھائی پر۔"

ساحل نے کھلم کھلا اپنی خرافاتی پلاننگ عیاں کی۔

"بے غیرت انسان"

عبیر اسے دھکیلتی ہوئی جیسے بھاگتی وہاں سے گئی،ساحل کا قہقہہ دور تک عبیر چوہدری کا پیچھا کرتا رہا۔

یہاں عبیر نیچے گئی،وہیں اوٹ میں چھپی ساحل کی کرائم پارٹنر نکل کر سامنے آئی۔

"کیا پلین کام کیا؟"

سجل نے اشتیاق بھری نظروں سے پوچھا۔

"مجھے تو لگ رہا ہے ہم ایویں آگ بھڑکا رہے ہیں،اصل میں تو چنگاری پہلے ہی لگ چکی

ہے۔ہماری نہ سہی ان دو کی وائبز تو میچ
کیں۔تھینگ گارڈ، عنقریب اک دھواں دار عشق
دیکھنے کو ملنے والا ہے"

ساحل کی غیر واضح گفتگو آدھی سجل کے پلے پڑی
اور آدھی سر پر سے گزری۔

"مطلب میں باجو کے رخصت ہونے کی خوشی میں
دو نفل مان لوں ناں؟"

سجل کئ بے قابو خوشی پر ساحل کے ہونٹوں پر رینگتی
مسکراہٹ لمحے میں غائب ہوئی۔

www.zubinovelszone.com

"دو نفل؟اتنی مہربان دل نہ بنا کرو۔ہارٹ اٹیک آجائے گا مجھے۔جاو نیچے افطاری بنانے میں ہاتھ بٹاو سبکا"

ساحل نے واپس پلٹ کر اپنے لیپ ٹاپ کو اٹھایا اور جگہ سنبھالے بیٹھا۔

"میں دنیا میں عیش کرنے آئی ہوں۔کام نہیں ہوتے مجھ سے۔اور ایک بات ابھی سے سن لیں ساحل جی۔شادی کے بعد بھی میں ایسی ہی رہوں گی۔اگر مجھے کام ہی کرنے ہوتے تو کسی کلرک یا

دیہاڑی دار سے نہ شادی کر لیتی۔آپ سا فیوچر

سائنٹسٹ کیوں چنتی۔"

سجل کے پلین سنے ایک لمحہ تو ساحل سکتے میں چلا

گیا۔

"واٹ؟میرے کام بھی نہیں کرو گی؟"

ساحل نے اسی کیفیت میں بڑبڑاتے پوچھا۔

"اپنے کام خود کرنے چاہیں ناں۔میں اپنے بڑی

اماں اور بوا سے کروا لوں گی کیونکہ انکی بہت لاڈلی

ہوں اور مجھے کوئی کام نہیں آتا۔لیکن آپ اپنے خود

کرنا۔اوکے ناں"

www.zubnovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

سجل نے معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاتے یقین دہانی چاہی جس پر ساحل نے گہرا سانس کھینچ کر آزاد کیا۔

"میں اگر تم سے شادی نہ کروں پھر؟"

ساحل نے گہری نظروں سے سجل کا چہرہ فوکس کرے پوچھا جو آگے سے ہنس پڑی۔

"توآپ جس سے مجھے چھوڑ کر شادی کریں گے اسکے قتل میں جیل چلی جاوں گی سنیل"

اسی مسکراتے مگر زہریلے انداز میں وارن کرے وہ وہاں سے پلٹ گئی جبکہ ساحل پہلی بار اس پار ہوتی جلن پر کھسیانا سا ہنس پڑا۔

"تو مہر فاطمہ کی فکر نہ کر،قابو کر کے اس سے وہ بھی منوا سکتا ہوں جو وہم و گماں میں بھی نہ ہو۔بس تو بتا ہم کب آئیں آخون کے لیے عبیر کو مانگنے۔میرا خیال ہے پرسوں دوسرا جمعہ ہے رمضان کا تو مبارک دن ہے،اگر حالات پرامن رہے تو منگنی کی چھوٹی سی رسم بھی کر دیں گے"

کرم داد اپنے آفس میں موجود تھے اور ہشام کے ساتھ وڈیو کال کے سنگ کنکٹ تھے،انکے ہتھیلی پر سرسوں جمانے نے تو کرم داد کی سٹی گم کر دی۔

"ہشام! مجھے نہیں لگتا عبیر مانے گی یار۔ میں اس سے زبردستی نہیں کر سکتا۔وہ جتنی سخت مزاج ہے اندر سے اتنی حساس ہے۔ میں جانتا ہوں وہ شادی کرنے کے حق میں نہیں ہے۔اپنی زندگی میں وہ سب سے زیادہ کلوز بھائی صاحب سے تھی، مطلب بے حد جڑی تھی اور انکی اچانک موت نے اسے ذہنی اور دماغی طور پر نہ سنبھلنے والا جھٹکا دیا۔

پھر جب مہمت بھائی کا انتقال ہوا تو ہاجرہ کی جو خراب حالت ہوئی تھی،وہ بھولی نہیں ہے۔ پھر پھپھو سے بھی بہت اٹیچ تھی وہ بھی چلی گئی۔اچانک سے ابا جی نے مرنے سے پہلے پھر جب میری اور ہاجرہ

کی شادی کا فیصلہ کیا۔وہ بہت ڈسٹرب ہوئی۔اپنے بابا کی محبت وہ میرے پاس دیکھ کر چھپ چھپ کر روتی رہتی تھی۔یہ رشتوں کے گنجل اسکی کمزوری ہیں،انکا چھن جانا اسکی ذات کا سب سے بڑا ڈر۔تبھی تو شادی جیسے بندھن سے اسے اکتاہٹ ہونے لگی۔پچھلے پانچ سالوں میں کیسا کیسا بہترین رشتہ نہیں آیا اسکے لیے۔لیکن اسکے پاس انکار اور جھکی نظر ہوتی تھی بس۔اب اچانک میں اس پر یہ فیصلہ مسلط کرتا سراسر ظالم لگوں گا۔"

S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

کرم داد کی ہر بات سنے ہشام بھی کچھ سنجیدہ ہوئے،بلکہ اب تو عبیر کو بہو بنانے کی لگن اور پختہ ہو گئی۔

"آخون گرم مزاج کا ہے یار،یہ بھی جھکنا نہیں جانتی۔ایسے دو لوگ ایڈجسٹ نہیں ہو سکتے یار"

کرم داد نے مزید وضاحت دی جبکہ ہشام کسی گہری سوچ میں ڈوبے تھے۔

"میں اور مہر ایک دوسرے سے بلکل الگ تھے پھر بھی ساری زندگی ایک دوسرے سے لڑتے گزری۔یہ سب بس ہمارے وہم ہوتے ہیں۔بعض اوقات ایک

جیسے لوگ ہی ایک دوسرے کے ساتھ ایڈجسٹ کرتے ہیں۔تو یہ سارے وہم چھوڑ دے بس ہمیں آنے کی اجازت دے۔باقی میں خود عبیر سے اس بارے بات کروں گا"

ہشام کے اصرار پر کرم داد چوہدری کا انکار ماند پڑا،ہنس پڑتے بات کا اینڈ کیا جو رضا مندی تھی۔

"چل ٹھیک ہے یار۔تو نہیں چھوڑے گا۔آجا پرسوں کی افطاری پر۔"

گویا دونوں دوستوں میں بات مل جل کر بیٹھنا طے پائی،کرم داد نے کال بند کی اور ساتھ ہی آخون کا

نمبر ملایا،وہ وضو کیے بس افطاری کے لیے نکل رہا تھا تاکہ وہیں سے مسجد نکلے،کرم داد انکل کی کال پر چہرے کے بگھڑتے زاویے سنوارتے کال پک کرتے فون کان سے لگایا۔

"افطاری آج بڑی حویلی کرنا آخون۔ منع مت کرنا ورنہ دل دکھ جائے گا میرا"

کرم داد نے بہت مان سے درخواست کی جس پر آخون نے منع کرنا مناسب سمجھا بھی نہیں۔

"جی بہتر انکل"

فرمابرداری دیکھاتے جناب کال بند کرے عبیر کے خیال پر زرا بے آرام ہوئے مگر انکار کا کوئی پختہ جواز نہ تھا تبھی دل کو جلد سنبھال لیا۔

..____..

"ایک تو آج جو میں نے اس سے بکواس کر دی ہے اسکی شرمندگی نہیں جا رہی اور چچا جان نے اسے افطاری پر بلا لیا۔میری زندگی کو ہو کیا گیا ہے"

جب سے عبیر نے سنا، سخت پریشان تھی۔

www.zubinovelszone.com
SMIRWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMIRWAMIRZANOVELS.COM

جبکہ ہاجرہ اور تنویر کی توجہ فروٹ سلیڈ بناتی عبیر پر تھی جو سیب کاٹ کر پھینک رہی تھی اور چھلکے فروٹ سیلڈ میں ڈال رہی تھی۔

"میری زندگی کو نہیں، شاید مجھے کچھ ہو گیا ہے۔ساحل تیرا بیڑا غرق ہو۔"

عبیر کے چہرے پر اک رنگ آیا اک گیا، جبکہ عبیر کی حرکت پر ہاجرہ اور تنویر بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روکے ایک پکوڑے تل رہی تھیں دوسری کجھور شیک بنانے کی تیاری میں تھیں۔

"میرا بچہ، آج تھک گیا ہے؟"

ہاجرہ کے شفقت سے پکارنے پر عبیر گھبرا کر چونکی اور ہونق بنی سر اٹھا کر گردن گمائے اماں کو دیکھنے لگی جنھوں نے آنکھوں کے اشارے سے اسکی توجہ سیلڈ باول پر ڈلوائی،سارے چھلکے دیکھ کر عبیر کا دل چاہا زمین پھٹے اور وہ دھنس جائے۔

"اف!عبیر تیرے ہوش و حواس کہاں ہیں"

شرمندہ سا ہوئے جلدی سے سارے چھلکے نکال کر سائیڈ کرے وہ دونوں خواتین کی طرف دیکھنے لگی جنکا دھیان عبیر پر نہ تھا۔

www.zubinovelszone.com

"بس آج لوڈنگ نے کافی تھکا دیا اور ابھی بھی دھیان اسی پر تھا کے پتا نہیں کام پورا کیا ہوگا ان نمونوں نے یا نہیں"

عبیر نے بھلے دونوں بھولی بھالی خاتون کو پھسلا دیا ہو پر ان دو کے تجربے کہہ رہے تھے عبیر چوہدری کے ساتھ کچھ ہوا ہے۔

اوپر سے باہر لاونج میں روحان، سجل اور ساحل نے لڈو جیسا منحوس کھیل کھول کر ویسے ہی چیختے نحوست پھیلا رکھی تھی جو عبیر کو سخت چبھ رہی تھی۔

"مان گئے ہم"

تنویر بوا نے متبسم سا ہوتے جتایا جس پر عبیر نے کام وہیں چھوڑا اور وہاں سے فرار ہوتی باہر آئی تو تینوں کو سانپ سونگھ گیا۔

"یہ وقت ہے اس سب کا،بند کرو یہ داج اپنا اور اٹھ کر وضو کر کے کوئی اپنی عقلوں کے جالوں کے ہٹنے کی دعا کر لو تاکہ قبولیت ملے۔"

عبیر نے تینوں کو ہانک لگاتے ڈپٹا مگر اس سے پہلے تینوں ہی منہ بسور کر آدھا گھنٹہ رہنے پر بڑبڑا کر ادھر ادھر ہوتے،آخون کی آواز پر رک گئے۔

"کیوں ختم کر رہے ہو۔ابھی آدھا گھنٹہ ہے۔چلو میں بھی آتا ہوں۔ایک گیم ہو جائے"

آخون نے جان بوجھ کر عبیر کو زچ کرتی نظروں سے دیکھتے انٹری ماری جبکہ کرم داد سے وہ دروازے میں ہی مل چکا تھا۔

سجل،روحان اور ساحل تینوں ہی فرمابرداری سے واپس بیٹھے اور اب چوتھا بندہ آخون تھا جس نے بڑے مزے سے چوکری مار کر بیٹھتے روحان کی تھمائی گاٹیاں مٹھی میں دبائیں۔

"آخون پتر آیا ہے۔صدقے۔جی آیاں نوں میرا پتر"

ابھی عبیر کچھ کہتی،تنویر بوا اور ہاجرہ اماں کو آکر آخون سے ملتا دیکھے سیخ پا ہوئی،وہ بھی اٹھ کھڑا ہوتا دونوں سے سعادت مندی کے سنگ ملتا نجانے خود کو کونسا کوہ نور سمجھے بیٹھا تھا۔

عبیر کا عتاب دفعتا بڑھتا گیا پر وہ کچھ بول کر مزید اپنا لیول نہ گھٹائے واپس کچن کا رخ کر گئی۔

وہاں بھی ہاجرہ اور تنویر بوا کے پاس ایک ہی ٹاپک تھا،آخون جبرائیل۔

عبیر، جبر کی ماری سنے گئی، بس چلتا تو چیخ کر دونوں کو اس آدمی کی تعریفوں سے روک ڈالتی پر آگے ہی خود کو کافی آکورڈ فیل کر رہی تھی۔

"آخون نے کہا ہے وہ روح افزاء نہیں پیتا نہ کجھور کا شیک تو اسکے لیے لسی بنا لے عبیر پتر۔ میٹھی بنانا۔ زعفران بھی ڈال دینا خوشبو دوبالا ہو جائے گی"

ابھی عبیر اپنا خون ہی جلانے میں لگی تھی کے چچا جان کے نئے حکم پر سڑ کر سوا ہوئی۔

www.zubinovelstime.com

پر مرتی کیا نہ کرتی کے مترادف یہ بھی کرنے لگی،لاونچ سے ان چاروں کی آوازیں مسلسل عبیر کے دماغ پر ہتھوڑے برسا رہی تھیں۔

عبیر نے دہی میں پانی ملانے کے بعد چینی کے بجائے نجانے کیا سوجھی کے نمک کی چمچ انڈیل دی۔ اور زعفران کی جگہ مرچی کا پاوڈر ہلکا سا چھڑک دیا۔

حالانکہ وہ ایسی ہرگز نہ تھی پر کوئی تو نیا جذبہ حاوی تھا جو اسے گیلی لکڑی سا سلگا رہا تھا۔

خیر افطاری کو بس دو منٹ رہے تو عبیر اور تنویر بوا نے سارے ڈائنگ پر لوازمات رکھے اور سب نے ہی

آکر اپنی اپنی جگہ سنبھالی، عبیر اور آخون ایک بار پھر آمنے سامنے بیٹھے تھے۔

روزہ کھلنے کا سائرن بجا تو سب نے کجھور سے روزہ افطار کرتے پانی پیا۔

آخون نے اپنے سامنے رکھے لسی کے گلاس کو اٹھایا اور جیسے ہی پہلا سیپ لیا،چہرے کے زاویے بگھڑے،بے ساختہ نظر سامنے بیٹھ کر پانی کا گلاس ہونٹوں سے لگا کر محظوظ نظروں سے دیکھتی عبیر پر پڑی۔

www.zubinovelszone.com

"یہ اسی کی کارستانی ہے۔مجھے یہ زہریلا محلول پلا کر مارنے پر تل گئی ہے۔ساحل کو لگتا ہے مجھ پر فلیٹ ہے۔اسکی شکل ہے کسی پر مر مٹنے والی۔فرعون صفت عورت۔اب اسکو نگلنا پڑے گا،اگلا تو کرم داد انکل خوامخواہ شرمندہ ہوں گے۔میرے منہ کا خراب زائقہ تم نے کیا ہے تو اس سے بددعائیں بھی تمہارے لیے ہی نکلیں گی"

آخون نے دل میں سوچتے خوب آہیں دیں اور بڑی مشکل سے وہ گھونٹ نگلتے ہی پانی کا گلاس ہونٹوں سے لگایا جبکہ عبیر کی دبی چھپائی مسکراہٹ وہ اچھے سے دیکھ چکا تھا۔

"مجھ پر فلیٹ ہو سکتا ہے۔ورنہ یہ گھونٹ اگل کر تماشا ضرور کرتا۔چپ چاپ میری شرارت سہہ لی۔مطلب دال میں کچھ تو کالا ہے"

عبیر بھی دل میں گہری تحقیق کرتی اپنی افطاری کر رہی تھی۔

ان دو کا ایک دوسرے کے سوا کہیں دھیان نہ تھا اور آجکے دن کی یہ سب سے تشویشناک بات تھی۔

"عبیر،آخون کو گیڈ تک چھوڑ کر آ پتر۔"

افطاری کے بعد کرم داد نے بہت اصرار کرتے تاکیدا عبیر کو کہا جس پر آخون کہنا تو یہی چاہتا تھا کے

انکل مجھے یہ گھٹ تک جاتے بلکل ڈر نہیں لگے گا پر کہہ نہ سکا، عبیر میں بھی سارے جہاں کی فرمابرداری عود چکی تھی ورنہ وہ اور ایسے چھوٹے موٹے کام کرے، ممکن ہی نہیں تھا،اسکی شان میں کمی نہ آجاتی۔

"آپکا نام اپنے ساتھ ایک جملے میں بھی زہر لگا"

آخون نے دروازے کے پاس رکتے رخ موڑ کر سلگ کر جتاتے کہا۔

"سیم فیلنگ۔لسی کیسی تھی؟"

www.urdunovelszone.com

عبیر نے گہری محظوظ نظر آخون پر ڈالے ادھار کی معصومیت سے پوچھا جبکہ آخون جبرائیل تپانے والی چیز تھا نہ کے تپ جاتا۔

"آپکی شکل اور زبان جیسی"

آخون نے بدلحاضی کے ریکارڈ توڑے، عبیر نے تائیدی انداز میں داد وصول کی۔

"پھر بھی ایک گھونٹ تو پینا ہی پڑا، احتیاط برتیں کہیں آپکی ساری زندگی ہی نہ میری شکل و زبان جیسی ہو جائے۔یہ میرا ہاتھ پکڑنے کی سزا تھی"

www.zubinovelszone.com

عبیر نے اپنے آپ کو واپس اصول پسند ثابت کیا تو آخون دروازے سے لگ کر رکتے سرکش نظروں سے اس روپ سروپ کی ملکہ اور نک چڑھی کو گہری نگاہوں سے نہارنے لگا۔

"اور اپنی حرکت بھول گئی تم؟ دل آگیا ہے مجھ پر۔ہمت کیسے کی تم نے مجھ سے ایسے سوال کی۔کس خبیث نے یہ خوش فہمی ڈال دی محترمہ"

آخون بھی اصول پسند بننے کی پوری کوشش میں تھا،اپنے آپ کی حیثیت پل بھر میں واضح کی۔

"خبیث ہی ہے وہ"

عبیر دانت نکوستی نظریں چرائے ساحل کو غائبانہ کوستے بڑبڑائی پر آخون کو سنائی نہ دے سکا جس نے اسکی چڑ و جھنجھلاہٹ میں اضافہ کیا۔

"خوش فہمی؟غلط فہمی۔۔۔۔درستگی فرما لیں۔ایسا نہ ہو اگلی بار آپکو ساری افطاری ہی بگھڑے زائقے والی کرنی پڑ جائے۔آپکی حرکتیں ہی ایسی تھیں کے مجھے لگا کہیں آپکی مجھ پر نیت نہ بگھڑ گئی ہو"

عبیر کی بات سنے آخون اس کا مزاق اڑاتا طنزیہ مسکرایا۔

www.zubinovelsame.com

"خود کو لیڈی ڈیانہ سمجھتی ہیں۔پتا نہیں کس نے آپکو آسمان پر بٹھا رکھا ہے۔قابل آپ دیوار میں چنوانے کے ہیں"

اس بار آخون بھی منہ ہی منہ میں بڑبڑایا پر وہ پتلے کانوں والی سب سن چکی تھی۔

"انارکلی کہہ رہے ہیں مجھے؟"

عبیر نے دگنا زچ کیا،اسکی گہری فریفتہ مگر شرارتی گرے آنکھیں بہت قوی آنچ لیے پھرتی تھیں۔

"باز آ جائیں"

www.zubinovelsname.com

وہ سخت کوفت زدہ ہوا،ایسے پتا نہیں کیوں الگ لگتا تھا،عبیر کا دل چاہا ضد پر اڑ جائے۔

""باز نہ آئی تو کیا کریں گے؟کر ہی کیا سکتے ہیں آپ آخون جبرائیل"

وہ چیلنج کرتی نظروں سے اسے تنگ کرتے بولی۔

"کچھ زیادہ نہیں،آپکو بتاوں گا کے مجھے چیلنج کرنے والے مجھ سے نظر ملانے کے لائق کیسے نہیں رہتے"

وہ کافی خود پر یقین رکھے ہوئے سر اکڑاتا بولا،عبیر نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

"وہ کیسے ممکن ہوگا؟"

عبیر کی زبان پر کھجلی ہوئی۔

"کوئی ایسا حق حاصل کر کے جس میں آپکی لگامیں کسنے پر مجھے ثواب ملے۔ سمجھ گئے ہیں یا تفصیلی سمجھاوں"

اس کھجلی کو پراپر دوا دی گئی، عبیر کے چہرے میں سرخی گھلی جسے جناب پرشوق نگاہ میں سموئے خود بھی بات بڑھانے خوامخواہ تن کر دروازے سے لگے کھڑے تھے جو دل سے ہوتی وارداد کا سائرن تھا۔

"جا کر نماز ادا کریں۔اندر کا شیطان حاوی ہوتا نظر آ رہا ہے آپ پر"

عبیر نے اس کی گہری نگاہوں کے اثر سے خفیف سا بوکھلائے چلتا کرنے کی کوشش کی۔

"سیم ٹو یو۔۔۔۔خود کو میری پہنچ سے دور رکھیں۔۔۔۔اگلی بار گیڈ تک چھوڑنے مت آئیے گا ایسا لگ رہا گورکن میت کو لے کر قبرستان آیا ہے۔"

آخون نے دوبارہ سلگتی ٹون میں اگلی ملاقات کے لیے لڑائی کی سلگتی کڑی چھوڑی اور دروازہ کھولے باہر نکل گیا جبکہ عبیر نے لپک کر گیڈ زرا سا کھولے اسے جاتے دیکھا جو سیدھا مسجد کے راستے ہی نکل چکا

تھا اور پھر دروازہ بند کرے اسی جگہ کھڑی ہوئی جہاں کچھ دیر پہلے آخون کھڑا تھا۔

"اگاڑ ہی نہ دوں میں تمہیں۔۔۔۔اپنے دل و دماغ میں جہاں پورا دن تم ہی ناگ ڈانس کرتے رہے۔۔۔۔۔"

سخت جل بھن کر سوچا گیا۔

"مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ جیسے مجھے اس سے لڑ کر مزہ آرہا ہے اسے بھی فل انجوائمنٹ مل رہی۔اف عبیر یہ کس ٹریک پر نکل پڑی تم۔پر جو بھی ہے بندے میں میرے جیسا دم تو ہے۔اور زبان۔۔۔۔۔

(kak_moyaمیرے جیسی)..."

خود کلامی کرے وہ اختتام تک خود ہی مسکرا دی۔

..____..

"اوہ کھوتے دے پوشل (دم)۔۔تیرا کی کم احمد نگر۔۔۔آخون تو پڑھان لکھان گیا۔تو کیا ادھر مجیں دھلانے کی نوکری پر جا رہا ہے یا گویا(گوبر) اٹھانے کا فریضہ سنبھالے گا۔نکھٹو نکمے۔۔۔اصل وجہ بتا"

خضر کی لائف میں یا تو آخون تھا،یا اسکی درجن گرل فرینڈز یا پھر ایک مسخرے سے ابا جان خاقان صاحب جنکو خیر سے اللہ نے درزی بنا دیا تھا،درزی سے آدمیوں کے کپڑوں کے بہت بڑے تاجر اور

ڈیزائنر، لیکن بیک پلیس پسند ہونے کے سبب لہجہ اور انداز و سادگی گاؤں دیہات سی آج بھی انکے ماڈرن خلیے سے چھلکتی تھی۔

خضر صاحب کی بتی ابا جی کے ایسے بے عزتانہ استفسار پر گل ہوتی محسوس ہو رہی تھی۔

"پاپس! وہ ناں آخون کو مجھ جیسے کریٹیو فوٹو گرافر کی خدمات چاہیں تاکہ وہ گاؤں کی اچھی پکچرز لے کر ویب سائیٹ پر پوسٹ کرے۔اب وہ کنجوس کرنل انکل کی بگھڑی کھڑوس اولاد کسی فوٹو گرافر کو ہائیر کرنے کے بجائے خود ہی یہ سب کر کے گاؤں

کی خوبصورتی ماند کر دے گا تو سوچا یہ قربانی میں دے

دوں۔آپ جانے دیں ناں۔ویسے بھی پند کی زندگی

بہت مس کرتا ہوں۔آپ تو مجھے لے کر نہیں جاتے

ساہیوال"

خضر نے جھوٹ بھی ٹیکنیکل چنا جبکہ خاقان صاحب

اٹھ کر کھڑے ہوتے اپنے بچے کی آنکھوں میں

صاف ج ھ و ٹ لکھا دیکھتے خشمگیں گھورے۔

"ساہیوال تجھے اس لیے نہیں لے کر جاتا کے اگر

ادھر کی کسی بھینس نے تیرے ننگے گوڈے (گھٹنوں

سے پھٹی جینز) اور سرخ نیلی پیلی شرٹس دیکھ لیں تو

سینگ تیری اس جگہ کھوبے گی کے تو بتا بھی نہ سکے گا کے کدھر مرہم درکار ہے۔سچ بتا احمد نگر ہی کیوں جانا تجھے۔کہیں اسی لڑکی کا چکر تو نہیں جس نے تیرے سی نیش چیز کو یونی میں نانی یاد دلائی تھی"

ابا جی تو رگ رگ جانتے اس پر سیدھا پیر رکھ چکے تھے،خضر معصومانہ مگر زہریلا سا مسکرایا۔

"اگر پاپا جانی کو سچ بتایا کے میں اس منحوس ہٹلر کی اولاد سے ریونج لینے جا رہا ہوں،یہ تو میری تشریف چھتروں سے لال کریں گے۔کیونکہ انکے نزدیک مجھے

زلیل کرنے والی وہ عبیر صاحبہ تو انکی محسن ہے۔چل خضر کوئی فلم ڈال"

خضر نے اپنا کند ذہن فوری جنجھوڑا۔

"ہاں بنا لے کوئی پسلی چ بہانا تاکہ باپ پھڑک کر گر پڑے۔گندی اولاد بک ناں"

خاقان صاحب کا اپنی جوتی کی طرف جھکنا دیکھے خضر نے انکو پکڑ کر تھاما۔

"آپکی بہو ڈھونڈنے جا رہا ہوں ناں۔ عبیر چوہدری کو بتاوں گا کے دیکھ بہن تیرے ہی گاوں کا حسن تیری آنکھ تلے سے چرا لے جا رہا ہوں۔جو اکھاڑنا ہے

اکھاڑ لے۔آپ نہیں چاہتے کے میرے بچوں کے

ڈائپر بدلیں پاپا"

خضر کے آخری سوال پر خاقان صاحب نے رکھ کر

خضر کی مسلز والی گردن کراری چپیڑ دیے سیکی۔

"لکھ دی لعنت۔میں ڈائپر نہیں،میں اپنی گندی اولاد

ہی بدل دوں اگر رب موقع دے۔جا چھڈ جان۔اور اب

بھولے کر نہ آیا تو عاق کر دوں گا تجھے اپنی جائیداد

سے۔اور ہاں اگر تو نے اپنے جیسی کچھ (نمونی یا

عجوبی) ڈھونڈی تو دونوں کو سیدھا ریگستان پھینک کر

آوں گا یا انٹارکٹکا کے جنگل میں۔۔مل کر جینگا لالہ

کرنا۔۔۔۔جا قسم سے سخت زہر لگتا ہے تو۔مسکرا کے تو دل کرتا جوتی کی سوغات پیش کروں"

خاقان صاحب تو بچے کے کرتوتوں سے عاجز تھے اوپر سے خضر کا لپٹنا بچارے انکل کا اور

ساہ (سانس) کچل گیا۔

"تھینکیو تھینکیو۔۔۔میں لے کر آوں گا بس آپ ایزی ہو جائیں۔باقی ڈائپر تو آپکو ہی بدلنے ہیں پاپا"

خضر اس سے پہلے بابا کی کھیڑی (پشاوری سینڈل) کھاتا،فورا دوڑا کیونکہ کل جناب احمد نگر میں زہر گھولنے جانے پر بہت ایکسائیڈ تھے۔

..________________________________..

عشاء کے بعد سب مل جھل کر بیٹھے تھے اور
عبیر،ہاجرہ،اور تنویر بوا کے ساتھ ساتھ آج کے اس
رمضان کی میٹھی باتیں سیشن میں ساحل اور سجل کو
بھی شامل کیا گیا تھا۔

"زندگی کا اہم حصہ شادی ہے اور ہمسفر کی ضرورت
انسان کو ہر دور حیات میں ہوتی ہے۔ بھئی دیکھو تم
سب کے جب مدیحہ (کرم داد کی پہلی بیوی)اور مہمت
بھائی کی آگے پیچھے وفات ہوئی تو تب میں بھی اکیلا
تھا اور ہاجرہ بھی۔ایک ایک بیٹی کا ساتھ تھا۔ابا جی

ہم دونوں کی فکر میں گھلتے رہے اور پھر فیصلہ ہم دو کے عقد کر کر کے تب انہوں نے یقینا بہترین کیا تھا،لیکن ہمیں انکی دور اندیشی اور مصلحت سمجھ نہ آسکی۔اور آج بھلے میں اور ہاجرہ ایک دوسرے کی وہ پہلی محبت نہ سہی بہت اچھے سنگی اور دوست ہیں۔پھر روحان نے ہمارے بیچ مزید ایک خوبصورت تعلق استوار کر دیا۔ہم اپنی اپنی محبت کو نہ بھولے ہیں نہ بھول سکتے ہیں پر ہم اپنے حصے کی محبت دھتکارتے بھی نہیں ہیں۔بچو اس تمہید کا یہ مطلب تھا کے محبت ضرور کرو،اس ڈر کو بیچ میں نہ آنے دو کے اگر یہ بچھڑ گئی تو کیا ہوگا۔کیا ہوگا؟اسکا ہمیں

نہیں سوچنا ہوتا۔یہ اللہ نے پہلے سے ہمارے لیے طے کیا ہوتا ہے"

سب بہت توجہ سے کرم داد چوہدری کو سن کر دھیما سا مسکرائے،سجل تو ہاجرہ امی سے لاڈ سے لپٹ گئی البتہ عبیر،بوا کی گود میں سر رکھے سمٹ کر لیٹی تھی اور ساحل،ماموں کے ساتھ صوفے پر مزے سے براجمان تھا۔

"محبت بہت خوبصورت شے ہے،یہاں مجھے فرانز کافکا کا اک کوٹ یاد آیا جو یقینا مجھ پر اور ہاجرہ پر بیٹھتا ہے۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.MERWAMIRZANOVELS.COM

"ہر وہ چیز جس سے تم محبت کرتے ہو،اک دن کھو جائے گی،لیکن باآخر تمہیں کسی اور شکل و صورت میں ہی سہی اپنے حصے کی محبت ضرور ملے گی"

وہ مسکرا کر ہاجرہ کو تک رہے تھے جو بلاشہ ایک بہترین ساتھی تھیں،ایک وفا دار عورت جس نے مہمت چوہدری کی رانی بن کر آدھی زندگی گزاری اور اب اپنے دوسرے شوہر کو بھی انکے کسی حق سے محروم نہ رکھا تھا۔

"واہ ماموں۔کیا خوب الفاظ کہے۔لیکن ہم ناشکرے لوگ محبت کی اس ادلہ بدلی پر کبھی کبھی اللہ کی

مصلحت نہ سمجھتے اندر سے مر بھی جاتے ہیں۔پھر کیسے خود کو سنبھالا جائے؟"

ساحل کے سوال پر کرم داد نے اسکے کندھے کے گرد بازو حمائل کیا۔

"سنبھالنا اس اللہ کا کام ہے۔جب تیرے ماں باپ مرے تھے تب میں نے بھی ایک لمحہ سوچا تھا کے اس بچے کے وجود کو ہم سنبھال لیں گے پر دل کون سنبھالے گا۔پھر اللہ نے تجھے ایسا نڈر اور مضبوط بنا کر مجھے بتایا پتر کے سنبھالنے والی ذات اسکی ہے۔ہم سب تو اسکے سیکھائے راستے پر چلتے

ہیں، ہنر آپ ہی آ جاتا ہے۔ بہت پیارے لوگ جب ہم سے بچھڑتے ہیں تو درحقیت اللہ ہمیں بے انتہا وصف سے نواز رہا ہوتا ہے۔ صبر شکر، حوصلہ مندی، مضبوطی مہربانی"

اس بار عبیر بھی مسکرائی، اسے اس بات پر یقین تھا۔

"میں نے بھی بابا کے جنازے کے اٹھ کر قبرستان تک جانے تک اپنے اندر یہ سارے وصف اترتے محسوس کیے تھے پر لاگو کرنے پر آوں تو لڑکھڑانے بھی لگتی ہوں۔ بیٹی بہادر ہو جاتی ہے جب باپ

مرے کیونکہ باپ اسے اپنے جگہ کھڑا کر جاتا ہے
لیکن بیوی کمزور پڑ جاتی ہے جب شوہر بچھڑتا ہے
کیونکہ وہ بیوی کی بھی ہمت سکت ساتھ لے جاتا
ہے۔میں جدائی کے کسی فلسفے پر ایمان نہیں
رکھتی۔میں چاہتی ہوں جو ہمارے ساتھ آخری سانس
تک نہیں رہ سکتا وہ ہمیں عطا ہی نہ ہوا
کرے۔چیزیں کھونے کے دکھ ختم ہو جاتے
ہیں۔بہت پیاروں کو کھونے کا ملال جان نہیں
چھوڑتا"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر کی سرد مہر سرگوشیاں وہاں ہر فرد کی آنکھوں میں دھندلاہٹ لائیں۔بوا تک نے نم آنکھیں کیے اسکا ماتھا چوما۔

"میں بھی تو بابا ہوں تیرا پتر"

کرم داد نے اسکی دل جوئی سی کرنی چاہی۔

"آپ میرے بہت پیارے چچا جان ہیں۔میرے بابا وہی تھے جو اب کہیں نہیں ہیں۔آپ بابا جیسے ہیں،پر کیا کروں کے میرا رشتوں کے نعم البدل پر بھی یقین کمزور سا ہے۔"

وہ صاف گوئی سے انکار کر رہی تھی اور کرم داد کو اس پر ہمیشہ اس ایمانداری پر پیار آتا۔

خود ہاجرہ نے اسکا ہاتھ پکڑے چوما،اماں کے ہتھیلی چومنے میں اسے تھوڑے سے بابا ملتے تھے۔

"کیا آپو۔۔ سینٹی تو نہ ہوں۔بات محبت کی تھی۔ماموں آپ بتائیں باجو کے لیے کوئی رشتہ تو نہیں آرہا ناں پھر؟"

ساحل نے ہی یہ جذباتی سا ماحول شرارت سے کھنکھایا۔

عبیر نے آنکھیں نکالتے اس چھچھندر کو گھورا۔

"سہی سمجھے ہو۔کیا خیال ہے عبیر پتر"

کرم داد بھی شرارت سے ہشام اور مہر کے آنے کی راہ ہموار کرتے دیکھائی دیے۔

"ان دو کا نکاح کروائیں،تاکہ کم ازکم ان دو کو ہر جگہ ساتھ دیکھ مجھے غصہ نہ چڑھے۔میرے پاس جو رشتے ہیں وہی سنبھال لوں کافی ہے۔ایک اور کا وبال نہ سہہ پاؤں گی۔خیر آپ لوگ کریں گپ شپ۔میں آج بہت تھکی ہوں تو سوؤں گی"

عبیر جیسے کترا کر گئی اک لمحہ ماحول پر سناٹا چھا گیا۔

www.zubinovelszone.com
SMERWAMIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

لیکن ساحل اور سجل نے ماحول واپس جلد گرما لیا تھا۔

..____..

اگلی صبح طلوع ہو چکی تھی، سحری پر امن رہی اور پھر دن چڑھا،یہاں احمد نگر آتی سڑک پر خضر کی گاڑی رواں ہوئی وہیں آج اتفاق سے عبیر بھی سکول آئی کیونکہ کسانوں کی کلاس تھی۔

خیر سے سکول کے گراونڈ میں گلاب اور موتیے کے پھولوں کو لگانے کی مہم چل رہی تھی تاکہ آتی بہار سے سکول کا لان واپس نکھر جائے۔

www.zubinovelszone.com

سٹوڈنٹس کے بعد ٹیچرز کی باری تھی جن میں چھ عدد فی میل سٹاف تھا جبکہ سات عدد دوسرے ماسٹر البتہ آخون ایز آ پرنسپل خود بھی اس مہم میں حصہ لیے اپنے لیے گلاب کا پودا چن چکا تھا۔

"آپ کیوں لگا رہی ہیں،آپکے ہاتھوں سے لگے پودے کہاں اگتے ہوں گے"

عبیر نے چنبیلی چنی تھی،اور گراونڈ میں اکا دکا سٹوڈنٹس کے سوا دو اور ٹیچرز تھیں جو کچھ فاصلے پر اپنا کام کر رہی تھیں، عبیر نے اپنے سے کچھ فاصلے پر کھڑے آخون کو دیکھتے ترچھی نظر اٹھائی تو سورج کی

میٹھی کرنیں اسکے سپید چہرے میں سرخی انڈیل گیئیں۔

"میرے ہاتھوں سے جو بھی لگتا ہے کرارا ہی لگتا بھی ہے اور وجتا بھی ہے"

وہ بھی گرانے کی طرف اشارہ کیے مقابل کی رگوں تک میں لہو گرما گئی۔

"وجنے سے یاد آیا، خراش کیسی ہے؟"

وہ اپنا چنبیلی کا پھول لگانے میں منہمک پیاری لگتی بولی، آخون نے بھی اپنا پلانٹ لیے وہیں دو زانو بیٹھے جگہ منتخب کی۔

"دونوں ٹھیک۔۔۔۔۔آئی مین ٹھیک ہے"

آخون نے فوری بڑبڑا بیٹھتے ہی درستگی کی۔

وہ ایک بازو اور دوسری دل کی کہہ بیٹھا تھا۔

"دوسری کونسی۔ایک تو میں نے دیکھی۔کیا کہیں خفیہ جگہ بھی لگی؟ویسے پٹخا تو بہت زور سے تھا"

وہ کریدنے کے ساتھ ساتھ چھیڑ کر غصہ بھی دلا رہی تھی۔

"اپنے کام سے کام رکھیں"

آخون اس سے پہلے کچھ اور بول دیتا،اس لڑکی کا منہ بند کرنا ہی مناسب سمجھا۔

"نہیں۔دوسری کونسی۔بتائیں۔۔۔آپ نے کہا دونوں ٹھیک۔"

وہ تو ہاتھ دھولئے پیچھے ہی پڑ گئی،آخون کو غصہ سا آیا۔

"انسان ہوں۔منہ سے کبھی کبھی غلط بھی نکل سکتا۔جان چھوڑ دیں میری اگر میں آپکو مخاطب کر ہی بیٹھا ہوں"

زندگی سے بیزار،اکتائی ٹون میں چڑھ دوڑتے جواب پھینکا گیا۔

"انسان ہیں آپ؟آج کی تازہ ترین خبر"

وہ ہاتھ مٹی سے جھاڑتے لڑنے کا پھر نقطہ اجاگر کر رہی تھی۔

آخون جبرائیل کی توجہ گراونڈ کے دائیں کنارے میں گلاب کی قلم دباتے بھٹکی۔

"میرا ہاتھ بھی اٹھ جاتا ہے، بھلے تمیز و تہذیب کی ڈور میں بندہ شخص ہوں لیکن جب کوئی مجبور کرتا ہے تو اگلے دن اپنے آسے پاسے سیکتا دیکھائی دیتا ہے"

غصے کا بس تاثر دیتے وہ بڑے پیار سے اس گمنڈی لڑکی کو وارن کر رہا تھا۔

www.zubiinovelszone.com

"اوہ۔ماریں گے مجھے۔اس گاوں کی سب سے لڑاکا لڑکی کے منہ لگنے کی ہمت کسی باہر والے کی ہی ہو سکتی ہے، کیونکہ گاوں والے----"

اس سے پہلے وہ اپنا کام مکمل کرے اٹھ کر رعب جھاڑنے کا سیشن پورا کرتی،وہ پہاڑ سا بندہ آئبرو اچکائے ٹھیک عبیر چوہدری کے مد مقابل رکا۔

"گاوں والے جانتے ہیں،آپکے منہ میں زبان کی جگہ رسی ہے جو اگلے کا ڈائریکٹ گلا گھونٹتی ہے۔ آخری بار وارن کر رہا ہوں۔ مجھ سے پرہیز برتیں"

آخون کی سیدھا سجھاو وارننگ دینا عبیر کی انا پر کاری وار تھا۔

"تم کوئی چینی کا ڈبہ ہو جو پرہیز برتوں۔۔۔میں بس اسی سے دور رہتی ہوں۔اور تم نے اگر مجھ سے بات نہیں کرنی تو سامان اٹھاو اور نکل جاو اپنے چھیتے شہر۔میں دنیا دار لڑکی ہو۔جہاں کوئی چبھے گا،جہاں کوئی گلے پڑے گا،جہاں کوئی منہ لگے گا۔کس کے جھانپڑ دوں گی۔

پھر وہ میرے دبلے دیکھائی دیتے بھاری ہاتھ کا ہو یا اسی منہ میں موجود رسی جیسی زبان کا"

سینے پر بازو لپیٹے وہ کڑے تیوروں سے اسے سمجھانے کے ساتھ اس وقت والے آخون جیسے لڑنے مرنے سے بیزار آدمی کا خون کھولا گئی۔

"اس گاوں کی ساری خوبصورتی پر گرہن ہو تم عبیر چوہدری۔ پڑھی لکھی جاہل۔ اور یہاں سے جانے نہیں آیا۔ دھیان رکھنا تمہارے چچا جان میرے بہت گرویدہ ہیں۔ ویسے بھی تمہارا رشتہ ڈھونڈ رہے ہیں۔

کسی گلی کے بھنگی یا چپڑاسی کا بھی لے آیا تو اس خوشی میں کے آخون جبرائیل کا ریفر کردہ ہے، جھٹ سے تمہارا نکاح پڑھوا دیں گے۔

پھر ساری زندگی اس سے حق سے منہ ماری کرنا"

زبان تو جناب کی بھی بل کھاتی رسی تھی۔

اک پل عبیر کو لگا حلق گھٹ گیا۔

"چپراسن جیسی اوقات تو تمہاری ہے۔ سمجھتے کیا ہو

خود کو۔ منہ پر ایک ڈنپل کے سوا ہے کیا تمہارے جو

حور پری ملے گی؟"

وہ پنجے لڑانے کو ویسے ہی تیار رہتی تھی اب تو آخون

نے کہہ دیا تھا آ بیلنی مار مجھے۔

"اتنا پسند ہے ڈنپل تو اسی میں تھوڑا پانی بھرو اور

ڈوب کر مر جاو۔پورے گاوں کے غریب کسانوں پر

اترا شراپ ہو۔ باقی مجھے حور پری ملے نہ ملے، تمہیں تو اللہ کرے لنگور ہی ملے"

آخون اس وقت سارا لحاظ ترک کر چکا تھا،کوئی کہہ نہیں سکتا تھا اس وقت وہ دونوں کس قدر متبرک پیشے کے دو لوگ ہیں۔

"تم کو نہیں ملوں گی جھاڑیوں کے منہ والے---

کیونکہ میرے نزدیک دنیا کے واحد لنگور تم ہو------"

عبیر کا سرخیاں چھلکاتا چہرہ آخون کو سرور دے گیا۔

"جا کام کر----عذاب نازل ہو گیا مجھ پر----"

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

ہاتھ کے اشارے سے دفع دور کرے آخون نے واپس لگائے گلاب کو پانی دیا جبکہ عبیر کے کانوں سے یہ پانچ انگلیاں منہ پر پڑنے سے دھواں نکلا۔

روزہ نہ ہوتا تو موٹی سی گالی دے کر کام ہی مکا دیتی۔

بپھری تند آندھی بنی وہ آخون کے پاس رکی۔ پکڑ کر گلاب کا پورا جڑ سمیت اکھاڑا اور پانی کا مگا بھی کک مار کر دو فٹ دور ارسال کرے یہ جا وہ جا جبکہ اخون کا بس نہ چلا اسے چوٹی سے پکڑ کر ہی ایسا گماتا کے خلاوں میں بنا راکٹ کے چلی جاتی۔

"کس قسم کی کریچر ہے یہ۔۔۔۔یا اللہ"

اخون نے اپنی محنت پر پڑتے

پانی پر اپنا سر پیٹ لیا۔

..________________________________..

"کل سے پریشان ہیں آپ؟"

کرم داد کچھ دفتری فائلیں سمیٹتے الماری میں چند

استری کپڑے ہینگ کرتیں ہاجرہ کی چپ بھانپتے

بولے،انکے نرم استفسار پر وہ فورا پلٹیں۔

"ہاں۔عبیر کا دل کچھ زیادہ ہی تاریک ہونے پر۔ایسے

رہا تو اسکی عمر نکل جائے گی۔پتا نہیں کیوں پر اسکے

یوں اداس اداس رہنے پر میں بھی اداس ہو جاتی ہوں۔میں کل کو مہمت سائیں کو کیا جواب دوں گی کے انکی لاڈلی کو حسرتوں میں جھونک دیا۔اسکے دکھی دل لی ڈھارس نہ بن سکی۔باپ اللہ نے لے لیا اور ماں ذمہ داریوں میں بندھ کر اس سے دور ہو گئی"

اتنے سارے خدشوں کی زد میں ڈوبی ہاجرہ پر کرم داد تشویش زدہ ہوتے فائیز میٹرس پر سمیٹے اٹھ کر ہاجرہ کے روبرو جا رکے۔

"آخون کیسا لگتا ہے آپکو؟"

کرم داد نے نرم مسکراتا سوال کیا تو ہاجرہ حیرت سے انکے منہ کو تکنے لگیں۔

"چن کا ٹوٹا"

یہ بلکل بے ارادہ تھا،ہاجرہ کی مسکراہٹ تکے وہ بھی مسکرا دیے۔

"بس تو پھر اپنی عبیر اور اس چن کے ٹوٹے کو اک بندھن میں باندھنے کی بات کرنے کل مہر آپا اور ہشام آرہے ہیں۔کل کی افطاری زرا ودھیا ہونی چاہیے۔رہی بات آپکی فکروں کی ہاجرہ تو بھروسہ

www.zubinovelszone.com

رکھیں، سجل سے پہلے میں عبیر پتر کی خوشیاں اسکے
حوالے کروں گا۔اتنا تو یقین کر سکتی ہیں مجھ پر؟"

وہ اک یقین اور انس آنکھوں میں لیے ہاجرہ سے بس
یہ امید چاہتے تھے کہ انکو دلاسا ملا ہے۔

"آپ پر یقین ہی ہے کرم داد کے میں نے عبیر کی
تکلیف پر اسکے سر کی آپکی صورت واپس قائم ہوتی
چھاوں پر فوقیت دی تھی۔بس میں عبیر کے دل
میں کوئی خلش اور حسرت نہیں برداشت کر سکتی۔وہ
اندر سے نرم بادل کے گولے سی ہے۔اور آپ بہتر

جانتے ہیں حساس اور نرم دل لوگ ہر گھڑی اندر ہی اندر پانی میں ملے نمک کی طرح گھلتے ہیں"

وہ ماں اور بیوی دونوں فرائض کے بیچ دبی تھیں اور انکو اس مشکل سے بس چوہدری کرم داد ہی نکال سکتے تھے۔

"آج بھی بہانے سے آخون کو یہیں بلا لوں گا۔مجھے لگتا ہے اپنی عبیر کا بھی تھوڑا سہی پر اس جانب جھکاو ہے۔وہ کیا ہے کہ نظریں پڑھنی آتی ہیں"

اس بات پر تو خود ہاجرہ کل عبیر کی حالت یاد کرکے حسین مسکرائیں۔

"آپ بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ عبیر واقعی کل اپنے آپ میں نہیں تھی۔ایسا ہو جائے تو میں بہت پرسکون ہو جاوں گی"

ہاجرہ کے میٹھے لب و لہجے میں متانت و تاسف گھلنے پر کرم داد نے انکے دونوں ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھوں میں لے کر تھامے، جس پر وہ تھوڑی گھبرائیں۔

"آپ کا سکون میری ذمہ داری ہے۔اگر میری دھی رانی کے دل میں آخون اتنا سا بھی ہے تو یقین کریں دونوں کو ایک کرنے کی میری ذمہ داری۔آپ بس اداس نہ ہوا کریں۔ میں زندہ ہوں ہاجرہ، اس لیے

www.zubinovelsone.com

میرے ہوتے ہوئے میرے کسی عزیز کو اداسی کے پاس بھٹکنے کی اجازت نہیں"

وہ بہت نرم مزاج اور پیارا شخص صرف ہاجرہ کی نہیں،اس پوری حویلی کی چھاوں تھا۔

"آپکا سایہ ہم سب پر سلامت رہے۔"

بس یہی جملہ سننے کو وہ ہاجرہ کے ہاتھ تھامتے تھے اور اسکو سننے کے بعد دونوں ہر دکھ تکلیف و فکر سے لاتعلق ہو جاتے تھے۔

..________________________________..

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"انسان گھر آئے مہمان کو پانی پوچھتا ہے۔اور ایک تو ہے،آتے ہی مجھے لعنتیں برساتی گھوریوں سے نواز رہا ہے۔یار اب کیا بچے کی جان لے گا"

خضر کی چھوٹی حویلی آمد ہو چکی تھی اور طفیل ہی اسے یہاں آخون تک پہنچانے کے بعد کرم داد تک خبر دینے نکلا تھا اور تب سے آخون کاوچ پر نوابی انداز میں ٹانگ پر ٹانگ جمائے خضر کو دیکھنے میں لگا تھا جسکی آخون جبرائیل کی سرد نظروں سے جان بھی نکل جاتی تھی۔

"تیرا یہاں آنا سخت برا لگا ہے"

آخون نے بھی اکڑتے چپ توڑی۔

"یار تجھ سے بدلا نہیں لیا جا رہا تھا تبھی آیا ہوں، میں نہیں چاہتا تو اپنے ہاتھ گندے کرے اس انتقام میں۔اب بھی تو ناخوش ہے۔ سچ بتا؟تیرا دل تو نہیں آگیا اس نخریلی پر؟"

خضر پاس ہی بیٹھتے اسکے کان میں لاتوں سمیت گھسا۔

آخون نے ایک ہی جھٹکے سے اسکی گردن کے گرد پنجے کی مضبوط گرفت بناتے ظالمانہ جکڑا۔

www.zubnovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"ایک جھانپڑ مار کر میں تیرا منہ ٹیڑھا کر دوں گا۔ تجھے گاوں گھومنا ہے گھوم پر اس انتقام کی بیغیرتی کی بلکل اجازت نہیں دوں گا۔ میری یہاں تھوڑی عزت بن چکی ہے۔ جب میرے یار کے روپ میں تجھ سی چیز دیکھیں گے سب تو مجھے ہی منہ چھپانا پڑے گا"

آخون یہاں زیادتی کر گزرا تبھی تو خضر منصور خاقان کا چہرہ لٹکا۔

"تو پرائی ناگن کے لیے اپنے سپولے کو بھرم دیکھا رہا ہے۔ جا میں نے تجھے طلاق دی۔ طلاق دی۔۔۔ طلاق دی"

خضر نے جھوٹ موٹ کا ڈرامہ کرتے آخون کو بھی زرا کول ڈاون کیا۔

"مان گیا ناں کے تو سپولا ہے۔تو کچھ کھا کر مر کیوں نہیں جاتا؟"

آخون نے بھی ساری بے عزتی آج ہی کرنے کی ٹھانی تھی۔

"میں مر گیا تو دل تیرا بھی نہیں لگنا اس گولے میں جانی۔مجھے پتا ہے تو کتنا پیشونیٹ لوو کرتا ہے مجھ سے۔بس انٹروورٹ ہے ناں تو اظہار کرتے موت آتی

ہے تجھے۔تیری سائیکی یہی ہے کے تو جس سے پیار کرتا ہے اسے رج سے زلیل کرتا ہے میری جان"

خضر سیٹیسفائیڈ بے شرم تھا جبکہ آخون نے اسے گردن گما کر ایسے دیکھا جیسے خضر منصور نہ ہو کوئی بگھڑی شکل والی ڈائن بیٹھی ہو۔

"بکواس بند کر۔نہیں ہے تو میری پہلی محبت۔۔۔۔مگرو لتھ۔۔۔ جونک جئ۔اور ہاں کان کھول کر سن لے اگر تو عبیر چوہدری کے سامنے بھی گیا تو ایسے طریقے سے تجھے واپس شہر پارسل کروں گا

کے تجھے وہ طریقہ ہرگز پسند نہیں آلئے گا۔تو اس سے دس فٹ دور رہے گا۔ سمجھا؟"

آخون نے گردن پر گرفت سخت کرتے اس بار خضر کی کھلری بتیسی تکتے دانت پیستے تنبیھہ کی۔

"یار۔۔۔۔مجھے لگتا ہے عبیر چوہدری کی سائیکی بھی تیرے سی ہے۔وہ بھی جس سے پیار کرتی ہے اسے رج کے زلیل کرتی ہے اور مجھے اس نے رج کے ہی زلیل کیا تھا۔تو ہو سکتا ہے اتنے سالوں بعد مجھے دیکھ کر اسکے اندر گھنٹیاں بجیں۔اپنے کیے پر ملال ہو۔اور آکر وہ مجھے بس اتنا کہے کے آئی ایم سوری خضر۔اور

www.zubinovelszone.com

میں منت لگاوں گا اسکے قدموں میں ڈھیر ہونے

میں۔۔۔۔۔۔پھر انتقام چلا جائے گا تیل لینے۔۔۔۔تو

بھی خوش ہو جائے گا ناں پھر؟"

یہ سب بلکل عام سی بات تھی پر آخون نے اسکی

گردن اس قدر دبا دی کے خضر کا سانس اٹکا،اس

بچارے کے دلخراش کھانسنے پر آخون ہوش میں آیا اور

فورا گھبرا کر ہاتھ بھی ہٹالئے۔

"مارنے لگا تھا تو مجھے یار۔۔۔یہاں آتے ہی سوتیلا

سوتیلا کیوں ہو گیا ہے۔اچھا سن ناں۔تجھے وہ بھابھی

کے روپ میں قبول ہوگی ناں؟"

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

خضر کے سوال پر آخون کو لگا دماغ سنسنا اٹھا ہے۔

"تیرے اندر کوئی سیلف ریسپیکٹ نام کی چیز ہے؟ جس لڑکی نے تجھے اتنا زلیل کیا اس کے ایک جملے پر لٹ جائے گا۔ لعنت ہے پھر تیری مردانگی پر۔"

آخون نے نظریں چراتے بھڑکایا پر خضر ششدر نظروں سے آخون کے دھوپ چھاوں مزاج پر ہلکان تھا۔

"یار۔۔ جب میں انتقام کی بات کروں تب تو اسے ڈیفینڈ کرتا ہے اور جب میں اس سے ٹانکا فٹ

کرنے کا کہوں تو بھڑکا رہا ہے۔کہنا کیا چاہتے ہیں آپ خضور؟"

خضر تک جنجھلایا۔

آخون اٹھ کھڑا ہوا۔

"میں کچھ بھی نہیں کہنا چاہتا سوائے اس کے کہ ایک دن گاوں گھوم اور دفع ہو جا۔"

آخون نے بات ہی سمیٹ دی۔

"اچھا۔اب تو ڈیسائیڈ کرے گا میرا دانہ پانی کب تک ہے یہاں؟"

خضر نے کسی سستے ایکٹر کی طرح پھسلی ہوئی اداکاری کرتے ماحول سنسنی خیز کیا۔

"میں نے اس چس پر ایک کھینچ کر لگانی ہے اور تیرا دانہ پانی یہیں بکھر جائے گا۔جو کہہ رہا ہوں اس پر غور کر خضر"

اس بار کڑے انداز میں وارن کیا گیا،آہٹ پر دونوں ہی متوجہ ہوئے جہاں طفیل کے ہمراہ کرم داد چوہدری کو دیکھتے آخون کا کلیجہ اور جلا۔

"پلیز یہ افطاری پر مجھے اس کچھ سمیت نہ بلا لیں----"

www.zubinovelszone.com

آخون نے دل ہی دل میں کرم داد انکل کے قریب آ رکنے پر دعا کی پر ابھی اسکی دعاوں میں اثر نہ تھا۔

"طفیل نے بتایا کے تمہارا یار آیا ہے تو میں دوڑا آیا۔کیسا ہے میرا بچہ۔ بھئی آج تم دونوں روزہ بڑی حویلی کھولو گے۔ ٹھیک ہے ناں۔آخون۔۔۔دیکھ لینا تیرے دوست کو ادھر کوئی تکلیف نہ ہو"

کرم داد نے بچارے آخون کے دل کے سو ٹکڑے کیے،اوپر سے خضر باچھیں کھول کر ڈھیٹ بنا فورا افطاری کی دعوت قبول کر چکا تھا۔

آخون نے بس دل ہی دل میں پیچ و تاب ہی کھائے اور خضر کے نادیدے پن پر غصہ الگ ہوا۔

جیسے ہی وہ دو نکلے، خضر کو اپنی گردن ایک بار پھر جلاد یار کے مضبوط ہاتھ میں دبتی محسوس ہوئی۔

"سسرال نہیں ہے وہ تیرا جہاں جانے کی اتنی خوشی ہو رہی ہے۔کان کھول کر سن لے وہاں کی دونوں لڑکیوں سے دس فٹ کی دوری بنا کر رکھیں۔دونوں بکڈ ہیں سمجھا"

خضر نے دیدے پھاڑے آخون کو دیکھا۔

"واٹ؟اس ہٹلر کی اولاد کو کس نے بکڈ کر لیا
ویرے۔مطلب کس کی قسمت اتنی کھچرا ہو گئی۔اور
وہ بندہ ابھی تک زندہ ہے تو کیسے؟"

مزید خضر کی بک بک آخون سنتا تو دماغ کی رگیں دھتے
دکھتے پھٹ جاتیں۔

"خضر!"

آخون نے جبڑے کستے تنبیہی پکارا۔

"یار تو کیوں انکا باڈی گارڈ بن رہا ہے۔چِل مار۔چل
میں نہا کر زرا انسان والا خلیہ کر لوں پھر نکلتے ہیں
سسرال۔۔۔میرا مطلب افطار پارٹی پر"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

خضر نے کمینگی کے سنگ پھسلتی زبان روکتے بڑی مشکل سے آخون سے بچ بچاتے بھاگنے کی راہ لی،آخون نے گہرا سانس بھرتے اس کو جاتے دیکھا،خود آخون کی سمجھ سے باہر تھا کے آخر دل سے دھواں کیوں اٹھ رہا ہے،پورے جسم میں عجیب جلن تھی،جیسے پورے جسم پر چیونٹیاں رینگ رہی ہوں اور اپنی تیس سالا زندگی میں آخون جبرائیل نے پہلی بار دل کو بند ہوتے محسوس کیا وہ بھی صرف اک جلن کے سبب۔

..________________..

"بات سنیں ممانی اور بوا۔یہ آخون سر کا دوست بھی ہوگا افطاری پر تو لڑکیوں کے ساتھ آپ دو یہیں افطاری کیجئے گا،آخون سر کی خیر تھی پر وہ دوسرا لڑکا ہمارے ساتھ بیٹھے یہ مجھے کچھ پسند نہیں آیا۔میں اور ماموں ان دو کو سرو کر دیں گے"

اپنا کام مکمل کرے ماموں سے افطاری پر بلائے مہمان کا سنے ساحل کو بھی بیقراری نے گھیرا تبھی باورچی خانہ جو خوبصورت سٹنگ روم جیسا تھا وہاں آکر تنویر بوا اور ممانی جان کو مخاطب کیا،عبیر اپنے آفس تھی جبکہ سجل اسی لمحے کچن میں داخل ہوئی۔

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVEL LOVER'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubiinovelszone.com

"کیوں جی۔ہم ادھر بیٹھ کر کیوں کریں افطاری۔اور آخون سر کے دوست کیا اپنا کانڈا ہیں جو ہم دوشیزاوں کو نگل جائیں گے"

سجل اس وقت اعتراض کرتی ساحل کو زرا اچھی نہ لگی،ایون ہاجرہ تک نے سالن بناتے ہوئے سجل کو گھوری دی،تنویر بوا الگ سجل کی بات پر برہم ہوئیں۔

"کسی کی نیت کا پتا نہیں چلتا،آخون سر کو میں کچھ دن میں جان گیا وہ شہزادے ہیں۔ضروری نہیں انکا دوست بھی ویسا قابل اعتبار ہو۔اور تم سب عورتیں میرے اور ماموں کے لیے قیمتی دولتیں ہو۔ہم تم

سبکو چھپا کر رکھنا چاہتے ہیں اور یہ ہماری محبت ہے-- سمجھی؟"

ساحل نے اپنی بات مکمل کی تو جہاں دو خواتین قربان ہوئیں ساحل کی سوچ پر وہیں سجل کو یہ قید لگی۔

"ایسی محبت تو گلے کا دم گھوٹ دے ساحل جی"

سجل نے فورا سے اعتراض کیا۔

"سجل۔زبان کو بریک بھی لگایا کر پتر"

ہاجرہ نے اسے ٹوکا،انھیں سجل کا ساحل سے بعث کرنا بلکل پسند نہ تھا۔

"کیوں لگاوں بڑی اماں؟یہ عجیب منتق ہے انکی جو میرے سر سے گزر گئی۔میں اور روحان تو باہر ڈائنگ پر ہی بیٹھ کر ڈنر کریں گے"

سجل نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے اور کچن سے نکلی جبکہ ساحل نے دونوں فکر مند لیڈیز کو آنکھوں کے اشارے سے تسلی دی اور پیچھے ہی لپکا۔

"بات سنو"

ساحل نے اسے بازو سے پکڑتے باہر آتے ہی روکا۔

"جی"

نہایت فرمابرداری سے پوچھا گیا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"تم اب چھوٹی نہیں ہو سجل۔روحان کے ساتھ کھیلنا تو ٹھیک مگر یوں جب تم بلاوجہ کی ضد کرو گی تو میں ناراض بھی ہو سکتا ہوں"

ساحل نے لہجہ نرم اور پراثر رکھا۔

"تو ہو جائیں۔میں منا لوں گی ایک سمائیل دے کر"

سجل اب بھی ہنوز بے فکری میں مبتلا تھی۔

"اگر تم نے آج میری بات نہ مانی تو تمہاری سمائیل میں مجھے منانے کی طاقت نہیں رہے گی۔ہے!الک ایٹ می۔"

www.zubiinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ اسکے ان سنا کرنے پر اسکی ٹھوڑی پکڑ کر چہرہ اٹھائے گھورا جہاں اب بھی آنکھوں میں شرارت رقص کر رہی تھی۔

"کیا آپ مجھ پر غصہ ہو جائیں گے؟"

سجل نے معصوم بنتے پوچھا۔

"یس۔ عبیر آپو ہر طرح کے مردوں سے ڈیل کرنا جانتی ہیں۔کس کے سامنے کیسا لہجہ رکھنا انھیں بخوبی آتا ہے۔لیکن تم معصوم ہو سجل۔اور دنیا بہت خراب ہے۔تم میری ہو،میں تم پر کسی کی غلط نظر برداشت نہیں کر سکتا۔تبھی جب تک آخون سر کے

دوست کے بارے مجھے تسلی نہ ہو میں نہیں چاہتا تم
سامنے آو۔ سمجھی؟"

وہ یہ بات کبھی یوں کھل کر نہ کہہ پاتا مگر سجل کے
لیے وہ اک الگ انسان تھا جو سب کر گزرتا تھا۔

"شکی لگ رہے ہیں آپ"

وہ منہ پھلاتی بولی حالانکہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو اسے
محبت و خفاظت گردانتی۔

"اسے کیسے سمجھاوں کے یہ میری زندگی کی
کل دولت ہے۔ میں ڈرتا ہوں اسے لے کر۔
یہ میرے پاس نہ رہی تو ختم ہو جاوں گا"

www.zubnovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ سجل کی پھولی گالوں اور خفا آنکھوں کو تکتا ہوا

اپنے لیے اٹھتے بیٹھے چلتے پھرتے اس لاپرواہ

لڑکی کو مانگتا تھا اور اسے خبر ہی نہ تھی۔

"سجل، مجھے تم بہت عزیز ہو۔میں نہیں چاہتا کسی

کے دل میں تمہارے لیے غلط خیال بھی آلئے۔مانو

گی ناں میری بات؟"

وہ اسکے وعدہ چاہنے پر دانت دیکھاتی ساحل کو اخیر

غضبناک کرنے کی کوشش میں تھی۔

"دیکھوں گی۔"

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ اسے سلگتا چھوڑتی پاس سے گزر گئی اور ساحل گہرا سانس کھینچتا رہ گیا۔

..______________________________..

"بہت خوشی کی بات ہے کہ تمام اجناس بروقت پہنچا۔آگے سے مال بردار گاڑیوں کی سروس وقت پر ہونی چاہیے۔ ٹھیک ہے یہ رجسٹر سمیٹیں اور مجھے دیکھائیں کونسے بیج آئے ہیں؟اسکی جانچ کرنے کے بعد ہی میں اپروو کروں گی"

www.zubiinovelszone.com

اس وقت عبیر اپنے آفس میں جمیل نامی اپنے سب سے اچھے ہیلپر سے مخاطب تھی جو عبیر کے تمام شہر کے کنکشن ہینڈل کرتے تھے۔

"جی عبیر پتر۔میں ہر چیز پر خاص توجہ دوں گا۔بیچ یہ رہے۔"

جمیل صاحب نے فوری سائیڈ ڈرا سے پیکٹ نکال کر عبیر کے سامنے رکھا۔

"اچھا آپکی بیٹی کا جہیز پورا ہوا جمیل بھائی؟"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر نے ہر چیز کے ساتھ لکھی ڈیٹیل سرسری تکتے سوال کیا جس پر جمیل صاحب کے چہرے پر اداسی چھا گئی۔

"جمیل بھائی خیریت ہے"

عبیر نے انکو چپ دیکھتے نرمی سے استفسار کرتے چہرہ اٹھایا۔

"وہ تو پورا ہو گیا ہے پر پتر اسکے سسرال والوں نے کہا ہے ہمیں گاڑی چاہیے۔میں غریب بندہ موٹر سائیکل بھی افورڈ نہیں کر سکتا۔بس تبھی پریشان ہوں کے کیا ہوگا میری دھی کا"

اس بے کس باپ کی فریاد سنے عبیر کے چہرے پر ان لالچی لوگوں کے لیے خفگی گھل گئی۔

"ایسے کمظرف لوگ ہماری مناہل کو ڈیزرو نہیں کرتے جمیل بھائی،انکو تو شکر کرنا چاہیے کے اس گاوں کی سب سے اچھی شیف انکو مل رہی ہے پر نہیں۔ناشکرے۔اور اگر آپ کیسے بھی کر کے انکی ڈیمانڈ پوری کرتے ہیں تو یاد رہے یہ سلسلہ ساری زندگی نہیں رکنا۔"

عبیر نے انکو سمجھانا چاہا پر وہ ڈبڈبائی نظروں سے زمین تکنے لگے۔

"عبیر پتر ہر طرف یہی ہے،کوئی مخلص اور بے غرض کہاں غریبوں کی گُلی میں آئے گا۔میری مناہل کی اسی عمر میں شادی ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ عمر نکلی تو گاڑی لے کر بھی کسی نے نہیں بیاہنا۔اسکی اماں ہوتی یا بھائی ہوتا تو مجھے اتنی فکر نہ ہوتی۔تجھے پتا ہے دمے کا مریض ہوں۔مجھے کچھ ہوا تو وہ کہاں جائے گی"

جمیل بھائی کی آنکھوں میں آنسو دیکھتے عبیر نے گہرا سانس کھینچا۔

"گاؤں کی سب سے پیاری بچی ہے وہ، جسکے ہاتھ میں رب نے زائقے کا طوفان تھما رکھا ہے۔آپکو کہا تھا اسے میرے ساتھ شہر جانے دیں۔ پراپر پروفیشنل شیف بن سکتی تھی وہ، پھر یہ لالچی لوگ نظر نہ آتے۔ شادی ہی سب نہیں ہے۔انسان کو اپنے پیروں پر کھڑا ہونا چاہیے۔آپ فکر مت کریں۔آپکی بیٹی کے بعد وہ عبیرچوہدری کی چھوٹی بہن ہے۔بس آپ پہلی فرصت میں ان لالچی لوگوں سے اسکی جان چھڑوائیں۔میں خود مناسب وقت پر مناہل کے لیے اچھا سا لڑکا ڈھونڈوں گی"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر کے دلاسے پر جمیل صاحب کی آنکھوں میں نمی اتر آئی، ہر اچھے برے وقت میں عبیر نے انکی مدد کی تھی تبھی مشکور تھے۔

"جیتی رہ میرا بچہ۔تو میرا اور منو کا بہت بڑا سہارہ ہے"

وہ مشکور و ممنون تھے تبھی وہ بے چین ہوئی۔

"سہارا سبکا اللہ ہوتا ہے جمیل بھائی۔بندے کچھ نہ کر سکتے ہیں نہ کسی کو کچھ دے سکتے ہیں۔خیر یہ لیب میں لے کر جائیں میں آتی ہوں"

www.zubinovelszone.com

عبیر نے عاجزی سے کہا اور جمیل صاحب فورا اس

سے بیجوں والا پیک لیتے ہٹتے ہوئے آفس سے

نکلے،یہاں وہ نکلے وہیں دروازے میں کھڑے آخون کو

دیکھے عبیر کو حیرت کا جھٹکا لگا۔

اول تو وہ اسے اپنا وہم سمجھی،وہ خود نہیں جانتا تھا

یہاں آنے سے قدموں کو کیوں نہ روک سکا۔

"یہ واقعی وہی ہے یا میری آنکھوں میں کچھ چلا گیا

ہے۔اب اگر پوچھا اور واقعی یہی نکلا تو عزت کی لسی

ہو جائے گی سو اگنور مار کے پاس سے گرز جا عبیر"

عبیر نے اسکو دیکھتے نظر پھیری اور اپنا فون اٹھائے دروازے کے پاس رکتے گزرنے لگی جب آخون کے پکارنے پر ہوائیاں اڑے چہرے کے سنگ رک گئی۔

تو وہ واقعی وہ تھا۔

"آپ مجھ سے لڑنے آئے ہیں؟ دیکھیں میرا موڈ بلکل نہیں۔ابھی ورک ٹائم ہے۔آگے ہی آپ پر چڑھا غصہ بہت مشکل سے اترا ہے"

عبیر نے اسے سمجھاتے بجھاتے انداز میں کہا۔

"کچھ کہنے آیا تھا"

آخون نے اپنے عجیب سے جذبات پر قابو پاتے تمہید باندھی، عبیر مکمل طور پر روبرو ہوئی۔

"کہیں سن رہی ہوں"

عبیر نے بھرپور توجہ دیتے پوچھا۔

"اسے کیسے کہوں؟"

آخون نے خود سے الجھتے سوچا جو مستقل آخون کے چہرے پر نظریں جمائے کھڑی تھی۔

"مسٹر آخون جبرائیل! اب مشکوک حرکت آپ کر رہے ہیں۔ بولیں تاکہ میں جاوں۔"

عبیر نے اس بار زرا اکتاتے ہوئے پوچھا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS URDU NOVELS PDF'S WEBSITE WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"بولیں ناں؟"

عبیر کے سرخی والے چہرے میں عتاب سا گھلا۔

"کچھ نہیں۔"

آخون نے اپنے آپ پر دو حرف یہاں آنے پر بھیجے اور بھاگنے کے انداز میں آفس سے نکل گیا، عبیر کو لگا دماغ اور دل دونوں جھنجھلا گئے۔

"یہ آدمی اتنا ابنارمل کیوں ہے۔۔۔اُفف"

عبیر نے سخت کوفت سے سوچا اور اپنے لیب کی طرف بڑھ گئی جبکہ باہر گاڑی تک آ کر رکتے آخون

نے اپنے بالوں میں انگلیاں پھیرتے دھیرے دھیرے ہوتی شام کی سرد سی فضا میں سانس کھینچا۔

ابھی وہ کچھ سوچ ہی پاتا کے امی کی کال پر موڈ اور بگھڑا، مہر فاطمہ اخیر تپی تھیں کیونکہ ہشام نے کل رشتہ لے جانے والی بات کہے اس وقت اپنے لیے گھر میں وبال مچا رکھا تھا۔

"آخون! میری بات سن۔یہ عبیر سے شادی کی بات میں واقعی تیری رضامندی شامل ہے۔ جلدی بتا اگر نہیں تو آج تیرے والد صاحب نہیں بچیں گے"

www.zubinovelstone.com

مہر فاطمہ کی غصیل جواب دہی پر آخون کا فون میسج ٹون سے بجا جس پر اس نے فون کان سے ہٹایا تو اوپر نوٹیفکیشن بار میں بابا کا میسج تھا۔

"عزت رکھ لے یار، ورنہ یہ ہٹلر میرا سچ میں کوئی پاسا کریک کرے گی۔ابھی ہاں کر دے۔بعد میں ہم مل کر ڈسکس کر لیں گے۔"

بابا کے منت سماجت والے میسج کو پڑھتے آخون نے زندگی میں پہلی بار خود کو اتنی جلدی بدلتے دیکھا کے یہ خبر سن کر غصے کے بجائے قرار آیا۔

www.zubinovelsone.com

"جی میری مرضی شامل ہے۔کب کر رہے ہیں آپ لوگ بات؟"

آخون کے جواب پر مہر فاطمہ کا غصہ ریت کی دیوار بن گیا۔

"کسی پریشر میں تو نہیں ہے میرا پتر کیونکہ تجھے تو اس پر بہت غصہ تھا"

مہر فاطمہ بھرپور یقین کرنا چاہتی تھیں ورنہ عبیر ہی انکی بھی پسند تھی،یہ بس آخون کو گرانے کا وقتی غصہ تھا وہ آخون کی رضا مندی کے بعد تقریبا ڈھل گیا۔

www.zubinovelzone.com

"نہیں امی۔بتائیں کب آرہے ہیں آپ لوگ؟"

آخون کے لب و لہجے میں بے قراری عودی۔

"کل ان شاء اللہ"

مہر فاطمہ نے فورا جواب دیا۔

"ٹھیک ہے۔خیر سے آئیے۔چلیں بعد میں بات کرتا ہوں"

آخون نے فورا سے کہے کال کاٹی اور مڑ کر اک نظر لیب پر ڈالی جسکے گلاس ونڈو سے اسے سادہ سے جوڑے میں سر پر دوپٹہ اوڑھ کر کھڑی عبیر نظر آرہی

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

تھی جو لیب اٹینڈنٹ کے ہمراہ تمام نئے بچوں کی پرکھ میں مصروف تھی۔

آخون جبرائیل نے اس لڑکی کو چھونے کی آس میں اداس انگلیاں اپنی جیکٹ کی جیبوں میں ہاتھوں سمیت دھنسا لیں۔

وہ بہت خُوبصورت ہے...!!

مگر اُن لڑکیوں کی طرح نہیں جو ٹی۔وی، اخباروں یا میگزینز میں شفاف چہروں اور میک آپ کی زد میں ہوتی ہیں،وہ اپنے سوچنے کے انداز میں خُوبصورت ہے،جب وہ اپنی کِسی محبوب چیز کے بارے میں

www.zubinovelszone.com

بات کرتی تب وہ اپنی آنکھوں میں نمودار ہونے والی

خُوبصورت چمک کے ساتھ خُوبصورت ہے،وہ خُود اُداس

ہو کر بھی لوگوں کو مُسکرانے پر مجبور کرنے کی

صلاحیت کے ساتھ خُوبصورت ہے، نہیں اُس کے

پاس نقُوش و نگار جیسی عارضی چیزوں کی بہت ساری

خُوبصورتی نہ تھی اسکے چہرے پر چمک اور ملائمت کے

ساتھ ساتھ تنہائیوں، محرومیوں اور خساروں کے تاریک

سے سکارز بھی ہیں، حلقے بھی ہیں پر وہ اپنی رُوح کی

گہرائیوں میں خُوبصورت ہے...!!

اُس کا قلب خُوبصورت ہے...!!

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

اُس کی رُوح خُوبصورت ہے...!!

اور جب اس شخص نے انا اور غصے کی دیوار ہٹا کر

اسے دیکھا اور جانچا تو بے اختیار کہہ بیٹھا۔

"مَنّ درّ عِشقِ باشُما ہَسّتَمّ...!!"

مُجھے تُم سے مُحبت ہو گئی ہے----

وہ کتنی ہی دیر اسے اپنی من مرضی سے دیکھتا رہا اور

پھر دھیما سا مسکرا کر اپنی گاڑی میں سوار ہوتے ہی

گاڑی بھگا کر لے گیا۔

..________________________..

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

افطاری پر آخون اور خضر پہنچے تو ساحل نے ہی دونوں کو خوش آمدید کہے ڈائنگ ہال تک پہنچایا جہاں پوری ٹیبل پہلے ہی سجی تھی،ویسے ہی آخون اسے لایا ہی ٹھیک پانچ منٹ پہلے تھا۔

"مجھے ساحل شمشیر کہتے ہیں۔کیسے ہیں آپ؟ خوشی ہوئی آپ سے مل کر"

خضر کی نظریں بس اپنے ٹارگٹ پوائنٹ پر تھیں،ساحل کے سوال پر وہ فورا مسکرایا۔

"مجھے بھی۔میں فٹ فائن شائن۔تم لوگوں کے گھر کی لیڈیز نظر نہیں آرہیں؟"

خضر کا سوال نہ تو آخون کو پسند آیا نہ ساحل کو، البتہ روحان اور کرم داد باورچی خانے کی طرف جا کر کچھ مزید باقی رہتے لوازمات لینے گئے تھے۔

"آپکو کیا کرنا ہے لیڈیز سے مل کر، مرد۔۔ مردوں کے بیچ ہی اچھے لگتے ہیں ناں"

ساحل کی حاضر جوابی پر آخون نے اسے شاباش دیتی نظروں سے سراہا۔

"ہاں لیکن پھر بھی ہیلو ہائے تو بنتی ہے۔پتا تو چلے آج ہم یہ جو مزے مزے کے پکوان کھانے والے ہیں یہ کن کے ہاتھوں کا کمال ہے۔۔۔۔"

خضر کی ڈھٹائی عروج پر پہنچی۔

"خضر، باز آجا"

آخون نے اسکے شوز پر شوز مارتے جبرا سرگوشی کی، ساحل نے سنی نہیں پر سمجھ گیا تھا کے ماسٹر ھی کا یار زرا اوٹ آف کنٹرول ہے۔

"ایکچولی میں تم لوگوں کی عبیر چوہدری کے ساتھ پڑھتا آیا ہوں۔آئی مین اولڈ فرینڈ۔تو بھئی مجھے تو ملنا ہے اس سے۔ بلا کر لاو یار۔کیا تم لوگ عجیب نظروں سے گھور رہے ہو"

www.zubinovelszone.com

خضر یقیناً یہاں سے نکلتے ہی آخون کے ہاتھوں مرنے والا تھا، ساحل اس سے پہلے جواب دیتا، عبیر کو آتا دیکھے اپنی جگہ اٹھ کھڑا ہوا۔

"ایسا کونسا اولڈ فرینڈ آیا ہے میرا۔ زرا چہرہ دیکھائیے گا مسٹر"

عبیر نے ڈائنگ ہال آتے اک نظر آخون پر ڈالی اور پھر اس موصوف کو مخاطب کیا جو فورا سے راج ہنس سی گردن گمائے ساتھ ہی ہنستا ہوا اٹھ کر عبیر چوہدری کے مقابل آرکا۔

آخون نے غصے سے مٹھی جکڑی تھی۔

"اوہ۔۔۔۔۔ تم تو بلکل بدل گئی ہٹلر۔"

عبیر نے اسے لمحہ لگاتے پہچانا۔

"تم نہیں بدلے۔تب بھی ڈھیٹ تھے اور آج بھی ہو۔۔۔۔ہائے دا وے تمہاری ہمت کو داد دیتی ہوں کے تم میرے گھر پہنچ گئے اور تھوڑی داد آپ بھی لیجئے آخون جبرائیل ایسے دوست پر"

عبیر کے سپاٹ انداز پر کرم داد بھی باہر پہنچے تو ماحول کافی سنجیدہ دیکھتے خود بھی قریب چلے آئے۔

"میں نے سوچا تھا تم اپنے کیے پر شرمندہ ہوگی۔۔۔پر تم تو ایکسٹرا نک چڑھی ہو گئی ہو۔اور پلیز

آخون پر چڑھ دوڑنے کی ضرورت نہیں۔یہ نہ میرے جیسا لفنگا ہے نہ میری طرح ڈھیٹ"

خضر کے لہجے میں عجیب گھلی اذیت پر کرم داد نے آگے بڑھ کر اسکا شانہ تھپکا۔

"جو بھی معاملہ تھا فی الحال سمیٹو میرے بچو۔یہ لڑنے کا وقت نہیں ہے۔جاو عبیر اندر۔مہمان ہے یہ۔جو بھی تنازعہ ہے وہ پھر کسی وقت کے لیے رکھ دو۔"

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

پھچا جان بیچ میں پڑ گئے ورنہ عبیر کا موڈ سخت بگھڑ گیا تھا اور خضر سے زیادہ وہ آخون پر تپی تھی جو بچارا خوامخواہ ہی بیچ میں پسا ہوا تھا۔

"آئندہ کے بعد ایسے مہمان آپ اپنے تک رکھیے گا آخون جبرائیل"

عبیر نے غصے سے کہے قدم واپس موڑے تبھی اندر سے باہر جھانکتی سجل بھی چسکے لینے اندر رہ جاتی کجھور کی پلیٹ دینے باہر آئی تو ساحل نے جس طرح اسے دیکھا، سجل کو لگا دل کانپ گیا اوپر سے خضر

جسکا موڈ بگھڑ چکا تھا، سجل کو جیسے تاڑ رہا تھا، نہ آخون سے برداشت ہوا نہ ساحل سے۔

"لائیے مجھے دیں۔ تھینکیو"

خضر نے جلدی سے سجل کے ہاتھ سے پلیٹ اچکی اور وہ جو باہر تو بڑے شوق سے آئی تھی، بابا اور ساحل کی ناراض نظروں کی تاب نہ رکھتے جبر کی سمائیل پھینکے فورا واپس اندر دوڑی۔

"آپکی عبیر نے جو بے عزتی کر کے موڈ بگاڑا، اب میرا ٹھیک ہو گیا۔ چلیں اب بیٹھتے ہیں"

خضر نے کمینگی سے کہتے جگہ سنبھالی جبکہ کھانے کے بیچ آخون نے بہت مشکل سے اپنے عتاب پر قابو رکھا۔

دونوں کو رخصت کرے کرم داد بھی مسجد نکلے البتہ ساحل سیدھا باورچی روم پہنچا جہاں سب خواتین کے نماز پڑھنے کے لیے جانے کے باوجود سجل ابھی تک وہیں چوڑی ہو کر بیٹھی ریلز دیکھنے کے ساتھ فروٹ چاٹ ٹھوس رہی تھی۔

"تمہیں کہا تھا سجل باہر مت آنا"

ساحل کے سر پر آکر رکنے پر سجل نے فون سے نظر ہٹا کر سر اٹھایا جو سر بھبھول چہرہ لیے سالم نگلنے والا لگ رہا تھا۔

"میں تو کجھور کی پلیٹ رکھنے آئی تھی۔گلے تھوڑی ملی ہوں جا کے سب سے۔۔۔۔"

سجل کے جواب نے ساحل کو جبڑے بھینچ لینے پر اکسایا۔

"تم انتہائی بدتمیز ہو سمجھی"

بہت مشکل سے وہ ہاتھ اٹھنے سے روکتا بس یہی کہہ کر چلا گیا جبکہ سجل نے منہ پھلاتے اسے جاتے دیکھا۔

"بدتمیزی کونسی کر دی اب۔ایک تو انکا بس چلے مجھے گھر میں بھی برقعہ پہنا دیں۔ناراض ہوتے ہیں تو ہو جائیں۔میں نے سر بھی ڈھانپا ہوا تھا اور کسی سے بات بھی نہیں کی۔پلیٹ ہی تو رکھنے گئی تھی۔ہہنہ۔آلئے بڑے"

سجل نے کوفت سے بڑبڑاتے واپس اپنی توجہ فون پر مرکوز کی البتہ ساحل کی ناراضگی کس قدر بھیانک

ہونے والی ہے یہ سجل کے ابھی وہم و گماں میں بھی نہ تھا۔

..________________________..

"مر گئی ہے تیری غیرت۔تو کس قسم کا آدمی ہے خضر۔تجھے کہا تھا وہ عام لڑکی نہیں ہے پھر بھی منہ ماری کر رہا تھا۔خدا کے لیے دفع ہو جا۔کیوں مجھے زلیل کروانے پر تل گیا ہے"

آخون نے مغرب کی نماز تک برداشت کیا مگر مسجد سے نکلتے ہئ خضر کو آڑے ہاتھوں لیا۔

"مجھے وہ دلا یا اسکی وہ دوسری کزن بہن۔۔۔۔بس تبھی ضد ٹوٹے گی میری۔آخون یار وہ جھٹلانے والی چیز نہیں۔آج کی ملاقات تو میرے غصے کو جنون بنا گئی ہے۔تو نے دیکھی تھیں اسکی شیرنی جیسی گرے آنکھیں۔یار مجھے سیٹ کرا دے۔میں پھر فلیٹ ہو گیا۔کمبخت دل میں کھبی ہوئی جو ہے"

اب کی بار تو صدمہ آخون کو ہوا،خضر کی ایک بار پھر شکل ذہر لگی اور تبھی اسے گریبان سے پکڑ بھی لیا۔

"نہیں ملے گی وہ تجھے نہ اسکی بہن۔وہ ساحل جو ہے تیرے ٹکرے کر دے گا اگر تو نے اسکی منگیتر

پر بری نظر ڈالی۔ جبکہ عبیر تجھے منہ لگائے گی یہ بس تیری حسرت رہنی ہے۔ خضر مجھے مجبور مت کر کے میں تیرا سر کھول دوں۔ اگر تو میرا واحد دوست نہ ہوتا تو قتل ہو چکا ہوتا"

آخون اپنی کیفیت کے ہاتھوں سلگ رہا تھا اوپر سے خضر کی باتیں اور لہو گرما رہی تھیں۔

"یار آخون۔ میرے لیے اتنا نہیں کر سکتا۔ عبیر دلا دے۔ قسم کھاتا ہوں ہر برا کام چھوڑ دوں گا۔ ساری گرل فرینڈز سے بریک آپ کر دوں گا۔ پر میرا دل عبیر ہر سالوں سے اٹکا ہے۔ میں مانتا ہوں میں بیچ میں

اسکے زلیل کرنے پر نفرت کرنے لگا تھا پر یار آج کا سامنا سب بھلا گیا۔تیری تو وہاں بہت عزت ہے----"

خضر نے باقاعدہ اسکی منت سماجت شروع کی۔

"بہت عزت تھی جسے تو کچرا کر آیا ہے خبیث۔ عبیر تجھے نہیں ملے گی کیونکہ----"

آخون نے اسے پرے دھکیلتے منہ پھیرا۔وہ کہتے کہتے رکا جیسے زبان میں ابھی تاب نہ تھی اس لڑکی کو اپنا کہنے کی۔

"کیونکہ کیا ویرے؟"

وہ آخون کو پکڑ کر اپنے سامنے کھینچ گیا۔

عبیر اپنے روم کی کھڑکی میں کھڑی یہ سب دیکھ اور سن رہی تھی اور اس میں ہلنے کی بھی سکت نہ بچی۔

"کیونکہ وہ میری ہے"

بجلی سی اچانک خضر اور عبیر پر گری،آخون خود یہ بولنے کے بعد عجیب پتھرا چکا تھا۔

"واٹ؟تیری کیسے ہو گئی۔تو اسے نہ جانتا ہے نہ کچھ۔ہفتہ دس دن ہوئے تجھے اس سے ملے ہوئے۔پھر تو کیسے اسے اپنا کہہ سکتا ہے۔میں جو اسکے ہاتھوں سالوں بے عزت ہوا،زلیل ہوا۔اسکی

خاطر پاپا سے ڈانٹ اور مار کھائی۔میری کچھ نہیں اور تو نہ جان پہچان اور کہہ رہا ہے کہ میری ہے"

خضر کے جھنجھوڑنے پر آخون نے ہوش سا تھامتے اسے دیکھا جسکی آنکھوں میں تپش تھی۔

"آئی مین امی اور بابا کل اسے میرے لیے مانگنے آرہے ہیں۔میری نہیں یہ انکی خوشی ہے،میرے لیے تو یقینا ٹارچر ہے۔بابا اور کرم داد انکل کی دوستی ہے تو یو نو دوستی کو رشتہ داری میں بدلنے والا سین۔۔۔۔۔سو میں بے غیرت نہیں ہوں کے تجھے اس لڑکی کے بارے بات بھی کرنے دوں جس کو

میرے ساتھ جوڑا جا رہا ہے۔۔۔اس لیے اسے بھول جا۔"

آخون نے فورا سے خود کو سنبھالا پر اب عبیر چوہدری کی گرے آنکھوں میں سبکی کی نمی اتر آئی تھی،وہ آخون کے بے اختیار بڑبڑائے جملے سے جتنی خوش ہوئی تھی،اسکے اگلی دی صفائی پر اتنی تکلیف سے بھر گئی۔

"اتنا سب کچھ ہو گیا اور تو نے بھنک بھی لگنے نہیں دی۔بے وفا انسان۔اب تیری سزا ہے مجھے وہ دوسری پروائیڈ کر۔اس ساحل کی ایسی کی تیسی۔جا

یار---میری معشوقہ پر قبضہ کرتے شرم تو نہ آئی تجھے۔مر جائے گا مت شادی کرنا اس سے بتا رہا ہوں------"

خضر کا دکھ لمحے میں ہوا ہوا مگر وہ جو آخری جملہ کہہ کر گیا اس پر آخون نے اسے حویلی کی طرف جاتے دیکھ کر زیر لب خرافات بکے۔

عبیر واپس روم میں آئی اور اداس سی میٹرس پر بیٹھی۔

گرے آنکھوں میں آنسو تھے،اتنی اداس کے منظر تک بدحواس ہونے لگے۔

"مجبورا تمہارے گلے نہیں پڑوں گی آخون۔ کل ہی انکار کر کے تمہیں تمہارے امی بابا کے دیے عبیر نامی ٹارچر سے نجات دوں گی۔ ضروری نہیں ہر دوستی، رشتہ داری میں بدلے۔ ہنہ! جیسا دوست ویسا خود۔ ہارٹ لیں۔ خود غرض۔۔۔۔ بدتمیز"

بہت دل دکھا تھا اسکا، خود سے جب ٹارچر کا حوالہ جڑا۔ وہ بہت سوں کو ٹارچر دے چکی تھی پر پتا نہیں آخون کے منہ سے سن کر ٹکروں میں بٹ گئی۔

..________________________________..

اگلا دن اترا تو سحری پر کافی خاموشی تھی،آج عبیر بھی نہ کسی کو ڈانٹ رہی تھی نہ ٹوک رہی تھی۔حالانکہ سجل اور روحان کی مسلسل بک بک جاری تھی،ساحل بھی چپ تھا۔کرم داد اور ہاجرہ بات کر رہے تھے جبکہ بوا بھی ساتھ دے رہی تھیں۔

عبیر اور ساحل کی چپ بہت بھیانک تھی۔

"آج میرے بچے چپ کیوں ہیں؟"

کرم داد نے آخر پوچھ ہی لیا۔

"چچا جان!کیا آخون جبرائیل کے پیرنٹس میرا آج رشتہ لینے آرہے ہیں"

www.zubinovelszone.com

عبیر کے سوال پر ہر کوئی تھم سا گیا سوائے سجل اور روحان کے جنکے یہ سن کر دانت باہر آگرے تھے۔

"ہ--ہاں پتر۔تجھے کس نے بتایا،"

کرم داد ہکلا سا گئے۔

"افطاری پر آئیں سو بسم اللہ لیکن جیسے ہئ رشتے کی بات کریں آپ کہہ دیجئے گا عبیر شادی نہیں کرنا چاہتی،نہ ابھی اور نہ آگے جا کر کبھی۔وہ آپکے دوست احباب ہیں تو میں خود بول کر ان سے بدتمیزی نہیں کرنا چاہتی۔میں ویسے بھی آج افطاری پر موجود

www.zubinovelszone.com

نہیں ہوں گی۔مجھے جمیل بھائی اور مناہل نے انوائیٹ کیا ہے اور میں منع نہیں کر سکی۔میری سحری ہو گئی۔"

عبیر نے کمزور لہجے کو بار باریکجا کرتے بنا کسی کو دیکھے اپنا فیصلہ سنایا اور اٹھ کر چلی گئی جبکہ اسکے فیصلے نے کرم داد کے چہرے سے رنگ و رونق چھین لی۔

ہاجرہ کا دل بھر آیا،بوا آبدیدہ ہوئیں،ساحل پریشان اور سجل روحان گم سم سے اداس۔

وہ سب خاموشی سے سحری کرنے لگے جبکہ عبیر کمرے میں آتے ہی ڈور بند کرے اپنے فون تک پہنچی۔

مناہل کا نمبر اسکے پاس سیو تھا۔

پہلی بیل پر ہی مناہل نے عبیر کی کال ریسیو کی۔

"جی عبیر باجی؟"

مناہل کی نرم سی آواز آئی۔

"آج میں تمہارے اور جمیل بھائی کے ساتھ افطاری کر سکتی ہوں۔کچھ باتیں بھی کر لیں گے"

مناہل کے تو چہرے پر یہ سنے بہار آگئی۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"ست بسم اللہ باجی۔آپ ہمارے غریب خانے آئیں یہ ہمارے لیے وڈی خوشی ہے۔جی آیاں نوں۔بابا کو بتاوں گی تو وہ بڑے خوش ہوں گے۔میں آپکا انتظار کروں گی"

مناہل کی خوشی دیکھتے عبیر بھی دھیما سا مسکائی۔

"ٹھیک ہے منو۔ملتی ہوں"

عبیر نے کہہ کر کال کاٹ دی جبکہ خود واپس کھڑکی تک گئی،پردہ ہٹایا تو چھوٹی حویلی کا لان سنسان پڑا تھا،عبیر کی آنکھوں میں دفعتا نمی اتری،پھر اسکی آنکھیں کناروں تک بھرے بہہ گئیں۔

www.zubinovelszone.com

وہ خود نہیں جانتی تھی کیوں مدت بعد رو پڑی ہے لیکن یہ طے تھا کے مدت بعد کسی تکلیف نے اسکے مضبوط دل کو کچلا تھا۔

..________________..

پورا دن خضر سویا رہا اور پھر جب جاگا تو گاوں گھومنے نکلا تو پہلا سٹے سکول تھا،آخون نے بھی چار و ناچار برداشت کیا اور روحان کو اسکے ساتھ لگایا کے اسے گاوں گھمائے۔رات سے اگلی شام ہونے کو آئی تھی پر ساحل نے سجل سے دوبارہ بات نہ کی۔

www.zubinovelszone.com

چار بجے جب سب افطاری کی تیاریوں میں لگے تھے تو سجل بھی مزید ساحل کی ناراضگی برداشت نہ کرے اسکے کمرے کی طرف گئی۔

وہ اپنی کتابیں کھولے ساتھ لیپ ٹاپ پر بھی کچھ کام کر رہا تھا جب سجل نے ڈور ناک کرتے ہی بنا اجازت ملتے قدم روم کے اندر رکھے۔

"سارا دن ہو گیا آپ نے مجھ سے بات نہیں کی ساحل؟"

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

سجل نے اسکے سامنے ہی میٹرس پر زرا ٹکے گلوگیر سا لہجہ اختیار کیا جو فی الحال پگھلنے کے زرا موڈ میں نہ تھا۔

"ساحل۔میں دوبارہ نہیں کروں گی۔میں ناں دراصل باہر چسکے لینے گئی تھی۔کے سنوں کونسی بات پر آپوو بھڑک رہیں تاکہ پھر انکو تنگ کر سکوں۔ قسم لے لیں۔میں نے تو اس آدمی کو نظر بھر کر بھی نہیں دیکھا۔"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

ساحل خاموشی سے اسے سن رہا تھا اور اپنا کام کر رہا تھا، سجل کی سرگوشیوں میں نمی گھلی تھی، وہ بیوقوف تھی، نکمی تھی۔ لیکن وہ بے وفا نہیں تھی۔

"جاو جا کر سبکی ہلپ کرواو۔ یہاں بیٹھ کر اپنا وقت ضائع مت کرو"

وہ چپ توڑ کر سجل کا دل بھی اپنے الفاظ سے توڑ گیا۔

وہ فورا سے اٹھ کر اور نزدیک بیٹھی تو ساحل کو اسے اتنے پاس آنے پر دیکھنا پڑا جہاں آنکھوں میں آنسو

www.zubiinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

چھلکنے کو بیقرار دیکھ کر ساحل کا دل ان آنکھوں پر مر جانے کا کیا۔

"م۔۔میں وعدہ کرتی ہوں دوبارہ نہیں کروں گی۔م۔۔ مجھ سے ناراض نہ ہوں۔"

سجل کی آنکھوں میں شرمندگی سے زیادہ ساحل کے اگنور کرنے کا کرب تھا۔

"ٹھیک ہے جاو۔"

ساحل نے اسکے خوبصورت چہرے سے نظر چراتے اسے جانے کو کہا پر سجل نے اسکا لیپ ٹاپ پر چلتا ہاتھ مٹھی میں دبوچا۔

"ج۔۔جب آپ مجھ سے ناراض ہوئے تب میں نے کہا چھوڑو ہونے دو۔لیکن جب آپ نے مجھے پورا دن دیکھا نہیں تو میرا دل بند ہونے لگا تھا۔دوبارہ تو نہیں ہوں گے۔اور پکے والے راضی ہوں تبھی جاوں گی ورنہ آپکو بلکل پڑھنے نہیں دوں گی۔"

وہ اسکے ملائم سے ہاتھ کی مضبوط پکڑ پر حیران ہوا ساتھ ہئ ان پھول کی پتیوں سے ملائم ہونٹوں سے بکھرتے الفاظ الگ ہی سرور دے گئے،وہ ایک دم مدہوش ہو گیا تھا اسکے قریب۔

www.zubinovelszone.com

"پڑھوں گا نہیں تو سائنٹسٹ کیسے بنوں گا۔اور سائنٹسٹ نہ بنا تو تمہارے نخرے کیسے اٹھاوں گا"

وہ بھی سارا غصہ چھوڑے پیار سے بولا،اسکی ٹون سے سجل کو سکون ملا جو راضی ہو گئی تھی۔

"م۔۔میں ناں ایک دو کام کر دوں گی آپکا شادی کے بعد چھوٹا سا۔اب اس سے زیادہ آپکو منانے کے لیے قربانی نہیں دے سکتی۔پلیز مان جائیں"

سجل کے معصومانہ سے ایثار پر ساحل کی ساری ناراضگی ہوا ہو گئی۔

"مان گیا۔اب جاو"

www.zubinovelszone.com

ساحل نے اسے نرمی سے کہا،وہ گال پھلا گئی۔

"اچھا لگ رہا ہے آپکے پاس بیٹھ کر تو بیٹھنے دیں ناں"

وہ روہانسی ہوئی۔

"ابھی نامحرم ہوں تمہارا سجل۔"

وہ اسکے جذبات کی قدر میں بہت اہم بات جتا گیا تو سجل بھی تھوڑی افسردہ ہوئی۔

"مطلب آپکے پاس بیٹھنے کے لیے بھی مجھے محرم بننا پڑے گا؟"

سجل کے سوال میں بے پناہ پیار اور تجسس تھا۔

"یس۔ بن جاناں محرم جلدی سے"

ساحل کی سرگوشی میں خمار نہیں، بس نرم سی شرارت تھی، سجل کے گال شرم سے دہکے۔

"مم--میں کیسے بن جاوں۔ گھر والے بنائیں گے تو بنوں گی۔ خیر مجھے نہیں بیٹھنا آپکے پاس ویسے بھی جا رہی ہوں"

فورا سے گھبرا کر اٹھتے وہ جانے لگی جب ساحل نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں نرمی سے جکڑا۔

"اب گناہ نہیں ہو رہا۔ نامحرم کا ہاتھ پکڑ کر،"

سجل فورا سے پلٹ کر گھوری تبھی ساحل نے اسکا ہاتھ آزاد کر دیا۔

"ابھی تمہیں دیکھنا بھی گناہ ہے سجل۔اور میں اپنی ہی محبت کو دیکھ کر جب گناہ گار ہوتا ہوں تو اندر سے مر سا جاتا ہوں۔ول یو میری می؟"

وہ اسکے جملوں پر تھم ہی تو گئی۔

"م۔۔میری۔۔۔مطلب شادی؟"

وہ ہکلا سی گئی۔

"ہمم۔۔۔تم نہیں چاہتی سجل؟"

ساحل کی آنکھوں میں تڑپ تھی۔

"ب۔۔ بہت جلدی ہے ناں۔ابھی آپ ہاف میرج کر لیں ناں۔وہ جیسے میری فرینڈ کی بھی ہوئی۔اونلی نکاح۔۔۔منکوحیں والا رشتہ"

سجل نے فوراً سے پچلچکاتے بتایا۔

"مطلب تم اس پر راضی ہو؟"

ساحل صدمے کے سنگ بڑبڑایا۔

"جی کیونکہ مجھے آپکے پاس بیٹھ کر ڈھیروں باتیں کرنی ہیں بنا گناہ گار ہوئے۔بائے"

حجاب آلود چہرہ لیے وہ کہتے ہی بھاگ گئی، لیکن ساحل کے روم روم میں الفت و راحت کے پھول ضرور کھلا گئی۔

..______________________________..

خیر سے افطاری پر مہر فاطمہ اور ہشام صاحب کی آمد نے بڑی حویلی کی رونق دوبالا کی، عبیر کی غیر موجودگی کو پہلے تو نہیں لیے کچھ دیر میں سب نے محسوس کیا،آخون کو بابا نے افطاری کے بعد میسج کر کے ساری صورت حال بتائی کے نہ عبیر گھر موجود ہے نہ اس نے آخون کے رشتے کی رضا مندی دی،ہاں ابھی

www.zubiinovelszone.com

کرم داد چوہدری نے کھل کر نہ نہیں کی تھی پر مہر اور ہشام ،ہاجرہ ،بوا اور کرم داد کی اداسی سے سمجھ چکے تھے کے عبیر نے انکار کر دیا ہے۔

آخون نے پہلی فرصت میں طفیل سے جمیل صاحب کے گھر کا پتا لیا اور اس سے انکار کا حساب لینے نکل پڑا۔

عبیر کے افطاری پر آنے کی بدولت مناہل نے بہت اہتمام کیا تھا،عبیر کو ان دو کے ساتھ کچھ وقت باتیں کر کے اچھا لگا دوسرا عبیر نے مناہل کے دل سے رشتہ ٹوٹنے کا قبل از وقت ہی دکھ مٹایا،اور عبیر

کو ہمیشہ ایسی بہادر لڑکیاں ہی پسند تھیں جو کسی پر انحصار کرنے کے بجائے اپنا سہارہ خود بنیں۔

مغرب عبیر نے وہیں پڑھی اور پھر دونوں سے اجازت لیے جیسے ہی شال سے خود کو کور کرتی باہر نکلی،آخون کو دیکھ کر ٹھٹکی،یہ آج کے دن میں اسکی آخون سے تیسری ملاقات تھی۔

"اوہ دیکھیں تو مجھے پک آپ کرنے کون آیا۔کیا میرے ڈرائیور کی بھی پارٹ ٹائم نوکری کرلی؟"

www.zubinovelszone.com
SMEERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMEERWAMIRZANOVELS.COM

اس وقت وہ ہرگز اچھے موڈ میں نہیں تھا تبھی عبیر کا گھر سے باہر نکلتے ہی کیا جاتا مزاق تلووں لگا سر پر بجھا۔

"رشتے سے انکار کی وجہ؟"

آخون جبرائیل نے سپاٹ انداز میں بیچ کا فاصلہ سمیٹا۔

"آپکو ٹارچر سے بچانے کی ادنی کوشش"

وہ بہت ہی کول لگی، اسکی آنکھوں میں ڈھونڈنے سے بھی تکلیف نہ ملی۔

"مطلب تم نے میری اور خضر کی باتیں سنیں۔کھڑکی پر کھڑے ہو کر تم بس یہی کرتی ہو؟"

آخون نے تپ اٹھتے بگھڑے لہجے پر قابو پاتے استسفار کیا تو عبیر بے رنگ سا ہنسی۔

"اب کھڑکی ہے تو اسکا کوئی تو فائدہ اٹھاوں گی۔خیر یہ اک فلاپ سی ریونج سٹوری تھی جو میں نے شروع ہونے سے پہلے ختم کر دی۔"

وہ اس سے زیادہ کچھ کہنا نہ چاہتی تھی تبھی پاس سے گزر کر آگے بڑھی،آخون نے گردن گمائی اور اسکے ہمقدم ہوا۔

www.zubinovelszone.com

وہ اسکے ساتھ چلنے پر رک گئی کیونکہ عبیر کے پیروں تلے آخون کا سایہ آ رہا تھا، سٹریٹ لائیٹ بہت روشن تھی۔

"بابا اور کرم داد انکل کی دوستی کے بارے نہیں سوچا آپ نے؟ ختم بھی ہو سکتی ہے آپکے انکار پر"

وہ کسی نہ کسی طرح اسکے انکار کو اس تک لوٹانا چاہتا تھا پر عبیر ایسے انکار کرتی ہی نہیں تھی جو کبھی اقرار بن سکتے ہوں۔

"یا تم کہہ لیں یا آپ۔ یہ عجیب کنفوز کیوں کرتے ہیں؟"

عبیر بگھڑ کر اسے گھوری۔

"لائک یو۔ تم نے بھی تو دھوپ چھاوں کا عالم بنا رکھا ہے"

وہ بھی فورا حساب چکا گیا۔

"اوکے۔۔ میں آپکو آپ کہوں گی اور آپ مجھے تم۔۔۔"

عبیر نے حتمی فیصلہ سنایا۔

"چل کر میرے رشتے کے لیے ہاں کرو"

وہ حکم دے رہا تھا، عبیر پھر چلتی ہوئی رک کر اسکے پیروں تلے آتے ہوئے سائے سے ہٹ کر سامنے ہوئی۔

"یہ بات یہیں ختم مسٹر آخون جبرائیل۔ جس تعلق کی ابتداء ہی تکلیف ہو وہ کسی کے حق میں بہتر نہیں ہوتا۔ ہیو آ گڈ ٹائم"

وہ پھر سے آگے بڑھی تو اس بار وہ اسکے سامنے جم گیا۔

"مطلب تمہیں تکلیف ہوئی؟ کیوں؟"

وہ گہری نظریں رکھتا تھا، عبیر کی گہرے آنکھوں میں گڑھ رہی تھیں۔

"نامحرم سے اتنی پرسنل ٹاک نہیں کرتے۔اور آپکو کیوں لگا کے میں راہ چلتے سے اپنے دکھ شئیر کروں گی۔"

وہ مقابل کو سلگا ہی تو گئی۔

"فائن۔جاو"

وہ برا منا گیا کیونکہ وہ راہ چلتے ہونے پر راضی نہیں تھا۔

"گڈ نائیٹ"

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

وہ مسکرا کر وہاں سے آگے بڑھ گئی اور پھر عبیر کے قدم رک گئے،وہ پلٹ گئی۔

دونوں آمنے سامنے تھے۔

"ایک اچھی لڑکی ہے میری نظر میں۔کہیں تو ریفر کروں؟"

عبیر کے سوال نے آخون کو عجیب سا ڈنگ لیا۔

"شٹ آپ"

وہ گرجا،عبیر وہیں تھم گئی۔

"بدتمیز آدمی۔ایسے برستے رہے تو کسی نے منہ نہیں لگانا"

عبیر کو یکدم ہی غضب چڑھا۔

"اگر تم نے ہاں نہ کی۔۔۔"

وہ اسکی بات فورا کاٹ گئی۔

"تو کیا کریں گے آپ آخون جبرائیل"

وہ پھر ضد پر اتری۔

"کسی بری لڑکی سے شادی کر لوں گا"

وہ بھی ضد میں آیا ہوا اسکی جان کو آرہا تھا۔

"میں خضر کو سوچ رہی تھی۔بچارا بہت زلیل ہوا تو

اسے اسکے صبر کا پھل ملنا چاہیے۔ورنہ آپکا وہ بے

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE

ایمان دوست سجل پر نظریں گاڑ لے گا۔جو ساحل برداشت نہیں کرے گا۔آپ بری لڑکی سے شادی کریں،میں برے آدمی سے۔انجوائے"

وہ آخون کو روح تک جھلساتی مسکرا بھی رہی تھی اور اس شخص کا بس نہ چلا خون پی لے۔

"عبیر----"

وہ پھر غرایا،وہ ہنسی،اسکی ہنسی آخون کے سینے کے پار تیر سی گڑھی۔

"Don't do this again"

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ آنکھوں میں ڈھیر سا غصہ بھرے وہاں سے اس بار بہت تیزی سے غائب ہونے کو گئی اور آخون جبرائیل پر عجیب بے بسی سی اتر گئی۔

..________________________________..

"میں خود عبیر سے بات کروں گی۔آ لے زرا۔"

عبیر نے واپس یہ سوچ کر حویلی میں قدم رکھے تھے کے مہمان جاچکے ہوں گے مگر مہر اور ہشام کی ابھی تک روحان سے موجودی کے بارے جانے اس سے پہلے وہ چپکے سے روم کی طرف نکل جاتی،بوا کے پکارنے پر رکی۔

"عبیر۔ کتنی غلط بات ہے پتر۔ وہ لوگ تیرا کب سے انتظار کر رہے ہیں۔ تو سر جھکانے اور شرمندہ کرنے والی بیٹی تو نہیں تھی۔ پھر یہ بدلاو کیسا میرا بچہ"

بولا کے افسردہ لہجے پر وہ پلٹ کر انکے روبرو ہوئی اور انکے دونوں ہاتھ تھامے، یہ واحد ہستی تھیں جسکے روبرو وہ جھوٹ نہیں بول سکتی تھی۔

"میں اچانک سے اسکے بارے سوچنے لگی تھی بوا لیکن وہ مجھ سے رشتے کو ٹارچر سمجھتا ہے۔ وہ لوگ مجھے بیاہ کر لے بھی گئے تو میں صرف بہو بن کر جاوں

گی۔بیوی نہیں۔تو کیا فائدہ پھر ایسے زبردستی کے رشتے کا۔"

عبیر نے نظر جھکا لی، لیکن اسکا جھکا چہرہ اوپر اٹھانے والا ہاتھ تنویر بوا کا نہیں، مہر کا تھا۔

"مجھے پتا ہوتا اس کھوتے نے تمہیں ٹارچر کیا ہے میں پہلے اسکی لتر پریڈ کرتی پھر آتی۔اسکی جگہ اس بکواس کے لیے میں معافی مانگتی ہوں۔تم میرا ساتھ دو،میں وعدہ کرتی ہوں اس کی آخون کو خوب سلگا کر سزا دینے کے بعد دوسری بات کروں گی۔ہم بہت امید لے کر آئے ہیں۔ویسے بھی تم نے میرے پتر

کو گرایا بھی تو تھا۔اب یہ ماں تبھی معاف کرے گی جب تم میری بھو بننے کی ہامی بھرو گی۔ورنہ یو نو ماں کی آہیں کتنی سخت ہوتی ہیں"

مہر کے پاس سلیقہ تھا اس آئرن لیڈی کو اپنے بس میں کرنے کا،باقی سب تو ٹھیک،یہ ماں والی آہیں عبیر کو پگھلاتی محسوس ہوئیں۔

"عجیب زبردستی ہے یار"

عبیر نے ادب و احترام تھامے غصے سے سوچا۔

"بولو عبیر۔میری بھو بنو گی؟"

مہر کے اصرار پر عبیر نے گہرا سانس کھینچے سرسری سا سر ہلایا ہی کے مہر نے عبیر کا ہاتھ پکڑا اور اندر بڑھیں، عبیر کے بوکھلا کر ساتھ لپکنے پر تبویر بوا بھی مسکاتیں پیچھے ہی سٹنگ ہال پہنچیں جہاں خاصا سنجیدہ ماحول تھا۔

"عبیر نے ہاں کر دی۔"

مہر نے گویا ہر چہرے پر مسکراہٹ دوڑا دی، سجل اور ساحل تو باقاعدہ ہوٹنگ کر اٹھے،جبکہ ہشام،کرم داد اور ہاجرہ بھی حیرت کدوں میں اترے اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔

جبکہ عبیر کا بس نہ چلا کسی دیوار سے سر مار لے۔

بچاری زبردستی انگوٹھی پہننے تک چپ رہی،سب نے مٹھائی سے منہ میٹھا کیا تو سجل ایک رس گلہ آکر زبردستی عبیر کے منہ میں بھی ٹھوس گئی۔

"بیڑا غرق ہو تیرا سجل۔"

رس گلے سے محترمہ کو سخت نفرت تھی پر سجل کا ڈھایا ظلم سبکی خوشی کے آگے وہ سہہ گئی،عبیر کی آنکھیں ہاجرہ پر گئیں جو نمدیدہ آنکھوں سے ہی عبیر کی بلائیں لیتی نظر آئیں،پھر نظر چچا جان سے ملی،وہ بنا سوچے کہہ سکتی تھی کے وہ اس گھر کا سائبان آج

www.zubinovelszone.com
SMERWAMIRZANOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

مدت بعد اتنا خوش ہے،بوا کے تو زمین پر پیر نہ ٹک رہے تھے۔

ساحل اور سجل کی خوشی پر عبیر یہی سوچ رہی تھی کے شاید وہ اس سے نجات ملنے پر خوش ہیں،پر درحقیت وہ سچ میں آج سارے عبیر کے لیے خوش تھے پر وہ مجبور و بے بس بنی بیٹھی انگلی میں سجی آخون جبرائیل کے نام کی رنگ دیکھے ہرگز خوش نہ تھی۔

www.zubinovelsme.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

مہر اور ہشام کے خوشی خوشی رخصت ہونے کی اجازت مانگتے ہی وہ بھی سب سے نظریں چراتی کمرے میں چلی گئی۔

بڑی حویلی میں اک عبیر کی ہاں نے خوشی کی لہر برپا کر دی تھی، عبیر نے کھڑکی کے پردے کو ہٹایا جہاں وہ لان میں ٹہل رہا تھا جبکہ کچھ فاصلے پر ہی خضر جمائیاں لیتا ہوا فون یوز کر رہا تھا۔

"انکار کر دے گی شرطیہ۔تیرے جیسا سیدھا سادھا شریف کہاں سوٹ کرے گا۔میری مان تو مجھے ٹرائے کرنے دے قسمت۔۔۔۔تیری سلامتی اس

سے دوری میں ہے جگرو۔میں تیرے لیے یہ زہر کا گھونٹ خوشی خوشی بھر لوں گا"

خضر کی آواز اس وقت آخون کو دماغ میں ہتھوڑے سی برستی محسوس ہوئی تبھی تو جیسے وہ بپھری آندھی بنا دونوں ہاتھ لوہے کے سفید میز پر مارے خضر کی طرف خون آشام نگاہوں سے گھورتے جھکا،خضر کیا کھڑکی میں کھڑی عبیر تک سہمی۔

"منہ بند کرنے کا کیا لے گا کمینے؟"

نہایت سیدھا سوال کیا گیا،خضر نے آگے کو جھکتے دانت دیکھائے۔

"عبیر چوہدری"

خضر کو اب بھی شرم چھو کر نہ گزری تھی۔

"خضر منصور!اگر اس وقت ایک قتل کی اجازت ہوتی

تو وہ میں تیرا کرتا"

آخون کی آواز میں تیرتی وحشت کسی کے دل میں

تسکین بن کر اتری تھی،وہ مبہم سا سلگتے آخون کو

دیکھے مسکرائی،کچھ قبل پہلے ہوتے منگنی کے ہنگامے

کی بورئیت زائل ہو گئی۔

"یار مجھے اتک بات بتا۔جب وہ چوائز آنی انکل کی پھر

انکار کرے یا اقرار۔تیری کیوں جان جا رہی ہے؟"

خضر نے اب پکڑی تھی آخون کی دکھتی رگ، وہ جو کھڑکی سے ہٹنے لگی تھی پھر تجسس کے مارے رک گئی۔

آخون سیدھا ہوئے اپنے چہرے کے تاثرات قابو کرنے لگا۔

"کب جا رہی ہے جان؟"

آخون نے خود کو لاپرواہ دیکھاتے پوچھا، عبیر کی مسکراہٹ گہری ہوئی کیونکہ آخون صاحب کی نکلتی جان وہ بھی محسوس کر رہی تھی۔

"جانی۔یہ اڑا اڑا رنگ۔یہ بکھرے بکھرے بال۔یہ عرق آلود پیشانی۔ یہ اٹھے ہوئے رونگٹے،یہ اکھڑی ہوئی سانس----یہ سب چیخ چیخ کر کہہ رہے ہیں تیری جان جا رہی ہے۔"

خضر کے جواب پر عبیر اش،اش کر اٹھی۔پاس ہوتی تو ایک شاباشی کی تھپکی ضرور دیتی جبکہ آخون نے کس کے ایک چپیڑ ماری اور بوکھلاتا ہوا اندر چلا گیا،ساتھ ہی مہر اور ہشام کی آمد پر خضر فورا اٹھ کر دونوں تک گیا جو نوٹکی باز چہرہ لٹکائے ہوئے چلے آرہے تھے۔

"چوبیس گھنٹے ہی سہی پر آخون کو تھوڑا جلانا ہوگا۔ عبیر کے مان جانے کا صدقہ ہوگا یہ۔اور خبردار کرنل صاحب اگر چوبیس گھنٹے سے پہلے آپ نے زبان کھولی"

مہر نے کان میں گھستے ہشام صاحب کی سلپ ہوتی مسکراہٹ دیکھتے دھمکایا جس پر فورا وہ اندر کر گئے۔

"کیا ہوا۔۔۔انکار ہو گیا ناں"

خضر بے باچھیں کھولتے پوچھا تو وہ دو اور مرجھانے کی ایکٹنگ کرتے کھڑکی میں کھڑی عبیر کی ہنسی کی وجہ بنے۔

"جیسا ڈرامہ خود۔ ویسے پیرنٹس۔۔ ہاہا آسکر وننگ پرفارمنس ہے اس کپل کی۔ یا اللہ یہ کیسے سسر ساس دینے والے ہیں آپ مجھے"

عبیر مطمئن ہو کر مسکراتی نماز کے لیے وضو کرنے بڑھی۔

"لیس"

مہر نے افسردہ ہوتے بتایا اور پاس سے گزرتے اندر چلی گئیں، خضر کا دل کیا دو ٹھمکے لگائے پر خود کو "کنٹرول" کہہ کر تھرکتے بدن پر قابو پایا۔

www.zubinovelszone.com

دونوں یہ بری خبر آخون کو سنانے پہنچے تو خضر بھی چسکے لینے پیچھے ہی دوڑا۔

گویا آخون صاحب پر آدھی قیامت وہ لڑکی اپنے انکار سے ڈھا چکی تھی، بقیہ اماں بابا کو سن کر ڈھلتی محسوس ہوئی۔

"ہم نے تو فرض نبھا دیا، اب وہی نہیں مانی تو کیا کریں۔ تو چھوڑ اسے۔ تیرے لیے کڑیوں کی کمی نہیں ہے"

ہشام اور مہر چھوٹی حویلی ہی رک گئے تھے کیونکہ ابھی واپسی کے لیے دیر ہو چکی تھی، سارا دن گھومنے اور

پھر گدھوں کی طرح سونے کے بعد خضر بھی تمام معاملہ جانے اندر ہی اندر آخون کی دال نہ گلنے پر خوش بھی تھا اور عبیر سے نجات ملنے پر اپنا چانس مزید پکا سوچ چکا تھا۔

اب خضر کے سامنے وہ یہ بھی نہیں کہہ سکتا تھا کے ہر صورت میرا رشتہ کروائیں کیونکہ اسے تو کہہ چکا تھا کے عبیر اسکے لیے ٹارچر ہے۔

"ٹھیک کہا آپ نے۔تو پھر ایک ہفتے کے اندر اس سے اچھی لڑکی چاہیے مجھے"

www.zubiinovelszone.com

آخون کے سپاٹ ہو کر اپنی ڈیمانڈ بتانے پر وہ تینوں ہی سکتے میں چلے گئے،کہاں شادی کے نام سے کوسوں دور بھاگنے والا آدمی اور کہاں اسکی ہفتے والی غیر یقین سی ڈیمانڈ۔

"لو جی گل ہی مک گئی۔میں کل ہی جا کر کام پر لگتی میرا پتر۔میں زرا چائے بناتی ہوں"

مہر فاطمہ خوشی خوشی اٹھ کر گیئں درحقیقت ان سے ہاسا سنبھالنا دوبھرے ھا تو خضر نے بھی انکی مدد کو پیچھے ہی قدم بڑھالئے۔

www.zubinovelszone.com

ہشام سامنے سے اٹھ کر آخون کے ساتھ بیٹھے جنکے

دل میں آخون کے دیوداس ورژن پر لڈو پھوٹ رہے

تھے کے بچہ عشق معشوقی میں پھنسا تو سہی۔

"مجھے پتا ہے تجھے عبیر پسند نہیں، لیکن پھر بھی تو

اتنی بات تو ہماری مانا کے میں رشتہ لا سکا شکریہ

میرے بچے۔آگے تم دو کی قسمت۔ عبیر میری بہو

بنتی تو مجھے دلی خوشی ملتی۔ لیکن وہ شاید اپنی جگہ

ٹھیک ہو۔اس نے جو زندگی گزاری ہے وہ اٹیچمنٹ

سے خوف کھا بیٹھی ہے۔خود پر مضبوطی کا معلم

چڑھالئے اس ڈری سہمی بابا کی لاڈلی کو اتنا اپنے اندر

چھپا دیا کے اب وہ اسے ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل سکتی"

ہشام صاحب کے لہجے میں افسوس اور مقدرو بھر

اداسی رقصاں تھی،آخون کا دل خوامخواہ پھٹے جا رہا تھا۔

"ہمم۔کیا ہم اسکی بات کے علاوہ کوئی بات کر سکتے

ہیں بابا؟ادر وائز نیند آرہی ہے"

ہشام نے اسکا ایسا جواب امید نہ کیا تبھی آخون کے

پھیکے لب و لہجے کو بہت مشکل سے سہہ پائے ورنہ

ہاسا نکل جاتا تو بچے سے الگ سنتے اور بیگم الگ فٹ

بال بنا کر گھماتیں۔

"ٹھیک ہے میرا بچہ جا کر ریسٹ کر۔ہم سحری کرتے ہی نکل جائیں گے"

ہشام صاحب نے اسکی اکتاہٹ بھانپے اجازت دی تو وہ اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف جاتا جاتا کچن سے آتی آوازوں پر ٹھٹھک کر رکا۔

"عبیر کے لیے تمہارا رشتہ؟"

مہر فاطمہ کافی حیرانگی سے لاڈ کرتے خضر سے بولیں،آخون کے ماتھے کی رگیں غصے سے تنیں۔

"ہاں ناں آنی۔مجھے وہ کافی ٹائم سے پسند ہے۔اب جب اس نے آخون کے لیے ناں کر دی تو لگے

ہاتھوں آپ میرا رشتہ مانگ کر دیکھ لیں کیا پتا مان جائے۔وہ ناں میرے ٹائپ کی ہے۔دبنگ"

اس سے زیادہ آخون سے سنا نہ جا سکا،کچن میں گھستے ہی خضر کا گریبان دبوچے دیوار سے اچانک پن کیا کے خود مہر آخون کے وحشیانہ انداز پر دنگ رہ گئیں،آخون مرنے مارنے والا ہرگز نہ تھا،اب تو پکا ہو چکا تھا کے پسندیدگی صرف عبیر کی طرف سے نہیں انکے لاڈلے سپوت کی جانب سے بھی تھی۔

"تجھے کہا تھا وہ میری ہے پھر اس بکواس کا مطلب خضر؟"

آخون کی آنکھوں سے لہو ٹپک رہا تھا،میری پر مہر نے چپکے سے اپنے عاشق ہو جاتے بچے کا صدقہ اتارا۔

"تو نے یہ بھی کہا تھا کے تیرے لیے ٹارچر ہے۔یاد نہیں۔"

خضر نے اپنا بچاو کرنے کے لیے مزاحمت کرتے لقمہ دیا،مہر دونوں کو ایک دوسرے سے چھڑوانے میں ہلکان دونوں کو غصے سے گھوریں۔

"بکواس کی تھی میں نے۔وہ میرے لیے ہزار بار ناں کرے لیکن کسی اور کے لیے اسے ہاں بھی نہیں کرنے دوں گا۔دوبارہ تیری زبان پر اسکا نام نہ آئے

www.zubinovelszone.com

خضر۔اگلی بار تیرا کوئی پاسا کریک کر دوں گا مجھے مجبور مت کرنا"

آخون نے زہر خندی کے سنگ تنبیہ کی اور پھنکارتا ہوا واک آوٹ کر گیا اور اسکے جاتے ہی خضر اور مہر فاطمہ نے اچانک سے سہم کر ایک دوسرے کو دیکھا۔

"کیا یہ عبیر سے محبت کر بیٹھا ہے؟"

مہر نے صدمے کے سنگ پوچھا۔

"آثار تو مر مٹنے والے ہی لگ رہے ہیں۔یار آنی وہ لڑکی اس جیسے شریف النفس کو مکھن کی طرح بریڈ

میں لگا کر کھا جائے گی۔روک لیں اپنے آئرن مین
کے بہکتے قدموں کو"

خضر کے ڈر پر مہر نے فورا سے اسکا کان دبوچا۔

"اچھا تو تم فالتو کا مال ہو جو کہہ رہے ہو تمہارا رشتہ
مانگیں اس ہٹلر عبیر کے لیے۔میرے لیے جو میرے
بچے کے لیے ٹھیک نہیں وہ تمہارے لیے بھی مضر
ہے۔بس کلوز دس ٹاپک۔۔خبردار اب تم نے عبیر
کے بارے سوچا۔۔۔تمہارے لیے کوئی بھولی سی
کیوٹ لڑکی ڈھونڈیں گے"

www.zubinovelszone.com

مہر فاطمہ اپنا فیصلہ سنا کر واپس کام لگیں جبکہ خضر کی توجہ تو آخون کی حالت جکڑ چکی تھی۔

آخون نے کمرے میں آکر ہر چیز تہس نہس کر ڈالی،ڈریسنگ ٹیبل پر رکھی تمام چیزیں گرا دیں،بیڈ کی چادر تک اکھاڑ پھینکی،تکیے فرش پر دے مارے۔

تب بھی اسکی بے بسی کی اذیت کم نہ ہوئی تو سر ہاتھوں میں گرائے میٹرس پر جا بیٹھا۔

"یہ میری حالت یکطرفہ نہیں ہو سکتی۔تم بھی اس آگ میں جل رہی ہو پھر انکار کیوں۔۔کیسی ضد ہے

www.zubinovelstone.com
S MEHWAMIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMEHWAMIRZANOVELS.COM

یہ۔یا اللہ یہ کیسی آگ لگی ہوئی ہے میرے اندر۔یہ مجھے جلا رہی ہے۔کیوں کیا تم نے انکار۔۔۔"

آخون کی حالت اس وقت کسی وحشی سی تھی،اسے سمجھ نہیں آرہی تھی اسکے ساتھ ہو کیا رہا ہے،سانس لینے کی کوشش میں حلق میں دباو بڑھ رہا تھا۔

اسکا بس نہ چلا جا کر عبیر کو جنجھوڑ ڈالے۔

ابھی وہ اسی کیفیت میں تھا جب آخون کا فون وائبریٹ کیا،میسج ساحل کا تھا۔

آخون نے لپک کر فون اٹھا کر میسج اوپن کیا۔

"یار آپ سے زیادہ تو آپکی مدر چمپئین نکلیں۔وہ کر دیکھایا جو یہاں ناممکن سمجھا جاتا تھا۔یار میں آپکے اور باجو کے لیے بہت خوش۔منگنی کے ٹائم وہ سڑی لگ رہی تھیں پر مجھے یقین ہے آپ انکے اندر اپنی سوئٹنس جلد انسٹال کر دیں گے۔بائے دا وے یہاں سب بہت خوش ہیں۔جیسے عید سے پہلے ہی عید ہو گئی ہو۔میں نے یہ تک سنا کے ماموں ایک ہفتے تک میرا اور آپکا دونوں نکاح کروانے والے ہیں۔۔۔یار آپ میرے لیے بھی لگی ہیں۔آجائیں جیم کے لیے باہر ویٹ کر رہا ہوں"

ساحل کا میسج پڑھ کر اسے سمجھنے میں آخون کو وقت لگا کیونکہ جو اسکی حالت تھی وہ اچھے بھلے بندے کو پاگل کر دیتی،آخون نے دو تین بلکہ چار بار میسج پڑھا،اسے اپنی آنکھوں پر سچ میں یقین نہ آیا۔

"منگنی ہو گئی۔اف امی۔۔۔اف بابا۔۔۔۔اپنی اولاد کے ساتھ کوئی ایسا کرتا ہے۔آج ثابت ہو ہی گیا کے میں آپ دو کی سرٹیفائیڈ سوتیلی اولاد ہوں۔اللہ پوچھے۔اگر میرا نروس بریک ڈاون ہو جاتا۔اور یہ خضر۔نام لے زرا اب اسکا۔جبڑے چیڑ دوں گا۔۔۔اور تم عبیر۔۔مجھے انکار کر کے خود منگنی بھی کرلی۔۔۔۔۔۔ایک بار میرے ہاتھ لگو تم نک چڑھی"

آخون کا افشار ہوتا خون بحال ہوا پر موصوف انتقامانہ ارادوں میں چھوٹے بچوں کو بھی پیچھے چھوڑ چکے تھے۔

اس سب کے باوجود اسکے ہونٹوں پر اختتام تک اچانک نمودار ہو کر غائب ہوتی مسکراہٹ میں ایسا سرور تھا کے منظر نشیلے کر گیا۔

جناب روم سے جیم کے لیے بن ٹھن کر نکلے تو جاتے جاتے امی، بابا اور انکے ساتھ گپیں لگا کر قہقہے لگاتے خضر کو کاٹ کھاتا گھور کر گیا جو بچارے تینوں اس سوچ میں ہڑھ گئے کے اسے کونسا پونڈ کاٹ گیا ہے۔

www.Urdunovelszone.com

..____________________..

جیم جا کر ساحل سے ساری تفصیل سنے آخون کے انگ انگ تک صیح معنوں میں قرار اترا۔

اور بھی ان دو جیسے مسلز بنانے کے شوقین اس وقت جیم میں ورک اوٹ کرنے میں مصروف تھے۔

"آپو کو آپ اتنا جانتے نہیں لیکن میں جانتا ہوں بڑی۔وہ بھلے جان کا عذاب ہوں پر گھر میں نہ ہوں تو ویرانگی چھا جاتی ہے۔ویسے آپ شادی کے بعد چھوٹی حویلی میں ہی رہیں گے ناں۔ عسیر چوہدری تو احمد نگر چھوڑنے والی نہیں ہیں"

ساحل نے ویٹ لفٹنگ کرنے کے دوران ہینڈی ٹاول سے چہرہ رگڑتے آخون سے پوچھا جو اب گلاب کی طرح کھلا ہوا تھا،جناب کے چہرے کی سرد مہری کو شگفتگی بھرے لمس نے خود میں ضم کر لیا۔

"وہ جہاں مرضی رہے۔نو پرابلم۔ ممی بابا تو ویسے بھی اکیلے بہت خوش رہتے ہیں۔مجھے نہیں لگتا وہ عبیر کو شہر اپنے ساتھ رہنے پر فورس کریں گے۔ہاں مے بی ویک اینڈ پر وہ دونوں بہو کی ڈیمانڈ کریں"

آخون نے دوستانہ انداز میں ممی بابا کی جابز اور روٹین کے بارے اندازہ لگاتے بتایا تو ساحل مسکرا کر ویٹ

نیچے رکھتا بوتل سے پانی کا سیپ لیے آخون کے روبرو آرکا جو مرر میں اپنی بازو کے مسلز دیکھتا خود پر ستائشی نظریں جمائے کھڑا ہوا بھی پہاڑ سا گماں دے رہا تھا، پھر چہرے پر نمی مزید نادیدہ حدت نمودار کرنے کا باعث تھی۔

"ہاں آپ لوگ ایک پوتا پوتی دے کر نمٹا دیجئے گا دونوں کو اور پھر مزے سے یہاں آکر اپنے اپنے کام کرلیے گا"

ساحل نے کچھ زیادہ ہی سپیڈ پکڑی تو آخون اسے خشمگیں نظروں میں لیے تکنے لگا۔

"بریک کہاں ہے تمہاری تاکہ میں دباوں"

آخون کے کیوٹ جواب پر ساحل ہنسا اور جناب کے کندھے کے گرد بازو حمائل کی۔

"چلیں اب مجھے تو بتا دیں کے آپکو پہلی نظر کا پیار ہو گیا ہے چمچرک سے؟میں تو اب آپکا اچھے والا بڈی ہوں"

ساحل کے شرارت بھرے استفسار پر آخون دگنا مخظوظ مسکرایا۔

"پیار؟ ہاہا یہ کیا چیز ہے؟"

www.zubinovelszone.com
SMERWAMIRZANOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

آخون کے الٹے سوال پر ساحل کا روشن چہرہ اترا، گال پھلا لیے۔

"مطلب؟ پھر کیوں رشتہ بھیجا آپ نے۔۔۔"

ساحل کو صدمے میں دیکھے آخون نے اسے شانوں سے تھامتے جنجھوڑا۔

"بس پاس چاہیے وہ مجھے اپنے اس لیے۔اب یہ بات خود تک رکھنا خبردار اپنی باجو تک ارسال کی"

آخون نے اعتراف کے ساتھ دھمکی بھی لگا دی پر دونوں حسین طرز سے ہنس کر باقی ورک اوٹ کرتے

لونڈوں کو ایویں شک میں ڈال رہے تھے کے انکو کونسا لطیفہ یاد آرہا ہے۔

خیر آدھے گھنٹے تک دونوں واپس پہنچے تو دونوں حویلیوں کے ایک ہی انٹرنس سے گزرتے ہی دونوں کی نظر آگے کھڑی عبیر پر پڑی۔

"انسانوں والے کام ہیں تمہارے؟آدھی رات کون جیم کرتا ہے---پھیل پھیل کر جاہن سینا بنتے جا رہے ہو۔پہلے وہ تمہیں اپنی بند عقل کے سبب لفٹ نہیں کرواتی سجل،کچھ ٹائم بعد تمہارے جُسے کے سبب دور بھاگے گی۔کہیں تمہارے تلے دبی تو

دوسری سانس نہیں لے پائے گی وہ دو روپے کی جان والی۔"

عبیر نے انٹرنس پر ہی کھڑے آڑے ہاتھوں دونوں کو لیا،یہ ڈانٹ دراصل ساحل سے زیادہ آخون کو دی جا رہی تھی کیونکہ بازو کے مسلز اسکے بھی ہاف سیلوز شرٹ سے جھانک رہے تھے۔

"آپو جان اسے پھیلنا نہیں کہتے،فزیکلہ گروم ہونا کہتے ہیں۔جوانی آرہی ہے آپکے بھائی پر اور آپ کیا جانیں اس طرح کی باڈی پر لڑکیاں مرتی ہیں۔بندر کیا جانے۔۔۔۔"

www.zubinovelsacpe.com

ساحل نے آخون کے پیچھے سے پیر مارنے پر بروقت نازیبا مثال کا قتل کرے منہ میں داب لی۔

"اور یہاں؟"

عبیر کا اشارہ آخون کی طرف تھا جو بڑے غرور سے آنکھیں گما چکا تھا۔

"ادھر جوانی کب کی آ چکی ہے اور ڈھلنے کے پراسیس میں ہے بس جلدی سے انکو انکی والی مل جائے۔ویسے بھی جیسی انکی لکس ہیں ہر آتی جاتی ان پر مرتی ہوگی"

ساحل نے مسکراہٹ دباتے نایاب انفارمیشن دی اور آخون کھینچ کر لگا نہ دے تبھی رشوت کی طرح آخر میں تعریف بھی ٹھوک دی۔

"میں تو نہیں مرتی"

عبیر نے بازو سینے پر لپیٹے تکرار کی،آخون نے گہری نظر عبیر کی گرے آنکھوں پر جمائی۔

"آپ کس پر مرتی ہیں؟"

اب کی بار آخون اپنے علم میں اضافے کو بولا جو سراسر اس لیے تھا کے ہم بھی پڑے ہیں راہوں میں،ہم سے بھی بولیے ناں جان۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"آپ سے بات کی کسی نے؟"

عبیر کو سخت تپا دیکھے ساحل نے بھاگنا ہی مناسب سمجھا۔

"پلیز آپ میرے حصے کی ڈانٹ سن لیں۔مجھے سخت نیند آرہی ہے"

ساحل،فورا سے آخون صاحب کو پرائیویسی عنایت کیے بھاگ نکلا۔

"انکار پر بڑی خوشی ہو رہی ہے؟آفکورس ٹارچر سے جو جان چھوٹی"

عبیر کو اسکا اتنی جلدی نارمل ہونا چبھا جسکے چہرے پر کچھ قبل پہلے والا صدمہ ڈھونڈنے سے بھی نہ مل رہا تھا۔

"بلکل۔مر جاتا بھری جوانی میں۔ تھینکیو مجھے بچانے کے لیے۔۔۔آپکے اس انکار کا تا عمر احسان مند رہوں گا"

اب باری آخون کی تھی،اس لڑکی کو جلا کر خاکستر کرنے کی اور پہلی چنگاری ہی آگ بھڑکانے کا موجب بن گئی لیکن عبیر بے آنکھیں پھیر لیں کیونکہ اسے دیکھنا خطرے سے خالی نہ تھا۔

"آپ نے بتایا نہیں آپ کس پر مرتی ہیں عبیر صاحبہ"

آخون نے اپنا سوال روبرو ہوتے دہرایا تو وہ دو قدم اس سے دور ہٹی۔

"تم پر نہیں مرتی"

بوکھلاہٹ میں یہی جواب بن پایا پر جیسے آخون مسکرایا،سنسناہٹ سی عبیر کے تن من میں اتری،اوپر سے وہ انگوٹھی والا ہاتھ بھی چھپانے کی کوشش میں تھی پر آخون کی عقابی نظریں سامنے والی

کا پوسٹ مارٹم کر رہی تھیں تو ہاتھ پر سے کیسے چوک جاتیں--

"میں مر جاؤں پھر آپ پر؟"

وہ دو قدم عبیر کے مزید قریب ہوا کے عبیر گھبرا کر پھر لڑکھڑا کر دور ہوئی،غصہ اس شخص کے اس درجہ بے تکلف ہونے پر آیا

"Shut Up"

بڑبڑانے کے سنگ وہ گھوری بھی۔

"Make me if you can..

مجھے اچھے سے چپ کروانے کا حق چاہتی ہیں

آپ۔ ہے ناں"

آخون کی لفظی گستاخی پر وہ سرخ بھبھول ہوئی۔

"حد میں رہیں اپنی"

عبیر نے پست سا چلانے کی کوشش کی ہی تبھی

آخون نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچتے اپنے چہرے کے

قریب کیا اور اسکی انگلی میں سجی خوبصورت سی ون

ڈائمنڈ کی گولڈ رنگ مسرور ہوتے دیکھی۔

www.zubinovelszone.com

"یہ رنگ آپکی فنگر سے اترنی نہیں چاہیے عبیر چوہدری۔ورنہ کوئی قبر میں اتر جائے گا اور قصور آپکا ہوگا۔اوکے؟"

یہ آدمی جان لینے کے در پر اترا تھا،اسکے الفاظ اور لہجے میں تیرتی تنبیہہ کسی کا تنفس بگھاڑ چکی تھی۔

"م۔۔مطلب تم جان گئے؟"

عبیر بولتے سمے ہکلا سی گئی،آنکھیں حیرت سے پھٹ گئیں اور لب لرز گئے۔۔

"شکر کرو جلد جان گیا ورنہ ممکن ہے تم کسی سے تعزیت کر رہی ہوتی اس وقت"

وہ لہجے سے شدت چھلکاتے بول کم دھمکا اور دہلا زیادہ رہا تھا۔

"لیو مائی ہینڈ۔۔۔"

عبیر نے اپنا ہاتھ چھڑواتے اس آدمی کا خوامخواہ مسلط ہوتا استحقاق جھٹکا۔

"میں نے یہ رنگ صرف تمہاری امی کے مجبور کرنے پر پہنی ہے۔ٹارچر والے الفاظ میرے دماغ میں آخری سانس تک درج رہیں گے"

وہ اسے جتانا چاہتی تھی کے وہ اسکے لیے اب بھی میسر نہیں ہوئی۔

www.zubinovelsane.com

"اور "وہ میری ہے" ان الفاظ کے بارے میں کیا کہو گی۔کیا یہ تمہارے دل پر درج ہونے کے لائق نہیں ہیں؟"

وہ بھی سرد و سپاٹ ہوا،چہرے پر سنگلاخ چٹانوں سے سختی در آئی عبیر کے مسلسل روڈ ہونے پر۔

"وہ میں نے سنے ہی نہیں تھے"

عبیر نے بے نیازی سے کندھے اچکتے منہ پھیرا تو وہ اسکے عقب کی جانب قریب آیا،عبیر کو لگا وہ ہل بھی نہ سکے گی،اس شخص کے حرارت چھوڑتے سینے کی حدت عبیر کی پشت کو چھوتی محسوس ہوئی۔

"تم میری ہو۔۔۔۔۔اب؟"

وہ اسکے جذباتیت بھرت جملے پر روہانسی ہو کر اسکی طرف پلٹی، لیکن مقابل کی آنکھوں کا خمار سنبھلنے میں مدد دے گیا۔

"گرانے والا انتقام بھی ہو سکتا ہے۔یا شاید تم خضر کا بدلا لینا چاہتے ہو۔ایک دو ہفتے میں زہر سے امرت کیسے لگ سکتی ہوں؟"

وہ ہنوز بے یقین تھی،وہ مبہم سا مسکرایا،مغرور سا اچھا لگتا تھا،جب سنجیدہ ہو کر ماتھے پر شکنیں ڈال کر گھورتا تھا تو جان لیوا لگتا تھا۔

"جیسے میں تمہیں لگا۔زہر سے امرت۔۔۔۔اور میں بہت منہ پھٹ ہوں پر یہ انتقام والی بدتمیزی حرام سمجھتا ہوں۔یقین کرنا ہے تو کر سکتی ہو"

وہ اسے فری ہینڈ چھوڑ کر بھی تو غضب ہی ڈھا گیا۔

"اتنے اچھے بھی مت بنیں۔لڑاکو کہیں کے۔جائیں۔۔۔"

عبیر نے واپس تمیز کا دامن تھامے آنکھیں ماتھے پر رکھ لیں،وہ جاتے جاتے رکا تو عبیر کا دل بھی تھما۔

"Can I Feel your hand and fingers again?

Oh girl its so addictive"

آخون کے ہاتھ پھیلانے پر عبیر نے اک نظر اسکی آنکھوں میں دیکھا اور اک چوڑی کھلی ہتھیلی پر جہاں وہ اسکے ہاتھ کو اپنے مضبوط اور خوبصورت ہاتھ میں مقید چاہتا تھا، سادہ سی خواہش ہو کر بھی وہ عبیر کے دل سے چھیڑ خانی کر گزری۔

"نو۔۔کس خوشی میں پھیل رہے ہیں"

وہ سخت برہمی سے گھوری۔

"انگیج ہونے کی خوشی میں"

وہ اتنا کھلا ڈھلا ہوگا یہ عبیر نے ہرگز نہیں سوچا تھا تبھی تو شاکڈ تھی،آگے کے لیے تو اسے خوف لاحق ہو گئے تھے

"مجھے ایسی کوئی خوشی نہیں ہے

You are nothing for me"

عبیر نے جان چھڑوانے کو جھوٹ گڑا تاکہ اس آدمی سے نجات ملے۔

"ہاں تمہاری آنکھیں خوشی کا بتا رہی ہیں۔یہ بھی کہ

I am Everything for you...

www.zubinovelszone.com

مے بھی جلد تم اپنا ہاتھ خود میری طرف بڑھا

دو۔۔۔۔ہاتھ کے بجائے پوری کی پوری ہی میری طرف

آجاو۔۔انتظار رہے گا"

وہ اپنی شخصیت کا رعب اور قبل از وقت ہی استحقاق

جھاڑتا وہاں سے مزید کچھ سنے نکل لیا پر اب کمبخت

عبیر چوہدری کے دل سے نکلتا یہ ناممکن ہو چکا تھا۔

وہ اپنے ہاتھ کو ہی مبہوت ہوئے تکتی رہ گئی جس پر

اب بھی اسکے ہاتھ کا گرم لمس تھا اور سرد سی فضا

میں گھلی اسکے کلون اور پسینے کی ملی جلی خوشبو،جو

چاہ کر بھی عبیر کو بری نہ لگ سکی۔

..______________________________..

"سجل۔۔۔ سجل میری شرٹ پریس کر دو۔"

سجل نیند میں دھت ہونے ہی والی تھی جب بوا اور سجل کے کمبائن روم میں گھستے ساحل نے فرمائش کی۔

بوا بھی قرآن پاک پڑھنے میں مشغول تھیں، سجل کے جان بوجھ کر مزید سست ہو کر لیٹنے پر ساحل نے اسے مائوسی سے دیکھا۔

"میں کر دیتی ہوں پتر"

اس سے پہلے بوا خود اٹھتیں، سجل کو شرم آئی۔

"اچھا ناں اٹھ رہی۔آپکو رات کے اس وقت کونسی میٹنگ پر جانا۔بندہ رات تو پوٹلی سے نکال کر چونٹوں والے کپڑے بھی پہن لیتا ہے۔کونسا کسی نے دیکھنے ہوتے ہیں"

سجل نے بڑبڑاہٹ دیتے احسان کیا اور شرٹ لیے کمرے سے نکلی،ساحل بھی پیچھے ہی چل دیا۔

"کیا پتا رات خواب میں تمہارے ساتھ میری سپیشل نائیٹ ہو۔"

www.zubinovelsone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

استری سٹینڈ کے پاس رکے سجل نے اسکی بلیک شرٹ پھیلاتے استری آن کی جبکہ سرگوشی میں ہلکورے لیتی شرارت پر مزاق اڑاتی ہنسی۔

"ییں دے ہی نہ دوں آپکو کچھ سپیشل"

وہ ہرگز سنجیدہ نہ تھی،ساحل بھی آئرن سٹینڈ سے لگ کر نکموں کی طرح شرٹ سے الجھتی سجل کو نہارنے لگا۔

"تم بس اپنا نام دے دو مجھے۔"

وہ محبت سے بولا،سجل نے مسکرا کر سر جھٹکا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"چھوڑیں۔یہ بتائیں آپ کی ہر شرٹ ڈراک کلر کی کیوں ہوتی ہے۔؟"

وہ ایسی باتوں سے پرہیز برت رہی تھی،لیکن ساحل نے جب سے نکاح کا سنا،وہ اپنے دل کی خوشی بیان نہیں کر پا رہا تھا۔

"کیونکہ لائیٹ میں تم سوٹ کرو گی مجھے"

اس بار سجل نے اسکی طرف دیکھا اور ان آنکھوں میں میٹھاس سرائیت ہوتی ہوئی محسوس ہوئی۔

"کیا یہ فلرٹ تھا ساحل جی؟"

وہ چھوئی موئی ہوئے بولی، گالوں تک مسکراہٹ کا لمس اٹکا تھا۔

"نہیں تو۔ حقیقت تھی۔اگر واقعی ہفتے بعد نکاح ہو گیا تو سب بدل جائے گا۔ تم خوش رہو گی میرے ساتھ؟"

اس بار ساحل کے انداز سے بے تابی چھلکی۔

"کیا پتا۔مجھے خوش کرنا اتنا آسان نہیں جناب"

وہ اسکی شرٹ کو ابھی تک پانچ فیصد بھی پریس نہ کر پائی تھی۔

"اور اگر میں تمہیں خوش نہ کر سکا تو کیا کرو گی؟"

ساحل نے اس بار سنجیدگی سے پوچھا۔

"کسی اور کو ڈھونڈ لوں گی جو مجھے خوش کر سکنے کی ایبلٹی رکھتا ہوا"

سجل نے یہ صرف ساحل کو ٹیز کرنے کو کہا لیکن وہ دہل اٹھا۔

"There will never be anyone else Sajal."

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ سراسر دھمکا رہا تھا، سجل نے استری کھڑی کرتے دلچسپی سے ساحل شمشیر کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑیں۔

"اور اگر میں دوسرا انتخاب کروں؟"

وہ حد جاننے پر بضد تھی۔

"اگر تم کبھی کسی دوسرے انسان کا انتخاب کرتی ہو، تو یقینی بنانا کہ تم مجھے پہلے مارو کیونکہ اس سے پہلے کہ میں تمہیں جانے دوں، اپنی اور تمہاری دنیا ہی ختم کر دوں گا"

سجل کی آنکھوں کی حرکت کرتی پتلیاں تھمیں۔

"آپ رومنٹک ناول کے جنونی ہیرو سا بیہو کر رہے ہیں، بٹ یو لک کیوٹ"

www.zubinovelszone.com
SMERWAMIRZANOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ ہنس کر واپس پریس کرنے لگی جب ساحل نے اس کے ہاتھ سے استری چھڑوائی اور بازو سے پکڑ کر ٹیبل سے پرے کیا۔

"میں کہیں سے بھی کیوٹ نہیں ہوں۔ ہلکا مت لینا۔اور مہربانی تمہاری اس سے اچھا ہے میں خود پریس کر لوں۔ تم میری نیند مارنے کے بعد ہی پریس کر کے دو گی وہ بھی اگلے جنم ۔۔ پھوہڑ لڑکی۔ایک شرٹ پریس نہیں ہوتی۔ محبت کیا خاک کرے گی"

ساحل نے طعنوں کی بمباری کرتے سلگ کر خود ہی شرٹ پریس کرنی شروع کی اور تبھی سجل کا

گدگداتا چہرہ کسی شرارت کا ترجمان لگا تبھی وہ اسکے کان کی طرف پیروں کے تلوے اٹھائے جھکی۔

"میری پوری دنیا آپ ہیں۔سو پلیز میری دنیا کو کچھ نہیں کہنا۔ورنہ بہت ماروں گی اپنے ہڈیوں والے مکوں سے۔اور یہ محبت نہیں ہوتی مجھ سے۔۔میں لاڈ دل بھر کر اٹھواوں گی آپ سے"

سجل کہہ کر رکی نہیں فورا دوپٹے کا پلو منہ میں دباتی ہیرونز کی طرح شرماتی ٹھوکریں کھا کر بمشکل دیوار سے بچنے سے بچتی بھاگی جبکہ ساحل کو تو جیسے سکتہ ہو گیا،فضاوں میں خوشبوئیں گھل گئیں لیکن پھر انہی

خوشبوؤں میں جب جلے کی بدبو ملی تب ساحل اچھلا پر اب چڑیاں چگ گئیں کھیت والا حساب تھا کیونکہ شرٹ پر بہت خوبصورتی سے آئرن نے سوراخ کر دیا تھا۔

"بھینس کی آنکھ۔۔۔اس سے اچھا تھا اسی سے پریس کروا لیتا سستی شبنم سے۔۔۔میری پانچ ہزار کی شرٹ۔۔۔۔۔اف۔۔۔"

ساحل کا دل کیا ادھر ہی بیٹھ کر رونے لگے،ایک بار بھی ابھی شرٹ نہیں پہنی تھی اور ہو گئی محبوبہ کی اداؤں پر قربان۔

اوپر سے حلال کمائی کا روپیہ بھی ضائع ہو تو ہارٹ اٹیک دے جاتا ہے، یہ تو پانچ ہزار تھے بھئی۔

..______________________..

اگلی صبح سحری کے بعد ہی آخون نے امی بابا کی نوٹکی بے نقاب کرتے ساتھ خضر منصور کو بھی چھوٹے چھوٹے یکے بعد دیگرے اٹیک دے دیے۔

تینوں نفوس منہ کھولے آخون کی عورتوں کی طرح چلتی زبان دیکھ اور سن رہے تھے۔

"مطلب کیا بات ہے آپ دو کی۔ پرائی اولاد کو قرار دینے کو اپنی اولاد کا میٹنل ڈس آرڈر کرنے چلے

تھے۔اور تو خضر نادیدے شخص۔اب میرے سامنے

میری مینگیتر کا نام لیا تو بھری جوانی میں سارے

دانت توڑ کر ہاتھ میں تھما دوں گا۔پھر پھرتا رہیں

بتیسی لے لے کر۔اب آپ تینوں سن لیں اگلے ہفتے

میرا اور عبیر کا نکاح چاہیے مجھے۔اگر آپ لوگ نہیں

کروا سکتے تو آخون جبرائیل کی قوت بازو ہی کافی

ہے،اٹھا کر لے جاوں گا اسے اور پھر آپ دنیا اور

برداری کو جواب دیتے رہیے گا"

آخون کا پارہ چڑھا تھا اوپر سے گھوں گھوں پیچھے

روزے کا سائرن بیک گراونڈ میوزک کا کام دے رہا

تھا،پھر سونے پر سہاگہ خضر کے منہ سے بار بار نکلتی "ہیں" ردھم کی کمی پوری کر رہی تھی۔

"کمینہ۔جیسے ہی میں نے اسکے بارے بات کی۔قبضہ مافیا بن کر چھپٹ پڑا اس پر۔آنی،انکل آپ سمجھا لیں اپنی ترسی اولاد کو کے عبیر تک پہنچنے کے لیے اسے میری کسرتی لاش سے گزرنا ہوگا"

خضر بھی سینہ تانے میدان میں آیا،اب سچویشن یہ تھی کے مہر اور ہشام ریفری بن چکے تھے۔

"تو مر سہی۔لاش بن شاباش۔میں گزرنے بلکہ ناچ ناچ کر ٹاپنے کو تیار ہوں"

www.zubinovelszone.com

آخون نے بھی باقاعدہ اسے پکڑ کر جھلا ڈالا، مہر اور ہشام کے ساتھ ساتھ تھوڑے دانت خضر کے بھی نکلے۔

"کتنا ڈیش آدمی ہے تو، یار کو لاش بنانے پر تلا ہے۔ تجھے پیدا کرنے سے پہلے کاش یہ دوستی میری کوکھ میں ہی مر جاتی۔۔۔۔"

خضر نے بھی صوفے کا کشن اٹھا کر دو کس کے پھینکے جبکہ مہر کی سلپ ہنسی کسی اور نے نوٹس کی ہو یا نہیں ہشام صاحب ضرور تھم گئے، تبھی تو زرا مہر کی گال تک جھکتے پیار کر کے انھیں بھی سرخ رو کر

کے رکھ دیا، مہر نے ٹھوکا بھی مارا پر کرنل صاحب اسی ہنسی پر تو ہمیشہ لٹے تھے جو مہر اب اپنے اندر چھپا چکی تھی۔

خضر اور آخون اپنی لڑائی بھولے ان کپل کا آنکھ مٹکا دیکھے اپنا اپنا سر پیٹ گئے۔

"چل یار بعد میں لڑیں گے۔ادھر طوطا مینا شروع ہو گیا ہے خدا خیر کرے"

خضر نے ہی شرارت سے کہا جس پر اب ایک کشن مہر نے خضر کو مارا۔

"ہیٹا تو دیکھنا میں عبیر کو تیرے خلاف کیسے کرتا ہوں۔"

آخر کار خضر نے پھر سے ٹھنڈے ہوتے آخون کو دیکھتے باہم لڑائی کو بھڑکا دیا۔

آخون نے اسکی گردن دبوچے لہرایا۔

"جا جس مرضی طریقے سے ورغلا اسے، خلاف کر میرے عبیر کو۔تو اگر اسے ورغلانے میں کامیاب ہو گیا تو زبان دیتا ہوں عبیر کو چھوڑ دوں گا۔"

اب لگی تھی ڈنکے کی شرط،اک لمحہ تو آخون کے یقین پر خضر،مہر اور ہشام بھی تھم گئے۔

"میری جان کیا یہ بہت بڑی بات نہیں کہہ دی تم نے۔"

مہر کا دل صدمے سے لرزا۔

"آنی۔۔۔آپ چھڈ دیں بس۔اس پھنے خان کو میں بتاتا ہوں کے خضر شے کیا ہے۔بیٹا دو دن میں اسے تیرے خلاف کروں گا۔پھر تو اسے چھوڑے گا بھی اور میرے لیے منائے گا بھی۔۔۔کر وعدہ"

خضر نے فورا سے پنجا لڑانے کو ہاتھ آگے کیا،آخون نے بنا سوچے زچ کرتی مسکراہٹ کے سنگ وعدہ تک کر لیا،وہ تین حیران پر حیران ہو رہے تھے۔

"وعدہ---اگر وہ میری ہوئی تو کوئی کتنا مرضی اسے ورغلا لے وہ میری ہی رہے گی۔لگ جا آج سے ہی کام پر۔پھر نہ کہنا تجھے موقع نہیں دیا تھا۔"

آخون نے سر اکڑاتے بڑے مان سے کہا اور اب پتا نہیں اس یقین کے چکر میں کونسی قیامت آنے کو تھی۔

خیر دس بجے اٹھتے ہی خضر نے عبیر کو ورغلانے کا مشن شروع کرتے زرا ہاٹ کلاسی سی مناسب اور شریفانہ ڈریسنگ کرتے پرفیوم بھی انسانوں والی چھڑکی اور عبیر کے آفس روانہ ہوا جو آج بھی کسانوں کے

ہمراہ زمینوں میں تھی اور نئی سبزیوں کے بیج لگائے جا رہے تھے۔

جیسے ہی خضر عبیر کے آفس پہنچا، کسی نسوانی وجود سے بری طرح ٹکرا اور تبھی اس لڑکی کے مرمریں ہاتھوں میں پکڑے گئے سوپ کا باول بھی خضر کے ہاتھ پر چھلک گیا، مناہل کے بابا جمیل صاحب دمے کے سبب روزے نہیں رکھ رہے تھے تبھی مناہل دنکو انکے لیے مٹن اور سبزیوں کا سوپ بنائے یہیں دینے آتی تھی، اور اب ٹکرانے کے سبب وہ گرم سوپ خضر کے ہاتھ پر گرا تبھی مناہل کے ہاتھ سے باول چھوٹ کر زمین پر گرا اور وہ بے اختیار اسکے سرخ

ہوتے ہاتھ کو پکڑ گئی، خضر کی جلن پر ہونٹوں سے نکلتی سی یکدم آہ میں بدلی کیونکہ وہ لڑکی اس قدر پیاری تھی کے اسے دیکھتے آنکھیں ٹھنڈی ہوتیں تو جب اس نے چھوا، کیسے ممکن تھا خضر منصور کا ہاتھ تپش کی زد میں رہتا۔

"مجھے معاف کر دیں پلیز، میں نے جان بوجھ کر نہیں گرایا۔اف آپکا پورا ہاتھ جل گیا۔پلیز آپ ادھر بیٹھیں میں آئنٹمنٹ لگاتی ہوں اس پر ابھی"

مناہل کے ہاتھ پیر پھولے دیکھے خضر مسکراہٹ دباتا اسکے بٹھانے پر فورا بیٹھا جو دو منٹ بھاگ دوڑ کرے

وہیں عبیر کے آفس کے کیبنٹ سے مطلوبہ
آئٹمنٹ نکال لاتی اپنا سر سے ڈھلکا آنچل سنبھالنے
میں ہلکان ہوتی تب تھم گئی جب خضر نے اسکا
سرکتا دوپٹہ پکڑ کر اسکے سر پر کروایا۔

"اٹس اوکے۔میں بھی جلدی میں تھا۔بائے دا وے
آپکے ٹھنڈے ہاتھ کافی سکون دے چکے ہیں۔اس
میٹھی سی لڑکی کا نام جان سکتا ہوں؟"

خضر صاحب تو مناہل کے حسن کے آگے ہی ڈھیر
تھے،عبیر کو ورغلانے آیا ہے یہ تو بھول ہی چکا تھا۔

ایک اجنبی سے ایسے الفاظ سن کر وہ سراسر ڈر گئی۔

"ی--یہ لیں۔آپ خود لگا لیں۔لیکن مجھ سے ایسے بات نہیں کریں۔"

مناہل ڈر کر اٹھتی دروازے کی طرف بڑھی جب وہ آئنٹمنٹ میز پر اچھالے اٹھ کر پیچھے ہی لپکا۔

"کھا تھوڑی جاوں گا کپ کیک؟"

خضر کا بہکا انداز مناہل کی ٹانگیں کپکپا گیا۔

"ک--کپ کیک کون؟"

مناہل باقاعدہ سہم کر ہکلائی۔

"تم اور کون--آئی لوو کپ کیکس--تم بھی ویسی ہی ہو۔ٹھنڈی میٹھی اور کریمی۔بتاو کون ہو۔کہاں سے

اس میلے کچیلے گاؤں میں آگئی۔ تم پری ہو

ناں۔۔۔۔"

خضر کی باتیں مناہل کا دماغ شارٹ کر گئیں تبھی تو

بے اختیار ہاتھ اٹھ گیا، خضر نے اپنی پیاری گال پر

ڈائریکٹ چانٹے کی امید تو بلکل نہ کی تھی۔

"منحوس کمینے!پتا نہیں گاؤں میں بھنگی اور نشئی

کہاں سے آگئے اتنے۔دوبارہ مجھے گندی نظر سے دیکھا

بھی تو گرم سوپ والے دیگچے میں منہ ڈبو دوں گی پھر

کھاتے رہنا گرما گرم غوطے۔۔۔۔جاہل بہکا

میراثی۔۔۔۔"

www.zubnovelsone.com

مناہل نے دھکیل کر پرے کیا اور راستے میں گرا باول اٹھاتی بنا پیچھے مڑے بھاگ گئی جبکہ میراثی پر خضر نے وہیں وال مرر میں اپنی حسین صورت دیکھی۔

"توبہ توبہ اندھی کہیں کی۔۔۔۔پر یار اسکے ہاتھوں کا ٹچ۔۔۔۔مر مرجاوں۔۔۔۔۔مٹ جاواں۔۔۔۔شرم کر خضر رمضان ہے۔۔۔۔اوہ تیری خیر۔۔۔جس کام سے آیا تھا وہ تو بیچ میں رہ گیا۔۔۔۔۔چل کر زرا آگ بھڑکاوں جو میرا فیورٹ کام۔اس پھلجھڑی کو بعد میں دیکھوں گا۔۔۔"

www.urdunovelsone.com

خضر نے اپنے جلے ہاتھ پر پھونک مارتے فورا سے زہریلی مسکراہٹ دیتے آفس سے قدم نکالے اور اب خضر کے دوسرے گال کے سیکے جانے کا بھی وقت آگیا تھا اور وہ کارنامہ یقینا خضر کی بکواس سننے کے بعد عبیر چوہدری سرانجام دینے والی تھی۔لگ یہی رہا تھا ایک بار پھر اکھاڑے سے باہر اکھاڑہ جمنے والا ہے۔

..____..

"کیا بکواس ہے یہ؟"

اپنے گلابی گال کے باوجود خضر آگ کا دریا عبور کرنے پر راضی آگیا تھا عبیر کی زمینوں میں اسے آخون کے خلاف کرنے، پہلے تو عبیر کو خوامخواہ ہی خضر کی شکل دیکھے تپ چڑھئ۔

"ہاں ناں ہٹلر۔وہ تم سے کوئی سچا کھرا پیار ویار نہیں کرتا۔وہ دراصل آیا ہی انتقام کے لیے تھا کے اسکے یار کو بے عزت کرنے کی آخر کس مائی کی لالنی میں جرت ہے۔یہاں آکر عورت ذات کے سبب وقتی عشق کے خمار کے سبب زرا دب گیا ورنہ تمہاری چینخیں نکلواتا شیر"

کچھ ہی فاصلے پر درخت کے پیچھے چھپے آخون کی نظر صرف عبیر پر جمی تھی، عبیر کے چہرے پر ناگواری ابھری،دل چاہا خضر کی گردن ہی مڑور دے۔

"تم دونوں میرے ہاتھوں مر مت جانا۔اور تم بے عزت ہونے کے لیے اتنے اتاولے کیوں رہتے ہو؟مناہل سے جھانپڑ کھانے کے بعد بھی تمہارے اندر کے کیڑے شفا یاب نہ ہوئے؟"

مناہل نے پہلے ہی عبیر کو آکر شکائیت لگائی اور جب خلیہ بتایا کے ایک کان میں کوکا ہے تب تو

عبیر کے لیے شک کی گنجائش نہ رہی کے یہ کوکے والی ایک ہی ہستی ہے اس وقت احمد نگر میں۔

"مناہل۔۔۔۔اسکا نام مناہل ہے۔۔۔ہائے کتنا رومانوی نام ہے۔ہٹلر۔۔اسکا نمبر مجھے بھی دے دو ناں۔تمہارا پرانا کلاس فیلو ہوں دعا دوں گا"

آخون جو درخت کے عقب میں دبکا تھا،اپنا سر تنے سے آرام سے مارنے لگا کے کیسی نیش چیز یار کے نام پر پال رکھی ہے جسے اپنا ہی سواد یاد رہتا ہے۔۔

"یہ لو۔۔۔نمبر کے ساتھ اسکے گھر کا پتہ بھی"

عبیر نے بہت نرمی سے بچارے کی گال سیکی جو سراسر اسکے کلاس فیلو رہ کر سالوں بے عزت ہونے کا لحاظ کیا تھا۔

"کیسی وحشی لڑکیاں ہیں اس گاوں کی۔بات بعد میں کرتی ہیں چانٹا پہلے ٹھوکتی ہیں۔"

خضر نے اپنی دونوں گالوں کو مسلتے شکوہ کیا، عبیر جانے کس قدر ضبط کر رہی تھی کے چہرہ لال بھبھوکہ ہو رہا تھا۔

"اور کوئی بکواس رہتی ہے یا سارا زہر اگل لیا؟"

عبیر نے کڑے تیور کے سنگ استفسار کیا۔

"رہتی ہے پیاری۔آخون تمہارا خون پی جائے گا۔یار جس بندے کے نام میں ہی خون ہو وہ کیسے کسی لڑکی کو ہضم ہوگا؟تمہیں سچ بتاتا ہوں وہ تمہیں خوار کرے گا۔یار اسکی تو شہر کی ہر گلی میں گرل فرینڈ ہے۔کیسے آدمی سے شادی کرنے چلی ہو۔ مجھ سے کر لو۔ دیکھو میں بہت وفادار بن جاوں گا تمہارا۔۔۔تمہارے اس پلو سے لٹک جاوں گا"

آخون نے جب یہ سب سنا دل یہی کیا ادھر سے ہی اس جنم جلے کو بمب مار کر اوپر پہنچائے جو ورغلانے کے بجائے اس لڑکی کا دل خراب کرنے پر لگا تھا۔

"کتنا مزہ آئے جب عبیر تجھے اٹھا کر ایسا پھینکے کے تجھے ہوش گاوں کے باہر آئے---کمینی شے۔اپنا سارا گند مجھ پر تھوپ رہا ہے--"

آخون کے صبر کا شیزارہ بکھر رہا تھا۔

"ایک ہی تھالی کے چٹے بٹے ہو دونوں۔

اپنے اس دوست کو بتا دینا اور تم بھی سن لو کے اسے اور تمہیں کوئی لڑکی زیادہ برداشت نہیں کر سکتی تبھی ہر روز گرل فرینڈ بنانی پڑتی ہوگی،پرانی ایک دن بعد منہ جو نہیں لگاتیٔ۔دو دن کا خمار ہے دیکھنا کیسے اترے گا۔عشق کا بھوت سر سے اترتے لمحہ لگتا

ہے۔اور تم سے شادی کرنے سے پہلے میں خود کو زہر نہ دے دوں۔اب دفع ہو جاو ورنہ------"

عبیر پھٹ ہی تو پڑی،آخون کا دل سو ٹکڑے کر گئی وہ ظالم جبکہ خضر کا دل چاہا لڈی کا ایک سٹیپ مارے۔

"ویٹ ویٹ---کیا تم آخون کے خلاف ہو گئی ہو؟۔ہائے اتنی جلدی؟"

خضر کو صدمہ گھیر گیا۔

"میں اسکے حق میں تھی ہی کب---نکلو یہاں سے اور دوبارہ ادھر نظر آئے تو تمہیں گنجا کر دوں گی۔لفنگا انسان---"

عبیر نے گنے کے خالی سوکھی چھلکوں کا جھاڑو سا بنا کر خضر کی ٹانگوں پر مارا جس پر خضر ہنستا ہوا دم دبائے بھاگا جبکہ ٹھیک آخون کے پاس رکے خضر نے ناچنا ہی تو شروع کر دیا۔

بنا ڈھول کے خضر ایسا ناچا کے آس پاس کے لوگ بھی رک کر اس عجیب کرکیلی نما ڈانسر کو دیکھے حیرت کدوں میں اتر گئے۔

"ہو جمالو --لڈی پاو--ہو جمالو---

اور میرے یار دا دل ہویا خون---

جدھا ناں اے سرّو آخون----"

خضر کا ڈانس بھی میان سے نکلی تلوار تھا جس نے اب واپس ہونے کا نام نہ لینا تھا،آخون نے اک نظر کسانوں کے جھرمٹ میں کھڑی عبیر پر ڈالی جو آخون کے آگے پیچھے ناگن ڈانس کر کے گھومتے خضر کو عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

"یہ کیسے ناگن پالی ہوئی ہے اس نے دوست کے نام پر---اور یہ تھپڑ کھا کر اتنا گندا ناچ کیوں رہا

ہے۔اور یہ مجھے گھور کیوں رہا ہے آخون جیسے خون پی لے گا۔یا اللہ یہ میں کن نمونوں میں پھنس گئی ہوں"

عبیر کا اس وقت تو دماغ پھٹ رہا تھا تبھی وہاں سے چلی گئی جبکہ ایک جھانپر اس بے قابو چیز کو آخون نے مارا۔

"زلیل۔۔تجھے ورغلانے کو کہا تھا یا جنم جنم کے بدلے لینے کو۔تیری وجہ سے میری بھی کتوں والی ہوئی ہے۔تجھے نہیں چھوڑنا اب میں نے زہریلے انسان۔۔رک خبیث۔۔۔۔تو دنیا پر آیا ہی کیوں تھا"

آخون نے پیچھے ہی دوڑ لگائی تھی پر خضر کو سب آتا تھا سوائے شرم کے، بھلے خود ناکام ہوا ہو پر بازی اس طرز سے جیت گیا تھا کے کامیابی اس دلہا راجہ کو بھی نصیب نہ ہوئی تھی۔

خیر اس دن تو یہ معاملہ رفع دفع ہوا پر اگلے دن جب عبیر کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو وہ خود آخون سے ملنے حویلی گئی تو پتا چلا مہر اور ہشام صاحب کو نکاح کی تیاریوں کے لیے وہ واپس چھوڑنے گیا ہے، خضر بھی ساتھ ہی نکل لیا کیونکہ یہاں رہتا تو آخون کے ہاتھوں کبھی بھی مر جاتا۔

www.zubinovelsname.com

عبیر بھی اپنے کام چلی گئی۔۔شام میں وہ پھر حویلی گئی تو وہ واش روم سے ہی نہ نکلا،یہی نہیں نکاح کی اس بیچ تیاریاں زور و شور سے شروع تھیں پر عبیر کو بے چینی نے گھیر رکھا تھا۔

اگلے دن وہ سکول آخون کی کلاس میں گئی تو وہ جان بوجھ کر منہ پھیرے پاس سے گزر گیا،یہی پورا ہفتہ ہوا کے آخون نے عبیر سے مکمل گریز برتا،ان آٹھ نو دنوں میں وہ ایک دو بار بڑی حویلی افطاری پر بھی آیا پر عبیر کو خود سے بات کرنے کا موقع تب بھی نہ دیا۔

www.urdunovelsame.com

اور یونہی کرتے کرتے نکاح کا دن پہنچ آیا، خیر سے آخری عشرہ شروع تھا اور نکاح کے لیے جمعہ الوداع کا دن مقرر ہوا وہ بھی عشاء کے وقت دونوں نکاح رکھے گئے مگر عبیر اس سب سے پہلے آخون سے بات کرنا چاہتی تھی کے آخر وہ ایک ہفتے سے اس سے کیوں ناراض ہے۔

خضر، مہر اور ہشام بھی صبح ہی واپس آچکے تھے اور اب دونوں حویلیوں میں رات کی اس مبارک تقریب کے لیے ہلچل مچی تھی۔

..______________..

سجل نے نکاح کے لیے گجرے ،جیولری، اور بہت سی چیزیں فرمائش کر کے ساحل سے منگوائی تھیں اور وہ بچارا افطاری زرا سی کر کے گیا گھنٹے بعد ماہرانی کی ہر مطلوبہ چیز ڈھونڈ کر خرید کر لایا تو سخت اکتایا ہوا تھا، سجل اپنے اور بوا والے روم میں ہی تھی جب ساحل نے ناک کرتے ہی اندر قدم رکھتے وہ تمام چیزیں اپنی حسینہ کو تھمائیں جسے اس نے خوشی خوشی فورا تھام لیا۔

"ان سب چیزوں کا کیا کرو گی؟قربانی کا بکرا نہیں۔۔میری منکوحہ بننے والی ہو"

ساحل نے سجل کے فورا سے تمام چیزیں چیک کرنے پر برا سا منہ بنائے پوچھا۔

"آپکے لیے مشکل والا سجوں گی ناں"

آنکھیں اوپر کو اٹھائے پٹپٹاتے ہوئے نئی اصطلاح ایجاد کرے وہ ساحل کا بھیجا الٹا ہی تو گئی تھی۔

"یہ مشکل والا سجنا کیا ہوتا ہے"

ساحل کا سوال سراسر نا سمجھی کے جذبات سے مالا مال تھا۔

"وہی کے مجھے دیکھتے ہی آپ سے کچھ بھی ہینڈل کرنا مشکل ہو جائے۔۔۔۔ویسا۔۔"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

شرماتے ہوئے موتیے کے گجرے نکال کر سجل نے انکی خوشبو سونگتے بتایا،پل بھر میں ساحل کی آنکھوں میں خمار ٹپکا۔

"تم چاہتی ہو ساحل شمشیر بدنام ہو جائے---"

ساحل کے سوال پر وہ دم سادھ گئی پھر حیرت سے آنکھیں پھیلائے تکنے لگی۔

"ہیں وہ کیسے؟"

فورا اپنی الجھن کو سلجھانے کو پوچھا۔

"میرا بہکنا دنیا دیکھ بیٹھے گی---جو میں نہیں چاہتا"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

ساحل کے لہجے کی بے خودی پر سجل نے پلکیں جھکائیں۔

''آپ بھی ناں ساحل۔شیطان قید ہے تو آپکو کون بہکائے گا۔''

سجل نے اپنے وائیٹ ڈریس کے ساتھ ہر چیز میچ کرتے سرگوشی کی تو ساحل وہیں اسکے ساتھ ہی میٹرس پر بیٹھا،اسکے کندھے کے سجل کے کندھے سے مس ہونے نے اس لڑکی گال پر اک سرخی سمیٹ لائی۔

"تم کس مرض کی دعا ہو۔ویسے ایک ویک بعد میری شہر میں پریزنٹیشن ہے۔تمہارے بھی پیپرز ہیں۔ساتھ چلیں؟گھوم بھی لیں گے"

ساحل کی آفر سنے وہ سب چھوڑے اسکے روبرو ہوئی۔

"آ سچی۔پر ہم وہاں رہیں گے کہاں؟"

سجل کی خوشی ماند پڑی۔

"ماموں مجھے اور تمہیں اسلامہ آباد میں گھر لے کر دے رہے ہیں۔تمہیں پتا ہے عید کے بعد میرے فائنل ٹرمز ہیں۔پھر پریکٹیکل ورک۔پریزنٹیشن۔۔۔ ٹرینگ کورسیز۔۔تو تم میرے ساتھ کم ازکم پیپرز کے

دوران رہ سکتی ہو۔ایک ساتھ تھوڑا سپیشل ٹائم گزار لیں گے۔کیا خیال ہے حسینہ"

ساحل کے ساتھ سپیشل ٹائم گزارنے پر سجل کو خوامخواہ کی شرم آئی۔

"ہم اکیلے ہوں گے تو کتنا مزہ آئے گا،میں پورے گھر میں بنا دوپٹے کے دندناوں گی۔۔۔اف۔۔روز پیزا برگر اور ایک درجن گلاب جامن کھایا کروں گی۔اور پلیز سبزیاں میں نے چھونی بھی نہیں ہیں،اور فری ٹائم میں ریلز اور موویز دیکھوں گی۔۔۔۔ہائے کتنے عیش ہوں گے۔ویسے کیا سارے کام آپ کر لیں

www.Urdunovelszone.com

گے ساحل میرے سمیت۔میں کچھ بھی نہیں کروں گی بتا رہی ہوں۔۔۔صرف موج مارنے کے علاوہ"

سجل کو اکیلے رہنے پر تو اعتراض نہ تھا پر کاموں کا سوچ کر چھوٹی سی موت آئی اوپر سے اس لڑکی کی گنوائی لسٹ میں بچارے ساحل کا دور دور گزر نہ پائے ساحل نے اپنا سر پیٹ لیا۔

"کیسی نان رومنٹک مخلوق ملی ہے۔تم یہیں ٹھیک ہو۔بس اتنا احسان کر دے کے مجھے نکاح میں قبول کر لینا بنا میلوڈی ڈرامے کے"

www.zubinovelsone.com

ساحل نے اپنے ارمانوں پر دو حرف بھیجے اور باقاعدہ ہاتھ باندھے اٹھ کر باہر چلا گیا۔

"ہیں۔اب کیا کر دیا ہے مجھ معصوم نے۔سڑو کہیں کے۔میری عیاشی کی باتیں ہضم نہیں ہوئیں۔ہنہ۔۔۔"

سجل نے منہ بسورتے خود کلامی کی اور واپس اپنے نکاح کی تمام چیزوں کو اٹھائے ریڈی ہونے بڑھ گئی۔

کچھ ہی دیر میں نکاح خواں آنے والے تھے۔

..________________________..

"ارے یار یہ کیا عجوبہ بنا دیا آپ نے مجھے۔اتنی ڈراک لپ سٹک۔بوا یہ کونسا بدلا لیا مجھ سے آپ نے؟"

عبیر کا ڈریس سنپل سی گرین اور سلور تھا مگر بوا نے اسکے ناصرف بال بہت خوبصورت بنائے ساتھ بہت ہی پیارا پارٹی میک آپ بھی کیا،پہلے تو وہ فون پر اہم کام میں بزی تھی تبھی دیکھ نہ سکی پر جیسے ہی نظر پڑی،اپنے آپ کو یکسر بدل جاتا دیکھے دہل ہی تو اٹھی۔

www.urdunovelsome.com

"منتوں مرادوں سے تو تیری زندگی میں یہ دن آیا میرا بچہ۔ خبردار۔لپ سٹک زرا بھی ہلکی نہیں ہوگی۔ میں ماروں گی۔آگے ہی سب سے سوبر شیڈ لگایا ہے"

تنویر بوا کے آگے ہٹلر صاحبہ کی کم ہی چلتی تھی، عبیر نے ساحل سے آخون کا نمبر تو ہفتے پہلے ہی لے لیا تھا پر اب تک ہمت نہ ہوئی تھی کے ایک میسج بھی کرتی۔

ویسے بھی اسے لگ رہا تھا کے وہ آخون کا کافی دل دکھا چکی ہے تو پہل کرنا مشکل تھا۔

"بوا۔جب تک نکاح خواں آتے ہیں مجھے آخون سے پانچ منٹ بات کرنی ہے۔کیا آپ اسے یہاں بلا لائیں گی۔۔یا مجھے جانے دیں۔ایک ہفتے سے بھاگ رہا ہے وہ۔اگر وہ نکاح میں انٹرسٹ نہیں رکھتا تو نہیں کرتے یہ تماشا۔ویسے بھی یہ بہت بورنگ ہے یار"

بوا تحمل سے عبیر کو سننے کے بعد آخر تک دھیما دھیما مسکرائیں۔

"کیا بنے گا تیرا پتر۔زندگی کا سب سے سوہنا ناطہ تجھے بورنگ لگ رہا ہے۔تجھے منڈا ہونا چاہیے تھا کم ازکم تھوڑے جذبات اور ٹھرک تو ہوتا تیرے اندر"

www.zubinovelszone.com

تنویر بوا کی بات پر عبیر نے انھیں بھی گھوری

نوازی۔

"بوا"

وہ سخت برہمی سے ممنائی تو وہ منہ پر دوپٹہ رکھے

ہنس کر بچاری کو اور چڑا گئیں۔

"اچھا یہ میری چادر لپیٹ لے اور جا مل آ پر تجھے رب

دا واسطہ پتر رشتہ توڑ مت آئیں۔"

بوا نے اپنی چادر عبیر کو اچھے سے اوڑھاتے تمہید

باندھی جس پر عبیر گہرا سانس بھرتی روم سے نکلی، ہر

طرف چہل پہل تھی۔احمد نگر کے کافی گھروں کو نکاح کی تقریب پر مدعو کیا گیا تھا۔

عبیر سب کی نظروں سے بچ بچاتی بیک یارڈ کی طرف بڑھی تو پیروں میں ہوتی چبھن پر احساس ہوا کے باولوں کی طرح ننگے پیر ہی نکل آئی۔

"اف عبیر۔"

اس سے پہلے وہ جوتے پہننے واپس بڑی حویلی جاتی،بازو پر ہوتی پکڑ پر لہرا کر آخون سے ٹکرائی،اک لمحہ دھڑکنیں منتشر ہوئیں پر فورا خود کو سنبھالے دور ہٹی

www.zubinovelsone.com

جو وائیٹ کرتے پاجامے میں اس قدر پرکشش لگ رہا تھا کے عبیر کی سٹی ہی گم گئی۔

سر جھٹکنا وہ آدمی مشکل کر گیا،اس سے پہلے آخون ناراضگی کے سنگ پاس سے گزرتا، عبیر نے اسکی کلائی پکڑتے روک ہی لیا،اس ہمت کے لیے اس لڑکی کو ہفتہ لگ گیا۔

آخون نے اک سپاٹ نظر اسکے ہاتھ پر ڈالی جو آنکھوں تک آتے نرم پڑ گئی۔

"کیوں بھاگ رہے ہیں مجھ سے؟اور اگر بھاگنا ہی ہے تو یہ نکاح کیوں ہو رہا ہے---یہ بلکل غلط ہے"

وہ سنبھل کر دور ہٹتے شکوہ کر رہی تھی جو عبیر کے چادر میں چھپے ہونے کے سبب بھی اسکے حسن کی آنچ سہہ کر بڑے جبر کا شکار محسوس ہوا۔

"ہاں۔تمہارا میرے بارے میں ہر خیال ہی تو غلط ہے عبیر۔"

وہ اب تک غصے میں تھا۔

"دیکھیں میں لڑنے نہیں آئی۔آپکی ناراضگی کی وجہ جاننے آئی ہوں۔ویسے تو یہ بلکل اہم نہیں ہے لیکن تھوڑا کنسرن فیل ہوا تو آ گئی۔خود سے ناراض اور

اکتائے انسان سے میں آخر نکاح کیوں کروں؟ مجھ پر میری فیملی کا بہت پریشر ہے ورنہ"

وہ اپنی بات سمجھانے میں ناکام تھی تبھی آخون کا غصہ اور بڑھا،اپنی کلائی چھڑوائے وہ بیرونی یارڈ کی طرف بنی سیڑھاں چڑھ کر کمرے میں گھسا،عبیر نے حیرت سے اس آدمی کی حرکت دیکھی اور پیچھے ہی سیڑھاں پھلانگے ٹیرس سے کمرے میں گھسی جہاں وہ ٹاول نکال کر نہانے گھسنے والا تھا۔

"آخون"

وہ اسے عقب سے پکاری تو جناب پلٹ کر ایسا سرد گھورے کے عبیر کو حلق تر کرنا پڑا۔

"بعد میں نہالیے گا۔مجھے جواب دیں۔ک۔۔کیوں۔۔۔"

وہ بات مکمل نہ کر پائی کیونکہ وہ اسکے قریب آ کر رک چکا تھا جس سبب عبیر کی زبان رک گئی۔

"سیدھے سے کہو میری ناراضگی جان پر بن رہی ہے۔سب سامنے ہے پھر بھی یہی کہو گی کے میں اہم نہیں ہوں۔تم جیسی خود سر لڑکی کیسے مجبور ہو گئی نکاح کے لیے۔نہیں عبیر۔۔۔یہ مجبوری نہیں

www.zubinovelszone.com

ہے۔اگر تم نہ چاہتی کسی میں جرت نہ ہوتی کے آج

کا یہ دن آتا۔"

وہ عبیر کو آئینہ دیکھاتے اسے تکلیف بھی دے گیا

تھا،وہ اجنبیوں کی طرح بولتا عبیر کو زرا اچھا نہ لگا۔

"ک۔۔کہنا کیا چاہتے ہیں آپ؟"

عبیر نے آج تمیز کا تسلسل ٹوٹنے نہ دیا۔

وہ اذیت سے مسکرایا،اسکی مسکراہٹ میں غیر اہم

ہونے کا شکوہ رچا ہوا تھا۔

"وہی جو تم سن نہیں سکو گی۔میں نے تو صرف ٹارچر

کہا تھا لیکن تم نے کیا کہا اس دن خضر سے کے

آخون جیسے آدمی کو کوئی لڑکی برداشت نہیں کرے گی۔اور یہ کے دو دن کا خمار چڑھا ہے مجھے-----اتر جائے گا عشق کا بھوت---ہنہ---مجھے تو چڑئیل چمگٹی ہے جس نے ایک دم سارا خون پی لیا۔ تم جانتی ہو اس دن میں نے سینہ تان کر سب کے سامنے کہا تھا کے جاو خضر اسے ورغلا لو۔وہ میری ہوئی تو تمہاری باتوں میں نہیں آئے گی"

آخون کی بات عبیر نے کاٹی۔

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS ROM'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zukinovelszone.com

"تو کب آئی میں اسکی باتوں میں۔ تم اگر وہیں تھے تو پتا ہوگا اس کی کیسی عزت کی تھی۔اور غصے میں تب تم دونوں دوستوں کو سنائی تھی"

عبیر کو بھی غصہ چڑھا اس آدمی کے خوامخواہ محبوبہ کی طرح ہفتے سے روٹھا ہونے پر۔

"اتنا بتا ہے بس مجھے بہت غلط باتیں کہی تھیں ناں۔ ہرٹ ہوا مجھے"

آخون کے نرم پڑنے پر عبیر نے بہت مشکل سے اپنی مسکراہٹ چھپانے کو چہرہ پھیرا۔

www.zubinovelsene.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"کچھ غلط بھی نہیں کہا تھا۔میں آپکے لیے کچھ فیل نہیں کرتی تو غصے میں کہہ دیا"

عبیر کے اب بھی انکار پر آخون نے گہرا سانس بھرتے رخ ہی موڑا جس پر عبیر نے اداسی کے سنگ اسکی چوڑی پشت پر آنکھیں جمائیں۔

"ابھی بھی یہ ڈھیٹ کہہ رہی ہے کے فیل نہیں کرتی کچھ۔۔۔ہفتے سے میری یاد میں بولایا بولایا کون پھر رہا تھا۔مجھ سے ملنے کی بار بار کوشش کون کر رہا تھا۔"

آخون نے بپھر کر واپس پلٹتے بچاری کو ڈرا دیا۔

"وہ تو میں اس لیے ملنے اور بات کرنے کی کوشش کر رہی تھی تاکہ کہہ سکوں کے ہم اپنی اپنی فیملی کو سمجھا سکیں کے ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ نہیں رہنا"

عبیر نے سلگا کر ہی بچارے کو مارنے کی قسم کھائی تھیء۔

"اوکے اگر تم واقعی کچھ نہیں فیل کرتی تو نکاح سے انکار کر دینا"

آخون نے اپنے تیئں عبیر پر دھماکہ کیا۔

www.urdunovelszone.com

"میں نہیں کر سکتی انکار۔میری فیملی اس بے عزتی کے لائق نہیں ہے"

وہ بنا آواز توڑے بولی۔

"میں کر دوں؟"

آخون کی آنکھوں کے گوشے عتاب سے لال تھے پر لہجہ بہت دوستانہ تبھی تو عبیر کو اس سے ڈر محسوس ہوا۔

"ن۔۔نہیں۔مہر آنٹی کا دل ٹوٹ جائے گا۔وہ بہت سوئیٹ سی ہیں"

www.zubnovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر نے نظریں سی چرائیں،آخون کے جلتے دل پر گویا پھوار سی پڑی۔

"چلی جاو اس سے پہلے واقعی کسی دیوار میں چنوا دوں تمہیں"

آخون کا پارہ ہائی سٹیج تک چڑھا۔

"مجھے لگ رہا ہے میں نے آپکو بری طرح ناراض کر دیا ہے"

عبیر نے معصومیت سے پوچھا جس بندے کو سر تا پیر آگ لگانے والی بھئ وہی تھی۔

"عبیر صاحبہ۔دماغ کا کچرا کرنا کوئی آپ سے سیکھے۔

کچھ دیر کے لیے ناراضگی ہٹا رہا ہوں۔دلہن ہو ناں۔۔ عیش کرو۔لیکن ہم یہیں سے شروع کریں گے"

آخون نے تنبیہی انداز میں دھمکاتے عبیر کی تیاری پر گہری نگاہ سرکائی پر اسکے پیروں کو دیکھے اک لمحہ ٹھٹکا۔

"کیا آخون جبرائیل"

عبیر کو واقعی سمجھ نہ آئی۔

"ایک دوسرے کی جان لینا۔۔

Look at you addictive thing..

تمھاری جان سراسر خطرے میں ہے لیڈی آخون"

www.zubinovelsarena.com

عبیر کو لگا زمین سی کانپی ہے پر درحقیت اس آدمی کے الفاظ اور نظروں کی حدت نے اس کا دل مرکز سے ہلایا تھا۔

"I am not lady Akhoon....

دیکھیے گا اب نکاح سے عین وقت پر ناں کروں گی۔

سبکی انسلٹ کروا دوں گی پر آپکو خوش فہمی میں مبتلا ہونے نہیں دوں گی کے آپکے لیے کچھ فیل کرتی ہوں"

عبیر نے ڈرے ڈرے لڑنے کے انداز میں دھمکایا۔

www.zubnovelszone.com
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"واو کتنی فکر ہے تمہیں میری۔اگر کر سکتی ہو تو کر کے دیکھانا انکار۔میں بھی دیکھتا ہوں کے تم کتنا جھوٹ بول سکتی ہو۔لیکن انکار کر کے تیار رہنا خضر کے لیے۔اسے زبان جو دی تھی میں نے کے میری نہ نکلی تو تمہاری ہوگی وہ لڑکی۔۔"

عبیر کی آنکھوں میں اس آدمی کے آخری جملے پر نمی اتری تبھی تو آگے بڑھ کر تھپڑ کے لیے ہاتھ تک اٹھایا پر نہ مار سکی لیکن پھر بھی تکلیف اس نے آخون تک ارسال کر دی۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"رک کیوں گئی۔لال کر دو میرا منہ بھی۔۔۔۔اگر تم نے انکار کیا تو اصولا میری نہیں رہو گی۔پھر مجھے کیا پرواہ کے کس کی ہو گی۔۔۔۔تم سے یہ حق کوئی نہیں چھینے گا۔تمہیں جس کے ساتھ رہنا ہے کچھ دیر تک خود چن لینا۔"

عبیر نے ہاتھ مٹھی کی صورت کستے پیچھے کیا۔

"میرا انکار سہہ لیں گے؟"

عبیر نے سفاکیت سے سوال کیا۔

"اب کچھ نہیں بتاوں گا تمہیں۔بڑی سیانی ہو خود فیل کرو کے تمہارے انکار کے بعد میری حالت کیا

ہوگی۔۔۔۔ جاو یہاں سے ایک نامحرم کے ساتھ پرسنل ٹاک سے پرہیز برتو شاباش"

وہ روٹھ کر اسے بھی پریشان کرتا نہانے گھسا اور عبیر کا دل خوامخواہ بھرنے لگا۔

"کیسا بندہ ہے۔ساری زندگی اسے مناتی ہی رہوں گی کیا۔۔۔۔ اف یہ ڈیلش اچھے سے جانتا ہے میں ناں نہیں کر سکتی تبھی زہریلے لاڈ جھاڑ کر گیا ہے۔ٹھیک ہے آخون۔۔ میں نکاح ضرور کروں گی پر اس ہفتے کے بدلے پورے دو ہفتے تمہیں منہ نہیں لگاوں گی۔اب آکر منانا خود۔۔"

www.zubinovelszone.com

غصے سے وہ پلٹی ہی کے صوفے کے کنارے پڑے ٹوٹے گلاس کا کانچ عبیر کے پیر میں بری طرح کھب گیا،اسکی ہلکی سی چیخ پر آخون جس نے ابھی قیمص ہی اتاری تھی ،فورق قیمص پہنتا بنا گریبان کے بٹن بند کرے ہی باہر نکل آیا۔

عبیر زمین پر بیٹھی اپنے لہولہان پیر کو دبا ہی رہی تھی جب وہ سائیڈ ٹیبل سے ٹشو کھینچتا اسکے پاس ہی دو زانو بیٹھے اسکے ہاتھ کو پکڑ کر ہٹائے وہ ٹشو کا گولا اسکے پیر کے تلوے تلے ہاتھ پر رکھے دبا گیا،عبیر نے بے ارادہ نظر اٹھائی تو آخون سے جا ملی۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"میری زندگی میں نخرے دیکھا کر آنے کی سزا ملی

ہے تمہیں۔اب ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔بہانہ مل گیا

ہے نکاح سے انکار کا؟ ہے ناں"۔

وہ اب بھی سخت روٹھا تھا لیکن عبیر کی ساری خفگی

اسکے روٹھنے نے مٹا دی۔

"اقرار کا جواز مل گیا ہے۔۔۔۔ابھی صرف پیر زخمی

ہوا ہے تو سہہ لیا دل بڑا کر کے۔دل زخمی کرو گے تو

نہیں برداشت کروں گی"

وہ اسکے لب و لہجے سے اقرار کی خوشبو محسوس کیے خود بھی زرا منہ سیدھا کر گیا ورنہ لگ رہا تھا ابھی برس پڑے گا۔

"اور ہاں۔جو ہمارے ہوتے ہیں انھیں بانٹا نہیں کرتے۔صرف یہی کہتے ہیں کے وہ ہمارے ہیں۔کسی صورے کسی کو نہیں دیں گے۔ٹارچر کے بعد مجھے تمہاری اس بات نے ہرٹ کیا ہے۔"

وہ اسے شرمندہ نہیں کرنا چاہتی تھی بس اپنے دل کی بات کہنا مقصد تھا۔

"آئی ایم سوری۔میں نے مان کرنے میں کچھ اجلت کر دی تھی۔"

وہ اب بھی شکوہ کرنے سے باز نہ آیا۔

"پچھتا رہے ہیں؟"

وہ اسکی آنکھوں کا سوال دیکھے اسکے پیر کے رک جاتے خون پر ٹشو ہٹا کر پلٹ کر دباتا تلخ سا مسکرایا۔

"ڈاکٹر کی طرف چلیں؟پیر-----"

وہ بات بدل گیا تو عبیر نے اسکی تھوڑی پکڑ کر چہرہ اپنے روبرو کیا۔

"پچھتا رہے ہیں آپ؟"

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

وہ اپنے سوال پر ڈٹی تھی۔

"نامحرم سے پرسنل ٹاک کے ساتھ تم اسے ڈینجرس ساڑچ بھی کر رہی ہو۔کوئی نقصان ہوا تو میں قصور وار نہیں ہوں گا"

وہ اب بھی خفا لگا پر عبیر مسکرا دی۔

"ہمم۔۔دور ہو جاتی ہوں پھر"

عبیر مسکرا کر اٹھنے لگی تو آخون نے سہارہ دیا جس کے بعد وہ فورا دور ہوئی۔پیر میں ہوتا درد قابل برداشت تھا بس چلنے میں اب تھوڑی مشکل تھی۔

"زیادہ دور نہیں"

آخون نے اس کو جاتا دیکھے عقب سے پکارا، عجیب سی خوشی اتری تھی عبیر کے اندر۔

"بائے"

وہ گردن گما کر میٹھی سی نگاہ ڈالے سنبھل کر کمرے سے نکل گئی جبکہ آخون کا بس چلتا تو اسے دیکھتے ہی عمر گزار دیتا، وہ آخون کے کمرے میں خوشبو پھیلا گئی تھی، آخون نے اپنے ہاتھ میں پکڑے سرخ ٹشوز کو دیکھتے زخمی سمائیل پاس کی۔

"آدھا خون جلا گئی ہے اور آدھا بہا گئی ہے۔ پاگل اب مجھے ہی حق پانے کے بعد اسکا تھوڑا خون بڑھانا

ہوگا۔ کہیں بلڈ کی کمی پر اوپر ہی نہ ٹکٹ کٹوا لے۔میرے ارمانوں کی دشمن۔۔۔"

آخون نے خود کلامی کی اور ٹشوز ڈسٹ بن میں تھرو کرے خود بھی فریش ہونے بڑھ گیا۔

..________________________________..

فائلی نو بجے تک بڑی حویلی کے لان میں ہی خوبصورت سجاوٹ کے سنگ دونوں نکاح ہوئے،مبارک باد کا سلسلہ شروع تھا جبکہ خضر کی نظر اب سجل اور عبیر پر دکھی ہو کر گڑھی

تھی،بچارے کے دل کے ارمان آنسووں کے سیلابی
ریلے میں جو بہہ گئے تھے۔

"یہ دو حسینائیں تو میرے ہاتھ سے گئیں۔اب کوئی
تیسری ڈھونڈ خضر۔ارے میری کپ کیک بھی آئی
ہے"

خضر کی عقابی نظر فائلی مناہل پر جا جمی تو مایوسی
نے لمحے میں نئے نویلے خمار کی صورت اختیار کی جو
بابا کے فون سے دونوں کپلز کی پکچرز بنا رہی تھی اور
آج بھی پیاری اچھوتی اور خضر جیسے کی آنکھوں کے
آرام کا بھرپور بندوبست کرتی نظر آرہی تھی۔

سجل اور عبیر دونوں ہی بہت پیاری لگ رہی تھیں اور دونوں کے دلہے بلیک شلوار سوٹ پر ویس کوٹ جمائے ان دونوں سے زیادہ پیارے اور نکھرے لگ رہے تھے کیونکہ سب کے چہروں پر اضافی خمار اور سرور براجمان تھا اور دل کی خوشی اکثر چہرے کی خوب صورتی پر سبقت لے جاتی ہے۔

"آپکے ہاتھ تھک جائیں گے کپ کیک۔مجھے دیں میں بنا دوں پکچرز"

مناہل نے عقب سے گھنبیر چاہت لٹاتی سرگوشی پر ڈر کر پلٹے خضر کو دیکھتے ہی روکا سانس خارج کیا،اس

تھپڑ کھا چکے شخص کو دیکھتے ہی پلوں میں مناہل کے فیشل ایکسپریشن بگھڑے۔

"تم نشئی پھر آگئے۔۔۔میں نے بابا کو بتایا تو ایک ہی مکے سے تمہاری ناک پھوڑ دیں۔چاہتے کیا ہو جونک۔چپک ہی گئے ہو۔تمہیں کس نے میرے پیچھے لگا دیا۔"

مناہل کترا کر دوسری طرف جا کھڑی ہوئی پر خضر نے تو ابا جی سے اس بار بھی بڑی مشکل سے بھو کی ڈیمانڈ پر آنے کی اجازت لی ورنہ وہ عاق کرتے

کرتے رہ گئے لہذا اب جناب رسک لینے کے بارے سوچ بھی نہ سکتے تھے۔

"کپ کیک۔میں تمہیں نشئی لگتا ہوں۔اللہ کو جان نہیں دینی اس قدر غلط بیانی پر دل نہیں کانپا۔اور یہ بتاو میراثی کس خوشی میں کہا تھا۔سب حساب دو پھر تمہارے بابا کا مکا بھی کھالوں گا"

خضر نے جان نہ چھوڑنے کی قسم کھائی تبھی جمیل صاحب نے اپنے بھاری ہاتھ سے خضر کا گریبان پکڑا،وہ جو ابا جی کا مکا کھانے پر تیار تھا،اب تو لگا

www.urdunovelsone.com
S MEHWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.MEHWAMIRZANOVELS.COM

جیسے جان لبوں پر آگئی ہو، مناہل فورا ڈر کر ابا جی کے عقب میں جا دبکی۔

"پہلے مکا کھا لو برخوردار۔۔۔"

اس سے پہلے جمیل صاحب ناراض ہوتے مکا بناتے، آخون سٹیج سے اترتا بروقت دونوں کے بیچ حائل ہو آیا۔

"کیا ہو گیا۔ خضر کیا بے غیرتی کی ہے تو نے اب؟"

آخون نے جمیل صاحب کا غصہ بھانپتے گردن گما کر بتیسی پھیلائے خضر سے پوچھا جو معصومیت سے

www.zubinovelszone.com

کندھے اچکا گیا جیسے اس سے اچھا تو روح زمین پر
دوسرا پیس تھا ہی نہیں،البتہ خضر نے ڈری مناہل
اور بگھڑے جمیل صاحب کو دیکھتے اندازہ تو لگا ہی لیا
تھا۔

"میری بیٹی کو چھیڑ رہا تھا اپکا دوست ماسٹر
جی۔سنبھال لیں اسے ورنہ غیرت میں بنا
بیاہے ضائع ہو جائے گا۔آو مناہل۔۔۔"

جمیل صاحب نے غصے سے شکائیت لگائے آخون کو
جبڑے کسنے پر مجبور کیا اور مناہل کو پیار سے گال
تھپکتے عبیر کے پاس جانے کا کہے خود بھی چلے گئے

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE

پر جاتے جاتے خضر پر اک سرد نظر ڈالنا نہ بھولے تھے۔

"وہ کوئی مکھی ہے جسے میں چھیڑ رہا تھا۔یار۔۔"

آخون نے لقمہ دیتے خضر کی بروقت کچھی دبوچی۔

"کیا چاہتا ہے کمینے۔کیوں شریف لوگوں کو تنگ کر رہا ہے؟"

آخون نے عاجز آتے سوال کیا تو خضر منہ پھلا کر آنکھیں چرا گیا،وہ اب کوئی غنڈا تھوڑی تھا جو شریف لوگوں کے پیچھے پڑا تھا۔

"تو بات مت کر مجھ سے۔میری معشوقہ لے

لی۔میری فیوچر معشوقہ سجل سرے سے چھین لی اور

اب میرا ٹوٹا دل اگر کپ کیک جوڑ رہی ہے تو ادھر

بھی تجھے مسئلہ ہے۔کٹی ہے تجھ سے۔تو نے دل توڑا

ہے۔مجھے بھی بیوی میٹریل بندی چاہیے---میرا بھی

تو چھوٹا سا دل ہے۔جو کوچی کوچی کرنا چاہتا

ہے---پر تجھے کیا۔اب تجھے عبیر کے پیچھے دم

ہلانے سے فرصت ہی کہاں ملے گی کے تو میرا

سوچے۔آنٹی اور انکل کو بھی پیاری بہو مل جائے گی

میرے سہرے کے پھول گل سڑ جائیں گے۔پاپا

آگے ہی زلیل کرتے ہیں۔۔۔۔کیا اتنا برا ہوں میں

ماں؟"

خضر کی جذباتی نوٹنکی پر دلہا راجہ بھینا بھینا

مسکائے،پکڑ کر اس عجوبے کو اپنے سینے بھینچا،جو

بھی تھا پچھلے کچھ دنوں سے آخون واقعی اس پر حد

سے زیادہ برس چکا تھا یہ جانتے ہوئے کے خضر

منصور کسی کا نقصان نہیں کر سکتا۔

"تجھے تیری کپ کیک ملے گی پر شرافت دیکھا

سمجھا۔پہلے ساری گرل فرینڈز سے بریک آپ پھر بات

کروں گا جمیل بھائی سے تیرے لیے۔"

www.zubinovelsame.com

آخون نے تو اس ترسے آدمی کو ناچنے والی خوشی دے دی تبھی تو خضر نے پیچھے ہٹتے بے تکلفی سے آخون کی گال چومی۔

"یار تو اتنا برا بھی نہیں ہے پر تیری گال چومنا برا گندا تھا۔۔۔چھی۔۔۔میں نے ہٹلر کے حق پر ڈاکا ڈالا وہ مجھے پھانسی تو نہیں دے گی؟"

خضر کی مستی کہیں نہ کہیں آخون کو ہمیشہ مطلوب رہی تھی اور عبیر کے معاملے میں بھی خضر بس ڈرامے ہی کر رہا تھا لیکن در حقیقت آج دونوں کے

نکاح کی سب سے زیادہ خوشی خضر منصور کو ہی ہو رہی تھی اور اس سے آخون کا دل واقف تھا۔

"بس کر دے چولیں یارآجا گروپ فوٹوز بنواتے ہیں۔اور اب سے تو عبیر کو باجی کہے گا سمجھا"

آخون کے یقین چاہنے پر خضر نے آنکھیں گمائیں۔

"میرے منہ سے جانم،ہنی،ڈارلنگ ---سوئٹی نکل سکتا پر قسم خدا کی اپنی بہن کے لیے بھی باجی نہ نکلتا۔میں لیڈی آخون کہہ کر دل کو بار بار ساڑ بھی نہیں سکتا۔میرے لیے وہ ہٹلر ہی بھلی۔"

خضر نے ناک بھوں چڑھاتے عیب ہی اتنے گنوا دیے کے آخون اسکی ڈھیٹائی پر ہنسے بنا نہ رہ سکا۔

چونکہ تین بجے تک سحری تھی تو سب نے تھوڑی بہت مستی کے بعد فائلی تقریب اینڈ کر دی۔

عبیر سارا وقت زیادہ تر سنجیدہ رہی،بس سب سے مبارک باد لیتی رہی،اور اماں چچا جان اور بوا کی خوشی پر مسرور ہوتی رہی البتہ ساحل اور سجل نے کافی ادھم مچایا،وہ لوگ سیلفیز ہی لیتے رہے،اگر یہ کہیں کے وہ مستی کرنے میں خضر کے بعد آرہے تھے تو غلط نہ ہوگا۔

www.zubinovelszone.com

رخصتی عید کے دوسرے دن طے پائی تھی دونوں کی
اور تب تک سب عید اور دو دو شادیوں کی جم کر
تیاری کرنے والے تھے۔

..____..

عبیر نے بھی چینج کیا اور نماز اور ترویج ادا کرنے کے
بعد اپنے لیے ایک کپ چائے بنائی اور روم میں
آئی ،یونہی کھڑکی تک آکر پردہ ہٹایا تو چائے کا سیپ
بھرنا بھول گئی کیونکہ تھکن سے لبریز آنکھوں کو آرام
کی دوسری شکل سا منظر دیکھنے کو ملا تو روم روم میں
بسی تھکاوٹ کا توڑ ہوتا محسوس ہوا کیونکہ آخون لان

میں ہی ٹہل رہا تھا،اور یقینا اسکا منتظر تھا تبھی کھڑکی تک نظریں لاتا ہٹانا بھول گیا کیونکہ وہ اسے نظر آگئی تھی،سادگی سے اسے تک کر دل میں اترتی ہوئی۔

"اکیلے اکیلے چائے؟بیڈ مینرز"

آخون نے اسے نہارتے بات کا آغاز نرم ملائم سی ناراضگی جتانے سے کیا۔

"آپکو بھی پینی ہے--؟بنا دوں؟"

عبیر نے خوش دلی سے آفر کر دی۔

"ہمم--تمہارے کپ سے"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

آخون کے حق چھلکاتے جواب پر وہ مسکرائی تو نہیں پر چہرے پر اسکے پر حدت لہجے سے آتشی رنگ سے بکھرے جو آخون نے دلچسپی سے دیکھے۔

"آتی ہوں۔۔۔"

وہ اپنے نرم سے فلیٹ جوتے پیروں میں اریستی مگ تھامے ہی روم سے نکلی اور کچھ منٹس تک دھواں اڑاتے مگ کے سنگ وہ بیک یارڈ میں چلی آئی تھی جہاں کنارے تک آخون اسے ریسیو کرنے پہنچا ہوا اپنا ہاتھ اسکی سمت پھیلا گیا جسے عبیر نے تھوڑا ہچکچاتے تھاما۔

"پیر ٹھیک ہے؟"

آخون نے عبیر سے مگ لیتے اسکے لڑکھڑانے پر فکر سے پوچھا تو وہ رسان سے سر ہلاتی اسکے ساتھ چلتی لان میں نکل آئی۔

"ہمم۔۔۔اچھی نہیں ہے زرا بھی"

آخون نے پہلا سیپ بھرتے ہی گندا سا منہ بنائے عبیر کو چڑایا۔

"واپس دیں"

www.zubiinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر نے مگ جھپٹا مگر آخون بازو پرے کرے اسکی پہنچ سے دور کر گیا اور اس بیچ ان دو کے چہرے قریب ٹھہرنے کا لمحہ لمحاتی سہی پر دلنشین تھا۔

"اتنی بری بھی نہیں ہے"

آخون نے زچ کرتی مسکراہٹ دیے عبیر کو منہ دوسری طرف مسکرانے پر مجبور کیا، وہ دونوں ہلکی ہلکی ٹھنڈ میں واک کرنے لگے، ایک سیپ آخون بھرتا ایک وہ اسے سیپ لگوائے پھر خود پیتا اور یونہی ختم کرتے مگ میز پر رکھے واپس واک کی۔

"تو مسٹر آخون جبرائیل۔اچانک محبت ہو گئی تھی

کیا؟--ٹیل می ناو؟"

وہ چلتے چلتے رک کر پراعتمادی سے اسکے روبرو کھڑی

بڑی جلدی اظہار سننے میں دیکھا گئی کے آخون کی

ہارٹ بیٹ سی مس ہوئی۔

"نہیں تو۔۔مجھے محبت نہیں ہوئی۔

Its something big....

چھوڑو ان ٹیپیکل باتوں کو۔ہاتھ دو مجھے"

وہ اسکے سوال کو یکسر ٹالے پورے حق سے اسکا ہاتھ

اپنے ہاتھ میں پیوست کرے انگلیاں بھی ایک

www.zubinovelstone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

دوسرے میں جکڑ گیا، جانے کیسی نرم گدگداتی شدت

تھی اس کے ہاتھ کی حدت میں کے عبیر نے

حیرانگی کے سنگ اپنے ہاتھ پر نظر ڈالی۔

"رات کافی ہو گئی ہے۔نیند آرہی ہے"

عبیر نے کچھ دیر واک کی پر وہ عجیب تھکن محسوس

کرنے لگی تو رک گئی۔

"رکو سحری کر کے چلی جانا۔آج تم مہمان بن جاو

ہماری۔"

وہ اتنی محبت سے بولا کے عبیر کا دل نہ چاہا انکار

کرے۔

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"لیکن ابھی تو تین چار گھنٹے ہیں۔سونا چاہتی ہوں۔"

عبیر نے ہچکچاتے ہوئے نیند سے بھری آنکھیں آخون پر ڈالیں۔

"میرے پاس نہیں سو سکتی۔اوکے روم میں اکورڈ لگے گا۔یہیں لان میں؟بلینکٹ لے آتا ہوں۔منع کرو گی تو۔۔۔"

اس سے پہلے وہ کچھ کہتا وہ بول اٹھی۔

"نہیں کر رہی منع"

عبیر کے ایسے اقرار بہت خوبصورت تھے۔

"تھینکیو۔بیٹھو میں بلیکنٹ لے کر آتا ہوں۔۔۔۔"

www.zubinovelzone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ خوش ہوتا ہے اس کے اظہار میں اسکے فیشل ایکسپریشن کافی محدود ہوتے تھے اور یہ چیز عبیر کو کلک کی کے وہ آنکھوں تک خوش ہوتا تھا۔

عبیر نے بوا کو میسج ٹائپ کر کے بھیجا اور خود فون میز پر رکھے لان کے کاوچ پر بیٹھی،دو منٹ تک آخون بلینکٹ لیے آتا دیکھائی دیا تو عبیر نے اس کی شاندار شخصیت سے گھبرا کر نظریں سمیٹے زرا سمٹ کر بیٹھتے اسکے بیٹھنے کی جگہ بنائی۔

"اٹس کریزی۔۔"

وہ بیٹھتے ہی مسکرایا،آدھا کمبل عبیر پر کروایا اور آدھا خود کی بس ٹانگ پر کیا کیونکہ وہ بنا بلینکٹ کے بھی کمفی فیل کر رہا تھا۔

"یس۔۔۔"

عبیر بھی تکلفانہ مسکرائی۔

آخون نے اسے کمفرٹیبل کرنے کو اپنی بازو پھیلائی جس پر عبیر نے ہچکچاتے ہوئے ہی اسکی طرف ہو کر بیٹھے سر اسکے سینے سے لگا کر گہرا سانس بھرے آنکھیں موندیں ہی کے اس نے محسوس کیا یہ جگہ تو نیند کے لیے سب سے پرفیکٹ ہے۔

خود آخون کے چہرے پر اک خوشی رقص کر رہی تھی۔

"میں ابھی بھی ناراض ہوں مس سلیپی"

آخون نے اسے ساکن فیل کرتے مخاطب کیا،وہ سچ میں سو گئی،ایک دم چونکی اور سر اٹھا کر آخون کی آنکھوں میں اپنی نیند کے خمار میں ڈوبی آنکھیں ڈالیں۔

"ابھی نہیں منا سکتی مسٹر آخون۔لک بہت سخت نیند آرہی ہے۔۔۔ صبح پر رکھ لیں؟"

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر نیند کے معاملے میں بہت بری تھی تبھی اس وقت اتنے خوبصورت مومنٹس پر بھی اس نے سونے کو فوقیت دی۔

"نوو۔۔۔آئی ایم یور ہسبنڈ۔۔۔ میرا کہا ماننا تمہارا فرض ہے۔رہی بات تمہاری نیند اڑانے کی تو میں کچھ کروں؟"

آخون کی آنکھوں میں تیرتا کھلا ڈھلا مطلب سمجھتی عبیر گھبرا کر اسکے حصار سے نکل کر دور ہو کر بیٹھی،ہٹلر کے وجود کی لعرش وہ بنا اسے چھوئے بھی محسوس کر سکتا تھا۔

"یہاں سونے کا آئیڈیا بہت خراب ہے۔۔آخون مجھے جانے دیں۔۔۔۔یہ بھی بہت آکورڈ ہے۔کل سکول میں ملتے ہیں"

عبیر نے اپنے آپکو بچاتے اٹھ کھڑا ہوتے راہ لی ہی کے وہ اسے پکڑ کر واپس بٹھا گیا،عبیر کے ہاتھ کی ہتھیلی یوں جھکاو دیتے بیٹھنے کے سبب آخون کی گردن کے اطراف جمی،اور دونوں کے چہروں میں بہت کم فاصلہ تھا۔

"I need some privacy Abeer."

آخون کی سنجیدگی اسکے بھکنے سے ہر درجہ خطرناک تھی تبھی تو عبیر سے یہاں بیٹھنا دوبھر تھا۔

"Tell me about yourself

کیا پسند ہے؟کیا ناپسند۔ مجھ سے کیسی امید ہے؟ کیا ڈیمانڈ ہوگی۔ کچھ بتاو"

وہ ابھی کچھ سن کر سمجھ نہ پا رہی تھی بس آخون کے ہلتے ہونٹ اور باتیں کرتی آنکھیں دیکھائی دے رہی تھیں اور یہ بہت زیادہ مشکل سچویشن تھی۔

"Its totally boring Mr Akhoon..."

www.zubnovelszone.com

وہ فورا سے واپس سر ٹکا گئی کیونکہ ایسی باتوں کے لیے اتنی خوبصورت رات مناسب نہ تھی۔

"Then lets make our first intimacy....."

آخون کے سرگوشی میں بولنے پر عبیر نے اس بار گھبرا کر اسکی طرف چہرہ اٹھائے دیکھا،جذبات اور خواہش کی ایسی منہ زور کشش تھی کے مقابل کے وہ عبیر کی پلکیں زیرک کر گئی۔

"آخون جبرائیل۔۔آپ حد میں رہیں۔۔۔ہٹیں جا رہی ہوں میں"

www.zubiinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ سراسر ظلم سمجھے مچل اٹھی۔

"جا کر دیکھاو"

آخون نے اسکے اطراف لپٹی بازو جکڑ کر عبیر کو قید سا کرتے خود سری کے سنگ چیلنج کیا اور عبیر کو اس سب سے الجھن محسوس ہو رہی تھی۔

"its really uncomfortable Akhoon"

وہ اسکی بازو سے نکلتے دبی دبی برہمی سے بولی۔

"So what?"

آخون کے لایعنی سے لہجے سے عبیر کو ڈر لگا۔

"میں ایسی چیزوں کی عادی نہیں ہوں، میں نے آج تک بابا کے سوا کسی کو ہگ تک نہیں کیا۔اماں جان تک کو نہیں۔"

وہ بابا کے ذکر پر جیسے آنکھوں میں نمی سمیٹ لائی آخون نے اسے آزاد تو کیا پر اپنے ساتھ سے اٹھنے کی اجازت نہ دی۔

"اتنی کولڈ ہو؟"

وہ مزاق نہئں اڑا رہا تھا بس پیار سے پوچھا تبھی وہ مسکرائی۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"مجھے لگتا ہے ہگ کرنا ہمیں اس انسان کے لیے ویک کر دیتا ہے"

وہ اسکی منتق سنے حیران سا مسکرایا۔

"مطلب کچھ بھی عبیر صاحبہ---- ایسا نہیں ہوتا۔ یہ دنیا کی سب سے خوبصورت ڈھارس ہے۔ بائے دا وے تمہاری زندگی میں دوسرا سپیشل میں ہوں گا جسے تم ہگ کرو گی---- تیسرا برداشت نہیں کروں گا ابھی سن لو"

وہ ساری اداسی جھٹکے آخون کی جنونیت پر ہنسی،اسکے تحفظات منفرد تھے۔

www.zubinovelszone.com

"تم کافی چپکو ہو۔مجھے لگا تھا بہت نخریلے اور مجھ سے دس ہاتھ آگے کے کولڈ ہو گے۔بٹ یو آر ناٹ۔۔۔۔"

وہ ایسی غیر متوقع تعریف پر جی ہی تو اٹھا۔

"تھینک گارڈ تمہیں مجھ میں کچھ تو اچھا لگا"

وہ پھر سنجیدہ ہوا تو عبیر مسکرا کر نظریں جھکا گئی۔

کب آسان تھا اس شخص کی آنکھوں میں تا دیر جھانکنا

اور دل کی بے تاب دھڑکنوں میں اٹھتے آلاو دبانا۔

"اور مجھ میں کیا اچھا لگا تمہیں"

عبیر اسے پھر سے اظہار تک گھسیٹ لائی پر آخون نے یو ٹرن مارنے کی ٹھان رکھی تھی۔

"تمہارا مجھے آپ کہنا عبیر"

وہ اسکے جتانے پر شرمندہ ہوتی ہنسی۔

"سوری۔۔۔۔زبان پھسل جاتی ہے۔ہمیشہ سبکی بری باجی آپو رہی تو آپ جناب کی عادت نہیں ہے۔"

وہ اپنا مسئلہ بتاتی کیوٹ لگی۔

"نو پرابلم۔۔تم بھی چلے گا۔لیکن وہ زرا ایکسٹرا بے قابو کرتا ہے۔۔جبکہ آپ جناب میں تھوڑا صبر ہوتا ہے"

اب کی بار وہ کیوٹ لگا۔

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDFS WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubnovelszone.com

"آخون۔۔۔"

وہ اسکا نام بہت خوبصورتی سے پکاری کے اس شخص کا آتا جاتا سانس تھم گیا۔

"تھوڑا سنجیدہ ہونا چاہیے ہمیں۔۔۔"

آخون کی سرگوشی پر عبیر کے چہرے پر ہزاروں رنگ رینگے، کیونکہ وہ اسکے ہونٹوں پر رقم مبہم مبہوت کرتی مسکراہٹ پر نظریں جمائے ہوئے دقت سے ان گرے آنکھوں تک سرکا سکا۔

www.zubinovelszone.com

"پہلی ڈیٹ میں ایسا سب نہیں کرتے----اگر آگے سب ٹھیک رہا تو سوچوں گی۔ٹھیک مطلب ہم لڑے جھگڑے ناں--"

وہ رسان سے انکار کر گئی۔

"مجھے تو لڑنے کی عادت ہے"

آخون نے اپنا فالٹ بتایا۔

"مجھے بھی---"

وہ شرارت بھرا مسکرائی اور سر واپس ٹکا دیا لیکن آخون کا خواہش سے جڑا سوال عبیر کے ہونٹوں سے مسکراہٹ مٹنے نہ دے رہا تھا۔

دونوں کی آنکھیں آسمان پر تھیں جہاں جمع ہوتے بادل خوبصورت لگ رہے تھے، ستاروں پر لحاف اوڑھا جا رہا تھا۔

عبیر کو آخون کے دل کی دھڑکن بڑھتی گھٹتی مسکراہٹ دے رہی تھی اور اسی دل کش سلسلے میں اسکی آنکھ لگ گئی، خود آخون نے جب اسکا بھاری سانس لینا محسوس کیا تو عبیر کا چہرہ احتیاط سے اوپر کرتے اپنے روبرو کیا جہاں وہ مضبوط نڈر اور سخت مزاج لڑکی اسے دنیا کی سب سے خوبصورت حسینہ لگ رہی تھی، کیونکہ اسکے چہرے سے عمر کے اٹھائیس سال معصومیت نہیں چھین پائے تھے۔

آخون نے انگلی کی پور اسکی چن سے جوڑی جہاں نچلے ہونٹ کے تھوڑا نیچے تل تھا،اس تل نے عبیر کے چہرے کو الگ ہی رومانیت اور مسرورئیت دے رکھی تھی۔

"This moment is just heaven abeer..

Thank you for all of this..."

وہ اتنے ساری باتیں کرنا چھوڑ چکا تھا پر آج مدت بعد کر کے لگا وہ خود سے ملا ہے اور یہ اخون کی نیند کا سبب بنا۔

www.zubinovelsone.com

وقت سرک گیا اور مہر فاطمہ ہی جب آخون کو دیکھنے آئیں تو ان دو کو دیکھ کر پہلے تو اپنی آنکھوں پر یقین نہ کر سکیں۔

"میں قربان جاؤں اپنے امن پسند بچوں کے۔نظر نہ لگے میری اس نئی دنیا کو"

مہر فاطمہ قریب آئیں اور جھک کر دونوں کا ماتھا چوما۔

آخون کی آنکھ امی کے ماتھا چومتے پر کھلی تو لب متبسم ہوئے۔

"اسے بھی جگا اور آجا میرے دل کے ٹکرے۔ سحری تیار ہے۔ویسے آپس کی بات ہے عبیر مجھے بہت

سوہنی لگ رہی ہے تیرے ساتھ کے دل کر رہا ہے آج ہی رخصتی لے لوں۔دیکھ تیرے پاس کتنی پرسکون ہے۔دعا ہے ایک دوسرے کا یونہی سکون بنے رہو۔۔"

امی کی خوشی تکے وہ گردن موڑ کر عبیر کو دیکھنے لگا جو اسکے شانے سے لپٹ کر مزے سے سو رہی تھی۔

"آجا میری جان"

وہ دھیما سا مسکرایا تو مہر فاطمہ خوشی خوشی واپس لپکیں جبکہ عبیر کو جگانا آخون کو بہت مشکل لگا۔

"لیڈی آخون۔۔۔!"

وہ اسکی گال سے ہاتھ لگاتا اسے بہت پیار سے پکارا اور عبیر نے فورا سے کسمسا کر آنکھیں کھولتے سمائیل دی۔

"اتنی کچی نیند؟"

وہ عبیر کے جمائی روک کر اٹھ بیٹھنے پر منہ بسور گیا۔

"آپکے ہاتھ کا ٹچ بہت پکا تھا۔۔۔خیر اب جانے دیں آکورڈ لگے گا"

وہ جانے کو تیار تھی پر آخون نے بلینکٹ ہٹا کر اٹھتے ہی اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر دبایا۔

"کہیں نہیں جا رہی۔میرے ساتھ سحری کرو گی۔اٹس این آرڈر"

وہ اسکے ایک بار پھر اصرار پر مان گئی تو آخون نے خوشی سے اسکی گال کھینچی اور ہاتھ پکڑے لیے اندرونی سمت بڑھ گیا۔

..______________________________..

" سجل تیسری بار جگا چکی ہوں پتر۔اب اٹھ جا۔سب سحری کر کے سائیڈ بھی ہو گئے ہیں۔اٹھ جا میری جندڑی۔"

www.zubinovelszone.com

بوا نے باقاعدہ نشئیوں کی طرح سوئی سجل کو پچکارا پر وہ رات اتنا کچھ ٹھوس کے سوئی تھی کے اب بھی ایک نوالے کی سکت نہ تھی۔

"بوا۔۔۔میں پانی پی کر رکھ لوں گی یار بہت نیند آرہی ہے۔۔۔"

سجل نے کہہ کر جمائی لیتے کروٹ بدلی اور کمبل منہ تک تانا تبھی بوا نے ہار مانی اور پانی کا خالی جگ اٹھائے بھرنے کی نیت سے کچن پہنچیں، عبیر کا بوا نے سبکو بتا دیا تھا تبھی سب مطمئین ہو کر سحری کر رہے تھے۔

"سجل نے سحری نہیں کرنی بوا؟"

کرم داد کے پوچھنے پر وہ سادگی سے مسکرا دیں۔

"رات ہماری لاڈلی سحری کے حصے کا بھی ٹھوس کے سوئی تھیں تبھی اب صرف حلق سے پانی اترے گا۔میں دے کر آتی ہوں"

بوا کی بات پر سب ہی ہنسے،روحان بھی سوئی سوئی کیفیت میں پراٹھا کھا رہا تھا۔

"آپ سحری کریں۔میں دے کر آتا ہوں۔تھوڑا ہی وقت ہے آذان میں۔"

www.zubiinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

ساحل نے پیار سے بوا سے گلاس جگ لیا اور انھیں پکڑ کر اپنی جگہ بٹھایا اور خود پانی کا گلاس اور دو کھجور اٹھائے وہاں سے چلا گیا۔

کرم داد سمیت بوا اور ہاجرہ مسکرائے۔

"میری جان۔۔جاگ کر کھاو ناں پراٹھا۔دودھ بھی پیو ورنہ روزہ لگے گا میرے بچے کو"

روحان صاحب امی جان کے لاڈ پر نری ہی جونک بن گئے کے نوالے بھی اب اماں منہ میں ڈالیں۔

جبکہ ساحل نے روم میں قدم رکھتے ہی خمار سے بھری مسکراہٹ دیے سوئی سجل کو دیکھا اور سائیڈ ٹیبل پر

گلاس اور کجھور رکھے خود کروٹ پر سوئی سجل کی طرف جھکا اور جیسے ہی اسکی گال پر پیار دینے کی کوشش کی،وہ کرنٹ لگے انسان کی طرح سیدھی ہوئی۔

"اف۔۔۔ڈرا دیا تم نے چڑیل"

ساحل ہانپتا سیدھا ہوا تو ماہرانی بھی فورا سے اٹھ بیٹھیں،ڈھول کی طرح اپنے بجتے دل سے نڈھال ہوئے وہ ساحل کا پاس بیٹھنا محسوس کرتی اس سے اٹھتی خوشبو میں مدہوش ہوئی گویا نیند کے خمار سے

سیدھا ساحل شمشیر کی موجودگی کے سرور میں لینڈنگ ہوئی۔

"آپ مجھے کس کر رہے تھے ساحل؟کیا پاس بیٹھنے کے ساتھ اسکی بھی پرمیشن مل گئی آپکو؟"

وہ ابھی بھی نیند اور قربت کے اچانک ملے ہوئے صدمے میں غرق تھی۔

ساحل نے ہنس کر سائیڈ ٹیبل سے گلاس اٹھایا اور کھجور اٹھا کر سجل کے ہونٹوں میں دباتے منہ کے اندر کی تو لحظہ بھر وہ نظر چرا گیا،اسے بتانا مشکل تھا کے وہ سو کر اٹھتی شدید گھائل کر رہی ہے۔

www.zubinovelszone.com
SHERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SHERWAMIRZANOVELS.COM

"مجھے پیار آرہا تھا تم پر۔"

ساحل نے اسکے منہ سے کجھور کا سیڈ جو وہ دانتوں میں دبا کر آدھا باہر کیے ہوئے تھی،پکڑ کر نکالتے دوسری بھی اسی طرح اسے کھلاتے بولا تو سجل کی آنکھیں تب مسکرائیں جب ساحل نے اسے پانی بھی خود پلایا۔

"آج مجھے روزہ نہیں لگے گا،اتنی ہی سحری جو کی آپکے ہاتھوں سے۔۔۔ساحل!آپ ہمیشہ ایسے ہی سپیشل فیل کروائیں گے ناں"

www.urdunovelsone.com

وہ پانی کا ہاف گلاس پیے ہی پیچھے کر گئی جس پر

ساحل نے دونوں سیڈ اور گلاس سائیڈ رکھا اور سجل کا

ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہی ہونٹوں تک ہتھیلی لائے

چومی، یہ پہلا محبت بھرا لمس ٹھنڈی چھاوں سا تھا

جس نے سجل کو اک الوہی سی حدت میں لپیٹ لیا۔

وہ اپنے ہاتھ کو تکتی ساحل تک آنکھیں لے جاتے رکی

ورنہ وہ اتنا پرکشش تھا کے سجل اسکے ہاتھوں کی

خوبصورتی سے آگے بڑھنے میں عمریں لگا دیتی۔

"اس سے کہیں زیادہ۔"

www.zubinovelszone.com

اسکے اعتراف نے سجل کے ہونٹوں پر تبسم کے جگنو روشن کیے۔

"اور رات اتنا کھانے کی کیا ضرورت تھی کے تمہاری ٹینکی ابھی تک فل ہے۔"

ساحل نے زرا خمار و بے خودی سے نکلتے ڈانٹا۔

"وہ رات بوا اور اماں جان نے سب اتنا ہی اور ورائٹی میں بنایا کے میں تھوڑا تھوڑا سب چکھ کر ہی پھٹنے والی ہو گئی تھی۔اف مت پوچھیں کمرے میں آکر پہلے تو بیس منٹ تیز تیز واک کی پھر زرا سمٹک نے اجازت دی سونے کی۔دیکھیں چینج تک نہیں کیا"

وہ اپنا دکھ سناتی ساحل کی نظروں کے مختلف حصار مئں خود کو محسوس کرے اختتام تک گھبرائی۔

"اچھا ہے نہیں کیا۔ میں نے اتنے پاس سے سجا دیکھنا تھا۔یو آر مائی وائف ناو۔اب تمہیں دیکھ کر سکون مل رہا ہے مجھے۔اپنی محبت کو پورے حق سے دیکھنا اس دنیا کا سب سے بڑا سکھ ہے۔پہلے ڈر لگتا تھا کوئی تمہیں مجھ سے چھین نہ لے۔تم میری طرح جنونی نہیں ہو ناں۔تمہاری لاپرواہی سے خوف آتا تھا لیکن اب نہیں۔اب جہاں رہوں تم میری ہوگی سجل۔۔۔۔میری دنیا کے سارے رنگ تم سے ہیں"

یہ سب وہ سجل سے پہلی بار یوں اتنی شدت سے کہہ رہا تھا کے سجل کو اسکے لہجے،ہونٹوں اور آواز تینوں سے بیک وقت پیار محسوس ہوا۔

"مجھے شرم آرہی ہے"

گلاب تو سچ میں سجل کے رخسار میں اترے تھے۔

"مجھ سے شرمانے کی ضرورت نہیں۔کچھ دن ہیں پھر تم آفیشلی میری ہو جاو گی۔اب تم نماز پڑھ کر سونا۔"

وہ ابھی اسے جانے نہ دینا چاہتی تھی تبھی پکڑ کر واپس بٹھا گئی۔

www.urdunovelszone.com

"میرے پاس ہی بیٹھیں ناں۔مجھے اپنا ہاتھ دیں۔"

وہ اسکے سینے سے لگتی ساحل کو انگ انگ تک راحت خیز کر گئی۔

"مجھے اعتراض نہیں ہے لیکن جانے دو اچھا نہیں لگتا ہم دو کا ایک روم میں ہونا۔میں بس سحری دینے آیا تھا۔دیکھو کروا بھئ دی۔"

ساحل کی الجھن سمجھتے سجل نے اسکو آزاد کر دیا پر وہ اسکے ساتھ رہنا چاہتی ہے یہ ان شرارتی آنکھوں میں صاف لکھا تھا۔

"مجھے بہت اچھا لگا۔تھینکیو"

وہ اسے شرمگیں ہوتے بولی تو ساحل نے اسکی گال جھک کر چومی، بے انتہا شدت سے کے سجل نے مٹھی میں ساحل کی شرٹ بھینچ لی،آنکھیں تک سختی سے بند کرلیں۔

"اور مجھے یہ۔بائے۔۔۔۔"

ساحل نے مزید خود پر بندھ باندھا اور بڑی مشکل سے اٹھ کر گیا جبکہ سجل شرماتی ہوئی واپس لیٹی۔

"س۔۔ساحل مجھ سے وہ والا پیار بھی کریں گے۔۔۔۔اف میں مر جاواں۔۔۔۔"

www.urdunovelszone.com

سجل نے شرمانے پر لگتے سوچ کر ہی ساری فیل کا بیڑا غرق کر دیا اور شرم خود سے ہی اتنی کھا بیٹھی کے فورا سے لحاف منہ تک تان لیا۔

..________________________________..

"سب بہت اچھا تھا۔ تھینکیو مہر آنٹی"

سحری کرنے کے بعد مہر اور آخون ہی اسے سی آف کرنے آئے، عبیر کے ساتھ ٹائم گزارنے کے بعد وہ انھیں اور اچھی لگی تھی۔

"ویلکم میری جان۔ آج ہم واپس چلے جائیں گے۔ اسکا دھیان رکھنا اور نظر بھی رکھنا۔ میں اپنی اکلوتی بہو کے

لیے بہت کچھ کرنا چاہتی ہوں،اس لمحے کی منتظر ہوں جب تم دو ساتھ ہو گے"

مہر نے اسکی گال سہلاتے محبت و شفقت لٹائی جس پر عبیر کافی مسرور نظر آئی۔

دونوں پر نثار نگاہ ڈالے مہر واپس اندر لپکیں تو آخون کی خود پر جمی آنکھوں میں پھیلی چاہت پر عبیر کو نظریں چرانی پڑیں۔

"آنٹی کو کہیں زیادہ تکلف کرنے کی ضرورت نہیں ہے،مجھے سب سنپل ہی پسند ہے"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

جب وہ نظروں سے گھائل کرنے میں دھت کچھ بولنے کو یکسر نظرانداز کرنے پر لگا تھا تو عبیر نے خود ہی خاموشی کے خمار کو چھناکے سے توڑتے بات کا آغاز کیا۔

"اب سے نہیں۔تمہیں سنبل نہیں،آخون کی پسند میں ڈھلنا ہوگا۔اور مجھے ہر چیز ایکسٹریم لیول کی پسند ہے"

آخون کے استحقاق بھرے جوابی تقاضے پر وہ بوکھلایا سا آمادگی کے سنگ دیکھتی بڑی دقت سے آخون کی خوشی کی زیادتی پر مسکا سکی۔

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE

"میں چلتی ہوں"

وہ جلدی سے نظریں چراتی آگے بڑھی ہی کے اپنے
عقب میں ہی چلے آتے آخون کو فیل کرے پلٹی تو
وہ مسکراتا شرارت پر آمادہ بروقت سہولت سے عبیر پر
سے نظریں گما کر ہٹا گیا۔

عبیر نے اسکے چہرے کی خوبصورتی سے مل جاتی
شرارت پر اسے بھی بھرپور نگاہوں میں بھرا جن میں
پہلے ہی رغبت کا غلبہ تھا۔

"کچھ کہنا ہے آپکو؟"

عبیر نے بھی ہونٹوں کو حصار نے والی مسکراہٹ سنبھالتے آخون کے متبسم انداز کھوجتے استفسار کیا۔

"رات کے لیے تھینکیو"

آخون نے بھی قدرے ٹالنے سے کام لیا،وہ بھینا سا مسکرائے تائید کرے جناب کی ہارٹ بیٹ میں حلل لائی۔

"بس یہی کہنا ہے؟"

عبیر کو لگا وہ آگے بڑھے گی تو پھر یہ آدمی سا یے کی طرح پیچھے لپکے گا تبھی تسلی کو سابقہ سوال زرا گما کر پوچھا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"اپنا ہاتھ دے کر جا سکتی ہو۔۔۔۔اف مجھے اس سے پیار ہو گیا ہے"

آخون نے فائلی اسکے پہلو میں گرے ہاتھ کو پھر سے اپنے ہاتھ میں لیتے عبیر کو اپنے حصار میں لا کھڑا کیا،اسکے مسکراتے بے بسی سے لبریز لہجے پر پتھر بھی پگھل جائے یہ تو پھر پہلے سے موم ہوتی عبیر تھی۔

"ایسا تو کچھ نہیں ہے میرے ہاتھ میں۔۔۔۔کے آپکو پوری عبیر چوہدری چھوڑ کر ان سے پیار ہوا ہے"

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

عبیر کو اسکے ہاتھ تھامنے نے اک الگ ہی راحت دی،وہ ایسا خوبصورت ہاتھ تھامتا تھا کے کوئی بھی عورت اسکے ہاتھ میں تا عمر اپنا ہاتھ تھمانے پر آمادہ ہو سکتی تھی۔

"ہے عبیر۔اس ہاتھ کو تھام کر میں تمہیں اپنی آنکھوں کے سامنے پاتا ہوں۔اور دیکھو اپنے قریب بھی کر سکتا ہوں"

وہ اسکے جذباتیت بھرے سرگوشیانہ جواز پر مسکرا نہ سکی،مبہوت ہو گئی،وہ لمحہ بہ لمحہ کسی ساحرانہ طلسم کی طرح حاوی ہوتا جا رہا تھا۔

"آخون!"

وہ کچھ کہنے کے جتن میں بس اسکا نام پکارتے ہی چپ ہو گئی کیونکہ وہ شخص ایسی نظریں تو ضرور رکھتا تھا کے بولنے میں مشکلات حائل ہونا فطری تھا۔

"مجھے ہمیشہ تمہارے منہ سے اپنا یونہی نام سننا ہے، فلورز ڈیفرنٹ ہو سکتے ہیں تمہاری آواز کے اتار چڑھاو کے پر لہجہ یہی رکھنا ہمیشہ۔

Its so much appealing....

اور ہاں میں کسی معاملے میں شائے نہیں ہوں، اسکا خیال رکھنا"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

آخون نے اسکے ہاتھ کو دباتے اسکے سحر انگیز دیکھنے کے روبرو یہ سب کہا جو کبھی مقابل مسکراہٹ کا سبب بنا کبھی گھبراہٹ کے گہرے غلبے کا۔

"آخری بات کچھ سمجھ نہیں آئی مجھے۔آپ شائے نہیں ہیں تو خیال مجھے کیوں رکھنا ہے؟"

اب تھوڑا اعتماد لوٹا تھا عبیر کا ورنہ رات سے وہ آخون کے رعب میں دبی تھی۔

"یہ ایک وارننگ تھی لیڈی آخون۔۔۔

میں کچھ بھی کسی بھی وقت کر سکتا ہوں۔۔"

www.zubinovelsone.com

اا کے نزدیک سرکتے عبیر کے چہرے سے پھوٹتی

منفرد خوشبو فیل کیے عبیر کی توجہ میں رحم طلبی کے

رنگ دفعتا گھولے وہ اپنا قریب لایا چہرہ پیچھے کر گیا۔

"ٹیک کئیر"

عبیر نے اپنا ہاتھ چھڑوایا اور تیزی سے باڑ عبور کر گئی

پر آخون کی پر خمار آنکھوں نے اس لڑکی کا تادیر

تعاقب کیا تھا۔

خوبصورت سے یہ لمحات سمٹے اور اک نئی ابر آلود صبح

زمین زادوں پر اتری۔

www.zubinovelzone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"اوکے اوکے یار آجاو۔۔کھپ تو مت ڈالو۔۔ہاں ہاں سن لیا"

خضر کو فون پر بات کرتا دیکھے آخون اپنے روم سے نک سک براون پینٹ اور وائیٹ شرٹ کے سنگ بوٹس چڑھائے بالوں کے میسی سے اسٹائیل کے ہمراہ نکلتے ٹھٹکا،مہر اور ہشام بھی آج واپسی کا پلین کر چکے تھے۔

"سب خیریت ہے۔کسے بلا رہے ہو؟"

خضر کے کال بند کرنے پر آخون نے ہی تجسس آمیزی کے سنگ سوال کیا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"یار سارا گروپ مل کر آنا چاہتا ہے، گاوں گھومنے کے ساتھ ہی وہ تیرے نکاح کی مل کر چھوٹی سی سیلبریشن کا پلین بنا رہے ہیں تو میں نے کہہ دیا کے آجاو"

خضر نے اشتیاق سے بتایا، اور یہ ایک طرح سب دوستوں کا یونی کے بعد ری یونین ہونے والا تھا۔

"آہاں۔ فرینڈز ٹائم۔ یہ تو مزیدار ہوگا۔ تم بچے خوب انجوائے کرنا میں اور کرنل صاحب آج نکلیں گے کیونکہ شادی کو ہفتہ باقی ہے ناں اور تیاریاں بہت ساری ہیں۔"

www.zubinovelsone.com

مہر نے تو اپنے ارادے کے بارے صاف صاف آگاہ کیا جس میں ہشام صاحب بھی متفق تھے جبکہ خضر اور آخون بھی مسکراتے ساتھ ہی حویلی سے باہر نکلے۔

"اچھا سن۔کیا نازلی بھی آرہی ہے۔یار وہ بہت چپکو چیز مجھے زرا پسند نہیں ہے۔"

آخون ویسے تو سب دوستوں کے آنے پر خوش تھا پر وہ لڑکی کچھ زیادہ ہی آزاد خیال تھی جس سے آخون احتیاط ہی برتتا تھا اور یہ سارے دوست آخون کے تھے اور جب عبیر نے خضر کو یونی سے نکلوایا تب خضر نے پھر ایک سمسٹر پیچھے سے دوسری یونی میں

سٹڈی کنٹنیو کی اور پھر یہ سارے دوست اسکے بھی دوست بنے تھے۔

"یار اب تیرا بھی نکاح ہو چکا ہے اور اسکی بھی شادی ہو گئی۔اب کیا چپکے گی تجھ سے۔شادی کے بعد تو ویسے ہی چپکنے سے اکتاہٹ ہو جاتی ہے"

خضر نے خالص تجربے کی روشنی ڈالے آخون کو ہنسنے پر مجبور کیا۔

"شادی کے بعد ہی تو اصل چپکنے کا مزہ آتا ہے۔ویسے یہ واقعی تو کہہ رہا ہے اکتاہٹ والی

بات؟۔۔۔تیری جیسی چڑ اکتانے کی بات کرتے بھی مزاخیہ لگتی ہے سچی"

خضر نے اسکے تجربے کو سرے سے رد کیا۔

"تیری والی ہٹلر ہے بیٹا اور زیادہ چپکنے کا موقع نہیں دے گی تبھی تو ابھی ترسا پن دیکھا رہا ہے۔اگر ملی ہوتی تجھے نازلی جیسی کانوں سے دھواں نکالنے والی پھر بس ہو ہی جاتی تیری بھی۔کامران سے بات ہوتی ہے میری۔بچارے کو پیر کی جوتی سمجھتی ہے نازلی"

خضر کے پاس تو ہر کسی کی خبر تھی،آخون نے اسکا جبڑے سے چہرہ جکڑے اوپر کیا۔

"تجھے بھی ایسی ہی ملے"

آخون نے سراسر بچارے کی جان نکالی۔

"کمینہ۔اللہ کرے عبیر تجھے ایک کس کے لیے کم ازکم کئی دن ترسائے"

خضر نے بھی دکھے دل کے ساتھ شرٹ کے کنارے اٹھا کر دہائی دی۔

"جا سکول کے بچوں کے متھے لگ۔مجھے ان لوگوں کو گاوں کی سرحد پر پک کرنے نکلنا ہے۔اور ہاں میں سبکو سیدھا تیرے سکول لاوں گا۔"

خضر خود بھی تیار تھا اور گروپس والوں سے رابطے میں بھی تھا۔

"چل ٹھیک ہے ملتے ہیں"

آخون نے بھی پنجا لڑاتے اسے رخصت کیا اور خود بھی اپنی گاڑی کی طرف گیا پر نظر بڑی حویلی کے لان کی طرف روحان کے ساتھ کھڑی عبیر پر گئی جو اسے سکول ڈراپ کرنے کے بعد آفس ہی جانے والی تھی کیونکہ کل پھر اکھاڑہ ڈے تھا مگر کچھ بڑے لیول کا تبھی کچھ تیاریاں آج ہی شروع کروانی تھیں۔

"میں چھوڑ دوں دونوں کو؟"

آخون نے وہیں سے آواز دیے آفر کی۔

"جی جی ماسٹر جی۔باجو طوفان جیسی گاڑی چلاتی ہے میری لاتیں کم(ٹانگیں کانپ) جاتیں۔ابو جی بزی ہیں ناں تو مجھے انکے ساتھ جانے کو کہا۔مجھے ڈر لگتا۔۔آپ لے جائیں ناں"

روحان کے منت سماجت کرنے پر آخون کی نظر بے اختیار عبیر سے ملی تو ہونٹوں پر مسکراہٹ سی پھیلی۔

"ٹھیک ہے تمہاری لاتیں کمنے نہیں دوں گا۔جاو بیٹھو گاڑی میں"

آخون نے اسکے سر سے بالوں میں انگلیاں پھیرتے کہا تو روحان نے فورا سے سپیڈ لگائی، عبیر بھی اسکے قریب آنے پر بھرپور متوجہ ہوئی۔

"تم نہیں آو گی؟"

وہ بہت سادہ سی تیار تھی، سر پر اڑے اڑے انداز میں اوگینزا کا آنچل سمیٹ کر لیا، بہت خوبصورتی سے بالوں کو سمیٹے، پرپل کلر کے خوبصورت سے جوڑے میں آج کی ابر آلود صبح جیسی تروتازہ لگ رہی تھی۔

"مجھے کچھ ایکسٹرا کام ہیں تو آپکا سکول ڈسٹرب ہو سکتا ہے۔میں مینج کر لوں گی آپ اس کو پہنچا دیں"

عبیر نے رسان سے منع کیا،روحان گاڑی میں فرنٹ سیٹ پر پورے حق سے بیٹھ چکا تھا۔

"میں کیسے مینج کروں۔اپنے آپ کو؟"

عبیر نے چونک کر اپنی گرے آنکھیں آخون پر ڈالیں جو اسی بیچ اسکا ہاتھ انگلیوں میں انگلیاں پھنسائے ہتھیلیوں سے لاک کر چکا تھا،عبیر نے گھبرا کر جیسے اردگرد دیکھا وہ ایک لمحہ اس قدر خوبصورت تھا کے آخون کا دل بغاوت پر اترا۔

"کیا میں اپ سیٹ کر رہی ہوں آپکو مسٹر آخون؟"

وہ اسکی فکر میں بولی۔

"تم نہیں تمہاری آنکھیں مجھے اپ سیٹ کر رہی ہیں"

آخون کے جواب پر عبیر نے آنکھیں ہی چرا کر پھیر لیں۔

"اور اسکا حل کیا ہے؟"

وہ صلح جوئی سے بولتے سمے آخون کی آنکھوں سے آنکھیں ملا گئی۔

"دن میں ہزرا بار ان کا دیدار۔۔۔۔۔"

وہ حدت چھوڑتی سرگوشی عبیر کو رشک میں ڈال گئی۔

"مشکل ہے"

وہ اتنا میسر کہاں تھی کسی کو۔

"تمہاری یہ مشکل آسان میں ہی کروں گا۔ابھی تم اپنا ہاتھ چھڑوا سکتی ہو۔میں جلد پھر سے اسے مانگوں گا تم سے"

آخون کو خود بھی دیر ہو رہی تھی تبھی اجازت دی پر عبیر نے ہاتھ کی گرفت مضبوط کرنے کے بعد آہستگی سے اسکے ہاتھ سے انگلیوں سمیت علیحدہ کر لیا۔

"جب چاہیں آپ میرا ہاتھ پکڑ سکتے ہیں"

وہ فاصلے پر ہوتی نرم سا مسکرائی۔

"اور تمہاری اس بکھرتی خوشبو کو کیسے پکڑوں جو بے تکلفی سے میری تمام حسوں میں گھس چکی ہے"

عبیر کی مسکراہٹ کو مدھم کر گیا آخون کا جان لیوا سوال، عبیر نے گھبرا کر چہرہ جھکایا۔

"خوشبو ہاتھ نہیں آسکتی آخون"

وہ کچھ دیر بعد اسکے سحر سے خود کو نکالے بول سکی۔

"میرے ہاتھ آئے گی، تم دیکھنا۔خیر سر اور دل بیک وقت تمہارے معاملے میں جھٹکنا میرے لیے بڑا مشکل ہونے والا ہے۔بائے عبیر۔۔۔۔

I have to go"

آخون نے اسکی گال نرمی سے انگوٹھے اور انگلی میں دباتے جبر سے دوری اختیار کی اور چلا گیا جبکہ عبیر نے اپنے ہاتھ میں آتی خوشبو پر لگلے ہی پل ایمان لایا،اسکے ہاتھ سے آخون کے ہاتھ کی خوشبو آرہی تھی۔

اس شخص نے "تین حرفی گھساپٹا" اظہار کرنے کے بجائے تفسیری محبت پھونکی تھی اور عبیر ایک لمحے میں آخون جبرائیل کی ہوگئی۔زہے نصیب!

..________________..

"کیا کر رہا ہے میرا شیر پتر؟"

کرم داد گھر آئے تو ساحل کچھ اون لائن کلاس لے کر فارغ ہوا تھا، ماموں کے مسکرا کر پوچھنے پر صوفے پر پاس ہی بیٹھنے کو جگہ بنائے سمٹا تو خوشی سی انکے بھانجے کے لب و رخسار پر رینگی۔

"بس آپ نے جو ایکسٹرا خوشی تھما دی ہاتھوں میں اسکے سحر میں گرفتار ہوں۔"

ساحل کے سکھی ہونے پر کرم داد چوہدری کو لگا انکی بہن مسکا رہی ہے۔

www.urdunovelszone.com
SMERWAMIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"میرے بچے تُو مجھے روحان، عبیر اور سجل سے دگنا پیارا ہے۔رشتے بنانے آسان ہوتے ہیں پر ان کو نبھانا اور سنبھالنا اصل آرٹ آف لائف ہے۔"

ماموں کی پاس بیٹھ کر کہی گہری بات سے ساحل سو فیصد متفق تھا۔

"اور ساحل شمشیر ٹھہرا منجھا ہوا آرٹسٹ"

وہ خود ہی انکی بات بڑھائے ہنسا تو کرم داد بھی کھل کر مسکرائے۔

"ہاں جی ایسا ویسا۔۔۔۔بس ایسے ہی میرے بچے خوش رہیں۔ہم نے اپنی زندگی جی لی پتر۔اب تم لوگوں

کی خوشیاں جینے کے سوا ہم میں دوسری کوئی خواہش باقی نہیں۔خیر سجل کے لیے تجھے اپنی پسند سے جو بھی خریدنا ہے پیمنٹ میری طرف سے ہوگی کیونکہ تیری خودداریاں میری جان سہی تو بھی ابھی میرا چھوٹا سا بچہ ہے اور یہ سب کچھ میں خود کرنا چاہوں گا۔اور شادی بیاہ کی ذمہ داریاں بہت بڑی ہیں۔تیرے اکاونٹ میں اپنی نخریلی بچی کی ڈیمانڈز پوری کرنے کو تھوڑا حصہ ڈالا ہے۔ماموں نہیں بابا سمجھ کر قبول کرنا ہے"

S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

کرم داد نے بہت پیار سے ساحل کی خودداری کو ٹھیس پہنچائے بنا جیسے یہ سب کہا،ساحل انکار کر ہی نہ سکا۔بلکہ ماموں کے لیے محبت اور احترام بڑھا۔

"آپ نے گھر بھی لیا یار۔۔اوپر سے یہ سب۔۔۔۔ماموں آپ کو پتا ہے آپکا یہ بھانجا اچھی اماونٹ کماتا ہے۔اور رہی بات اس نخریلی کی خواہشوں کی تکمیل کی۔میرا سب کچھ اب سے سجل کا ہے۔"

ساحل کے یوں کہنے پر ہی کرم داد خوشی سے پھول جایا کرتے تھے۔

www.zubinovelszone.com

"چل ہٹ۔ سنبھال کر رکھ وہ امانت۔ سجل کو فارم

میں آنے دے گنگلا کرے گی تجھے میرے

بچے۔ تبھی کہہ رہا ہوں جو ماموں دیں بس چپ کر

کے سنبھال لے۔یہ جو میرا سجل بچہ ہے اسے اپنی

اماں کی گھٹی ملی ہے پتر،اور خدا کی پناہ وہ بندی بھی

ناک میں دم کرنے والی شے تھی۔"

کرم داد کی شرارت پر ساحل بھی چنی آنکھیں کرے

مسکایا۔

"ماموں ناٹ فئیر۔یہ آپ مجھے ڈرانے کی کوشش کر

رہے ہیں ناں"

ساحل کے لاڈ پر کرم داد کا قہقہہ پھوٹا۔

"میرے بچے کوشش نہیں واقعی ڈرا رہا ہوں۔"

ماموں بھانجے کی یہ ہنسی مزاق میں لپٹی محبت ہمیشہ سے ایسی ہی تھی، کچھ دیر کرم داد بیٹھے اور پھر دفتری کام سے نکلے، سجل اپنی میتھ کی بک اور رجسٹر پکڑے وہیں سٹنگ ایریا آئی۔

"ساحل میں نے میتھ بنانے والے کا قتل کر آنا ہے بتا رہی ہوں"

سجل کے روہانسے ہونے پر ساحل نے مسکرا کر اپنی رونی شکل کو دیکھتے پاس بلایا۔

www.zubinovelsone.com
SMERWAMIRZANOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"وہ پہلے ہی بچارا سڑ رہا ہوگا آگ میں کیونکہ اتنی بدعائیں جو پاتا روز میتھ کے مارے سٹوڈنٹس سے۔ ہوا کیا ہے میرے پٹولے کو۔ کیوں اگریسیو ہو رہی ہو"

ساحل کے پاس بیٹھتے ہی وہ بکس سامنے رکھے ساحل کے کاندھے سے جا چمٹی۔

"میرا میتھ کا پیپر آپ دے آئیں ناں۔ ساری زندگی آپکو پیار کروں گی"

سجل کے معصوم سے تقاضے نے ساحل کو مسکراہٹ دی۔

www.zubiinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"وہ تو ویسے بھی تمہیں کرنا ہے۔چوائز جو نہیں تمہارے پاس۔پھر میں کیوں یہ رسک لوں۔"

ساحل نے لہجے کو ہر ممکنہ شریر رکھا۔

"کیونکہ چھوٹی سی جان ہوں ناں میں آپکی۔مجھے لگتا ہے میری میتھ میں سپلی آجائے گی ساحل۔یہ اتنے سارے گندے گندے پرابلمز کیسے رٹوں"

سجل کی آنکھیں دکھ سے بھری تھیں اور یہ دکھ ہر سٹوڈنٹ سے چمٹا نظر آتا تھا پر سجل تو کوئی زیادہ ہی مسکین لگ رہی تھی۔

"جیسے تم گندے گندے طریقوں سے میرے ارمانوں کا قتل کرتی ہو بلکل ویسے"

ساحل نے بھی موقعے پر چوکا مارا، بچاری اور مظلومیت میں لپٹی۔

"ہا!کب کیا آپکے ارمانوں کا قتل"

سجل اس الزام پر بلبلا اٹھی۔

"تمہیں نہیں پتا؟"

ساحل کے الٹے سوال پر وہ فوری گردن نفی میں ہلا گئی۔

www.zubinovelzone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"تم نے کل ساری لسٹ گنوائی تھی کے کیا کیا کرو گی۔یہ تو بتایا ہی نہیں کے مجھ سے جڑی کون کون سی خوشی ملے گی تمہیں میرے پاس؟"

ساحل کے سنجیدہ ہونے پر وہ اسکے بازو سے لگتی ٹھوڑی ساحل کے شانے پر رکھے ساحل کی آنکھوں میں تک رہی تھی جہاں شکوہ گھلا تھا۔

"آپکے پاس ملتی ہوئی خوشیوں کا کوئی ایک نام نہیں ہے،وہ اس دنیا کی نہیں ہوتیں ناں۔وہ ایسی ہوتی ہیں جنکا نام رکھا جانا باقی ہے"

وہ سجل سے ایسے جواب کی امید نہ رکھے ہوئے تھا تبھی تو تھم سا گیا۔

"اگر یہ حق تمہیں دوں تو کیا نام رکھو گی آنکا"

ساحل نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر ملائمت سے دبایا۔

"سکون اور آرام"

وہ فوری چہکی، ساحل کو اسکی میٹھی مسکراہٹ میں اپنے سارے لطف مل جاتے تھے۔

"میں سکون و آرام ہوں تمہارا؟"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

یہ دل بھی ناں، محبوب سے اعتراف سننے کو ہمیشہ

بھوکا ہی رہتا ہے۔

"پہلے کس کریں"

سجل نے فوراً سے آگے سرکتے فرمائش کی۔

"تمہیں اچھی لگی تھی صبح؟"

ساحل نے اسکی گال پر نظر جماتے محبت سے

پوچھا۔

"میٹھی لگی تھی"

سجل نے شرماتے ہوئے بتایا۔

www.zubinovelszone.com

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"جیسے ابھی مجھے لگ رہی ہو۔افطاری کے بعد کروں گا ابھی دور ہو جاو زرا"

ساحل کے گریز پر سجل کی ہنسی لاونج میں کھنکی کے خود کچن میں کھڑی خواتین تک مشکوک سا ہنسیں۔

"میرا جھلا بیبا بچہ۔۔۔۔اسکی ہنسی سے یہ حویلی سجی رہے"

بوا نے بہت محبت سے دعا کی جس پر ہاجرہ نے دل و جان سے آمین کہا۔

"ہنسی کیوں؟"

www.zubinovelszone.com

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

ساحل نے گھورتے پوچھا۔

"میں لٹ گئی ناں آپ پر"

سجل نے شرافت سے دور ہٹ کر اپنی بک کھولتے بتایا۔

"ہاں غلط وقت پر ہی لٹنا جب میں کچھ کر نہ پاوں"

ساحل نے بھی منہ بسورا۔

"کیا کرنا ہے آپکو؟"

سجل نے جان بوجھ کر جناب کی چڑ اور جھنجھلاہٹ میں اضافے کو میٹھا سوال کیا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"تمہارا ان کاونٹر---"

ساحل نے دانت پیستے سجل کی وہی میٹھی مسکراہٹ نہاری، سجل نے ہنس کر چہرہ گمایا کیونکہ شرماتی ہوئی وہ کافی کیوٹ لگتی تھی۔

"افطاری کے بعد مجھے گلاب جامن کھانے ہیں اور وہ بھی آپکے ساتھ جا کر۔"

سجل نے نئ شرلی چھوڑی۔

"میں لا دوں گا ناں"

ساحل نے اس کو ساتھ لے جانے کے رسک سے بچنے کی پوری کوشش کئ۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"آپ کے ساتھ جانا ہے"

سجل نے اصرار کیا۔

"اوکے ڈن۔۔۔چلو اب زرا پڑھ لو ورنہ نام ڈبو دی گی اس فیوچر سائنٹسٹ کا"

ساحل نے خود ہی سجل کا دھیان بٹایا ورنہ خوامخواہ اپنی اوٹ پٹانگ حرکتوں سے بچارے کا ایمان خراب کرتی اور ستم کے موصوفہ نے فورا دھیان سرکا بھی لیا۔

..________________________..

"کیا اس نے واقعی نکاح کر کیا؟اس سڑے مونسٹر کو کون مل گئی؟"

خضر نے سبکو پک کر لیا تھا اور سبکی روانگی سکول کی طرف تھی،انکے گروپ میں سات لڑکے اور چھ لڑکیاں تھیں اور سب ہی میرڈ یا انگیجڈ تھے۔

نازلی اور کامران خضر کے ساتھ جا رہے تھے،نازلی کا عجیب سوالیہ لہجہ سن کر خضر نے منہ بنایا۔

"مانسٹر کا فی میل ورژن تو تم ہو بہن۔اور زرا بچ کر رہنا ہماری ہٹلر سے۔کھڑے کھڑے شرم سے نیلا پیلا کر دیتی ہے۔اور خاضر جواب ایسی کے بس۔۔۔"

خضر نے یہیں بس نہ کی بلکہ سکول پہنچنے تک نازلی کا خوب دل جلایا۔

خیر وہ لوگ آخون تک پہنچے تو ملنے ملانے کے بعد سب نے سکول وزٹ کیا، جبکہ عبیر کو بھی اپنے کاموں سے آج فرصت نہ تھی لیکن پھر بھی اس نے اپنے آفس سے واپسی پر سکول کا ایک چکر لگانا تھا لیکن آخون کو گیڈ سے ہی اپنے دوستوں کے جھرمٹ میں دیکھے وہ بنا اپنا کام کیے ہی پلٹ گئی، نجانے کیوں پر عبیر کو اسکے اردگرد اتنے سارے لوگ کچھ بھائے نہ تھے۔

عبیر کا پورا دن کافی بزی رہا اور تبھی حویلی واپسی تک اسے پانچ بج گئے، عصر ادا کیے وہ بوا اور اماں جان کی

مدد کو کچن میں آئی پر سب کام وہ دو ہونہار لیڈیز
مکمل کر چکی تھیں۔

روحان کے کچن ہال آنے پر عبیر پلٹی جسکے ہاتھ میں
چار عدد شاپنگ بیگز تھے اور روحان صاحب کی جان
ابکے بوجھ کے سبب نکلنے کے دہانے پر تھی۔

عبیر نے خوشگوار مسکراہٹ کے سنگ آگے بڑھتے
روحان سے چاروں شاپنگ بیگز لیے۔

"یہ کس نے دیے تمہیں؟"

عبیر نے ہانپتے افلاطون سے پوچھا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"جیجو نے دلیے باجو۔او کہہ رہے سی عبیر کو کہنا پورے نو بجے پہنچ جائے۔میں چلا کھیلن---"

روحان نے رٹی رٹائی بات کہی اور یہ جا وہ جا جبکہ پیچھے عقب میں کھڑی دونوں خواتین شریر انداز میں ہوٹنگ کیے عبیر کو پلٹنے پر مجبور کر گئیں۔

"اوئے ھوئے پہلا پہلا تحفہ بھی آگیا"

تنویر بوا کی میٹھی سی چھیڑ خانی پر ماجرہ بھی اپنی بچی کے نکھرے رنگوں پر قربان ہوئیں۔

"اف یار۔آپ دو مجھے ایسے دیکھنا بند کریں۔"

عبیر نے وہیں ڈائنگ پر تمام شاپنگ بیگز رکھتے اماں اور بوا جان کی شریر نظروں سے خائف ہوتے تاسف سے سمجھایا پر ان دو نے کہاں باز آنا تھا۔

"لگتا ہے آخون پتر کا دل میری عبیر سے جڑھ گیا ہے۔۔۔۔چل کھول پتر۔دیکھا ہمیں بھی کیا بھیجا میرے چن پتر نے تاکے ہمارے کلیجے بھی ٹھنڈے ہوں"

ہاجرہ کی تو خوشی سے گالیں چمک گئیں جبکہ عبیر تو اس چن پتر پر ٹھٹکی پھر خود بھی مسکراتی تمام چیزیں ان پیک کیں،پہلے تو سرخ کلر کا بہت ہی خوبصورت

جوڑا نکلا جس پر گولڈن چکن کاری اور کڑھائی کا بہت فائن کام تھا، ساتھ ہی ویسی ہی سرخ بلاک ہیلز جن کے اوپر دو باریک سٹریپس نسب تھیں، یہی نہیں ویسی ہی جیولری بھی موجود تھی اور میچنگ اسیسریز پرفیوم اور بالوں کا اک بہت ہی خوبصورت کلپ بھی تھا۔

ساتھ ایک وائیٹ کارڈ بھی تھا۔

ہاجرہ صاحبہ اور تنویر بوا تو جوڑے پر ہی قربان ہو گیئں البتہ عبیر نے کارڈ نکال کر زرا دو قدم ان دو سے دور جاتے نظر اس پر لکھی سطر پر ڈالی۔

www.zubinovelszone.com

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE

"کچھ یونی فرینڈز کی گیٹ ٹو گیدر ہے رات نو بجے یہاں چھوٹی حویلی میں،ہمارے نکاح کی چھوٹی سی پری ویڈنگ سیلبریشن کہہ سکتی ہو۔ویسے تو ہر رنگ تمہارے لیے بنا ہے لیکن یہ پہن کر میری دلہن لگو گی تو بہت اچھا لگے گا۔اس ایونٹ کی مہمان خصوصی تم ہو۔سو دیر مت کرنا۔ویٹ کروں گا عبیر۔ان چیزوں میں کچھ پسند نہ آئے تب بھی پہن لینا۔تمہارے ہسبنڈ کا تم پر ابھی اتنا حق تو بنتا ہی ہے۔ سی یو"

عبیر کے ہونٹوں پر خودبخود مخملی سی سرور آگیں مسکان چھائی اور وہ تب سہمی جب عقب سے دونوں

لیڈیز نے اسے حصارا اور اسکے کاندھوں پر ٹھوڑیاں ٹکائے عبیر کے دھڑکتے دل کی صدا سنے مسکرائیں۔

"اچھا لگنے لگا ہے تجھے؟"

پہلا سوال ہاجرہ کی طرف سے آیا، عبیر کی نظروں کے سامنے وہ نہ ہو کر بھی تھا۔

"بہت زیادہ اماں جان"

عبیر اک ٹرانس کی سی کیفیت میں بولی، وہ دو مائیں واری چلی گئیں۔

"تجھے دیکھ کر بھکا بھکا مسکراتا ہے کیا؟"

www.zubinovelzone.com

دوسرا سوال دوسری طرف اٹکی بوا نے کیا،عبیر نے اپنا ہاتھ اٹھا کر اپنے دل پر جمایا۔

"اسکے اسی مسکرانے نے تو مار ڈالا ہے مجھے بوا"

عبیر کے اعتراف نے ماحول میں امرت انڈیلا۔

"سکون ملتا ہے تجھے اسکے پاس؟"

پھر سے اماں نے پوچھا۔

"نہ بتائی اور نہ سمجھائی جا سکتی آسودگی کا نزول ہوتا ہے مجھ پر اسکے روبرو اماں جان"

عبیر اپنا دل کھول رہی تھی،اور ان ماوں کے دل شاداب ہو رہے تھے۔

"نہ لٹنے پر آئی تو زندگی کے اٹھائیس سال گزار دیے، لٹنے پر آئی تو اک ملاقات کی مار نکلی ہماری بنو۔۔۔۔تیری مائیں تجھ پر قربان ہو جائیں"

بوا نے اسکے روبرو ہوتے اسکا ماتھا چوما، عبیر ہوش میں لوٹے سٹپٹائی۔

ہاجرہ بھی روبرو ہوئیں اور اپنی جان کو اپنے سینے میں بھینچ لیا، دونوں کی آنکھوں میں نمی جھلمل ہی کر اٹھی۔

"تیرے بابا بہت خوش ہوں گے آج، انکی عبیر کو پھر سے کوئی سنبھالنے والا جو مل گیا۔ انکی طرح پیار

کرنے والا مل گیا،گھر مل گیا۔ میرا بچہ،اماں قربان جائے تیرے دل کی اس بدلتی کیفیت پر"

ہاجرہ نے خود بھی جذباتی ہو کر عبیر کو بھی کر دیا۔

"بہت تیز ہیں آپ دونوں۔ مجھ سے سب اگلوا لیا۔جائیں میں نہیں بولتی آپ دو سے"

عبیر نے دونوں سے آنکھیں چرائیں اور اپنی تمام چیزیں سمٹے جیسے بھاگی،ہاجرہ اور تنویر دونوں ہی نم آنکھوں سمیت ہنس دیں۔

www.zubiinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر نے روم میں آتے ہی سب میٹرس پر رکھا اور جلدی سے فون تک پہنچی جو ناجانے کب سے بج رہا تھا۔

وہ ابھی تک سکول ہی تھا، کچھ سٹاف میٹنگ تھی اور بچوں کے پیپرز کے حوالے سے ڈسکشن چل رہی تھی پھر دوستوں کے ٹولے کو بھی سنبھالا۔

آخون نے عبیر کے فون پک کرتے ہی ٹیچرز سے ایکسیوز کرے آفس سے اپنے ریسٹ روم کی طرف قدم بڑھائے اور کھڑکی کا پردہ پیچھے سرکایا جہاں سرد ہوا اسکے چہرے کو چھو کر مسرور ہی کر گئی۔

www.urdunovelsone.com

"یہ سب بہت زیادہ ہے مسٹر آخون"

عبیر نے اپنی مسکراتی آواز سنبھالے شکوے سا سوال کیا۔

"میں نے تو بس ابتدا کی تھی۔تو آرہی ہو ناں؟"

آخون کی آواز میں ڈھیر من مانی تھی۔

"اگر کہوں کے ریڈ از ناٹ مائی کلر تو؟"

عبیر کو شوخ سرخ پسند نہ تھا اور یہ تھا بھی رائل ریڈ تبھی تو جاننا چاہتی تھی آخون کیسے اسکی ہر پسند تک پہنچ چکا ہے۔

"تو کہوں گا کے بلیک بھی پہن سکتی ہو"

www.zubinovelszone.com

آخون نے غیر سنجیدگی سے جواب دیا۔

"مطلب کوئی بلیک ڈریس پہن لوں؟"

عبیر کی معصومیت پر آخون کا قہقہہ چھوٹا تو وہ اور کنفوز ہوئی۔

"نو۔اگلی بار۔ایڈوانس میں تم سے اگلی ہاٹ بلیک ملاقات ڈن کر لی،دیکھ لو کتنا اچھا ہسبنڈ ہوں"

آخون کی بات کا مفہوم سمجھے عبیر نے جھٹ سے فون کان سے ہٹا کر سکرین پر جگمگاتے آخون کے نام کو ایسے صدمے سے دیکھا جیسے سچ میں اس وقت وہ اسکے سامنے ہو۔

www.zubiinovelszone.com

"تم اس وقت جو بھی فیل کر رہی ہو، کہو"

آخون کی سرگوشی پر عبیر نے فون واپس کان سے لگایا۔

"آجاوں گی ٹائم پر۔۔ فیل میری صدمے میں ہے"

عبیر نے بات ہی بدل دی۔

"ہاتھ کب آو گی؟"

آخون کے جواب پر وہ بلش کی۔

"آخون!"

اسکے پکارنے میں چڑ تھی، آخون ہنسا۔

"اوکے اوکے بند کر رہا ہوں فون"

جناب پٹری ہر چڑھ گئے پر عبیر کتنی ہی دیر کٹی کال پر مسکراتی چلی گئی۔

..________________________________..

افطاری کے بعد عبیر کو دونوں لیڈیز نے زبردستی کچن سے نکال کر تیار ہونے بھیجا جو عبیر چوہدری کے لیے دنیا کا مشکل ترین کام تھا،وہ اتنا سجنے سنورنے کی شوقین نہیں تھی بس خود کو ہمیشہ نیٹ رکھنا پسند تھا،ایون میک آپ تو عبیر کو پسند ہی نہیں تھا نہ

www.zubinovelszone.com

اسکے پرکشش چہرے کو کسی مصنوعی سنگار اور رنگ و روپ کی ضرورت تھی۔

جوڑا پہن کر وہ جب روم میں آئی تو ہاجرہ اور تنویر بوا دونوں تو تھمیں، سجل کے تو الگ ہی دانت نکلے۔

فورا سے جا کر عبیر کو چپکی۔

"آپو آپ میرے اور ساحل کے نین مٹکے سے چڑتی تھیں ناں اب دیکھیں قسمت کا کھیل،آپکو ایسے چپکو آخون جبرائیل ملے کے شادی سے پہلے ہی سمتھنگ والئ ملاقاتیں شروع۔مانتی ہیں ناں پھر اللہ کے انصاف کو"

www.zubinovelszone.com

عبیر آگے ہی کنفوز تھی اوپر سے سجل نے بھی موقعے کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔

"تھپڑ لگاوں گی تمہیں۔کوئی ایسی ویسی ملاقات نہیں ہے سنپل دوستوں کی گیدرنگ ہے۔آپ دونوں اسے سمجھالیں مجھے پرانی عبیر بننے پر مجبور نہ کرے۔ایسا نہ ہو تمہاری رخصتی پر تاحیات پابندگی لگا دوں"

عبیر نے بوکھلاہٹ پر قابو پاتے آنکھیں چرائیں پر سجل کے دانت مسلسل باہر گر رہے تھے۔

"دیکھیں لیڈیز!دی گریٹ عبیر چوہدری مان رہی ہیں کے یہ پرانی عبیر نہیں رہیں۔قسمے میں تو اسی دن کی

دعائیں کرتی تھی کے آپو کو ایسا جنونی بندہ ملے کے وہ انکو کسی اور معاملے کے بارے سوچنے جوگا ہی نہ چھوڑے۔میرے دکھی دل کی فریاد دیکھیں کیسے سیدھی آسمان تک گئی"

اس سے پہلے سجل پٹ جاتی، عبیر کے گھورنے پر فورا ہنس کر بھاگ گئی اور عبیر کی غصیل گھوری میں ہاجرہ اور تنویر بوا آئیں جنھوں نے فورا نے مسکراہٹ دباتے اردگرد دیکھنا شروع کر دیا۔

"اف !آوے کا آوہ ہی بگھڑا ہے--"

عبیر نے منہ ہی منہ میں بڑبڑاتے خود پر توجہ سمیٹی تو

دونوں ماوں نے قریب آتے لاڈ کے سنگ عبیر کا

عکس آئینے میں دیکھتے نثار نگاہ ڈالی،تنویر بوا نے ہی

اسکے فل ریڈی کیا اور عبیر پہچان میں نہیں آرہی

تھی،خود کو خوبصورت لگ رہی تھی پھر آخون جبرائیل

کے سامنے کیسے خود کے جذبات سنبھالے گی ابھی تو

ہلکان کر رہا تھا یہ خیال۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

خیر نو بجے وہ روم سے نکلی تو کرم داد تراویح پڑھ کر

واپس آچکے تھے،عبیر نے ان سے پہلے ہی پرمیشن

لے لی تھی تبھی انہوں نے بھی عبیر کو پیار سے

بائے کیا۔

جبکہ آخون اور خضر کے تمام دوست لان میں رکھی گئی اس گیدرنگ جس میں باربی کیو بھی ہو رہا تھا، جمع تھے اور ہر کوئی سپشل ون کے اردگرد تھا،نازلی کی نظریں خاص آخون کے مسکراتے چہرے پر تھیں جو اسے نہیں یاد تھا کے کبھی یونی کے چار سالوں میں نظر آیا ہو۔

"بھئی کہاں رہ گئی تمہاری سپیشل ون؟ہم سب نے تو مل ملا لیا آپس میں۔اب آنکھیں تمہاری خوشی کے سبب کو دیکھنا چاہتی ہیں"

یہ کامران تھا جسے سب سے زیادہ آخون جبرائیل کی چمک کا سبب دیکھنے کا ارمان تھا،نمرہ اور شامل بھی مسکراتے پاس آرکے۔

"آرہی ہے گائیز!وی آئی پی لیڈی ہے۔وقت لگانا اور انتظار کروانا اس پر سجتا ہے"

آخون کے جواب پر سب بیک وقت ہوٹنگ کرے خوامخواہ آخون کو چڑانے لگے جبکہ خضر نے باربی کیو سیکشن سنبھالنے کے ساتھ چپکے سے آخون کی خوشی نہارتے صدقہ اتارا۔

"اوئے ہوئے!ویسے ایسا ہے کیا اس میں جو دنیا جہاں کی لڑکیاں چھوڑ کر تم نے ایک گاوں کی عام سی لڑکی چن لی۔کیا اتنی خاص دیکھائی دیتی ہے"

نازلی نے قریب رکتے بے تکلفی سے اپنی بازو آخون کے کاندھے پر ٹکائے پوچھا،عبیر گیڈ سے اندر داخل ہوتے ہی سامنے دیکھے رک گئی جہاں آخون کے بے حد قریب اس کے کاندھے سے لٹکی شوخ سی لڑکی کو دیکھا۔

"ہاں وہ خاص ہے،دور سے ہی تم سبکو اس میں آخون جبرائیل کے سارے پسندیدہ رنگ نظر آئیں

گے۔آس پاس ہوئی تو میری خوشبو سے پہچانی جائے گی۔"

آخون نے نازلی کی کہنی اور بازو آہستگی سے پکڑ کر اپنے شولڈر سے ہٹائی تو اس لمحے نے عبیر کو واپس پلٹنے سے روکا لیکن وہ اب ویسی خوش نہیں تھی جیسی آئی تھی۔

"نازلی! جانی پلیز آخون کو ٹچ کرنے سے پرہیز کرو۔اگر ہماری ہٹلر کو بھنک لگی کے اسے کسی نے ٹچ کیا تو لاشیں گریں گی لاشیں۔"

www.zubinovelsone.com

عبیر کے علاوہ کوئی اور بھی ہے جسے ایسی جلن ہوئی تھی، خضر۔ عبیر نے حیرت سے گردن گما کر خضر کو دیکھا،یہ پہلی بار تھا جب اسے خضر پر غصہ نہ آیا۔

"جب میرے بندے کو اعتراض نہیں تو اسکی بندی کو کیوں ہوگا۔وی آر فرینڈز یار"

نازلی نے اپنے زن مرید کو کرائے کی مسکراہٹ دی جو بچارا جل تو بہت رہا تھا پر ڈھیٹ آگے سے ہنس کر اپنی بے بسی کا ثبوت دے گیا،سب ہی منہ ہی منہ میں مسکرائے اور پھر عبیر کو ابھی بھی آگے بڑھنا مناسب نہ لگا،وہ سب اسکے لیے اجنبی تھے تبھی

عبیر نے دل سا اداس ہونے پر چہرہ موڑ لیا،اور اس سے پہلے گیڈ سے نکل جاتی آخون کی نظر پڑی اور جیسے وہ سب فرینڈز کے بیچ سے نکل کر عبیر کے پیچھے دوڑا،عقب سے ہنستے چھیڑتے قہقہے اور ہوٹنگ بلند ہوئی۔

"عبیر!"

وہ اچانک سے اپنے ہاتھ کو آخون کی گرفت میں مبتلا محسوس کرنے پر پلٹی جہاں آخون کی آنکھوں میں بیک وقت محبت،انتظار اور سوال درج تھا۔

www.7ubinovelszone.com

"تم واپس کیوں جا رہی تھی۔اگر میں نہ دیکھتا تو چلی بھی جاتی۔کچھ ہوا ہے تمہیں؟"

وہ اسکی سنجیدگی دیکھتے تھوڑا پریشان ہوا،عبیر کہہ نہ سکی کے اسے اتنی ساری لڑکیاں اسکے پاس زرا اچھی نہیں لگ رہیں۔

"بس مجھے گیدرنگ کچھ پسند نہیں۔یہ تو میری سوچ سے زیادہ لوگ ہیں۔آپ ان سب کے ساتھ انجوائے کریں۔میں اضافی لگوں گی مسٹر آخون"

www.zubinovelszone.com

وہ اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کے آخون نے اسکے سرد لہجے کے سبب ابھی تک اسے غور سے دیکھا تک نہ تھا بس ابھی اسکی کیفیت بھانپ رہا تھا۔

"اضافی کیوں لگو گی۔اضافی ہوں گے یہ سب۔ تم اہم حصہ ہو آج کی رات کا۔ کچھ برا لگا ہے تو بتاو میں اسے اچھا کر دوں۔اجازت دو کے میں تمہیں اچھے سے دیکھ سکوں"

آخون نے اسکے دونوں ہاتھ تھامے تو عبیر بے چین ہوئی کیونکہ اسکے سارے دوست وہیں نظریں جمائے مسکرا رہے تھے۔

www.zubinovelsame.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE

"کچھ برا نہیں لگا۔اچھا لگا بہت رونق لگی آپ کے آس پاس۔پلیز آخون میرا بہت لوگوں میں دم گھٹتا ہے۔مجھے جانے دیں"

عبیر نے مسلسل ایک سی تکرار کرے مقابل بھی سنجیدگی طاری کی۔

"پانچ منٹ بھی نہیں رکو گی؟"

آخون کے اصرار پر وہ مشکل سا سانس بھر کر رہ گئی۔

"ایسے سانس مت لو۔میری تھم جائے گی۔"

آخون نے اسکے دونوں ہاتھ دباتے ان گرے آنکھوں میں جھانکتے سرگوشی کی، عبیر نے پلکیں بوجھل کر دیں۔

"اوکے آو میرے ساتھ۔بس پانچ منٹ سب سے مل لو۔"

اسکا ایک ہاتھ چھوڑے دوسرے سے پکڑتا وہ اسے لیے سب کی طرف بڑھا جنکی اشتیاق بھری نگاہیں آنے والے حسین کپل پر تھیں،نازلی کی آنکھوں میں صاف حسد تھا اس لڑکی کے لیے۔

www.zubinovelszone.com

عبیر نے جبرا سہی پر اپنے چہرے پر نرم تاثرات

سجائے،سب ہی عبیر کو دیکھ کر جتنے خوش تھے اتنی

خوشی اس سے مل کر ہوئی اور پھر خضر اور آخون کی

موجودگی کے باعث وہ کچھ دیر میں ہی کمفرٹیبل ہو

گئی کیونکہ نازلی کے سوا باقی سب آخون کے دوست تو

اس پر فدا ہوتے آخون کے سرد اور نخریلے ایٹیوڈ کی

کہانیاں سنا رہے تھے۔کسی نے کہا کے وہ آخون کے

نکاح کا سنے کومے میں چلا گیا،کوئی آخون کے ریزرو

نیچر کے بارے بتا رہی تھی،کسی نے آخون کے

کارنامے بنائے کے کتنی لڑکیوں کی کلاس لے چکا

ہے،اور کوئی یہ بتا رہا تھا کے آخون پر یونی کی ہر لڑکی
کیسے فدا تھی اور یہ کسی کو منہ نہ لگاتا تھا۔

سب کے بیچ جا کر آخون نے اسکا بھلے ہاتھ چھوڑا پر
اسکے ہاتھ اور بازو کا حصار عبیر کو گھٹن نہ ہونے
دے سکا۔

"میں بہت پسند کرتی تھی اس نک چڑھے کو، پر ہاتھ
نہیں آیا۔ تم تو کمال ہو عبیر جو اسے قابو کر
لیا۔ عنقریب یہ تمہارے پیچھے پیچھے گھومتا نظر آئے
گا۔۔ ہاہا کتنا فنی لگے گا یہ اکڑو دم چھلا بنا ہوا"

www.urdunovelszone.com

نازلی نے اپنی طرف سے تو زہریلا مذاق کیا پر ہر کوئی جیسے ساکت رہ گیا اوپر سے وہ ڈھیٹ جیسے آخون سے چپک رہی تھی، کامران کو الگ عتاب چڑھا اور خضر کو الگ وہ زہر لگی۔

"میں انکو دم چھلا بنانے سے بہتر مرنا زیادہ پسند کروں گی، اور یہ میرے پیچھے کیوں گھومیں گے؟ یہ میرے ساتھ چلنے کے لیے میری زندگی میں آئے ہیں۔ نہ مجھ سے پیچھے نہ مجھ سے آگے"

ماحول پر چھائی خبس کو عبیر کے جواب نے پل میں نگلا، یہ جواب عبیر سے تو کسی نے امید نہ کیا

تھا، تبھی تو آخون نے گردن گما کر اپنے پہلو میں کھڑی اس لڑکی کو حیرت و محبت سے دیکھا۔

"اچھا جی۔۔۔پر اسکی التفات بھری نظریں بتا رہیں یہ اچھا زن مرید بننے والا ہے"

نازلی کو اب بھی چین نہ آیا۔

"تمہارے کامی جی سے تو کم ہی لیول ہوگا میرے جگرو کا۔کیوں کامران۔۔بتا ناں اپنی دوشیزہ کو کے میں ہوں سب سے بڑا زن مرید"

خضر سے مزید چپ نہ رہا جا سکا،آخون اور عبیر نے بیک وقت خضر کو دیکھا پھر کامران کو جو آگے سے

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

دانت دیکھا کر سبکو بتا گیا کے بچارا بس مسکرانے لائق ہی بچا ہوا ہے۔

"میں تو اپنی ڈارلنگ کا غلام ہوں"

کامران نے پکڑ کر نازلی کو دبوچا جو آگے سے منہ بناتی ہی رہ گئی البتہ سب دبا دبا مسکراتے ضرور نظر آئے۔

پانچ منٹ تو نہیں البتہ آدھا گھنٹہ عبیر کی، خضر نے ہٹلر صاحبہ کو اپنے فیمس تکے بھی ٹیسٹ کروائے اور پھر عبیر کی بے چینی تکتے وہ اسے تھوڑا سائیڈ لایا۔

"میرا بیگ لا دیں اب نکلوں گی۔"

آخون کی سمت دیکھے بنا ہی عبیر نے کہا۔

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"آو خود لے لو۔۔۔۔"

آخون نے ہاتھ بڑھایا جسے عبیر نے کچھ توقف کے بعد تھاما،ویسے بھی عبیر کو ارجنٹ واش روم یوز کرنا تھا۔

"میں آتی ہوں"

عبیر نے اندر پہنچتے ہی روم کی طرف جانا چاہا جب آخون بے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچے اپنی طرف سرکایا۔

"آخون مجھے واش روم۔۔۔۔۔"

عبیر کے چڑ کر بتانے پر آخون نے ہنس کر فورا آزاد کیا۔

www.zubnovelszone.com

"اوکے اوکے جاو۔۔۔۔"

عبیر اجازت ملتے ہی بھاگی اور پانچ منٹ تک اپنے بیگ سمیت واپس آئی تو موصوف وہیں منتظر ملے۔

"یہ لوگ کب جائیں گے؟"

آخون نے اسکے سوال پر عبیر کے دونوں ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھوں میں لیے۔

"بس ایک دو دن تک۔۔۔اچھے نہیں لگے میرے دوست؟"

آخون کے سوال پر وہ فوری نظر چرا کر نفی میں گردن ہلا گئی۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"اچھے ہیں۔میں چلتی ہوں"

عبیر نے واپس سرسری سا تکتے اجازت طلب ہوتے دیکھا پر آخون اسے جانے نہیں دینا چاہتا تھا۔

"عبیر!تم بہت حسین لگ رہی ہو"

وہ آخون کے سادہ سے جملے پر ساری اداسی لمحہ بھر بھول گئی۔

"اتنے شوخ اور چمکتے لباس نہیں پہنتی۔سو یہ پیاری لک آپکے گفٹس کی وجہ سے آئی۔میرا کیا کمال ہے؟"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ کیسے عام لڑکی ہو سکتی تھی جب اسکے ہر جواب میں اک پاگل کر دیتی کشش تھی۔

"یہ جو تم نارمل جواب نہیں دیتی، تبھی جان کو آرہی ہو۔۔"

آخون کے نہار نے نے عبیر کی کھوئی مسکراہٹ لوٹائی۔

"جان کو آتی چیزیں خود سے دور کر دینی چاہیں، اسی میں بھلائی ہے"

عبیر نے مسکاتے ہوئے جواب دیا اور آخون نے اسکے ہاتھوں کو آزاد کرے اک قدم اٹھا کر آگے بڑھتے

www.zubinovelszone.com

دونوں ہاتھوں میں عبیر کا چہرہ بھرا،عبیر کی ہارٹ بیٹ آخون کے سحر سے تھمی۔

"میں بھی تھوڑا ابنارمل ہوں،اس جان کو آئی چیز کو اپنی سانس بنا لینا چاہتا ہوں"

وہ آخون کے پیش رفت کرتے انداز پر جی جان سے لرزی،اور جیسے ہی عبیر کو اسکے ہونٹوں کی حدت اپنے گال اور ہونٹوں کو چھوتی محسوس ہوئی،وہ مچل کر اسکے ہاتھوں سے نکلتی دور ہٹی،نہ صرف دور بلکہ اسے صدمے سے تکتی دیوار سے جا لگی۔

www.zubinovelszone.com

آخون نے پر خمار سا ہنس کر عبیر کو دیوار سے لگا دیکھے اپنے دل پر ہاتھ رکھے خود کو سنبھالا۔

"آج تو دوسری ڈیٹ تھی"

آخون نے اسکی طرف بڑھتے جسارتی لہجہ اپنایا اور اپنے قریب آتے آخون کے ہر ہر قدم پر عبیر کو لگا وہ جان سے جا رہی ہے۔

"آخری نہیں جو ایسے بہک رہے ہیں۔"

عبیر بہت شدید ناراضگی سے بڑبڑائی۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"تم سے کوئی ملاقات آخری ہونے دوں گا بھی نہیں۔ٹھیک ہے نہیں بھکتا۔لیکن تمہیں گلے تو لگا سکتا ہوں۔کیا تم یہ نیا ایکسپیرنس لینا چاہو گی؟"

آخون نے اپنے ہاتھ اور بازو کھولے اور عبیر کے پاس ناں کی گنجائش نہ رہی،وہ لپک کر اسکی طرف آئی اور نم آنکھیں موندھتے اسکے حصار میں جا سمٹی،آخون نے بہت تیزی سے اسے اپنے سینے سے لگتا محسوس کرتے ہی خود میں بھینچا،دونوں میں قرار کی حدیں سرائیت کیں۔

"بہت خوبصورت ہے"

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

بہت دیر بعد آخون کو اپنی گردن میں چھپی عبیر کی بولتی سرگوشی محسوس ہوئی۔

"کیا؟گلے لگنا؟"

آخون بھی مدہوش سا بڑبڑایا۔

"میرا نیا گھر"

وہ اسکے جواب پر بیقرار ہوتا اسے خود سے دور کرے روبرو لایا،جان سی اس شخص کی آنکھوں میں اتر آئی۔

"Thank You for This precious Hug...

۔ٹیک کیئر"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر نے اسکے اپنے چہرے سے جڑے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے اعتراف سے آخون کی ہر طلب شانت کی اور اپنی خوشبو وارتی ہوئی اسکا مضبوط ہاتھ دبا کر آزاد کرتی وہاں سے اپنا بیگ لیے چلی گئی جبکہ آخون نے اپنے پاس سے اٹھتی اس لڑکی کی خوشبو کو کسی نشے کی مانند ان ہیل کیا تھا۔

"تم اتنے گلاب جامن ٹھوس کیسے لیتی ہو"

چوتھا پیس سجل کے منہ میں جاتا دیکھے ساحل ہول اٹھا، مبادا وہ پانچواں اٹھا کر پیٹ پھاڑتی، بروقت ساحل

نے سیر ہوتے اکتائے لہجے میں سجل کو کھانے سے ٹوکا۔

"منہ سے"

آنکھیں اوپر کو گما کر مسکراہٹ کے سنگم کے ساتھ ساحل کے علم میں قدرے اضافے کی کوشش کرتی وہ ساحل کی سابقہ چڑ قائم نہ رہنے دے سکی، شیخ حلوائی کی دکان کے کانر میں کھڑے ہو کر وہ دونوں رش والی جگہ سے قدرے دور تھے، شیخ انکل کی چھوٹی بیٹی بھی اس وقت اپنے ابا کے ساتھ ہاتھ بٹایا کرتی تھی۔

"میں نے کب کہا ناک سے، جس سپیڈ سے تم میٹھا کھاتی ہو، میری جوانی اور بڑھاپا تمہیں ہسپتالوں میں لے لے کر پھرنے پر ہی مشتمل ہوگا۔ کبھی سجل صاحبہ کی دھاڑ میں درد اٹھا ہے، کبھی شوگر ہائی لو ہو گئی اور کبھی گلا خراب"

مستقبل کی فکر میں ہلکان وہ بے چین سا شخص باتیں بڑی چین والی کرتا تھا یہ سجل کو دیکھ کر لگتا کیونکہ وہ شیریں سا مستقل مسکرائے ساحل کو نہارنے میں جو لگی تھی۔

www.zubinovelszone.com

"آپ بھی کھائیں ناں،یہ ساس کی طرح کب سے طعنے دیے جا رہے ہیں۔ان کا زائقہ بھی کڑوا ہو گیا"

آخر مسکراہٹ ترک کرتے ساحل کو ہوش دلانی مقصود تھی تو مچل کر شکوہ کر گئی،ساحل نے اسکے ہاتھ میں لیے رس گلے پر دو دانت لگاتے چڑیا جتنا بائیٹ کیا جو سجل کی ہنسی بے قابو کر گیا۔

ابھی گہری رات کے وقت وہ چادر میں چھپی تھی تو منہ پر چادر کا پلو ڈال گئی ورنہ یوں بازار میں کھڑے ہو کر سجل کا ہنسنا جناب کو گراں گزر سکتا تھا۔

"چڑیا آپ سے زیادہ کھا لے گی۔"

سجل نے ہنسی کو بریک لگائے اسی مسکراتے لب و لہجے میں شرارت کی۔

"ہاں یہ چڑیا کھاتی بھی ہے زیادہ بلکہ خوراک کا ذخیرہ ختم کرتی ہے۔لگتا تمہیں کچھ ہے نہیں اور ایک میں۔پانی بھی تیل بن جاتا ہے۔ جیم جا جا کر مینج کرنا پڑتا ہے"

وہ مسکراتی ہوئی پیٹ بھرنے پر اپنا ہاتھ روک چکی تھی اور ساحل نے شکر کا کلمہ رس گلوں کی جان بخشی پر پڑھا۔

www.urdunovelsone.com

شیخ انکل کو پیمنٹ کیے دونوں ان سے اجازت لیے وہاں سے گاڑی کی طرف بڑھے تو سجل کی نظر دائیں جانب گلی کارنر پر لگے چوڑیوں کے سٹال پر گئی۔

"ساحل مجھے چوڑیاں چاہیں، قسم سے بوا اور اماں بلکل میچنگ نہیں لاتیں۔انکو تو کلرز کے شیڈ کی پہلے پوری کلاس دینی پڑتی ہے"

سجل کی لپکتی نظروں پر ساحل نے اسکی بازو پکڑے روکا۔

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"تم مجھے کلر بتاو میں لے آتا ہوں۔گاڑی میں بیٹھو۔دیکھو وہاں کتنے سارے میلز کھڑے ہیں"

ساحل نے سٹال کے اردگرد جمگھٹے کی صورت لوگوں کو دیکھتے نفی کی پر سجل نے آنکھوں میں فورا موٹے موٹے آنسو بھرے۔

"آپکو بھی شیڈ کی کلاس دینی پڑے گی۔رہنے دیں نہیں چاہیں"

سجل نے گال پھلائے اور غصے سے گاڑی میں جا بیٹھی،ساحل نے دماغ پر زور دیا اور سٹال کی طرف

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

بڑھا،سب عید کی نئی کلکشن تھی اور تھی بھی بہت پیاری۔

"مجھے دس بارہ کلرز کے بیسٹ بینگلز سیٹس چاہیں،ٹرینڈنگ اور یونیک کلرز۔"

ساحل نے سٹال کے لڑکے کو پاس کھڑا ہوتے ڈیمانڈ بتائی جس پر اس نے فورا مسکراتے اپنے پیشہ وارنہ انداز میں درجن کے دس بارہ بہت خوبصورت سیٹ بنا کر انھیں دیسی طریقے یعنی اخبار میں لپیٹ کر شاپر میں ڈالے تھمائے۔

www.urdunovelszone.com

ساحل نے شاپر پر اک نظر ڈالی جو مٹھائی کے ڈبے کا تھا، سٹال والا تو پتا نہیں کیوں مسکرایا پر ساحل مٹھائی کے حوالے پر مسکرایا۔

اسے والٹ سے پیسے نکال کر پیمنٹ کی اور پلٹا ہی کے ایک بچہ تازہ گلاب اور موتیے کے گجرے لیے ٹکراتے بچا، ساحل نے اسے خود سے ٹکرانے سے بچایا تو وہ بچہ معذرت کرے اس سے پہلے جاتا، ساحل نے اسے آواز دے کر روکا۔

"سب بیچ دیلے؟"

www.zubinovelsone.com

ساحل نے اسکے ہاتھ میں پکڑے ہینگر پر بس آٹھ گجرے باقی دیکھے پوچھا۔

"جی صاحب جی بس یہ آٹھ بچ گئے۔آپ لو گے؟"

بچے نے گاہک کو دیکھتے اشتیاق سے آفر کی۔

"ہاں بھئی لوں گا۔ایسا کرو آٹھ کے آٹھ دے دو۔"

ساحل نے خوشی خوشی اس سے تمام گجرے خریدے اور پانچ ہزار کا نوٹ نکالے اس بچے کی سائیڈ جیب ڈالے بنا اسکو مشکور ہونے دیے ساحل اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرے اس بچے کو مسرور مسکراہٹ میں مبتلا چھوڑے آگے بڑھ گیا۔

www.zubiinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

گاڑی میں منہ بنا کر بیٹھی سجل نے ساحل کو آتا دیکھا تو مزید منہ دوسری طرف کیا۔

ساحل نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور بینگلز کا شاپر سجل کی گود میں رکھے خود سیٹ بیلڈ باندھتا۔

سجل کی اداسی اور ناراضگی کو چوڑیوں کا خزانہ دیکھے خوشی نے چھوا،اور اتفاق سے ہر کلر کا تقریبا ہی سجل کے پاس جوڑا تھا۔

''یہی تو چاہیں تھے مجھے ساحل،بس یہ ان دو کلرز کے ڈریس نہیں میرے پاس تو ویسٹ جائیں گی''

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

سجل نے جھک کر سارے رنگ پرکھے، ساحل نے گجرے والے شاپر سے دو گجرے نکالے اور چوڑیوں میں گم سجل کے سامنے پکڑ کر کیے۔

"ان دو کلرز کا ڈریس میری طرف سے تمہاری عید کا گفٹ ہوگا سو ویسٹ مت کرنا۔میری رین بو کے پاس ہر کلر کا ڈریس ہونا چاہیے۔یہ بھی تمہارے لیے"

ساحل کی طرف تکتی سجل نے فورا سے اسکی طرف مڑ کر بیٹھے اپنے دونوں ہاتھ آگے کیے۔

"پہنا دوں؟"

ساحل نے اجازت چاہی۔

"آفکورس۔یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے۔"

سجل کے جواب پر ساحل نے پوری دیدہ دلیری سے سجل کی دونوں کلائیوں میں گجرے پہنانے کے بعد اسکے ہاتھ کو قریب کرتے ہتھیلی چومی،وہ اسکے لمس پر کسمسائی۔

"وہ کس کے لیے؟"

سجل نے باقی چھ گجروں کی طرف اشارہ کیا۔

"میری باقی تین گرل فرینڈز کے لیے"

ساحل نے دانستہ شرارت کی اور سجل کا چہرہ صدمے سے سپید پڑا۔

www.zubinovelszone.com
SMERWAMIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"آپ کی گرل فرینڈز بھی ہیں۔۔۔میرے ہوتے ہوئے کیوں بنائیں۔جائیں نہیں چاہیے کچھ بھی آپکی طرف سے"

سجل اس سے پہلے معصوم گجرے توڑ ڈالتی، ساحل نے اسکے دونوں ہاتھ دبوچے۔

"گھر کی لیڈیز کا کہہ رہا ہوں عقل بند لڑکی۔تم ابھی تک نہیں سمجھی کے جان ہو تم میری۔میں گرل فرینڈز بنانا تو دور، سوچ بھی نہیں سکتا۔جب مجھے میری ساری خوشیاں اس ایک لڑکی میں ملیں گی تو میں کسی کی طرف دیکھ بھی سکتا ہوں کیا؟"

وہ اسکے نرمی سے بولنے پر مزاحمت ترک کرے

تھوڑی شرمندہ بھی ہوئی،ایک دو گلاب کی جو کلیاں

گجروں سے ٹوٹیں انکو گود سے اٹھا کر مٹھی میں دبا

لیا۔

"سوری"

بولتے سمے وہ سرگوشی میں ڈھلی تبھی ساحل نے اسکے

ہاتھ کو اپنے ہاتھ کی گرفت میں لیے ہی گاڑی

سٹارٹ کی، سجل نے سر ساحل کے کاندھے سے ٹکا

لیا۔

ساحل نے دس منٹ کی ڈرائیو کرے ماہرانی کو واپس حویلی پہنچایا اور جب اسے گھر آنے کا بتانے لگا،اپنے کاندھے سے لگ کر ہی سوتی سجل نے جناب کی روح تک خوشی سرائیت کر دی۔

وہ مٹھی اب بھی بند کیے ان میں کلیوں کو قید کیے ہوئے تھی،ساحل نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھولا تو سفید مخملی ہتھیلی میں گلاب کی پتیاں لال رنگ بکھیر بیٹھی تھیں۔

www.urdunovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

ساحل نے موتیے اور گلاب کی کلیاں اسکے ہاتھ سے اٹھا کر سامنے ڈیش بورڈ پر رکھیں،گردن گما کر واپس اسے رغبت سے دیکھنے لگا۔

"پورا دن سوئے رہنے کے بعد جب اللہ اللہ کر کے میرا ٹائم آئے تب بھی اسے نشے چڑھے ہوتے ہیں۔کوئی سوتے میں اتنا کیوٹ کیسے لگ سکتا ہے۔ایمان خراب کرنے والا کیوٹ۔۔۔۔"

ساحل اسکی گالوں کو دباتا سوچتے ہوئے بھی بس مسکرا رہا تھا،وہ اسکے دل میں اتنی شدت سے گھسی تھی کے کبھی سجل پر محبت کے سوا نظر ڈالنے کی

ضرورت ہی نہ پڑی تھی،ساحل نے بھی سر پیچھے کو ٹیکا،اسے بھی اس وقت کوئی کام نہ تھا۔

لیکن دو منٹ ہی گزرے کے ساحل کو وہ حرکت کرتی محسوس ہوئی،فورا آنکھیں کھولیں تو موصوفہ جمائی لیتے اٹھ رہی تھیں۔

"سوئی رہیں ناں محترمہ۔شاہی تخت ملا ہے مفت کا"

ساحل کے طنز پر وہ دبا دبا مسکرائی اور اس سے پہلے باہر حویلی کا احاطہ دیکھے زبان نکال کر بھاگتی،ساحل نے بازو سے دبوچ کر اپنی طرف کھینچا جس سبب دونوں کے چہرے بے حد نزدیکی پر ٹھہر گئے۔

www.zubinovelszone.com

"میرے کاندھے پر سر رکھ کر سونے کا بل آیا ہے۔وہ کون دے گا؟"

"ساحل نے اسکی پھیلی آنکھوں میں جھانکتے سنسنی خیز ہوتے استفسار کیا۔

"ب۔۔بل۔۔۔پیسوں میں؟"

سجل کی زبان لڑکھڑائی۔

"نہیں پیار میں"

وہ بنا لعرزش چمکارا،اسکی آنکھوں کی چمک ایسی تھی کے سجل کی پراعتمادی کو فنا کرتی محسوس ہوئی۔

"وہ تو میں آپ سے بہت کرتی ہوں ساحل جی"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

آنکھیں پٹپٹاتے مقابل کے خمار میں دڑار ڈالنے کی کوشش کی گئی۔

"ڈونٹ کال می ساحل جی۔۔۔۔"

ساحل نے دانت پیسے۔

"تو پھر کیا کہوں ساحل جی"

سجل نے مقابل کی بے خودی چڑ میں بدل کر چمکتے پوچھا۔

"پھر جی۔۔۔۔"

ساحل نے آنکھیں نکالیں اور وہ ڈر گئی۔

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

"جانو کہوں؟"

سجل کی زبان پر پھر کھجلی ہوئی۔

"نو۔۔جسٹ ساحل۔مجھے پسند ہے"

اپنی رغبت کا احساس دلاتے ساحل نے اسکی رخسار آگے بڑھتے چومی،اور بہت دیوانگی بھرا یہ لمس سجل کی آنکھوں کے کنارے مدہوشی کے رنگ اجال گیا۔

"س۔۔ساحل"

جذبات کی حدت میں دبی سجل کی سرگوشی بلند ہوئی۔

"جی کراں"

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubnovelszone.com

ساحل نے اسکی ناک ٹپ چومی، سجل کی مسکراہٹ گھبراہٹ کے رنگ سے آزاد ہوئے ہونٹوں پر پھسلی۔

"جب سے نکاح ہوا ہے آپ زیادہ پیارے ہو گئے ہیں"

شرمیلی ادا لیے ساحل کا کھل کر پیار جتاتا محسوس کرنا بتاتی وہ خود بھی ہچکچائی۔

"کیونکہ میری محبت مجھ پر حلال جو ہو گئی ہے۔پیارا تو ہونا تھا۔آجا روم میں چل کر سونا۔نیند خراب ہو گئی میرے پٹولے کی"

ساحل نے اس پر سے نظر ہٹائی تو ساحل کے باہر نکل جانے پر سجل نے مایوسی سے اپنے نچلے لب کو دانت میں لیتے کترنا شروع کیا۔

"نکل آو ناں"

ساحل نے واپس اندر منہ گھساتے اس نشئی کو ہوش دلایا۔

"مجھے لگا تھا دوسرا پیار کریں گے۔پھر وہی۔ہنہ----کنجوس۔"

سجل نے منہ پر افسردگی اور غصہ سجایا اور باہر نکلی۔

"او ہیلو!کیا ہوا؟"

ساحل نے اسکے لٹکے چہرے کو دیکھتے حیرت سے پوچھا۔

"کاکا"

سجل نے چڑ کر کہا اور پیر پٹخنے اندر بڑھ گئی۔

"اتنی سی کس سے کاکا؟ ہاہا یہ لڑکی بھی نرا عجوبہ ہے"

ساحل بھی گجرے اٹھاتا ہنس کر پیچھے ہی لپکا،تینوں سپیشل لیڈیز کو جب ساحل نے کمروں تک گجرے پہنچائے تو گویا پوری حویلی میں موتیے اور گلاب کی خوشبو بکھر گئی۔

www.zubinovelszone.com

..________________________________..

"کافی"

سب سو چکے تھے پر آخون کی نیند اس سے کوسوں دور تھی،لان میں اکیلے اس وقت آخون کو گھومتا دیکھے نازلی نے اپنے اور اسکے لیے کافی بنائی اور باہر چلی آئی۔

آخون اسکے مگ تھمانے پر پلٹا۔

"سوری موڈ نہیں ہے"

آخون نے بنا لحاظ کہا،نازلی نے برا لگنے کا اظہار دباتے مگ جھک کر میز کی سطح پر رکھا۔

"سوئی کیوں نہیں اب تک؟"

آخون نے خاصے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔

"تمہیں جب سے عبیر کے ساتھ دیکھا ہے نیند اڑ گئی۔میں نے بہت ٹرائے کیا کامران کے ساتھ ایڈجسٹمنٹ کرنے کا پر نہیں۔وہ تم نہیں بن سکا،تم جیسا کوئی نہیں۔اتنی جلدی کیا تھی نکاح کرنے کی۔میں کامران کو چھوڑ کر تمہارے پاس آنے والی تھی۔"

آخون نے اسکی بات سنے آئبرو اچکالئے،سخت غصہ آرہا تھا اس لڑکی پر اور اسکی بیہودہ سوچ پر،اوپر سے

دیدہ دلیری کے وہ آخون کی نیچر جانتے بوجھتے یہ بولنے کی ہمت بھی کر گئی۔

"اور میں تو جیسے تمہارے ہی لیے بیٹھا تھا کے تم کامران کو چھوڑ کر آو اور میں تمہیں اپنا لوں۔"

آخون نے سخت ناگواری کے سنگ جتایا جبکہ یہ سب نازلی اپنے فون میں ریکارڈ کر رہی تھی،اس جملے کو کیسے یوز کر سکتی ہے سوچ کر ہی آنکھیں لحظہ بھر چمکیں لیکن وہ جانتی نہیں تھی کے آخون نے سب سے پہلے عبیر کو جو دیا وہ اعتبار اور اعتماد تھا۔

"حرج ہی کیا تھا اس میں، میں نے تم سے پیار کیا تھا اور کامران نے مجھ سے۔اسے کچھ ٹائم میں مل گئی اب اصولا مجھے بھی میری محبت ملنی چاہیے۔پلیز تم عبیر سے مت شادی کرو۔میں اس سے ہزار گنا خوبصورت ہوں آخون۔۔۔میں کامران کے ساتھ خوشی فیل نہیں کرتی"

نازلی نے اپنا مگ اور فون بھی جھٹ سے جھک کر رکھے جیسے لپک کر آخون کے دونوں ہاتھ پکڑے،وہ خود نازلی سے اس حرکت کی امید نہ رکھ رہا تھا،عبیر جو گجرے کلائیوں سے اتار کر انکی مسکرا کر خوشبو ان ہیل کرے ایسے ہی کھڑکی پر آئی،آخون کے ہاتھوں

میں نازلی کے ہاتھ دیکھے گجرے عبیر کے ہاتھوں سے چھوٹ کر نیچے جا گرے۔

"اس سے زیادہ بدصورتی اور کیا ہوگی تمہاری کے تم ایک محبت کرنے والے شوہر کے ہوتے کسی غیر محرم کے یوں آدھی رات ہاتھ پکڑ کر بکواس کر رہی ہو۔"

آخون نے بری طرح اسکے ہاتھ جھٹکے، عبیر نے کھڑکی کے کنارے ہاتھ رکھے خود کو سہارہ دیا کیونکہ وہ کچھ سن نہ پائی بس آخون کے تاثرات دیکھ سکی۔

"بکواس نہیں ہے۔میں عبیر کو تمہارے ساتھ دیکھ کر جل رہی ہوں۔جب تم میری محبت ہو تو اسکے ساتھ کیسے ہو سکتے ہو۔آخون میں تمہیں عبیر سے زیادہ خوش رکھوں گی۔اب تو مجھے ایکسپیرئنس بھی ہوگیا کے مردوں کو کیا چیز خوش کرتی ہے۔کامران ایک دو دن تکلیف میں رہے گا پھر یہ بات مان جائے گا کے ہمارا کوئی جوڑ نہیں تھا"

نازلی کے الفاظ سے آخون کو کراہت محسوس ہوئی تبھی تو بھاری سانس لینے کے چکر میں جب وہ پلٹا تو نظر عبیر سے جا ملی جو فورا آنکھیں چرا لیتی کھڑکی بند کر گئی،آخون نے دل پر ہاتھ رکھے عجیب سی ٹیس دبائی

تھی، پھر پلٹ کر قہر ناک ہوئے نازلی کو گھورا، ہاتھ اٹھتے اٹھتے رہ گیا وہ بھی شاید اس لیے کے آخون کی تربیت ہی ایسی تھی۔

"یو نو واٹ۔اپنے اس ایکسپرئینس اور بے ہودہ خیالات سمیت صبح ہوتے ہی دفع ہو جانا ورنہ مجھے دھکے دے کر نکالنے پر افسوس ہوگا۔پتا نہیں کامران نے ایسا کونسا گناہ کیا کے تم ملی اسے۔دوبارہ مجھے چھونے یا سوچنے کی جرت مت کرنا۔میں خود کو چاہنے کا حق تم جیسی کو دینا بھی اپنی توھین سمجھتا ہوں۔۔۔۔۔"

www.zubiinovelsone.com

آخون نے غصے سے نازلی کو اچھے سے باور کروایا اور خود میز پر رکھا فون اٹھائے اندر بھاگا اور اس بیچ وہ عبیر کا فون ٹرائے کر رہا تھا۔

نازلی نے اسے جاتا دیکھے پھنکارتے سانس بھری اور خود کی اس اہانت سے ہوتی غیر حالت سنبھالنے لگی۔

آخون نے روم میں پہنچتے ڈور بند کیا ہی کے دوسری طرف سے کال کٹ ہو گئی۔

"نہیں عبیر۔کال مت کاٹو"

آخون نے دوبارہ سے کال بیک کی جو گجروں کی بکھری کلیاں چن کر انھیں میٹرس پر رکھے ڈبڈبائی

www.zubiinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

آنکھوں سے انکو تک رہی تھی، پھر فون پر واپس
ابھرتے آخون جبرائیل کے نام پر کال کٹ کرتے
کرتے ریسیو کی اور فون سپیکر پر ڈالا۔

"عبیر! یہ فضول عورت ہمارے بیچ ٹنشن کریٹ نہیں
کر سکتی اوکے ناں۔اسکی یہ پرانی عادت
ہے۔ناشکری۔یقین کرو میں اسے تھپڑ مار سکتا تھا پر
امی کی تربیت روک گئی۔بہت سنائی ہے
اسے۔دیکھنا دوبارہ۔۔۔۔"

آخون کی بات بیچ میں کاٹی گئی۔

"میں اپنی ملکیت کے لیے بہت حساس ہوں آخون۔جو میرا ہے وہ پورا میرا ہونا چاہیے۔اس میں ایک فیصد بھی دنیا کا حصہ نہ ہو،لیکن ہمیشہ سے مجھے بٹے رشتے ہی ملے جو میری ذہنی اذیت اور کھردرے ہونے کی اہم وجہ ہے۔مجھے اٹیچمنٹس خوفزدہ کرتی ہیں۔آپ سے بھی کر رہی ہے۔اگر مجھے اپنے قریب کر رہے ہیں تو دنیا کی کسی چیز کو اسکی اجازت مت دیجئے گا کے وہ آپکو مجھ سے دور کرے۔"

عبیر کی بھیگی ہوئی آواز بنا اس کے بتائے آخون کو عبیر کی حالت بتا گئی تبھی تو اسے عبیر کے لیے جو پریشانی تھی وہ پیار میں بدل گئی۔

"آئی ایم سوری کے تمہیں ایسا سب میری وجہ سے سوچنا پڑا عبیر۔میں تمہیں ہمارے بیچ کی اٹیچمنٹس سے تکلیف ہونے نہیں دوں گا۔میں کل ہی اس لڑکی کو چلتا کرتا ہوں تم فکر مت کرو"

آخون کو عجیب سی خوشی محسوس ہوئی عبیر کے جیلس ہونے پر۔

"نہیں ایسا نہیں کہا کے آپ اسے چلتا کریں بس آپکے ہاتھ۔۔۔"

وہ کہتے کہتے رکی تو آخون نے گہرا سانس کھینچے میٹرس پر بیٹھے ہی سر پیچھے تکیے پر گرایا۔

"میرے ہاتھ۔۔؟"

آخون کی آواز میں سرور نے عود کر عبیر کی اداسی بھی رفو چکر کی۔

"ایسے صرف میں پکڑ سکتی ہوں۔۔۔ ہے ناں؟"

وہ دبی سی آواز میں اتنا مدھم بولی کے آخون کو بمشکل سنائی دے سکا۔

"لگتا ہے تم اپنے ساتھ مجھے میرے ہاتھوں سے بھی پیار کرواو گی۔ میں دوبارہ اسکا خیال رکھوں گا عبیر۔ تم کسی ٹنشن میں مت رہنا۔"

www.zubinovelszone.com

آخون کا خوبصورتی سے مان دینا، عبیر کو ٹوٹی کلیوں کے دکھ سے نکال لایا۔

"اوکے،اب سو جاوں؟"

عبیر نے دوبارہ مدھم سی آواز میں پوچھا، سونا یعنی وہ اب پرسکون تھی۔

"ہمم۔۔سو جاو"

آخون نے بے دلی سے اجازت دی۔

"مطلب بات کر کے تنگ کر رہی ہوں؟ جان چھڑوا رہے ہیں۔"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر کے استفسار پر آخون کی مسکراہٹ اسکے خوبصورت چہرے پر پھیلی۔

"تمہیں اتنے قریب سے جاننے کے بعد کون کافر کرے گا ایسا؟"

عبیر کی کھوئی مسکراہٹ، آخون کے بے بس لب و لہجے نے لوٹا دی۔

"تھینکیو میری انسکیورٹی سمجھنے کے لیے آخون"

عبیر نے سابقہ شکریہ کہے شاید بات سمیٹی۔

"ہمم۔پھر بھی تلافی ضرور کروں گا ان ناخوشگوار لمحوں کی۔اور وہ بھی کل ہی۔میرے ہوتے ایسے لمحے جو

تمہاری آواز نم کر گئے،آنکھیں بھیگو گئے،سانس مشکل کر گئے، مجھ پر بھاری ہیں۔انکے بدلے دگنے حسین لمحے قرض ہیں جنھیں اتار کر ہی سکون پاوں گا۔"

آخون کی محبت پاش سرگوشیوں پر عبیر کا بھاری دل،دماغ اور سانس سب بحال ہوا۔

"اب اتنا بھی ہلکان نہ ہوں"

وہ شرمندہ ہوئی۔

"تمہارے لیے سب کچھ کر گزرنے پر تُل گیا ہوں عبیر۔وہ بھی بہت اچانک۔"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

پھر سے اس شخص کے لہجے سے چھلکی عشقیہ باس نے یہاں تک غائبانہ پہنچ کر عبیر کی سانس معطر کر دی۔

"آئی نو۔۔۔اپنے ہاتھوں کا خیال رکھیے گا۔۔۔گڈ نائیٹ"

عبیر نے بات ختم کرنی چاہی۔

"اور اپنا؟"

وہ اسے روکنے کے جتن کر اٹھا۔

"وہ میں رکھ لوں گی خود"

کہتے ہی کال بند کر دی گئی جبکہ آخون نے مسکرا کر فون کی بند ہوتی سکرین دیکھتے اسے میٹرس پر گرایا اور تکیہ سر سے نکالے سینے میں دباتے کروٹ بدل کر ہونٹوں پر مدہوش تبسم مچلنے دے دیا۔

..______________________..

اگلی خوشگوار اور بھیگی صبح زمین زادوں پر اتری اور آج صبح سے ٹھنڈی ہوا کا زور تھا اور فضا میں پھیلی نمی سردی کی شدت کچھ پل واپس گھسیٹ لائی تھی۔وقفے وقفے سے بارش کی پھوار گر رہی تھی۔

آخون تو صبح سب کے جاگنے سے پہلے ہی سکول نکل گیا اور عبیر بھی چونکہ آج اکھاڑا ڈے تھا تو جلدی ہی نکل گئی تھی،تمام آخون اور خضر کے دوست روانہ ہو گئے پر نازلی نے کامران سے ضد کرتے دو دن رکنے پر آمادہ کر لیا۔

خضر نے سکوسی آف کیا اور جب واپس آیا تو روحان باہر کنچے کھیل رہا تھا تبھی خضر نے بھی شرٹ کی آستینیں چڑھائیں اور گراونڈ میں کودا۔

روحان نے بھی اپنے دس پندرہ کنچے خضر کو تھمائے،خضر نے کافی انجوائے کیا۔

www.zubinovelszone.com

"اب میں چلا خضر بھائی، باجو نے دس ٹینٹ مزید آکھے تھے اور مینوں یاد نہئں رہا"

روحان نے فورا سے کلٹی ہونا چاہا جب خضر نے اسے بازو سے پکڑے روکا۔

"ٹینٹ کس لیے یار۔کس حسینہ کی شادی ہے۔(میری کپ کیک تو نہیں نکل لی)"

ٹینٹ سے خضر کے خرافاتی دماغ میں بس شادی آئی تو ہاتھ سے تیسرا آپشن بھی پھسلنے پر کچھ کچھ ہوا۔

"ارے ناں۔اکھاڑے دی فائٹنگ ہے ناں۔تو بارش سے بچن لئی۔چھڈیں ناں مجھے تا کے میں جاواں"

روحان کی اردو پنجابی سنے خضر نے ہول اٹھتے اسے چھوڑا۔

"واہ واہ یہاں اکھاڑا بھی ہے۔چل مجھے بھی دیکھا۔۔۔"

خضر نے خود بھی ساتھ قدم بڑھالئے،روحان نے محلے کے ہی ایک لڑکے کو عبیر باجی کا پیغام دیا جو مزید ٹینٹ لیے فورا شہر دوڑا جبکہ خود خضر،روحان کے ساتھ اکھاڑے کے میدان پہنچا۔

ہر طرف چھل پہل تھی،بڑے بڑے چھت کی طرح کے سایہ دار ٹینٹ لگے تھے تاکہ اگر بارش ہوتی بھی ہے تو مہمانوں اور خاضرین کو اس سے بچایا جا سکے۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر تو سٹیج پر کھڑی وہاں کام کرتے تمام چھوٹے نوجوان گاؤں کے لڑکوں کو ہدایات دے رہی تھی جبکہ مائیک سیٹ کرتی مناہل پر نظر پڑتے ہی خضر کی آنکھوں میں خمار چمکا۔

"اوہ میری کپ کیک۔۔۔یہ اتنی پیاری اور سوفٹی سوفٹی ہے کے دل چاہتا اٹھا کر منہ میں ڈال لوں۔۔اللہ جی اتنا حسن کیوں دیا اسے جب میرے جیسے بھکے جن بھی دھرتی پر اتارے تھے۔ہائے کس خوش نصیب کو ملے گا یہ مکھن ملائی کا گولا"

www.zubinovelsszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

خضر نے اکھاڑے سے دلچسپی یکدم مناہل کی طرف کنورٹ کی،اور اس سے پہلے آگے ہی بڑھتا چلا جاتا،عبیر کے راہ میں دیوار بننے پر یکدم ہی بچارا تھم کر رکا۔

ہٹلر کی گھوری پر خضر نے ڈرتے ڈرتے حلق تر کیا۔

"تمہارا کیا کام ہے ادھر؟کہاں دندناتے چلے آرہے ہو"

عبیر نے اسکی مناہل کو تاڑنے کی حرکت دیکھ لی تبھی زرا رعب جھاڑا۔

"دو عدد ڈولے شولے آپن کے بھی ہیں ہٹلر۔ایک آدھ تمہارا یہ جھانگیے والا میلا کچیلا پہلوان تو خضر منصور خاقان بھی گرا دے گا۔"

خضر نے آنکھیں مٹکاتے کھلا چیلنج کیا۔

"مجھے تو تمہارا ٹارگٹ پوائینٹ اکھاڑے سے زیادہ سٹیج لگ رہا ہے"

عبیر نے مشکوک ہوتے استفسار دہرایا۔

"ارے پگلی رلائے گی کیا۔ہٹ ناں۔مجھے خوبصورتی دیکھنی ہے۔سٹیج کی"

www.zubinovelsgone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

خضر نے بڑی چالاکی سے سٹیج کی راہ لی اور عبیر ضرور پیچھے جاتی اگر اسے کسی لڑکے نے آکر کوئی پیغام نہ دیا ہوتا۔

مناہل، عبیر کا ہاتھ بٹانے صبح سے آئی تھی اور ابھی بھی سٹیج پر تازہ گلاب کے جمگھٹے لگانے میں مصروف جب پاس کھڑے بچے سے کیل مانگا تو خضر نے کیل اٹھا کر اسکی مخملی ہتھیلی میں رکھے جب ہاتھ چھونا چاہا، مناہل کرنٹ لگے انسان کی طرح ہانپ کر پلٹی۔

خضر کے دانت دیکھتے ہی چڑ کر گھوری۔

www.zubiinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF WEBSITE
WWW.SOMERWAMIRZANOVELS.COM

"میں نے اسی ہاتھ کی کھینچ کر مارنی ہے تمہیں۔ چھچھورا"

خضر کو اس مخملی لڑکی میں جگتی شیرنی پر پیار ہی تو امڈ آیا۔

"مار ناں۔۔ کھینچ کر اپنا دل دے مارو میرے منہ پر کپ کیک"

خضر نے چونچال پن کی انتہا کی، مناہل تو اسکے انداز پر اچھل پڑی۔

"کیوں پیچھے پڑے ہیں میرے؟"

www.zubinovelszone.com

مناہل نے چڑتے پوچھا تو خضر نے فرصت سے کرسی سنبھالی اور پچوڑا ہو کر مناہل کے سامنے بیٹھا۔

"کپ کیک! کبھی شہد کی مکھی سے بھی کسی نے پوچھا

کہ وہ پھول کے پیچھے کیوں پڑتی ہے۔"

ڈھیٹائی کی حد کرتا وہ بے شرمی سے بولا، جبکہ اسکی مثال ہی مناہل کے رونگٹے کھڑے کر گئی۔

"نہ تو آپ پھول ہیں نہ میں مکھی۔۔ سمجھے آپ"

گھبراہٹ میں وہ دوپٹے سے نکلے بال سمیٹے بڑبڑائی۔

www.zubinovelszone.com

"اوئے بونگی۔اگر تم مکھی اور میں پھول ہوتے تو رونا ہی کس بات کا تھا۔میں نے خود کو مکھی اور تمہیں پھول کہا تھا۔۔۔۔ عقل کی آندھی"

خضر کی آواز تک مناہل کو بوکھلاہٹ دے رہی تھی۔

"جا رہے ہیں یا کچھ اٹھا کر دے ماروں۔اپنا یہ مکھیو مکھی فسانہ سمیٹیں اور نکلیں۔بابا کو بتایا تو آپکا کچومر نکال دیں گے۔اور یاد رکھیں عبیر آپی بھی ادھر ہیں۔ابھی آپ نے انکی چپیڑ نہیں کھائی۔"

مناہل کو اپنے باڈی گارڈز کی فہرست سناتا دیکھے خضر ہنس کر اٹھتا مناہل کے مقابل ہوا تو وہ جو نڈر

تھی،اسکی قربت سے بوکھلا کر چہرے پر ہزاروں رنگ سمیٹ لائی جنھیں دیکتا خضر مبہوت رہ گیا۔

"کپ کیک!تم میٹھی ہو تو کھٹی بننے کی کوشش نہ کرو۔ایویں ایک نشئی اور میراثی تم پر عاشق ہو گیا تو لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔رہی بات تمہارے ابا جی کی تو کیا کریں گے،دو تین مکے؟آپن کی مضبوط جسامت سہہ لے گی کوئی نازک دوشیزہ نہیں کے ڈروں۔جبکہ ہٹلر کی چپیڑیں اب اس خضر نامی آگ کو بجھا نہ سکیں گی-----اور تم غصہ ہو کر لال لال ہو رہی ہو۔کپ کیکس میں اسٹابری فلیور ویسے بھی میرا ایکسٹرا فیورٹ ہے"

بنا کوئی شرم لحاظ کرے خضر نے مناہل کو دہلاتے ہوئے قدم موڑے تو آنکھ دبا کر گیا جس پر مناہل منہ کھولے اسکی جرت پر بت ہی تو بن گئی۔

"لفنگا کہیں کا۔یا اللہ جی مجھے اس نمونے سے بچائیں۔"

مناہل نے ڈرتے ڈرتے اسکے جاتے ہی آسمان کی طرف نظر ڈالی پر اب تیر کمان سے نکل گیا تھا سو دعائیں قبول ہونے میں تاخیر آچکی تھی۔

وہیں عبیر،اپنے ہی آفس میں بلانے پر آئی تو میز پر شاپنگ بیگز دیکھے ٹھٹکی۔

یہی سب اسکے نام آیا تبھی آفس کا لڑکا عبیر کو اجلت میں بلا کر لایا تھا، عبیر نے اسے شکریہ کہا اور اسکے جاتے ہی گفٹ اوپن کیا، مگر جیسے ہی نظر، بلیک ساڑھی پر گئی، عبیر کئ آنکھیں حیرت سے پھیلیں، نظر جب بلاوز پر گئ تو گالوں میں گلاب اترے اور شرم سی آئی کیونکہ وہ ویسے تو فل سلیوز تھا پر ہاف تھا اور بیک بھی کافی زیادہ ریولینگ تھی، ساتھ بلیک کلر کے ائیر رنگز اور بلیک ہی ہیلز، ساتھ وائیٹ کارڈ پر "تلافی کا ڈنر۔۔۔ پری ویڈنگ نائیٹ مومنٹس" لکھا تھا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

ابھی عبیر صدمے میں ہی تھی کے آہٹ پر گھبرا کر پلٹی تو آفس انٹرنس میں کھڑے وجاہت کے شہکار اور اسکے اپنے بن چکے آخون کو دیکھے گال پھر دہک گئے۔

"یہ سب کیا ہے مسٹر آخون جبرائیل؟"

گھبرا کر عبیر نے ساڑھی کی طرف دھیان دلوایا۔

"میں نے کہا تھا بلکل شائے نہیں ہوں،اسی کا ثبوت ہے"

وہ آگے بڑھتا عبیر کے قریب آرکے اسے نہارتے مسکرایا تو عبیر نے کنفوز ہوتے نظریں سی چرائیں۔

"یہ پہن کر آپکے سامنے نہیں آسکتی،کہیں جانا تو دور کی بات ہوگا"

عبیر نے اٹکتے ہوئے وضاحت سی دینی چاہی،آخون نے ہاتھ آگے بڑھاتے عبیر کی ٹھوڑی پر پکڑ جماتے اسکا دھنک رنگوں سے سجا چہرہ اوپر کیا۔

"میرے سامنے تم کسی بھی طرح آسکتی ہو یہ حکم ہے،یہ تلافی کا ڈنر ہمارے ٹیرس پر ہوگا،برستی ہوئی بارش اور میرے سوا تمہیں دیکھنے کا حق کسی کو نہیں ہوگا۔ناو اوکے؟"

www.zubinovelszone.com

عبیر اسے کتنے ہی لمحے تکتی رہی پھر آمادگی بھرا مسکرائی۔

"ہمم۔بٹ یہ سب بہت زیادہ ہے"

عبیر نے تکلف برتنا چاہا۔

"میرے جذبات اس سے کئی گنا ہیں۔بائے دا وے تم ان پھلواونوں کو اتنے غور سے مت دیکھنا آج۔مجھے بھی جیلس فیل ہوگا۔"

آخون کی آخری تاکید، پہلے اظہار سے دگنی خوبصورت تھی۔

"دیکھنا تو پڑے گا مجھے۔میری ڈیوٹی جو ہے"

عبیر نے شرارت پر اترتے من مانی سی کی۔

"مجھے دیکھ لینا۔اپنے پرسنل پہلوان کو۔جیسے مرضی۔پر انکو نہیں۔۔"

آخون کا اصرار،اور کیوٹ جیلسی نے عبیر کو ہنسا دیا۔

"آپکو تو دیکھتی ہی ہوں۔میں بس انکے ہاتھوں کی حرکت پر آنکھیں فوکس رکھتی ہوں۔آپکو انسکیور ہونے کی ضرورت نہیں۔خیر اگر آپ واقعی رات ڈنر رکھ رہے ہیں تو پلیز کوئی تیسرا سایہ بھی نہ ہو بیچ میں بس تبھی یہ پہنوں گی۔ورنہ ایسا لباس مر کر بھی نہ پہنوں"

عبیر کو ابھی بھی چین نہ آیا تو یقین مانگ بیٹھی۔

www.zubinovelszone.com

"ڈونٹ وری۔یہ بہت پرائیوٹ ڈنر ہوگا۔کوئی پرندہ بھی پر نہیں مارے گا۔خیر جاو تم کام نمٹاو اپنے۔میں بھی چلتا ہوں۔"

آخون نے یقین دلاتے ہی اجازت طلب کی تو عبیر نے اسکا مضبوط ہاتھ اپنے ہاتھ میں قید کرتے روکا۔

"آپ بھی پرامسس کریں کے بھکیں گے نہیں"

عبیر کے سوال پر آخون اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں دبائے اسکے ماتھے سے ماتھا جوڑے خطرناک مسکرایا۔

"پلیز مجھے اس وعدے سے مت باندھنا جو میری جان پر بننے لگے۔میرا بہکنا تمہارا کوئی نقصان نہیں کرے گا عبیر۔"

وہ اسکے لفظ پر یقین کرے بند آنکھوں سے مسکرائی،آخون نے زرا روبرو ہوتے عبیر کی بند آنکھیں دیکھتے اسکے ماتھے پر جھکنا ہی چاہا جب جناب کا فون وائبریشن ہونے پر نہ صرف آخون سنبھلا بلکہ عبیر بھی فاصلہ سمیٹ گئی پر آخون کی آنکھوں میں رقم محبوبیت اور والہانہ پن نے اسکی سانسوں اور دھڑکنوں کے زیر و بم کو متاثر ضرور کیا۔

"I am coming"

فون سکول کی طرف سے تھا، تبھی آخون نے پروفیشنلی مطلع کرتے ہی رابطہ توڑا۔

"میں نے تمہارے ٹیسٹ کے مطابق ساڑھی لی ہے،اسکے ہیوی پلو سے تم خود کو مائی بھی بنا سکتی ہو۔سو زیادہ ٹنشن لینے کی ضرورت نہیں۔ سی یو"

آخون نے جاتے جاتے بھی عبیر کو تادیر مسکراتے رہنے کی وجہ سونپ دی اور یہ سچ میں دن کی خوبصورتی کو عبیر کے لیے بڑھا گئی۔

..______________..

اکھاڑا سج چکا تھا اور بارش کی ننھی منھی پھوار کی جھلمل کی پرواہ کیے بنا گاوں کے من چلے دنگل اور فائیٹ دیکھنے جمع تھے۔

خضر نے نازلی اور کامران کو بھی بلوا لیا تھا اور خود وہ فائیٹ میں مقابلے کے ساتھ اپنا اصل پروفیشن سامنے لائے فوٹوگرافر بن کر بھی سارے ایونٹ کو الگ الگ اینگل سے کوور کر رہا تھا۔

آج بھی لاہور اور اسلامہ آباد کی فائٹنگ آکیڈمی سے جج صاحبان موجود تھے اور عبیر نے جب فائیٹ دیکھی تو آخون کی جیلسی سوچے آج بھرپور کوشش کی کے

کسی نامحرم کے جسم یا چہرے کو دیکھنے سے بھرپور
پرہیز برتے اور یہ عبیر کے دل میں آخون کے لیے
جنم لیتی محبت ہی تھی۔

یہی نہیں خضر بھی میدان میں کودا،اور اس نے جو
ساحل کے ہمراہ فائیٹ کی وہ صرف اپنی کپ کیک
کو امپریس کرنے کو کی جو پورا ٹائم خضر کی
وارفتہ،سرکش اور روح تک کو گدگداتی نظروں سے
خائف گھبراتی ہی رہی۔

ماسٹر صاحب کی طرح ساحل نے اس بار کوئی سفارش
نہ کی بلکہ خضر سے جم کر مقابلہ کیا اور دیر تک

دونوں کے دبنگ مقابلے کے بعد ریفری نے مقابلہ برابر قرار دیتے دونوں کو جیتوا دیا۔

خضر کی زندگی ہمیشہ سے غیر سنجیدگی سے گزری تھی،وہ اپنی لائف میں ہر چیز کو لائیٹ لیتے آیا ایون بابا کے اتنے بڑے بزنس کے باوجود اس نے اچھی انجینئرنگ کی ڈگری لینے کے باوجود فوٹوگرافر بننا چنا لیکن پہلی بار کسی ایک لڑکی پر آرکا کے نہ عبیر یاد رہی نہ اسکی درجن گرل فرینڈز جنکے بنا وہ سانس نہیں لیتا تھا۔

شاید مناہل کی قسمت کا خضر کے مقدر سے جڑا لنک ہی اس من چلے کو لمحوں کی گرفت میں لیے بدل رہا تھا۔

"کپ کیک! دیکھا تم نے کیسے میدان مارا میں نے؟"

خضر نے مجمعے سے نکلتی مناہل کے پیچھے ہی دوڑ لگائی جو ایسے بچ بچاتی دوڑے جا رہی تھی جیسے خدانخواستہ کوئی جنگلی جانور پیچھے لگا ہو۔

"کونسا میدان مارا؟ ساحل بھائی بھی برابر جیتے ہیں۔ اور ناں یہ دو روپے کی باڈی دیکھا کر چند داؤ پیچ کھیل کر کوئی ہیرو نہیں بن سکتا۔ کچھ لوگ نشئی اور میراثی ہی

رہیں گے۔وہ آپ نے سنا ہوگا فسٹ امپریشن از لاسٹ"

یہ کچھ قبل والی خضر کی بکواس باتوں کا جواب دیا تھا اس شیرنی نے، خضر دوڑ کر ہانپتا اسکی راہ میں رکا۔

"دو روپے کی باڈی؟اوہ ہیلو۔پچھلے سات سال سے جیم جا رہاہوں۔ہر طرح کی کسرت کرنے کے بعد،بنا کسی آرٹیفیشل کیمیکل کے اورنجنل مسلز بنائے ہیں۔بندر کیا جانے ادرک کا سودا۔اور اگر تم نے مجھے اب ایک بار نشئی اور میراثی کہا تو اسی نشئی اور میراثی کی بیوی بن جاو گی۔بدعا دوں گا سخت والی"

www.urdunovelszone.com

خضر نے اب زرا برا منایا کیونکہ یہ لڑکی اسکی نہ لکس سے متاثر تھی نہ قوت بازو سے،اب تو کپ کیک ہاتھ سے نکلتی محسوس ہو رہی تھی۔

"جو لڑکے،معصوم اور شریف لڑکیوں کو تنگ کرتے ہیں انکی دعاوں اور بدعاوں سے اثر نکل جاتا ہے۔میں نہیں ڈرتی سمجھے۔اور قسم سے اب اگر آپ میرے سامنے آلئے تو بابا کو سچ میں شکائیت لگاوں گی بلکہ دس پندرہ ساتھ مرچ مصالحے والی شکایتیں جوڑ کر آپکی پھینٹی لگواوں گی۔مہمان بن کر رہیں،کیوں بے عزت ہو کر نکلنا چاہتے ہیں احمد نگر سے---یہ بہت مہمان نواز گاوں ہے۔رحم کھائیں خود پر"

مناہل نے بس ہاتھ نہیں جوڑے باقی سب کر لیا تھا اور تب دانت پیس گئی جب خضر کو ہنستا دیکھا۔

"ہاں اچھی والی تیز مرچ لگا کر بابا کو میری شکائیت لگاناتاکہ تمہارے بابا تمہارا ہاتھ میرے ہاتھ میں تھما کر تمہیں میرے دل سے دے ماریں کے لے جا اسے میری جان چھڈ"

خضر نے کمینگی کے سنگ اپنا پلین بتایا تو مناہل کا دل سلگ گیا،کچھ پاس ہوتا تو اس زچ کرتے آدمی کو دے مارتی۔

"میرے بابا مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں
سمجھے۔آپ جیسے کے ہاتھ میں وہ میرا ہاتھ نہیں دیں
گے۔اور میں اس سے پہلے مر نہ جاوں۔اتنی پھوٹی
قسمت تھوڑا میری"

مناہل نے دہل اٹھتے جتایا۔وہ یہ سب کہتے سرخ لال
ٹماٹر،شرم خفت اور بے بسی کے اکھٹے غلبے سے ہوتی
مقابل کی دنیا میں تلاطم برپا کر گزری۔

"میری تو اتنی ہی پیاری قسمت ہے ناں۔کے تم
ملو۔۔۔کپ کیک تم مان لو میں ہی تمہاری
کریمی،بٹری اور سار آئسنگ ہوں۔

Please Merge with me"

خضر نے بچاری کا سیروں خون خشک کیا، مناہل کو بھاگنے کی بھی ہوش نہ رہی۔

"ایسی آئسنگ سے بہتر میں اس کپ کیک پر نیلا تھوتھا چھڑک کر خود ہی نگل لوں۔۔۔ جا رہے ہیں یا چیخ چیخ کر گاؤں اکھٹا کروں؟"

مناہل نے اخیر عاجز آتے وارننگ دی۔

"کرو اکھٹا۔ ویسے بھی ہماری شادی پر اتنا رش تو بنتا ہے"

خضر نے بتیسی کی نمائش کی اور مناہل دبا سا چلائی، بس نہ چلا اپنے ہی بال نوچ لے۔

"ہے۔۔۔۔ڈونٹ ڈو دس۔میرے بال کھینچ لو"

مناہل نے اپنا سر تھامے بال تھامے ہی کے خضر نے آگے سرک کر فوراً سے اسکے ہاتھ اسکے بالوں سے ہٹاتے اپنے سر پر رکھے اور وہ اسکی اس درجہ بے تکلفی پر برف کے قلعے میں دفن سی ہو گئی۔

یہ ایک لمحہ تھا کے مناہل نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے رہنے کی خطاء کر دی تھی اور پھر جلدی سے

اسے پرے دھکیلتی نم آنکھوں سے خضر کو تکلیف کے سنگ دیکھے پوری رفتار سے بھاگ گئی۔

"اف۔۔یار بھاگنا تو نہیں بنتا تھا۔کپ کیک تم مجھے آئسنگ کے بجائے نیلا تھوتھا بننے پر مجبور کر رہی ہو۔مجھے ڈر ہے کسی ایک کی جان پر نہ بن جائے"

خضر خاقان نے اسکے اوجھل ہونے تک اسے دیکھا اور افسوس سے خود کلامی کی جبکہ کچھ دیر پہلے جب وہ بہت قریب تھے،کسی گاوں کے آدمی نے ان دو کو دیکھ لیا تھا اور وہ سیدھا جمیل کو یہ بتانے دوڑا تھا،خدا خیر کرے۔

www.zubinovelsone.com

..____________________..

چند روزے باقی تھے اور افطاری ہوتے ہی بڑی حویلی میں شادی کی تیاریاں شروع ہونے لگتی تھیں،دن تو عبیر کا بہت تھکا دینے والا تھا پر اسے لگ رہا تھا رات دگنی نڈھال کر دینے والی ہے۔

"آخون نے مجھے کس مصیبت میں پھنسا دیا۔روز روز چچا جان سے پرمیشن لینا کتنا مشکل ہے۔اوپر سے کبھی نہ پہننے والا لباس۔انکار کر دیتی۔کیا پڑی تھی عبیر ہاں کرنے کی۔اف اب جو جان نکل رہی

ہے۔یا اللہ پلیز مجھے اس کے لیے معاف کر دیجئے گا۔"

عبیر کو ساڑھی پہننی آتی بھی نہ تھی وہ بھی بوا نے پہنائی اور اب عبیر کو پلو لپیٹ کر بھی سب کچھ عیاں محسوس ہو رہا تھا،ویسے تو وہ فل کوور تھی،بہت ٹائیٹ سا بن بھی بنایا تھا،ہیلز نے اسکے بانکے وجود کو اور پرکشش بنا دیا تھا لیکن آخون تک پہنچنے کا راستہ گھبراہٹ میں مبتلا کر رہا تھا۔

"میں نے کرم داد کو بتا دیا کے آخون کھلے مزاج کا بچہ ہے اور ویسے بھی بیوی سے جڑی اسکی ہر ڈیمانڈ

جائز ہے۔ لیکن اب اسے پھر بھی کہہ دینا شادی تک دوری بنائے ورنہ میرے بچے کو روپ نہیں چڑھے گا"

ہاجرہ کے عقب سے حصار کر چادر اوڑھانے پر عبیر نے فورا انکے روبرو پلٹ کر اماں جان کو دیکھا۔

"میں انکی کسی بات کے آگے انکار کیوں نہیں کر پا رہی اماں جان؟"

عبیر نے ہاجرہ کے دونوں ہاتھ تھامے روہانسے ہوتے پوچھا،ماں قربان ہی تو ہو گئی۔

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"کیونکہ تو نے اس پر انحصار کرنے کا دل ہی دل میں فیصلہ لے لیا۔آخون سے ہم میں سے کسی کو امید نہ تھی کے وہ تیرے دل میں زندگی جگانے آیا ہے۔تجھے اور آخون کو دیکھ کر مجھے اپنا اور تیرے بابا کا پہلا ملنا یاد آگیا۔"

ہاجرہ کی آنکھوں کی حسرت نے عبیر کے دل کو مٹھی میں بھرا،اسے تو بابا کی ہر چیز ہر لمحہ یاد آتی رہتی تھی۔

"بابا نے پہلی بار کیسے چھوا تھا آپکو؟"

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

عبیر نے نم آنکھوں سے مسکراتے پوچھا تو ہاجرہ بھی روتی روتی ہنس پڑیں۔

"شرم آئے گی مجھے اپنی بچی کو اسکے بابا کے کارنامے بناتے۔پردہ ہی رہنے دے۔"

ہاجرہ کے رازدارنہ انداز پر عبیر کی مسکراہٹ سے درد علیحدہ ہوا۔

"مت بتائیں۔میں سمجھ گئی۔اماں جان میں آپکو اور بابا کو جنت میں ساتھ دیکھنا چاہتی ہوں۔کیا یہ اب بھی ممکن ہوگا؟کرم داد چاچو کی زوجیت میں ہیں ناں

آپ۔میں یہ بات آپ سے کبھی نہیں کہہ سکی لیکن یہ میری بہت بڑی فکر و پریشانی ہے"

عبیر کی دفعتا بھیگی پلکیں اور سوال ہاجرہ کی آنکھیں بھی آبدیدہ کر گیا۔

"تو یقین کر میرے بچے اٹھتے بیٹھتے یہی دعا کرتی ہوں۔کیا معلوم اس جہاں کیا ہوگا۔تجھے پتا ہے یہ ڈر کے جنت میں مہمت کا ساتھ نہ ہوگا،مجھے مرنے سے خوفزدہ رکھتا ہے۔ لیکن یہ سب ہمارے ہاتھ میں نہیں ہوتا پتر۔تو مت ہلکان ہوا کر میری جان۔میرے کلیجے کا ٹکرا"

اماں نے اسے سینے سے لگا لیا پر وہ اس معاملے میں صبر نہیں کر پاتی تھی۔

"کیسے نہ ہلکان کروں؟ میرے بابا کی محبت انکا عشق تھیں آپ۔پلیز انھیں ہی ملیے گا۔وہ جب بھی میرے خواب میں آئے مجھ سے زیادہ آپکی باتیں کیں۔پلیز کہیں ناں آپ انھیں ہی ملیں گی"

عبیر نے بچوں کی طرح مچلتے سامنے ہو کر وعدہ مانگا تو دروازے میں کھڑے کرم داد بھی تھم گئے۔

"میں بھی یہی دعا کرتا ہوں کے اس ابدی دنیا میں ہاجرہ اور مہمت الگ نہ ہوں۔تو کیوں ہلکان کر رہی

ہے کب سے اس پر خود کو۔ایک بار مجھ سے پوچھ
لیتی پتر"

چچا جان کی عقب سے آواز پر وہ فورا پلٹی،آنکھوں میں
سرخائی سی گھلی۔

"مجھے لگا یہ پوچھ کر میں کہیں آپکا دل نہ دکھا دوں چچا
جان"

عبیر نے نظریں جھکاتے گلوگیری سے کہا تو کرم داد
پاس آلئے اور آہستگی سے عبیر کو اپنے سینے سے
لگائے سر چوما۔

ہاجرہ بھی ترڑپ اٹھیں۔

www.zubinovelzone.com

"پگلی میں نے کیوں دکھنا تھا۔تیری چاچی مجھے کسی

اور کا ہونے دے گی کیا اس ہمیشہ کی دنیا

میں۔تجھے پتا نہیں کیسی جنونی شے تھی۔یہ تو میں اور

ہاجرہ نے دنیا میں ایک دوسرے کو بس سہارہ دیا

ہے۔ہم اپنی اپنی محبت تھوڑا بھولے ہیں نہ کبھی

اک دوجے کو اپنی محبت سے بے وفائی کرنے

دی۔یہ جسم کا ملاپ یہ رشتوں کے تقاضے تو دنیا

داری ہے پتر۔اس ابدی دنیا میں تو روحوں کے رشتے

ہیں جو میرا تیری چاچی سے اور ہاجرہ کا مہمت بھائی

سے جڑا ہے۔میری قسم کھا کے تو دوبارہ اس فکر میں

نہیں گھلے گی۔کھا میری قسم"

کرم داد کے پیار سے اسکا چہرہ تھامنے پر وہ سر ہلاتی سسکی، بہت بڑا ڈر نکلا اسکے دل سے۔

"ادھر آو ہاجرہ۔۔ تم دو بھائی کی امانتیں ہو میرے پاس۔جو میں نے آخر میں انکو لوٹانی ہیں۔"

وہ اپنے سینے لگانے کو ہاجرہ کو بھی پاس بلا کر دونوں کو محبت سے بولتے مسکرانے پر مجبور کر گئے اور اس لمحے نے عبیر اور ہاجرہ کے دل میں کرم داد کی الفت کئی گنا بڑھا دی۔

"چلو بھئی یہ جذباتی سین ختم کرو۔میرا بچہ جالے آخون منتظر ہوگا۔اچھے سے وقت گزارنا ساتھ۔مجھے پتا

ہے میرا یہ بچہ مجھے کم ازکم شرمندہ کرنے کا سوچ
بھی نہیں سکتا اور اپنی حدود اچھے سے جانتا ہے۔
تمہارے ساتھ مہمت چوہدری کے ساتھ ساتھ کرم داد
چوہدری کی بھی عزت جڑی ہے۔"

چچا جان کے مان کے بدلے وہ بس بے حد پیارا اور
یقین دلاتا مسکرا دی۔

کرم داد چلے گئے تو بوا جو یہ سب دیکھ چکی تھیں آکر
اب کئ بار ان دو جھلیوں کو انہوں نے سینے لگایا۔

خیر پانچ منٹ تک عبیر نے دونوں سے اجازت لی اور
روم سے نکلی۔

"آخون! میں بیک یارڈ سے آپکے روم میں آرہی ہوں۔"

عبیر نے میسج کیا اور جلدی سے بیک یارڈ پہنچتے ہی آخون کے روم کے بیک سائیڈ بنی سیڑھیاں چڑھی ہی کے آخون نے گلاس ڈور اوپن کرتے باہر آرکتی عبیر کو سرتا پیر نہارا۔

"اس قدر کوور ہونے کے باوجود تمہیں چھپ کر آنا کیوں مناسب لگا؟یو آر مائی وائف عبیر"

آخون جس نے بلیک پینٹ اور شرٹ پہنے ابھی بال جمانے کے ساتھ شوز پہننے تھے، ہاتھ بڑھائے عبیر کو کمرے میں لائے ڈور بند کرتا سنجیدگی سے بولا۔

www.zubiinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"رخصتی کے بعد آفیشل وائف بنوں گی۔ابھی میں ڈرتی ہوں،میرے ساتھ بہت لوگوں کے مان جڑے ہیں"

وہ نظریں جھک گئی،ٹیرس مکمل طور پر آخون کے کمرے سے اٹیچ تھا اور خضر نے بہت خوبصورتی سے دونوں کے لیے وہ ڈیکوریشن اور پرائیویسی کا رازدارنہ انتظام کیا ایون کامران اور نازلی کو بھی بھنک نہ لگنے دی کیونکہ دن میں وہ بھی اکھاڑا دیکھنے گئے تھے۔

"آئی ایم سوری۔میں نے اتنا مجبور کر دیا تمہیں۔میں رخصتی سے پہلے دوبارہ ایسا کروں تو جان لے لینا

میری۔۔۔ تم انکار کر دیتی یار۔ مجھ بونگے کی ہر بات

مانتی ضروری تھی کیا۔میں ہوں ہی بددماغ"

آخون کو شرمندہ کرنا مقصد نہیں تھا بس رسم و رواج

کا احساس دلانا تھا۔

"آخون! ایسا سب خود کو مت کہیں۔بس یہاں گاوں

کے لوگ براڈ مائنڈ نہیں ہیں کچھ خوبصورت اور رکھ

رکھاو والے رسم و رواج سے بندھے ہیں۔آپکو پتا ہے

رخصتی تک یہاں لڑکی لڑکا ایک دوسرے کو دیکھ بھی

نہیں سکتے ملنا تو بہت دور کی بات ہے۔اکیلے ملنا تو

ناممکن۔۔۔"

www.zubiinovelszone.com

وہ اسے بہت پیار سے سب سمجھا رہی تھی تاکہ وہ شرمندہ نہ ہو اور عبیر کی بات سمجھ بھی جائے۔

"عبیر! ایک بار ناں کرتی میں مان جاتا۔ تمہیں میری وجہ سے شرمندہ ہونا پڑا۔ آئی ایم سوری۔ جو سزا دو منظور ہے"

آخون نے اسکے دونوں ہاتھ تھامے، وہ بے قرار تھا، بجلی سی کڑکنے پر عبیر ڈر کر اسکے سینے لگی تو آخون کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگی، ہاتھ چھوڑے جلدی سے عبیر کو حصار میں بھر کر گلے لگایا۔

"سزا دینے کا کہا تھا۔ جان لینے کا نہیں"

آخون کی سرگوشی سنے عبیر جلدی سے سنبھل کر دور ہوتی متذبذب سا مسکرائی۔

"وہ اچانک۔۔"

عبیر نے صفائی دینی چاہی۔

"چادر اتار کر ریلکس ہو سکتی ہو۔میں کوئی مطلبی نظر نہیں ڈالوں گا"

آخون نے نرمی سے کہا جس پر عبیر نے سر ہلاتے چادر اتار کر وہیں جھک کر صوفے پر رکھی پر ساڑھی کا پلو اب تک گما رکھا تھا۔

"You need a comfortable blouse?:

عبیر کی ہچکچاہٹ تکتے آخون نے پوچھا جس پر عبیر نے حیرت سے آخون کو دیکھا۔

"کیا ہے ایک اور؟"

وہ یہ پوچھتے معصوم سی لگی۔

"یس۔پلین بی۔۔۔۔جاو چینج کر لو سامنے ہی ہینگ ہے کبرڈ میں۔میں نہیں چاہتا تم ایک لمحہ بھی بے سکونی فیل کرو۔وہ نہ صرف فل ہے بلکہ اسکی بیک

بھی کوور ہے۔شاید کہیں دل سے تمہیں سمجھنے لگا ہوں۔پلین بی بنانے کے پیچھے وجہ یہی تھی"

آخون کی مسکراہٹ لمحے میں عبیر کے ہونٹوں پر منتقل ہوئی،وہ مزید فدا ہوئی۔

"تھینکیو آخون"

دونوں ہاتھ پکڑ کر پیار سے شکریہ کہا اور اس سے پہلے جاتی،آخون نے اسکی کمر میں ہاتھ لپیٹے روکا،عبیر کی سانس اکھڑی۔

"پہلے پرامس کرو رخصتی کے بعد یہی پہن کر دیکھاو گی۔بنا چھپے اور پلو سے خود کو لپیٹے"

www.zubinovelszone.com
SMERWAMIRZANOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

آخون کا تقاضا بے جا نہ تھا پر عبیر کی یوں جان نکل رہی تھی اسکے ہاتھ نے عبیر کی کمر پر شکنجہ بنا کر سانسیں اسی جگہ اٹکا رکھی تھیں۔

"س۔۔سوچوں گی"

وہ بے ربط سا بولی،آخون کی انگلیاں اسے اپنی کمر میں دھنستی محسوس ہوئیں۔

"پرامس چاہیے"

وہ ضد پر اترا۔

"ا۔۔اوکے پرامس۔پلیز ہاتھ ہٹائیں"

عبیر نے دب سا جاتے منت کی تو آخون نے فوری آزاد کر دیا۔

"جاو۔۔۔"

آخون کی اجازت ملتے ہی وہ بھاگی جبکہ عبیر کے آنے تک اس نے شوز پہنے اور بال میسی طرح ڈرائے کر کے جیک سپرے سے سیٹ کر لیے۔

عبیر نے فل بلاوز پہنا تو وہ خود بھی پر اعتماد ہوئی، بھلے وہ اسکی باڈی شیپ پر جان لیوا لگ رہا تھا پر وہ کوورڈر تھی اسی نے اسکی فکریں دور کیں، بنا پلو سے خود کو لپیٹے وہ باہر آئی تو آخون کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی۔

"تھوڑی سی زیپ رہ گئی۔بند کر دیں ہک سمیٹ"

عبیر نے اسکے سامنے کھڑے ہو کر پلٹے ہوئے کہا

جہاں زیپ محترمہ نے ایڑی چوٹی کا زور لگائے تقریبا

مکمل بند کر لی تھی،آخون نے سمائیل پاس کی اور

دونوں بلاوز کے کارنر پکڑ کر آخر تک زیپ بند کرنے

کے ساتھ ہک بھی لگا دی جس سے ایک طرح بین

ٹائپ مکمل گلے میں کوریج بن گئی۔

عبیر نے ڈیمانڈ پوری ہوتی محسوس کی تو پلٹ کر روبرو

ہونے میں گھبراہٹ ہوئی لیکن اس نے ہمت کی اور

پلٹ کر آخون کے روبرو ہوئی۔

"اب تم کمفرٹیبل ہو میرے پاس؟"

آخون کو اس سوال کو کرنے کی ضرورت نہ تھی پر

وہ اسے تھوڑا ٹیز کرنے کی کوشش میں لاڈ کر گیا۔

عبیر کی گرے آنکھوں میں گدگداتی چمک ابھری۔

"جی لگ نہیں رہی کیا؟"

عبیر نے پورے یقین سے جواب دیا۔

"وہ دن کب آئے گا جب تم ہر طرح میرے پاس

کمفرٹیبل فیل کرو گی؟"

آخون کے لہجے سے شدت ٹپکی۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"وہ دن رخصتی کے بعد ممکن ہے جلد آجائے"

عبیر نے اب بھی دل نہ توڑا، جناب لارا ہی سمجھے تھے

یہ مغرور تاثرات نے بتایا۔

"ہنہ۔آئی بڑی۔۔۔۔ حور"

وہ روٹھا، عبیر ہنس دی۔

"لیکن آپ مزاق میں بھی لنگور ہرگز نہیں ہیں۔۔۔"

وہ اپنی سابقہ لڑائی یاد کرے شرارت پر اتری۔

"اور میں نے مزاق میں صرف حور نہیں کہا۔ تم سچ میں ہو"

S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

آخون کے منہ سے براہ راست تعریف، عبیر کو الگ ہی شرم دلا گئی، یہ ایکسپرینس بھی نیا تھا۔

"اچھا تم نے لڑتے ہوئے میرے ڈمپل کا ذکر کیا تھا، تمہیں پسند ہے؟"

آخون صاحب نے سوچا منکوحہ نے خود تعریف نہیں کی تو زبردستی کروا لے، اور عبیر کو یوں سوال پوچھتا وہ بہت کیوٹ لگا۔

"لڑتے ہوئے کیا تھا۔ کیا پتا چبھتا ہو"

وہ بھی ٹیڑھی کھیر بننے کی بھرپور کوشش میں تھی۔

"سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔۔"

وہ کافی خوش فہمی کا شکار تھا اور سچ میں اس پر سجتی تھی یہ خوش فہمی۔

"پھر کبھی بتاوں؟"۔

عبیر نے بچ نکلنے کی پوری کوشش کی۔

"ٹھیک ہے۔آو تمہیں سرپرائز دکھاتا ہوں۔اور سب سے مزے کی بات یہ ساری تیاری اس نکمے خضر نے کی ہمارے لیے"

آخون نے اسکا ہاتھ پکڑا اور دائیں طرف بنے ٹیرس کی طرف بڑھا،وہ سچ میں ایک خوبصورت اور آنکھیں چندھیا دینے والا سیٹ آپ تھا۔

"خضر میں تھوڑی عقل آ چکی ہے۔بس لڑکیاں تاڑ کر ان سے پٹنے والی عادت برقرار۔جانے کیا بنے گا اسکا"

عبیر کو نئی فکر نے گھیرا،آخون نے گردن گما کر آئبرو اچکائے۔

"میرے سامنے کسی دوسرے کی فکر نہیں کرو۔جلن ہوتی ہے"

آخون نے کھلم کھلا اظہار کیا،عبیر مسکائی۔

"آپکے پیچھے بھی نہیں کروں گی۔"

وہ اس شخص کو رشک کرنے پر مجبور کر گئی۔

www.zubinovelszone.com

"یقین ہے تم پر۔خیر آجاو کھانا ٹھنڈا ہو جائے گا۔۔۔سب اپنی پسند سے کیا۔مجھے نیکسٹ کے لیے بتا دینا سب تمہارا فیورٹ کر لوں گا۔"

آخون نے اسے کسی ملکہ کی طرح کرسی نشین کیا اور خود بھی سامنے نشت اختیار کی،دونوں ایک دوسرے سے بہت راضی اور پرسکون لگ رہے تھے۔

"میں سب کھا لیتی ہوں۔ڈونٹ وری۔"

عبیر نے گلا سا خشک ہونے پر پانی کا گلاس اٹھا کر سیپ لیا۔

www.zubinovelszone.com

"سب نہیں کھاو۔میں چاہتا ہوں پسند کی چیز نہ ملے تو جی بھر کر نخرے کرو۔میں اٹھاوں گا۔بھلے پہاڑ جتنے کیوں نہ ہوں"

وہ گلاس میز پر رکھے کتنے ہی لمحے آخون کو دیکھتی رہی،آنکھوں میں بے پناہ محبت اور نرماہٹیں بھر کر۔

دونوں نے ڈنر کیا اور اس بیچ خضر نے کامران اور نازلی کا خوب دھیان بھٹکایا۔لیکن بھول کر بھی نازلی کو رنگ میں بھنگ نہ ڈالنے دیا،خضر کی اصل آخون سے محبت یہی تھی کے وہ اب عبیر کے لیے آخون

www.urdunovelsone.com

کے سبب ٹچی ہو رہا تھا کے دونوں بس آس پاس رہیں۔

ڈنر میں ہر اچھی بہت عمدہ اور مزے کی تھی،چونکہ افطاری کر چکے تھے تو سب کم کم ہی آرڈر کیا گیا تاکہ سب ایزیلی کھایا جا سکے اور کھانا ویسٹ نہ ہو،یہ چیز عبیر کو بہت پسند آئی جب سب کھانا فنش ہوا۔

وہ کچھ دیر ٹیرس پر بنے شیڈ تلے کھڑے اچانک سے برستی بارش انجوائے کرنے لگے،بارش تیز نہیں تھی پھر بھی ننھے منھے ٹھنڈے قطرے لباسوں کو تر نہ سہی ٹانگوں سے بھیگو چکے تھے،آخون نے تو شوز

اتارے پینٹ زرا فولڈ کر لی تھی اور عبیر بس ہیلز اتار کر ٹیرس پر جمع پانی میں کھڑی ہو کر ہی بارش کو فیل کر رہی تھی اور جوڑا کھولے بال بھی کھول لیے تھے کیونکہ بوا نے بن بہت ٹائیٹ بنا دیا تھا جس سے عبیر کا سر دکھنے لگا تھا۔

"اتنا کیوں بدل گئے ہیں میرے لیے؟"

عبیر نے تھمی ہوئی آنکھوں کو آخون پر مستقل جمائے پوچھا،وہ عبیر کو دیکھ کر مسکرایا۔

"ہوتی ہے اک ہستی جس کے لیے جی بھر کر دل پگھلنا چاہتا ہے"

اسکے ربر بینڈ میں مقید بالوں کی لٹیں اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے گزارتے وضاحت کم کسی بے رنگ دل کو اپنے دل سے لگا کر سرشار زیادہ کیا گیا۔

"میری زندگی کبھی اسقدر محبت بھرے ٹریک پر آلئے گی سوچا نہیں تھا۔نہ یہ سوچا تھا کبھی کسی کے لیے یوں کیسے بھی سج کر نکل پڑوں گی(شرم بھرا ہنسی اور پلکیں زیرک کرے کسی کی دنیا تہہ و بالا کی)۔کبھی امید نہ تھی ایسے ترجیحات بدل جائیں گی لمحوں میں"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ اسکے ساتھ یہ زندگی کی خوشمنا بارش انجوائے کرتے کچھ اعترافات بخش گئی جسکی آخون کو ہرگز امید نہ تھی۔

"اور مجھے جب پتا چلا تھا کرم داد انکل کی سٹیپ ڈاٹر اور خضر کو یونی سے نکلوانے والی سیم ہے، خوامخواہ کی کدورت پال لی دل میں۔ ہمیشہ سے امی بابا کے رشتہ داروں اور دوستوں سے دو فٹ دور رہا کیونکہ بچپن سے کافی چڑی طبعیت کا مالک تھا ان دو کے خوامخواہ جھگڑوں کا ستایا۔ بس پھر سوچا جب بھی تم سے ملا دل بھر کر خضر کے حصے کا سناوں گا۔ تبھی تو بنا وجہ جب سے آیا مرغے کی طرح ٹھونگیں (چونچیں) مار

رہا تھا۔ پر کہیں دل میں یہ احساس بھی تھا کے تم

ٹھیک تھی۔ خضر کی حرکتوں سے واقف اور عاجز رہا

ہوں ہمیشہ۔ پر سچ پوچھو تو ایک دو ملاقات کافی تھی

میرے اندر کے غصے کو کسی نرم احساس میں بدلنے

کے لیے۔ خاص کر تمہارا مجھے اٹھا کر

پھینکنا۔ اف۔۔۔۔ دل سے لگ گئی تم۔۔۔ بس پھر جو

سمجھ آتا رہا باولوں کی طرح کرتا گیا۔ کرتا جا رہا ہوں۔ اور

کرتا رہوں گا"

عبیر اسکے اظہار پر کبھی ہنسی، کبھی مسکرائی، کبھی

آنکھوں کے اندر کی خوبصورتی جانے مر مٹی۔

"آپ مجھ سے اظہار محبت کر رہے ہیں؟"

عبیر نے اسکی طرف گھومتے محبت سے پوچھا،وہ میٹھی آنکھوں سے مسکرایا جن میں شرارت بھی ناچ رہی تھی۔

"نہیں تو۔محبت تھوڑا کرتا ہوں"

وہ سب کہہ کر جو مکر گیا،عبیر کی دھڑکنیں تھم گئیں۔

"اوکے اوکے مان لیتی ہوں"

وہ فورا سے رخ موڑ گئی پر دل تو ناچ اٹھا تھا،مست ہو کر سینے سے ٹکرانے لگا تھا۔

www.zubnovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"کتنی فرمابردار ہو ناں تم"

عبیر نے اسکے اکسانے کے باوجود دیکھنے کی کوشش نہ کی کیونکہ وہ اسے دیکھ کر بہت سے مزید اظہار کر بیٹھتی۔

"بارش نے پھر سے ٹھنڈ کر دی۔ عید اچھی ہونے والی ہے سرد سی"

عبیر نے بات بدلی تو آخون ناجانے کیا سوچے ہنسا۔

"عید کے دوسرے دن ایسی ہی بارش ہو ابھی سے منت مانگنے والا ہوں۔ ٹھنڈ بڑھ جائے میں ہوں نہ اسکا توڑ کرلے کو"

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

آخون کے جملے کا مفہوم سمجھے عبیر گلابی ہوئی، لیکن دیکھا اب بھی نہیں اس کو۔

"اب ختم کریں یہ سب؟"

عبیر نے بارش میں دفعتا آتی تیزی پر اور جذبات کے آلاو کے پیش نظر احتیاط کا آپشن سامنے لایا۔

"بھیگ جاو گی پوری۔ جب تک بارش رکتی ہے انتظار فرماو، دشمن کا بارڈر نہیں ہے میرا کمرہ اور ٹیرس۔۔ اور چپے پے تو تم نے جانا ہے۔ڈر ہے کوئی تو بتاو دور کروں"

www.zubnovelsone.com

یہ لڑکی کچھ زیادہ ہی محتاط تھی حالانکہ رسم و رواج اپنی جگہ پر دونوں کا ایک دوسرے پر بھرپور حق بھی تو جھٹلایا نہیں جا سکتا تھا۔

"آخون! بارش تو تیز ہوتی جا رہی ہے۔میرے پیر سن ہو گئے۔آپکو پتا ناں زخمی بھی ہے"

بنا آخون کی چڑ کا جواب دیے وہ درد سے لپے لبے چین ہوئی تو آخون نے بھی فکر مند ہوتے اسکا ہاتھ پکڑا۔

"اوہ۔اوکے روم میں آو۔میں خود چھوڑ آتا ہوں تمہیں۔زخمی پیر گیلا کر رہی ہو۔عقل کہاں

ہے؟میرے ذہن سے تو تمہیں دیکھ کر سب نکل جاتا ہے تم تو خیال رکھا کرو"

بارش کی تیز پھوار سے آخون نے اسے نکالا اور اسکی ہیلز اٹھاتا کمرے میں خود ننگے پیر پہنچا، ہیلز اندر بیڈ کے نیچے رکھے عبیر کو میٹرس پر بیٹھایا پر وہ نہ بیٹھی۔

"آپکی بیڈ شیٹ گیلی ہو جائے گی دیکھیں میرے بال اور آدھی نیچے سے ساڑھی گیلی ہے۔"

عبیر کے اعتراض پر آخون نے زبردستی پکڑ کر بٹھایا۔

"ہلنا مت۔ ستیاناس کر دیا پیر کا"

آخون نے وہیں نیچے بیٹھ کر اسکا پیر اپنے گھٹنے پر رکھے جائزہ لیا تو اسکے تلوے پر لگے کٹ کی جلد نرم دیکھتے ڈانٹا بھی۔

"آخون میں---"

عبیر نے پھر سے بولنا چاہا پر آخون کی گھوری پر محترمہ چپ ہو گئیں۔

آخون نے پہلے تو ٹشو لے کر اسکے دونوں پیر ڈرائے کیے پھر زخمی والے پر آئنٹمنٹ لگائے پٹی کر دی تاکہ زخم خشک رہے اور عبیر اس بیچ خاموشی سے اسے دیکھتی رہی۔

"ویسے اس دن آپکے روم میں کانچ کہاں سے آیا

تھا؟"

عبیر نے آخون کی فکر ہٹانے کو بات شروع کی۔

"پرفیوم ٹوٹی تھی تو اسکا نظر سے بچ کر اک کانچ یہیں

رہ گیا"

آخون نے اٹھ کر آئنٹمنٹ سائیڈ ٹیبل پت رکھی تو

عبیر کے اٹھ کھڑے ہونے پر وہ پھر ناراضگی سے

گھورا۔

"پرفیوم کیسے ٹوٹی؟"

www.zubiinovelszone.com
SMERWAMIRZANOVELS URDU NOVELS PDF'S WEBSITE WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر نے دلچسپی سے مقابل کی خفگی نظر انداز کیے

پوچھا۔

"ایکچولی جب امی بابا نے گھر آکر تمہارے جھوٹے انکار

کا بتایا تو آپے سے باہر ہو گیا تھا۔"

آخون نے نظریں سی چرائیں۔

"اور جذباتی ہیرو کی طرح کمرے کی ہر چیز تہس

نہس کر دی تھی؟"

عبیر کی مسکراتی سرگوشی قہرناک تھی۔

"ہاں تو۔۔۔۔پاگل ہو گیا تھا۔"

وہ ہٹیلے انداز میں بگھڑا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"تھینکیو ہر انداز سے مجھے سپیشل فیل کروانے کے لیے"

عبیر نے بہت پیار سے آخون کو دیکھتے کہا جسکی نظریں اسکے رنگ بدلتے ہونٹوں پر تھی۔

"تمہیں ٹھنڈ لگ رہی ہے؟تمہارے لپس پرپل شیڈ دے رہے ہیں"

آخون کے سوال پر وہ حیرت زدہ ہوئی۔

"پر میں نے ریڈ لپ سٹک لگوائی تھی"

عبیر نے دماغ پر زور دیا تو آخون دبا دبا مسکرایا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"وہ لپ سٹک تو تم نے کھانے کے ساتھ بچوں کی طرح خود ہی کھا دی۔(مجھے ٹیسٹ کروائے بنا)"

آخری جملہ جناب بس سوچ ہی سکے، عبیر مسکرا دی۔

"ٹھنڈ تو لگ رہی ہے۔میں چلی جاوں گی آخون اب بارش تو نہیں رکے گی۔ویسے بھی جاتے ہی چینج کرنا ہے ورنہ طبعیت بگھڑ جائے گی۔آپ بھی ریسٹ کریں"

مقابل کی نظروں سے گھبرائے عبیر نے چادر اٹھا کر لپیٹے اجازت طلب کی تو آخون نے اسے اس بار ہرگز نہ روکا۔

"اوکے۔دھیان سے جانا۔اور پیر کو دو دن گیلا مت ہونے دینا۔کٹ گہرا تھا تبھی زخم ابھی تک بھرا نہیں۔اور اچھی سی نیند سو جاو"

آخون نے بڑے جبر سے اسے جانے کی اجازت دی، عبیر نے ہیلز پہنیں،اور اپنا فون پلو کے بیچ کورر کیا اور مسکرا کر باہر نکلی ہی کے آخون نے خود کو بڑی مشکل سے اس کے پیچھے جانے سے روکا، عبیر اوجھل ہو گئی اور آخون نے گہرا سانس لیتے جب کمرے کی طرف مڑ کر دیکھا، عبیر کے بنا سب پھیکا لگا اور جناب میں اک پل کے لیے بھی یہ بے زائقہ رنگ سہنے وہ محال کر گئی تھی۔

www.zubiinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

..________________________________..

رات افطاری پر تو مناہل نے بابا کی سرد مہری، تھکاوٹ سمجھی پر جب اگلے دن سحری کے وقت بھی وہ خاموش رہے تو مناہل کو پریشانی نے گھیرا۔

برتن سمیٹے وہ باہر صحن میں آئی جہاں جمیل صاحب صحن کے سنک کے پاس کھڑے وضو کرنے میں مشغول تھے۔

"بابا! کوئی پریشانی ہے۔اداس ہیں۔میرا رشتہ ٹوٹنے کی وجہ سے فکر مند ہیں؟آپ نے شام سے کوئی بات

ہی نہیں کی۔آپ فکر نہ کریں مجھے رشتہ ٹوٹنے کا کوئی افسوس نہیں ہے"

مناہل نے بابا کی پشت آنکھوں میں مرکوز کیے بولنے کی کوشش کی پر آواز کل سے مناہل کی خوامخواہ بھیگے جا رہی تھی۔

"ہاں تجھے کیوں افسوس ہوگا۔تو نے تو شاید خود کے لیے کسی کو چن لیا ہے۔اب میری کیا ضرورت ہے تجھے؟"

بابا کی جانب سے آتے دلخراش جواب نے مناہل کی پلکوں میں اٹکی شبنم بے قابو کی،وہ روہانسی ہوئے بابا کے پاس چلی آئی۔

"ک۔۔کیا کہہ رہے ہیں بابا۔میری ایسی جرت نہیں کے میں آپکے ہوتے خود کے لیے کوئی فیصلہ لوں۔کس نے بھڑکایا ہے آپکو میرے خلاف۔اس خضر نامی آدمی نے؟"

مناہل کا غم و غصہ پھٹتی آواز میں اترا تبھی جمیل تند آندھی سا پلٹ کر پھنکارے کے مناہل ڈر کر دو قدم دور سرکی۔

"گاوں کے منہاج نے دیکھا ہے تم دو کو قریب۔ تجھے اندازہ نہیں اس خبیث نے مجھے کتنا زلیل کیا۔ اسکی منت سماجت کی ورنہ وہ کہہ کر گیا ہے ایسے بے شرم لوگوں کو گاوں سے نکلوائے گا۔ ایک عزت ہی تھی جو تیری وجہ سے داو پر لگ گئی۔ اب منہاج کے منہ کھولنے کی دیر ہماری عزت خاک میں مل جانی۔ وہ گاوں کا سب سے جھوٹا پر اسی حساب سے سب مغرزین کے لیے قابل بھروسہ آدمی ہے۔ مجھ سے تو ازل کا ویر بھی ہے اسے، یاد نہیں ہے لڑکی کو چھیڑا تھا۔ میرے بولنے پر کیسا مکرا، ان بچارے سفید پوشوں کو گاوں چھڈ کے جانا پڑا۔ اب اگر اس

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

نے بدلا لینے کے چکر میں تجھے بدنام کیا تو تیرے بابا تو دوجا ساہ نہیں لے سکیں گے۔بتا پھر کیسے بولوں؟اور رہ کیا گیا بولنے کو؟"

مناہل کی آنکھیں بے یقینی اور تکلیف کے سنگ بھیگیں،وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی بابا ایسا سب کہیں گے۔

"بابا وہ میرے پیچھے پڑا ہے قسم سے میں نے ایسا کچھ نہیں کیا جو آپکو شرمندہ کرے۔"

مناہل نے سسک اٹھتے بابا کو یقین دلانا چاہا۔

"منو مجھے مزید پریشان مت کر رو کر۔۔۔۔دعا کر وہ خبیث یہ بات گاؤں میں نہ پھیلائے"

جمیل صاحب کی اپنی آنکھوں میں سرخائی گھلی تھی جبکہ وہ مناہل کو راہ سے ہٹاتے وہاں سے چلے گئے۔

ابھی گیڈ تک پہنچے ہی تھے کے گاؤں کے مغززین آگے غم و غصے کی شکلیں بنے کھڑے تھے، سبکی آنکھوں سے خفگی ٹپک رہی تھی۔

"آپ!سب خیریت تو ہے؟"

جمیل صاحب کی آواز میں ڈر ہلکورے لے اٹھا۔

"خیریت ہی تو نہیں جمیل بھائی۔منہاج نے شکائیت پہنچائی ہے اور ہم معززین کا فرض ہے کے گاوں کا ماحول خراب ہونے سے پہلے ہی خرابی کو جڑ سے اکھاڑیں۔کرم داد چوہدری کو آٹھ بجے بلوایا ہے بیٹھک میں اسی مدعے کے سلسلے میں۔آپ بھی تشریف لائیے کیونکہ بات احمد نگر کی عزت کی ہے۔"

وہ لوگ جس برہمی اور غصے کے سنگ آئے ویسے ہی جمیل صاحب پر انکے گھر کی چھت گراتے روانہ ہوئے جبکہ جمیل صاحب کی آنکھوں میں دفعتا جمع ہوتی سرخی کسی بڑی قیامت کا سائرن تھی۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

..________________________________..

"چچا جان! سب خیریت ہے۔کس کی کال تھی اور آپ اتنی اجلت میں کہاں جا رہے ہیں؟"

عبیر کے پکارنے پر کرم داد جو اپنے کندھوں پر روایتی شال لپیٹنے میں مصروف فکر و پریشانی میں مبتلا کہیں جانے کو نکل رہے تھے، فوراً رکے۔

"گاؤں کے چند نام نہاد عزت داروں کی غیرت نے انگڑائی لی ہے۔معاملہ پیچیدہ ہے یہی خبر ملی ہے۔تم آخون کو کال کرو کے اپنے اس دوست خضر کو لے کر گاؤں کی بیٹھک پہنچے۔پتہ بھی دے دینا"

www.urdunovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

کرم داد غیر تفصیلی جواب دیے عبیر کو اور پریشان کر گئے۔

"خضر نے کچھ کیا؟چچا جان پلیز بتائیں مجھے"

عبیر نے خدشہ عیاں کیا۔

"لگ تو یہی رہا۔بچہ برا نہیں ہے۔ضرور کوئی بہت بڑی غلط فہمی ہوئی ہے۔میں دیکھتا ہوں خود یہ معاملہ تم بس آخون کو خبر پہنچاو"

کرم داد اجلت کے سبب نکل گئے جبکہ عبیر نے فورا سے واپس آکر روم میں میٹرس پر رکھا فون اٹھا کر آخون کو کال ملائی۔

"زہے نصیب! تم نے کال کی"

آخون بس جیم سے ہی نکل رہا تھا، آٹھ ہونے میں دس منٹ باقی تھے۔

"آخون! خضر کے ساتھ گاوں کی بیٹھک پہنچیں کچھ گڑبڑ ہو گئی ہے۔ لوکیشن بھیجی ہے آپکو وہاں کی۔"

عبیر کی پریشان آواز نے آخون کو بھی متفکر کیا۔

"اوہ! کیا کر دیا اس خبیث نے اب؟"

آخون کو بھی پریشانی نے گھیرا۔

"تفصیل نہیں پتا بس آپ پہنچیں آخون"

www.zubinovelcorner.com

S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر کی لاعلمی زیادہ پریشان کن تھی۔

"اوکے میں آتا ہوں"

آخون نے رابطہ توڑا اور سیدھا چھوٹی حویلی پہنچا، خضر جو اوندے منہ خراٹے بھر رہا تھا،آخون نے گردن سے دبوچ کر اسے اٹھا کر سیدھا کیا۔

"اوئے گدھے! کیا کیا ہے تو نے ایسا کے بات گاوں کی بیٹھک تک پہنچ گئی؟"

خضر سوئی جاگی کیفیت میں یار کے ایسے ظالمانہ انداز سے جگانے پر بوکھلا کر اٹھ تو بیٹھا پر آخون کا سوال ابھی بھی موصوف کے سر سے گزرا۔

"میں معصوم شریف پرو آدمی کیا کر سکتا ویرے۔کیا انڈیا نے حملہ کر دیا جو ایسے وحشیانہ انداز میں جگایا۔مجھے تو لگتا تھا رات کی میٹھی ڈیٹ کے بعد تیرے اندر کچھ مٹھاس میرے لیے بھی جاگ گئی ہو گی پر نا جی۔۔۔۔تیرا دل میرے پاسے سے سیاہ ہی رہے گا"

خضر کے دکھے دل کی دہائی سنے آخون کو اور غضب چڑھا۔

"اسستے آدمی۔بیٹھک بلوایا ہے کرم داد انکل نے ہم دو کو۔اٹھ ۔۔۔۔دو منٹ کے اندر باہر مل۔"

آخون نے اسے جنجھوڑ کر حکم صادر کیا اور کمرے سے نکلا آگے نازلی اور کامران بھی اسکے اونچا بولنے کے سبب کمرے سے نکل آئے تھے۔

"سب خیریت ہے آخون؟"

کامران نے فکرمندی سے پوچھا۔

"ہاں۔کامران یار برا مت منانا پر تم لوگ اب نکلو واپس۔۔۔ تمہارا بزنس ایفیکٹ ہو رہا ہے۔شادی پر ان شاء اللہ ملاقات ہوتی ہے۔"

آخون نے بنا تردد کہہ دیا کیونکہ نازلی کی شکل دیکھ کر ہی آخون کا مزید خون کھول گیا۔

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"میں تو جانا چاہتا ہوں۔یہی رہنا چاہتی تھی۔"

کامران نے معصومیت سے نازلی پر ملبہ ڈالا۔

"اب تم ہمیں بازو سے پکڑ کر نکالنے پر آگئے آخون؟ کیسی گندی مہمان نوازی ہے یہ؟"

نازلی نے اکڑ کر طنز مارا۔

"بات سنو نازلی! میں اور خضر خود یہاں مہمان ہیں۔ہماری پوزیشن بھی سمجھو۔انسان میں تھوڑی خود شرم ہونی چاہیے ناں۔کامران کو زدوکوب کرنا بند کرو۔اگر تمہیں یہ سادہ اور شریف آدمی مل ہی گیا ہے

تو قدر کرو۔ جب یہ تم سے چھن گیا تو ہاتھ مل مل کر چینختی رہ جاو گی۔"

آخون نے وہ ہمت کی تھی جسکے بارے کامران بس سوچ کر ہی ٹھنڈی سانس بھر جاتا تھا،نازلی کا چہرہ اہانت سے لال پڑا۔

"کون چھینے گا اسے مجھ سے؟"

نازلی اکڑی،کامران دونوں کی بعث سے تھوڑا گھبرایا۔

"تم جو اسکی بے قدری کر رہی وہ یہ نہ سمجھتا ہو،میں اور تم اچھے سے جانتے ہیں۔لہذا میرے سامنے یہ زہریلی معصومیت جھارنے کی ضرورت نہیں۔جانتا تو

www.zubinovelszone.com

یہ بھی تمہیں اچھے سے ہے بس محبت نے اسکی حسین ناکارہ کر دیں۔لیکن یاد رکھنا ہے یہ بھی ایک مرد۔اور ڈرو اس وقت سے جب تمہاری محبت میں ڈوبا یہ آدمی تم سے اپنے حق وصولنے پر اترے گا۔"

نازلی کی زبان اچھے سے بند کروانے کے بعد آخون نے کامران کی طرف رخ پھیرا جسکی آنکھوں میں اک عجیب سی اذیت تھی۔

"اور تم۔میں نے ہمیشہ بھائی سمجھا ہے۔اور بھائی کا رشتہ۔ہر محبوب معشوق سے اوپر ہوتا ہے

کامران۔ڈھیل اور لاڈ دو محبت میں محبوب کو پر تب

جب وہ اسکے قابل بھی ہو۔ تم کسی سے کم نہیں
ہو۔ تم ایک بہترین انسان ہو۔ سو کسی تعلق میں
زبردستی جڑے رہنا تمہیں زیب نہیں دیتا۔ جب دل
اٹھ جائے تو قدم آگے بڑھانے میں دیر مت کرنا۔ اب
تم جاو اور اپنے کام دیکھو۔ میری شادی کا پہلا کارڈ
تم تک پہنچے گا۔۔۔۔۔۔۔ملتے ہیں پھر بھائی"

آخون نے اسکی گال تھپکی اور باہر نکل گیا جبکہ
کامران نے جن سرد نظروں سے نازلی کو دیکھا وہ اسکے
جسم سے جان کھینچنے کو کافی تھیں،بنا کچھ کہے بھی
آخون نے بہت طریقے سے کامران کو ہوش دلائی
تھی اور اب لگ رہا تھا نازلی کا کڑا وقت شروع۔

آخون نے پانچ منٹ ویٹ کیا اور اس سے پہلے خضر کی تشریف سیکنے کی نیت سے گاڑی سے نکلتا، موصوف آگے کالا جوڑا پہن کر ایسے بن ٹھن کر نکلتے نظر آئے کے آخون کا کلیجہ اور جل گیا۔

"بارات ہے تیری؟"

آخون نے اسکی چمکتی تیاری پر سلگ کر استفسار کیا۔

"جانی اسکے لیے تو راضی گھوڑا چاہیے۔ پر میرے گھوڑے کا موڈ تو بہت خراب ہے ابھی"

خضر نے ہنس کر آخون کی لال آنکھیں دیکھتے گال پکڑ کر کھینچے، آخون نے غصے سے اسکے ہاتھ جھٹکے۔

www.zubinovelszone.com

"میں تجھے گھوڑا لگتا ہوں کمینے؟"

آخون نے سخت بگھڑتے پوچھا جس پر خضر نے بتیسی کی نمائش کی۔

"ہاں ناں۔۔وہ بھی ہلکا گھوڑا"

خضر نے شوخی سے بتایا۔

"بیٹا اگر تو نے کوئی پنگاہ کیا ہوا تو یہی ہلکا گھوڑا تیرے پاسے کریک کرے گا۔اب مر بیٹھ گاڑی میں"

آخون نے بچارے کی تیاری کی پرواہ کیے بنا پکڑ کر گردن سے گاڑی کے اندر گھسیڑا، خضر صاحب اپنے

گریبان کی سلوٹیں سنبھالتے اچھے سے چوڑے ہو کر بیٹھے جیسے سچ میں بے عزت ہونے نہیں بلکہ دلہا بننے جا رہے ہوں اور لگ بھی کچھ ایسا ہی رہا تھا۔

..______________________..

"آپ مناہل کے بارے میں ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں جمیل بھائی؟وہ بیٹی ہے آپکی؟"

عبیر جب تک مناہل کے گھر پہنچی،سوگ و بربریت کی فضا حائل دیکھے سر تا پیر گھوم گئی۔

www.zubinovelszone.com
SMERWAMIRZANOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

جمیل صاحب کی جھکی نظروں میں بے کار کی ندامت نے عبیر کو دہلایا تو وہیں مناہل کے آنسوؤں نے دماغ کی شریانوں تک درد ارسال کیا۔

"بیٹی ہے تبھی اسے زلیل و رسوا دیکھنے سے پہلے مر جانا چاہوں گا۔منہاج مجھ سے بدلا لینے کو ایسی گندی چال چلے گا کبھی نہیں سوچا تھا عبیر بچے۔ابھی بات صرف معززین کے بیچ ہے۔پورے گاوں میں آگ کی طرح پھیل گئی تو میں کس کس کو کہتا پھروں گا کے میری منو ایسی نہیں"

جمیل بھائی کی آنکھوں کی نمی پر عبیر بھی غمزدہ ہوئی پر انکے الفاظ نے زیادہ دکھ پہنچایا۔

"آپکو کسی کے آگے صفائیاں دینے کی ضرورت نہیں ہے سمجھے آپ۔ منو کیسی ہے یہ پورا گاوں جانتا ہے۔میرے ہوتے ہوئے کوئی اس پر انگلی نہیں اٹھا سکتا۔آپ کیوں ہلکان ہو رہے ہیں۔ خضر کی اس بار بھی حرکت غلط ہو پر مجھے نہیں لگتا نیت میں کھوٹ ہے۔وہ بائے نیچر ایسا ہے بھائی۔میں نے بھی اسے بہت غلط سمجھا تھا۔یونیورسٹی سے انہی حرکتوں کے سبب نکلوایا۔لیکن دوبارہ یہ غلطی نہیں دہراوں

گی کے اسے گاوں سے نکلوا دوں۔اس نے جو میں پھیلایا،وہ خود تلافی کرے گا۔آپ پرسکون رہیں"

عبیر نے بھرپور طریقے سے جمیل بھائی کو پرسکون کرنے کی کوشش کی پر وہ ابھی کسی کی کوئی بات سننے پر تیار نہ تھے۔

"نہیں عبیر بچے۔کچھ ٹھیک نہیں ہوگا۔یہ سب جاننے کے بعد کون بیاہے گا اسے۔فیصلہ کیا ہوگا یہ میں جانتا ہوں۔مجھے بیٹھک جانا ہے"

www.zubinovelszone.com
SMEERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMEERWAMIRZA.COM

جمیل صاحب کھردرے لہجے میں کہہ کر وہاں سے گئے تو عبیر نے روتی ہوئی مناہل تک فاصلہ عبور کیا اور اسکے پاس ہی بیٹھی۔

"مجھے بابا اچھوت کی مانند کاٹ کر پھینک دیں گے ناں آپو۔۔۔و۔۔وہ اپنی عمر بھر کی نیک نامی اکلوتی اولاد کو غارت کرنے نہیں دیں گے۔۔"

ہچکیوں کی زد میں مناہل کے آنسو بے قابو تھے اور عبیر کو اسکی باتیں سنے بہت دکھ ہو رہا تھا۔

"ایسا ہوا کیا تھا۔بتاو مجھے۔اس منہاج کی تو میں کلاس لوں گی۔خبیث آدمی۔رونا بند کرو شاباش"

عبیر نے اسکے آنسو پونچھے اور ساری تفصیل سننے کے بعد عبیر کا چہرہ بھی غصے سے سرخ ہوا۔

وہیں گاوں کی بیٹھک میں تمام معزین جمع ہو چکے تھے، ساحل بھی تمام معاملہ سنے پہنچ آیا۔

منہاج نے جو کچھ بتایا اس میں ایک فیصد بھی سچ نہ تھا لیکن گاوں کے تمام بڑے مغرزین سب ہی اسکے بتائے حقائق پر سوچ میں پڑ گئے۔

آخون اور خضر کی حالت مختلف نہ تھی کیونکہ جتنا بڑا جھٹکا یہ آخون کے لیے تھا ویسا قہر خضر کے لیے ثابت ہوا۔

www.zubinovelsone.com

"منہاج! تمہیں پتا ہے ناں کسی پر بہتان لگانے کی دنیا میں ہی سزا ملتی ہے۔تمہاری اپنی بیٹی نہیں تو اسکا کیا مطلب مکافات تمہیں نہیں جکڑے گا۔؟"

کرم داد گاؤں کے ناظم ہونے کے ناطے بول اٹھے، تحصیل دار ملک صاحب تو منہاج کی جھوٹی باتوں اور سچے لہجے کے قائل نظر آرہے تھے۔

"سچی باتوں کا مکافات نہیں ہوتا ناظم صاحب۔جمیل نے مجھ پر بھی بہتان لگایا تھا تو سمجھیں یہ اسی کا مکافات ہے۔میری ڈیمانڈ یہ ہے کہ اس شہری لونڈے کے ساتھ ہی جمیل کی بیٹی روانہ کی جائے

تاکہ احمد نگر کا ماحول دوبارہ خراب ہونے کی نوبت نہ آئے"

منہاج کے منہ پھاڑ کر تقاضا کر اٹھنے پر خضر نے بڑی مشکل سے اپنے ہاتھ کو اٹھنے سے روکا،وہ بھی آخون نے اسے پکڑا ورنہ منہاج کو وہ مار ڈالتا،اس قدر وحشی لگ رہا تھا۔

"کس قسم کی ڈیمانڈ ہے یہ۔خدا نخواستہ دونوں نے کوئی گناہ نہیں کیا جو تو ایسی بات کر رہا ہے۔شریف دیکھے بھالے بچے ہیں۔خدا کے قہر سے ڈر منہاج۔"

www.zubinovelsame.com

کرم داد آپے سے باہر آتے اٹھ کھڑے ہوئے تو بیٹھک میں موجود تمام لوگوں کو گویا سانپ سونگھا۔

"کرم داد! بیٹھ جاو بھائی۔ منہاج نے جو کیا یہ اسکی فطرت ہے۔ لیکن ہم وہی کریں گے جو ہمیں زیب دیتا ہے۔ خضر خاقان! سامنے آئیں بچے"

تحصیل دار اٹھے تو انھوں نے باآواز بلند سبکو خاموش کروایا، خضر نے اک آزردہ نظر آخون پر ڈالی جو آج بس اسکی فکر میں گھلا لگ رہا تھا اور آگے معززین کے سامنے آرکا، اک نظر بے بسی کی مورت بنے جمیل

www.zubinovelsone.com

صاحب پر ڈالی اور اخیر غضب بھی چڑھا کے کیسا بزدل باپ ہے۔

"کیا آپ نے وہ کیا بچے جسکا منہاج نے آپ پر الزام لگایا؟اپنی صفائی میں کچھ کہنا ہے تو کہیں ورنہ پھر ہم فیصلہ کریں گے اور آپ عمل"

تحصیل دار قدرے نرم اور متحمل مزاج تھے اور انکے نرمی سے کیے سوال نے خضر کی پریشانی کم کی۔

"میں نے ویسا کچھ نہیں کیا،بس تنگ کیا اسے روہ روک کر اسکا۔وہ تو مجھے کوس رہی تھی۔ سمجھا رہی تھی۔میرا طریقہ غلط تھا پر نیت اور نظر نہیں۔اس

آدمی نے بیہودہ الزام لگایا ہے۔اور سراسر غلط۔وہ تو میرے تنگ کرنے کی وجہ سے اس لڑکی نے جب اپنے سر کو تھاما تو میں نے بس اسے اس سے روکنے کو ہاتھ پکڑے۔اس کے علاوہ یہ جو بکواس کر رہا کے ہم ایک دوسرے کے گلے پڑے تھے۔سراسر بہتان ہے۔وہ ایک شریف اور عزت دار لڑکی ہے۔پہلی نظر میں مجھے اسکے کردار کی مضبوطی معلوم ہوئی۔میری نیچر ہی بے تکلف ہے۔تو خدا کے لیے اس معصوم کو رسوا مت کریں۔جو سزا دینی ہے مجھے دیں"

خضر کے الفاظ نے تمام معززین کو لمحہ بھر سوچنے پر مجبور کر دیا،خود آخون کا دل خضر کی حالت پر دکھا

www.zubiinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

کیونکہ وہ جیسا بھی ہو،وہ کسی کی عزت سے کھیلنے اور اسے رسوا کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

"تمہیں ہی سزا دیں گے بیٹا۔۔"

منہاج کے سلگ کر لقمہ دینے پر سب معززین نے اسے سرد نظروں سے گھورا جس سبب منہاج چپ ہو گیا۔

جبکہ حسب منشاء خاموشی کے وقفے کے بعد تحصیل دار دو قدم آگے بڑھے۔

"جو بھی ہے ہاتھ پکڑنے غلط حرکت ہے بچے۔اگر تمہیں ہماری منو پسند تھی تو اسکے بابا سے مانگتے اسکا

ہاتھ۔ایسے عزت دار اور شریف لڑکیوں کا راہ روک کر تنگ کرنا تمہارے والدین کی تربیت پر حرف لا سکتا ہے۔اب تمہاری سزا سمجھ لو یا اصلاح کے ہمارا فیصلہ تم دو کے نکاح کا ہے۔ابھی اور اسی وقت اور نہ صرف نکاح بلکہ کچھ دن اسے لے کر چلے جاو۔۔۔ہم اس بارے عید کے بعد حتمی بیٹھک لگا کر اس معاملے کو مزید سلجھانے کی کوشش کریں گے"

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

تحصیل دار کے فیصلے پر ہر طرف سناٹا چھا گیا،کرم داد تک پریشان نظر آئے لیکن خضر نے بس اک نظر جمیل پر ڈالی اور آمادگی سے سر ہلا دیا۔

اگلے ایک گھنٹے میں یہ نکاح ہوا اور خاموشی کے سنگ خضر کے ہاتھ میں مناہل کا ہاتھ تھما کر رخصت کر دیا گیا،اس وقت سچویشن یہ تھی کے کسی کے کچھ بھی کہنے سننے یا افسوس کرنے کا فائدہ نہ تھا۔

آخون کے نزدیک یہ سب بہت غلط ہوا تھا لیکن کہیں دل میں یہ یقین بھی تھا کے خضر جب کوئی میس پھیلاتا ہے تو اسے سنوارتا بھی ہے۔

"میں نے تیری مان لی ہوتی۔۔ہٹلر کے یونی سے نکلوانے سے سیکھ لی ہوتی تو آج یہ دن نہ دیکھنا پڑتا۔میں تم دونوں سے معافی مانگتا ہوں"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

مناہل کو عبیر نے تھوڑا حوصلہ تھما کر گاڑی میں بٹھایا پر وہ بہت برا رو رہی تھی،رخصت ہوتے بابا نے بنا آنکھیں ملائے سر پر جو زرا سا ہاتھ رکھا وہ اس لڑکی کا سب سے بڑا دکھ تھا۔

عبیر باہر آئی تو خضر شرمندہ سا دونوں سے معافی مانگنے لگا۔

"یہ وقت اس کا نہیں خضر۔آزمائش کسی پر بھی آسکتی ہے۔تو جیسا بھی خبیث ہو۔تو کسی کی عزت خراب نہیں کرسکتا۔میں نے ہمیشہ تجھے زلیل کیا۔انڈرا سٹمیٹ کیا لیکن یہ سب جھوٹ تھا۔میرا دل

www.zubinovelszone.com

تو تیرے دل سے جڑا ہے۔تو بس مناہل کو سنبھال۔ادھر سب سنبھالنے کے لیے میں ہوں۔"

خضر نے حیرت سے آخون کو دیکھا جس نے شائد زندگی میں پہلی بار یوں خضر کو اتنا سارا اظہار دیا تھا۔

"مجھے لگا تھا اس سب کے بعد میری چمڑی پہلے تو اتارے گا۔بنا مجھ سے کچھ پوچھے"

خضر کی آنکھوں میں سرخائی گھلی تو آخون نے پکڑ کر اسے خود میں بھینچا،عبیر بھی جذباتی سی ہوئی۔

"دشمن نہیں۔یار ہوں۔مارپیٹ سکتا ہوں پر تیرے مشکل وقت میں چھوڑ تھوڑی سکتا ہوں۔پاپا اور دلہن

کو سنبھال۔ جیسے ہی سچویشن کلئیر ہوتی ہے آجانا واپس"

آخون نے اسکی گال تھپکتے حوصلہ تھمائے رخصت کیا تو عبیر نے بھی مسکرا کر اسے دوستانہ انداز میں دیکھا۔

"میں بھی راضی ہوں تم سے خضر تم بھی مجھے معاف کر دینا ماضی کی سختیوں کے لیے۔ بس منو کا خیال رکھنا۔ معصوم سی ہے۔ تمہاری طرح"

خضر نے جھک کر معصوم والا کمپلیمنٹ سنبھالا اور گاڑی کی طرف بڑھا جبکہ مناہل نے اسکے بیٹھتے ہی

www.zubinovelszone.com

روتے ہوئے منہ پھیرا جس سبب خضر نے گاڑی

اسٹارٹ کر دی۔

"کافی عجیب و غریب دن تھا"

آخون نے پہلو نشین عبیر کو حصارنا چاہا ہی جب وہ

دور بدک کر گھوری۔

"Don't touch me..

کیا پھر سے سین کریٹ کرنا چاہتے ہیں۔اس گاوں

میں رومنس جیسا بھی ہو۔چار دیواری کے اندر ہی سیو

ہے مسٹر آخون"

عبیر کی آنکھیں شرارت سے بھری تھیں،آخون نے آئبرو اچکائے گھور کر عبیر کی آنکھیں دیکھیں۔

"تو چلیں چار دیواری میں؟"

آخون کے ہاتھ پھیلانے پر وہ ہاتھ اسکے ہاتھ میں تالی سا بجا کر پلٹ گئی۔

"ارے۔۔ سنو تو عبیر"

آخون نے اسے آواز لگائی۔

"سنوں گی فرصت سے۔اور پورے حق سے۔بائے۔۔۔سکول جائیں۔مجھے بھی بہت کام ہیں"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر کے نو لفٹ پر آخون بھی مسکراتا پلٹ گیا پر توجہ تو بس خضر خاقان سے لپٹی تھی۔

..______________________________..

خضر کی واپسی کافی پراسرار تھی، لیکن بچ بچاتا بھی آخر وہ بابا جانی کے ہتھے لگ گیا، مناہل تو نہ سنبھلی تھی ابھی تک تبھی اسے پہلے بپھرے ابا جی کو سنبھالنا ہی مناسب لگا۔

"بے غیرت! تجھے کہا تھا بہو چاہیے پر یہ تھوڑی کہا کے کسی کی شریف بچی بھگا لا۔ مر گئی تیری

شرم۔کیا کیا ہے جو یہ روئے جا رہی ہے۔ بھونک ناں گندی اولاد"

خاقان صاحب نے لپک کر خضر کی گردن دبوچی جس سے بچارا مسکین سی شکل بنائے رحم طلب ہوا کیونکہ پاپس آج اسکی ہوا نکالنے کے موڈ میں تھے۔

"بابا خدا کی قسم بھگا کر نہیں لایا۔بس میرے مزاق نے اسکی زندگی اور خوشی داو پر لگا دی۔ایک بار اسکا رونا روک لینے دیں۔ قسم کھاتا ہوں جتنی جوتیاں مارنی ہوئیں مار لیجئے گا۔بس اسے چپ کروانے دیں"

خضر کے لہجے کی بے بسی پر بابا کو ترس آگیا تبھی جھٹکے سے اسے پرے دھکیلا۔

"فورا آ کر جواب دے"

وہ سخت غصے سے کہہ کر گئے تو خضر نے دوڑ کر واپس کمرے کا رخ کیا جہاں ملازمہ کے ہمراہ وہ آتے ہی گئی تھی پر کمرے میں کہیں نہ پائے خضر نے پریشان ہوتے دوڑ کر بالکونی میں جا کر قدم روکے تو جلتے دل کو قرار کی بوند نصیب ہوئی،وہ بالکونی باڑ سے لگی ہچکیوں کی زد میں ہولے ہولے کانپتی

روئے جا رہی تھی، خضر منصور کا دل کئی ٹکروں میں بٹا، ہر ٹکرے میں الگ درد اٹھا۔

"پلیز رونا بند کرو ناں کپ کیک! میری جان پر بن رہی ہیں تمہاری سسکیاں"

وہ ہاتھ تھامنے دیتی تو وہ شرطیہ چومتا، مناہل نے اسکی عقب سے بلند سرگوشی پر اپنی بھیگی آنکھیں رگڑتے نفرت سے پلٹ کر خضر کی آنکھوں میں دیکھا۔

"تو مریں ناں۔ جلدی کریں۔آپکی ویسے تو جان نہیں لے سکی تو ایسے ہی سہی۔ خوشی خوشی بیوہ ہونا پسند کروں گی"

روتے سسکتے بے رحمی سے خضر کو دھتکارا۔

شاید وہ اسی لائق جو تھا۔

"چلو بتاو کونسی دیوار سے چھلانک لگاوں؟"

وہ بھی تکلیف سے نکلے محبت سے چھکا۔

"جس سے گر کر بچنے کا چانس نہ ہو"

وہ اخیر بے رحم ثابت ہوئی تھی۔

"آر یو شیور؟ کیا لاک کر دیا جائے"

دل میں آس لیے ان بھیگی چشمان میں جھانکا گیا۔

"نہیں خضر۔۔۔"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZA...S.COM

اور بات مناہل کے اسکا بے اختیار ہاتھ پکڑنے پر ختم ہوئی۔وہ خود لٹ گیا۔

"میں تم سے وعدہ کرتا ہوں اپنی غلطی کی تلافی کروں گا۔مجھے کیا پتا تھا گاوں میں ایسے گندے لوگ بھی ہیں۔جس نے یہ سارا میس پھیلایا اسے بھی اسکی سزا بھگتنی پڑے گی۔مجھے ایک دو دن دو۔میں یہ سارا پھیلایا رائتہ سمیٹوں گا اور اسی عزت سے تمہیں احمد نگر چھوڑ کر آوں گا جیسی مجھ سے پہلے تمہاری اور تمہارے بابا کی تھی"

www.zubinovelsame.com

خضر کو سنجیدہ دیکھے مناہل کے آنسو تھمے اور پھر جیسے وہ درد میں مبتلا تھا، مناہل کو جھوٹا تو ہرگز نہ لگا۔

"نہیں واپس لوٹ سکتی عزت۔آپ جتنی مرضی تلافی کریں، سب پہلے جیسا نہیں کر سکتے۔ عبیر آپیا کی شادی کے لیے کتنے پلینز بنائے تھے۔آپ نے سب خراب کیا۔میرے بابا مجھ سے کتنا پیار کرتے تھے پر اب نفرت کر رہے ہوں گے کہ ایسی رسوا بیٹی پیدا کی"

www.zubinovelsane.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

مناہل کی پھر سے ہچکی بندھی،جبکہ خضر کے دل پر اس لڑکی کے آنسو ناجانے کیوں تیزاب کی طرح گر رہے تھے۔

"تم رسوا نہیں ہو کپ کیک۔یہ سب میں نے کیا۔اپنی بے اختیاری اور بے تکلف نیچر کے ہاتھوں۔آئی ایم سوری۔ تم پلیز رونا بند کرو۔ تم جو سزا دو گی قبول ہے پر تمہیں روتا دیکھنا میری زندگی کے مشکل ترین لمحوں میں شمار ہے۔دیکھنا ابھی پاپا الگ سے پیٹنے والے ہیں۔ تم کہو تو لائیو کوریج دیکھاوں اپنی شامت کی تاکہ تمہارا دل تھوڑا سہی پر ٹھنڈا ہو"

خضر کے آخری معصوم سے سوال پر وہ رونا بھول گئی،وہ اسکے دونوں ہاتھوں کو تھامے بہت بے قرار اور پریشان لگ رہا تھا۔

"میرا دل ایسے ٹھنڈا نہیں ہوگا۔مجھے واپس میرے بابا اور میرے گاوں چھوڑ کر آئیں۔اور یہ شادی بھی ختم کریں پھر"

مناہل نے سسکی سی بھرتے تقاضا کیا۔

"شادی بھی ختم کروں؟"

خضر کا چہرہ تاریک پڑا،مناہل نے معصومیت سے بچوں کی طرح اثبات میں سر ہلایا۔

"میں نے چھوڑ دیا تو کیا گارنٹی ہے تمہاری پھر شادی ہوگی؟اور ان تنگ نظر لوگوں میں سے کوئی تمہارا سسرالی بنا تو ساری عمر طنز ماریں گے۔ایسے لوگوں کے بیچ میں تمہیں رسک پر کیسے چھوڑ دوں۔۔کیونکہ مجھے اب احمد نگر کا ہر آدمی منہاج لگ رہا ہے۔

کیا پتا تم میری ہی کپ کیک بننے کے لیے دنیا میں آئی ہو۔۔۔میں تمہیں واپس چھوڑ آوں گا پر کم ازکم یہ چھوٹا سا تعلق قائم رکھ لیں گے۔تاکہ اگلی بار میں احمد نگر آکر تم کو چھیڑوں تو کسی میں جرت نہ ہو تمہیں یا تمہارے بابا کو کچھ کہنے کی۔۔۔۔پلیز"

خضر کے آس سے کہے جملوں میں اچانک سے امڈتی دیوانگی نے اس لڑکی کو پتھرا سا دیا، جیسے وہ کوئی لفظ نہ کہہ سکے گی۔

"ہمم۔۔تو ابھی میں کیا کروں گی یہاں؟"

مناہل کی آنکھیں پھر بھیگیں۔

"مجھے دن کے چوبیس گھنٹے کوس لینا ناں۔۔۔۔ویسے بھی دو تین دن ہی ہیں آخون کی شادی کو۔ ہم ضرور جائیں گے۔ تمہیں اپنے پلینز خراب کرنے کی ضرورت نہیں۔آخون اپنے بیسٹ گدھے کے بنا شادی کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا"

خضر کے چہرے کو تکے وہ فورا آنسو پونچھ گئی۔

"وعدہ کریں"

مناہل نے فورا سے ہاتھ آگے کیا،ایک پہلے ہی خضر کے ہاتھ کی گرفت میں تھا،دوسرا بھی خضر نے مسکرا کر اپنے ہاتھ میں لے کر دبایا۔

"کر لیا۔اب تم بتاو کچھ چاہیے تمہیں۔افطاری میں کچھ سپیشل کھاتی ہو؟"

خضر کے نرماہٹ بھرے انداز میں پوچھنے پر مناہل نے نظریں جھکائیں۔

"نہیں۔مجھے ڈر لگ رہا ہے"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

رونا بھولی ہی کے پھر سے آنکھیں بھریں۔

"گلے لگا لوں تمہیں۔کہتے ہیں ایسے ڈر ختم ہو جاتا ہے۔مجھے بھی ڈر لگ رہا ہے اپنے آپ سے"

اسکے ہاتھوں کو پکڑے ہی اپنے قریب سرکائے خضر نے جو کہا وہ مناہل ابھی سمجھنے سے قاصر تھی۔

"اپنے آپ سے کیوں؟"

مناہل کے بھولے پن سے پوچھے سوال پر خضر نے جبڑے بھینچتے اسے پکڑ کر اپنے گلے لگا لیا،مزاحمت پر تیار مناہل،اسکے سینے کی حرارت اور بازوؤں کی محفوظ پناہ پر تھم گئی۔

www.zubinovelsone.com

"زندگی میں پہلی بار صحیح محبت کے ساتھ غلط کر بیٹھنے پر انگ انگ میں ڈر سرائیت کر گیا ہے. پھر تم گلے بھی تو لگتی رہو گی اب تبھی۔

۔باتوں سے نہ سمجھنے والوں کو تقدیر ایسے ہی زبردست ٹھوکر مارتی ہے کپ کیک۔ تم نہیں سمجھو گی۔ خیر پلیز اب رونا مت۔ بابا کو اپنے بابا سمجھنا وہ میرے سوا ہر بچے کے بابا بنتے دیر نہیں لگاتے۔ میں آتا ہوں۔ تمہارا کاجل بکھرا ہوا ہے۔ فریش ہو جاو۔"

www.zubinovelszone.com

مناہل اسکے جملوں کا مفہوم سمجھ چکی تھی پر ظاہر نہ کیا، خضر کمرے سے نکلا تو مناہل نے کافی دیر وہیں نظریں جمائے رکھیں جہاں سے وہ اوجھل ہوا۔

اور پھر اپنی گالوں کو رگڑتی اٹیچ واش روم گھس گئی

البتہ خضر کو سٹنگ لاونج میں آتا دیکھے خاقان صاحب کی خشمگیں نگاہوں میں مزید سرد مہری اتری۔

"ہاں جی لاٹ صاحب! اب کچھ پھوٹیں گے یا تشریف سیکی جانے کا ویٹ ہے؟"

www.urdunovelstore.com

بابا کے استفسار پر وہ وہیں انکے قدموں میں جب بیٹھ کر سر جھکائے مسکرایا،اس باپ کے کلیجے میں کھنچاؤ پڑا۔

خضر نے مسکراتے ہوئے اذیت سے ساری روداد سنائی جس کے بعد خاقان صاحب کتنی ہی دیر کچھ بول نہ سکے۔

"بیغیرتا!یہ کیا کر دیا تو نے۔میری معصوم بچی۔۔۔تجھے علم نہیں تھا گاوں کے لوگ ان معاملوں میں تنگ نظر ہوتے ہیں۔خبیث۔تجھے ایویں

ہی گندی اولاد نہیں کہتا تھا۔تیرے کرتوت ہی ایسے ہیں"

بابا کے غصے سے خضر کو تکلیف نہ ہوتی تھی پھر وہ کتنا ہی زلیل کریں،وہ جانتا تھا وہ ساری زندگی انکی آزمائش رہا ہے تبھی بابا کی جلی کٹی ہمیشہ حوصلے سے سنتا تھا۔

"جانتا ہوں پاپس!بس ایک فیور کریں کے مناہل کو میرے حصے کا لاڈ پیار دے دیں جب تک وہ یہاں ہے۔وہ روتی برداشت نہیں مجھے"

خضر کی آنکھوں میں تیرتے تاسف پر خاقان صاحب کا دل پسیجا۔

"جا کر اپنی ساری گرل فرینڈز سے بریک آپ کر کے آ پھر اک چمی تجھے بھی دوں گا گال پر۔اور زیادہ معصوم مت بن۔تیرا باپ ہوں پتر۔جانتا ہوں جتنا تو زمین کے اوپر ہے اتنا نیچے ہے۔اب یوں مسکین شکل بنا کر باپ کو نکا نکا کر رہا۔بے غیرت۔۔۔اٹھ دفع ہو اور افطاری کے لیے سامان لا کر دے کک کو۔میری بچی آئی ہے۔دفع ہو جا۔اب وہی میری دھی ہے اور تو کوئی پتر نہیں میرا"

www.zubinovelsame.com

بابا کا پیار پیار سے زلیل کرنا اور روٹھی محبوبہ کی طرح اٹھ کر جانا، خضر کو ہنسا گیا۔

جبکہ اپنی ملکیت میں آئی کپ کیک کی خوشی، بہرحال آج کے برے ترین دن سے پھر بھی بھاری اور افضل تھی .جو خضر خاقان کے اعصاب پر چھائی تکان کو لمحے میں نگل سکتی تھی۔

..____________________..

"اسکی خبر چچا جان کو ہوئی یا گاوں کے کسی آدمی کو بھنک لگی تو تمہارا اینڈ ہوگا طفیل"

شام کے ساڑے پانچ بج چکے تھے، عبیر نے آفس کا کام سمیٹا اور ایک چکر زمینوں پر لگانے کے بعد وہ واپس اپنے آفس پہنچی تو طفیل نے دو آدمیوں کی قوت بازو کے سنگ منہاج کو رازداری سے اپنی گاڑی میں بٹھا کر عبیر کے آفس پہنچا دیا تھا،وہ خوفزدہ تھا کیونکہ عبیر کی دھمکی صرف دھمکی نہیں تھی۔

"میرے باپ دادا کی توبہ جو میں کسی کو بھنک لگنے دوں عبیر باجی پر اس بچارے کو مار لیے گا مت۔میں آپکو جیل جاتا نہیں دیکھ سکتا"

طفیل کی زبان سلپ ہوئی پر عبیر نے زرا دو قدم آگے بڑھ کر اچٹتی نگاہ طفیل پر جمائی ہی کے بچارا حلق سے تھوک نگلے مسکین سا مسکایا۔

"معافی دے دیں۔ میں جاوں؟"

طفیل کی ڈر سے ٹانگیں کپکپائیں تو اثر زبان تک چلا آیا۔

"جاو۔"

عبیر نے کہہ کر گردن موڑی جہاں منہاج کے ہاتھ بندھے تھے اور منہ پر بھی چوڑی ٹیپ لگی تھی جس سبب اسکا مچلنا اور کراہنا دب رہا تھا۔

"منہاج! تمہیں پچھلی بار آخری وارننگ دی تھی۔ مریم اور اسکے خاندان کا یہاں سے چلے جانا بلکل ایسے تھا جیسے کسی موزی وبا کے پھوٹنے کے ڈر سے پرانے زمانے میں لوگ اس جگہ سے ہجرت کر لیتے تھے۔اب بھی وہی ہوا۔تمہاری وجہ سے دو معصوم ہنستے مسکراتے لوگ پریشان ہوئے،اور میں جانتی ہوں اپنی گندی عادت سے مجبور ہو کر تم نے اس بار بھی من گھڑت کہانی بیٹھک میں سنائی ہے۔اب فیصلہ تمہارے ہاتھ میں ہے۔کسی کو کان و کان خبر ہوئے بنا میں دیوار میں تمہیں چنوا دوں یا پھر تم سارا سچ ٹھیک سے مجھے بتا کر اپنی جان بچا لو"

بے دردی سے عبیر نے اسکے ہونٹوں پر لگی ٹیپ پکڑ کر کھینچی اور ہلکا سا ہاتھ منہاج کی گردن کی ابھری رگ پر رکھتے انگوٹھے کا دباو ڈالا جس سبب منہاج کی سانس پھولنے لگی۔

وہ خوف سے پیلا پڑ چکا تھا، کیونکہ عبیر کا ہاتھ اسکی گردن کی نازک رگوں پر دباو بڑھا رہا تھا۔

"م۔۔میں سچ بتاتا ہوں۔مجھے چھوڑ دو عبیر"

منہاج کی دلخراش سسکی پر عبیر نے فتحمدانہ مسکرا کر دو قدم فاصلہ اختیار کیا۔

www.zubinovelsgame.com

"ٹھیک ہے شروع ہو جاو۔ تم نے آمنہ کے ساتھ زیادتی کرنے کی کوشش کی تھی۔ جمیل بھائی نے تمہیں دیکھا۔بات بیٹھک تک گئی۔ لیکن تم نے معززین کی آنکھوں میں دھول جھونک کر مریم کو جھوٹا ثابت کیا۔ایون جمیل بھائی کے ساتھ ایک جھوٹا گواہ لے آئے ٹکر کا۔اب تم نے خضر اور مناہل کے خلاف یہ گندی چال چلی۔۔۔۔کیا کوئی مقصد تھا یا عادت سے مجبور ہو؟"

عبیر نے اپنے سوال دہرائے جبکہ منہاج کو چپ دیکھتے عبیر نے پوری قوت سے اپنی عمر سے بڑے

اس پہاڑ آدمی کے جبڑے پر مکا رسید کیا، منہاج جسے لگ رہا تھا عبیر صرف دھمکا رہی ہے، کراہ اٹھا۔

"مجھے بدتمیزی پر مت اکساو۔ ظالم اور جابر کے لیے بہت ہی بری ہوں۔ بولو شاباش"

عبیر کی تنبیہ پر منہاج نے کراہتے ہوئے ہی سارا کچھ اگلا جبکہ اسے خود بھی علم نہ تھا کے یہ سب عبیر نے فون کے کیمرے میں ریکارڈ بھی کیا ہے۔ اور جو کچھ منہاج نے بتایا وہ مناہل کی پسندیدگی کے ساتھ ساتھ اسکی نفرت اور جمیل سے بدلے کا تمام چکر تھا۔

www.urdunovelszone.com

تمام تفصیل سننے کے بعد عبیر نے عقب میں جاتے اسکے ہاتھ کھولے اور ٹشو باکس سے ٹشو نکال کر لڑکھڑا کر کھڑے ہوتے منہاج کو تھمائے۔

"آگے سے دھیان رکھنا کے اس گاوں کے اصل محافظ مہمت چوہدری بھلے دنیا میں نہ ہوں،انکی عبیر موجود ہے۔ہر ممکنہ حد تک میں اس گاوں میں پھیلی گندگی مٹاوں گی۔اب تم جا سکتے ہو۔اور انتظار کرنا اپنی سزا کا"

عبیر نے اسے باہر کا راستہ دیکھائے دو ٹوک انداز اپنایا جس پر منہاج اپنے نچلے ہونٹ کے کنارے سے

www.zubiinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

بہتے لہو کو ٹشو سے رگڑتا غصے سے عبیر پر نظر ڈالے آفس سے نکل گیا۔

عبیر کو کچھ لمحے لگے اس غصے سے نکلنے میں۔

فون اٹھا کر اس میں موجود وڈیو کو عبیر نے دس منٹ لگا کر کراپ اور ایڈٹ کیا اور دو منٹ کی وڈیو بنا کر آخون کو واٹس ایپ کی۔

وہ اس وقت حویلی واپس آچکا تھا اور ساحل کے ساتھ بیٹھا اسکے لیپ ٹاپ پر کچھ پریزنٹیشن ورک دیکھ رہا تھا۔

میسج ٹون پر آخون نے ساحل سے معذرت کی اور فون اٹھا کر اٹھ کھڑا ہوئے دو قدم دور جا رکا۔

وڈیو پلے کی اور اسے دیکھنے کے بعد آخون کے سنجیدہ چہرے کے خدوخال مسکراہٹ میں ڈھلے۔

"یہ تو چھوٹی موٹی ڈان بھی ہے----"

آخون نے وڈیو کو آگ والا ری ایکٹ دیا اور میسج ٹائپ کیا۔

"اس پر تم نے اپنا سر سے پیر تک مقروض کر لیا مجھے،کہو کب آوں احسان اتارنے؟"

آخون کے میسج کی ہی منتظر تھی عبیر،لیپ ٹاپ اور فائلیں سمیٹتے ہاتھ تھمے اور فون اٹھا کر رولنگ چیئر پر بیٹھی۔

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

"یہ میرا فرض تھا،احسان نہیں۔بابا جب تک زندہ تھے کسی کی جرت نہ تھی ایسا فساد مچانے کی۔میں بھی اپنے کاموں میں مصروف رہتی رہی ہوں کے توجہ نہ دے سکی کب منہاج جیسے منحوس پیدا ہو گئے یہاں۔گاوں کا شیر دنیا سے گیا ہوگا،شیرنی باقی ہے۔یہ بات اگلی بیٹھک میں سب جان جائیں گے۔اس وڈیو کے تھرو خضر اور مناہل کی بے گناہی ثابت ہوگی اور وہ لوگ ہماری شادی پر بھی آسکیں گے۔جمیل بھائی کو یہ وڈیو دیکھا دوں ناں؟"

عبیر کا میسج کے جواب میں وائس نوٹ سنے آخون نے فون کان سے ہٹایا۔

www.zubainovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"بلکل بتاو تاکہ انھیں بھی تھوڑا احساس ندامت ہو کے رسوائی جب اولاد کو نگلنے کو کھڑی ہو تو بلکل ہمت نہیں ہار دیتے۔اپنے پروں میں اپنے بچوں کو چھپاتے ہیں۔"

آخون کے میسج کو پڑھتے وہ دھیما سا مسکرائی جبکہ آخون کو عبیر کا یوں اجازت لینا کچھ زیادہ ہی بھایا۔

"جمیل بھائی میرے اہم ساتھی سہی پر تھوڑے تنگ نظر ہیں اور جذباتی بھی۔ غلطی انکی نہیں۔بیوی جب مری تو مناہل چھ سال کی تھی۔بس ایسے سنگل پیرنٹ ایک طرح دماغی مریض بن جاتے ہیں۔پھر

بھی انکو اپنی غلطی کا احساس ہونا چاہیے۔آپ بھی

پرسکون ہو جائیں۔اور خضر کو بھی یہ سب بتا دیں

تاکہ وہ مناہل کو اچھے سے ہینڈل کر سکے"

عبیر کی ہر فرد کے لیے الگ نوعیت کی فکریں بجا پر

جب اس نے آخون کو پرسکون ہونے کا کہا،وہ لمحہ

سب سے دل نشین تھا۔

"یہ لوو برڈز تو سب پر بازی لے جائیں گے۔ان

فیکٹ مجھے لگتا ہے میں ہی ٹھنڈی آہیں بھرتا بچ

جاوں گا ان سب کے بیچ۔۔۔حالانکہ میری سٹوری

پہلے شروع تھی۔۔۔آہ میری پھسپھسی لوو سٹوری"

ساحل نے مسلسل آخون کو بزی دیکھے ٹھنڈی سانس بھری اور لیپ ٹاپ پیک کرتا اٹھ کر چلا گیا۔

"عبیر"

آخون کے پیار سے پکارنے پر عبیر بے چین ہوئی۔

"رخصتی سے پہلے اب کوئی ملنے کا سین نہیں آخون۔"

اسے لگا جیسے وہ اس سے ملنا چاہتا ہے تبھی بروقت منع کر گئی۔

"تھوڑی دیر راہ چلتے ہوئے بھی نہیں؟"

آخون نے گنجائش نکلوانے کی کوشش کرتے عبیر کے ہونٹوں پر متبسم لالی بکھیری۔

"آتے جاتے ہر راستے پر ملنے میں خطرہ ہے"

عبیر نے بہانہ تراشا۔

"میں آجاوں گا تمہارے چھت پر۔بس پانچ منٹ"

آخون کی ضدی سی خواہش، عبیر کے اختیار والے دھاگوں سے پھر ا لجھی۔

"اوکے چھپ کر۔۔۔کسی پرندے کو بھی خبر نہ ہو"

وہ محتاط ہوتی اور جان کو آتی تھی۔

www.zubinovelszone.com

"پرامسس"

وہ یقین دلاتا ہی بڑے پیارے تھا۔

"اوکے۔نو بجے کے بعد تاکہ میری عشاء میں خلل نہ

آئے---جو بھی ہے آپ کی خواہش سرے سے ٹالنا

مجھے زیب نہیں دیتا۔ٹیک کیئر"

عبیر نے نرمی سے کہے رابطہ توڑا پر اپنا دل آخون کے

دل سے جوڑ گئی۔

وہ مسکرا کر پلٹا تو ساحل کو غائب دیکھے آخون نے

منہ بسورا۔

"اس ترسے عاشق سے ہماری چیٹنگ سہی نہ گئی۔۔۔۔"

آخون نے مسکرا کر سوچتے خود کلامی کی اور خود بھی اندرونی طرف لپکا۔

جبکہ ساحل بڑی حویلی واپس آیا تو لیپ ٹاپ لاونج میں ہی رکھے کچن سے آتی خوشبوؤں کے جھونکے کی طرف کھینچا چلا گیا، خیر سے ستائیسویں شب کے لیے آج خاص اہتمام تھا کیونکہ آج ستائیسویں تراویح تھی۔

بوا نے آج کچن میں سجل کو بھی لگا رکھا تھا اور اس سے سموسے کی پٹیاں بیلوا رہی تھیں۔

www.zubiinovelszone.com

ہاجرہ شاید عصر کی نماز ادا کرنے گئی تھیں۔

"بوا یہ مجھ سے بڑی ہی نہیں ہو رہی روٹی،میرے ہاتھ بھی دکھ گئے۔الف سموسے ایجاد کرنے والو اللہ تم لوگوں کو پوچھے"

سجل کے رونے پر جہاں بوا منہ پر دوپٹہ رکھے ہانڈی ہلا رہی تھیں وہیں ساحل بھی مسکراتا قریب آرکا۔

"بلکل تیری طرح ہے۔ جمی ہوئی۔تو بھی تو بڑی نہیں ہو رہی۔خیر سے نکاح ہو گیا پر عقل نہ آئی۔وہ تو گٹوں میں رہ گئی۔ساحل بچارے نے کونسا گناہ کیا

تھا کے تیری سی پھوہڑ مل رہی۔ہائے میرا معصوم بچہ"

بوا کے جواب پر سجل کو رونا سا آیا جبکہ بوا نے اسکے عقب میں ساحل کو دیکھتے جناب کے شکائیتی تاثر پر آنکھیں مٹکائیں۔

"انکو ناں میری اور کولیٹیز سے پیار بوا جو آپ سب گھر والے انڈرا سٹمیٹ کرتے ہو۔انکو میرے پھوہڑ پن پر کوئی اعتراض نہیں"

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

سجل نے زرا ہمت کرتے اپنا دفاع خود کرے دونوں کو پیار بھری مسکراہٹ دی،کیا کرتے جیسی بھی تھی،سب کی لاڈلی تھی۔

"بلکل ہوا۔بھلا چوبیس گھنٹوں کی نیند مسلسل لینے کے بعد بھی کوئی سو سکتا؟ایک رس گلے سے جی مچل جاتا اور سجل پانچ چھ تو بس ایسے ہی رگڑ جاتی ہے۔پھر کوئی سا معاملہ ہو،ہر ٹائپ کی ضد کرنا تو سجل کے آگے ختم ہے۔میں تو فدا ہوں ان کوالٹیز پر"

ساحل کو اپنے پیچھے محسوس کیے وہ جس خوشی سے

پلٹی،اسکے چھیڑنے اور تنگ کرنے پر اسی رفتار سے

رونے کو بے قرار ہوئی، خود بوا ہنس دیں۔

"سہی کہا بھئی۔ادھر آ ہانڈی دیکھ میں بھی زرا نماز پڑھ

لوں۔ جلی تو میں نے تجھ سے ہی پکوانی ہے دوبارہ"

ساحل نے فوری بوا کی جگہ سنبھالی اور انکے جاتے

ہی چالاکی سے جب فلیم ہی آف کر دی تب سجل کی

روہانسی شکل پر بہار آئی۔

وہ اپنی شرٹ کی آستینیں چڑھاتا سجل کے ساتھ آرکا

تو وہ شرمیلا سا مسکائے زرا دور ہوئی۔

"میں اتنی بری ہوں کیا ساحل؟"

ساحل نے اسکے سوال پر آنکھوں میں نرماہٹ بھری اور اسکے ہاتھ سے رولر لے کر ناں میں گردن ہلائی۔

"تم سب کی لاڈلی ہو بس یہ تبھی ہے۔میں سیکھاتا ہوں تمہیں کے رولر کیسے چلاتے ہیں۔لیکن یہ ہمارا سیکرٹ رہے گا۔اوکے؟"

ساحل کی سرگوشی سنے وہ گلاب کی طرح کھلا مسکرائی اور پھر ساحل نے اسکے عقب میں رکتے دونوں ہاتھوں میں اسے بیلنا تھماتے بہت مہارت سے وہ میدے کی روٹی بیلنی سیکھائی،اس بیچ ساحل

www.zubinovelszone.com

کے چہرے سے اٹھتی آفٹر شیو کی سوندھی مہک کے علاوہ اسکی سانسوں کی حدت بھی سجل کو اپنے چہرے اور گردن تک سرکتی محسوس ہوئی۔

سجل کا دھیان سامنے صلیب پر کم جبکہ ساحل کی اک اک لی جاتی سانس اور دل کی دھڑکن کی طرف زیادہ تھا۔

" سمجھ آئی؟"

ساحل نے اسے مدہوش سا محسوس کرے ہوش دلاتے پوچھا جس سے وہ فورا سے اسکے حصار سے نکلتی روبرو ہوئی۔

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"آگئی ہے"

وہ بدحواسی سے بولتے نظریں جھکا گئی، سجل کے گالوں میں اتری سرخی ساحل کی دلچسپی کا مرکز بنی۔

"شرما رہی ہو؟ لیکن میں نے تو ایسا کچھ نہیں کیا؟"

ساحل نے اسکی جھکی لمبی گھنی پلکوں سے بے چین ہوتے اسکی ٹھوڑی پکڑ کر چہرہ اوپر کیے پوچھا تو وہ ساحل کی آنکھوں میں دیکھتے گھبرائی۔

"شرما کب رہی ہوں؟ آپ کی خوش فہمی ہے یہ"

سجل نے مہارت دیکھانے کی پوری کوشش کی کے چہرے کے رنگ چھپا سکے پر بری طرح ناکام ہوئی۔

"۔ویسے اچھا ہے تم نکمی اور پھوہڑ ہو۔میں یونہی تمہیں سب کچھ سیکھا کر بدلے میں ہر بار تمہارا یہ خوبصورت شرمانا دیکھنا چاہتا ہوں"

سجل کو لگا دل جو کبھی تیز دھڑکا نہ تھا،آج حدیں پار کرنے پر اتر آیا ہے۔

"آپکو سب آتا ہے؟"

وہ جان بوجھ کر ساحل کا اپنے شرمانے سے دھیان بھٹکانے لگی پر وہ اسکی رگ رگ سے واقف تھا،کیسے نہ سمجھتا کے سجل میں اسکی موجودگی لمحہ بہ لمحہ رنگ بھرتی جا رہی ہے۔

www.zubinovelszone.com

"مجھے صرف وہی آتا ہے جو تمہیں نہیں آتا۔"

وہ بھی گہری جذب بھری کیفیت میں بولا۔

"س۔۔ساحل"

وہ اسکے قریب ہونے پر پوری جان سے کانپی،ساحل نے اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرے اسکے رخسار پر نرمی سے پیار کیا اور اسکے کان کے قریب ہونٹوں کو لائے رکا۔

"میری زندگی کو اتنا خوبصورت بنانے کی اہلیت بس تم میں ہی تھی۔اور تم نے بنا دی۔"

ساحل نے یہ قربت فورا توڑی اور دور ہوا،ہاتھ بڑھا کر اس لڑکی کی گال کھینچی جسکے چہرے کی ہوائیاں اڑ چکی تھیں۔

"آپ نے میرا روزہ توڑ دیا ناں"

ساحل اسکے صدمے پر ہنسا،آخر کیا چیز تھی یہ۔

"اس معصوم اور بے ضرر کس سے آپکے روزے کو کچھ نہیں ہوا محترمہ۔الٹا بنا مزاحمت اسے قبول کرنے پر ثواب پا چکی ہیں۔پر میری پھوٹی قسمت،میں سمجھا کسے رہا ہوں۔۔۔دنیا کے سب سے نان رومنٹک نمونے کو۔۔۔۔بناو سموسے،یہی کر سکتی تم"

ساحل نے خالص سلگتے جلتے اپنے دل کے پھپھولے

پھوڑے اور کچن سے باہر کی راہ لی لیکن وہ جو

صدمے میں تھی،فورا سے پلٹ پر اپنی گال پر ہاتھ

رکھے ہنس دی،اس ہنسی میں دنیا جہاں کے لطف و

خمار پوشیدہ تھے،جو بتا رہے تھے کے سجل اتنی بھی

نان رومنٹک نہیں رہی بلکہ وہ ساحل کی ایسی ہی توجہ

کے لیے مر رہی تھی۔

..________________________________..

خاقان صاحب نے افطاری پر ہر مزیدار چیز بنوانے

کے ساتھ مناہل کو اس قدر پیار سے باتیں لگایا کے

وہ بھول ہی گئی کے آج وہ اپنے گھر نہیں بلکہ یکسر الگ لوگوں میں آبسی ہے،وہ مناہل کے لیے بابا سے بڑھ کر بن گئے،اسے ساری افطاری خود سرو کی،اس سے اسکے کوکنگ کے شوق کے بارے جانا تو مناہل نے انکو اپنے شیف بننے کا بتایا جس پر جتنی خاقان صاحب کو خوشی ہوئی اتنی چپ چاپ دھیمی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجا کر افطاری کرتے خضر کو محسوس ہوئی۔

"تو ایتھے آگئی ہے ناں۔میں تیرے لیے بیسٹ کوکنگ آکیڈمی ڈھونڈوں گا۔میری بہو نہیں،بیٹی ہے اور ہمیشہ سے جو بیٹی کی خواہش تھی وہ پوری ہوگی میرا

پتر۔یہ پورا گھر تیرا ہے،تیرے بابا کو بھی دیکھنا میں
خود جا کر سیدھا کروں گا اور اس خچر کی تو فکر ہی
مت کر۔اس نے جو تجھے رلایا اور پریشان کیا ہے
ناں،دیکھنا ایسی جگہ پھینٹی لگاوں گا کے دسنے جوگا نہ
رہے گا۔تو بس ادھر اجنبی محسوس نہیں کرنا۔یہ
گھر،یہ بابا یہ ہر چیز میری دھی رانی کی ہے"

خاقان صاحب کا پیار بھرا شفیق رویہ،مناہل کو ہر
تکلیف سے نکال لایا،حتی کے وہ اختتام تک جیسے
پھینٹی پر خضر کو دیکھتے خاقان صاحب کے ہمراہ
مسکائی،خضر کی تو جان لے گئی۔

www.urdunovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"میں بھی اسکا ہوں پاپس"

خضر نے منہ بسور کر دو باپ بیٹی میں خود کو زبرستی گھسانے کی کوشش کرتے ممنا کر جتایا۔

بابا ایسا گھورے کے خضر کو شدید صدمہ ہوا۔

"چل نکل۔بے سری شکل والا۔بدھدایتا یہ بچی اس لائق تھی کیا جو تو نے کیا۔پھول سی بچی کو مرجھا کر رکھ دیا۔کھوتے کا کان۔۔۔۔۔"

بابا کی ڈپٹ پر خضر نے معصومیت سے مناہل کو دیکھا جو فورا نظر چرا گئی۔

"خیر میں نماز پڑھ لوں پھر تجھے اپنے کلاتھ سٹور لے کر چلتا ہوں۔سارے سوہنے کپڑے میرا پتر خریدے۔اور خبردار میرے پیچھے تو نے اسے ستایا گندی اولاد۔میں بس نماز پڑھ کے آیا۔اور تجھے جو کہا تھا گرل فرینڈز والا اسکا حساب بھی لوں گا"

خاقان صاحب نے افطاری ختم کی اور جاتے جاتے بھی خضر کو پانی پانی کر کے گئے۔بچارا بس بابا کو گھورتا ہی رہ گیا۔

"گرل فرینڈز؟"

مناہل نے انکے جاتے ہی کھانے سے ہاتھ روکتے

خضر کی طرف چہرہ گھماتے پوچھا،اس لڑکی کی آنکھوں

میں تیرتی بے چینی، خضر کا لوٹا قرار واپس تھما گئی۔

"ہاں۔۔۔سات آٹھ ہیں۔۔۔بہت بگھڑی شے ہوں"

خضر نے دلچسپی سے مناہل کی ناراض آنکھوں میں

جھانکتے مبالغہ آرائی سے کام لیا۔

"توجائیں انکے پاس۔آپکے بنا اداس ہوگا آپکی معشوقوں

کا قبیلہ"

بے دلی سے کباب کا پیس کٹ کر کے منہ میں

ڈالتی مناہل کے لہجے سے دھواں اٹھ رہا تھا۔

"میں تمہیں اس بھوت بنگلے میں اکیلا چھوڑ کر جاوں، سوچنا بھی مت"

خضر کے جملے کو سننے کی دیر تھی کے وہ چیخ کر فورک پلیٹ میں پٹختی اٹھ کر اس سے پہلے دوڑ لگاتی، خضر نے ہنس کر جلدی سے اٹھتے اسکی کلائی اچک کر کھینچا جس سبب وہ اسکے مضبوط سینے سے لگتی جھٹ سے بھیگی آنکھیں خضر کی شرارت سے بھری آنکھوں میں ڈال گئی۔

"میں ان بھوتوں کا سردار ہوں کپ کیک۔ مجھ سے نہیں ڈر رہی تو بے فکر رہو ان سے بھی کوئی خطرہ نہیں"

خضر نے جن چاہت لٹاتی نظروں سے مناہل کے نقش نقش کو دیکھا وہ ایسی تھیں جسے ان آنکھوں میں دفعتا اس لڑکی کے دیدار کی بھوک انگڑائی لے اٹھی ہو۔

"س۔۔سچ میں ادھر بھوت ہیں کیا؟"

مناہل نے سسکی سی لیتے سانس کھینچنے کے ساتھ سرگوشی کی۔

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"نہیں۔ لیکن آ سکتے ہیں۔اس گھر میں اتنا حسن مدت بعد جو آیا ہے،جن بھوت عاشق ہو سکتے تم پر۔اماں کے بعد کوئی لڑکی اس دہلیز کو پار کرنے کی جرت نہیں کر سکی"

وہ اماں بولتا بہت الگ لگا،اسکی آنکھوں میں شریں دکھ چھلکا تھا کے مناہل نے اسکی قربت کا ڈر بھلا دیا۔

"تو گرل فرینڈز نہیں آتیں ادھر آپکی؟"

مناہل کی معصومیت برقرار تھی۔

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelsone.com

"پاپس میری ٹانگیں نہ سیک دیں۔یہ معشوقیاں گھر سے باہر رکھتا ہوں"

وہ سراسر جلانے کی بھونڈی کوشش کر گیا،اس بیچ مناہل اسکے سینے لگی کھڑی ہے اس لڑکی کو بھی احساس نہ ہوا کے یہ قربت بہت خاص رشتوں والی ہے۔

"مستی مزہ کرنے کے چکر میں ہی آپ نے میرا سکون بھی پیروں تلے روند دیا۔چھوڑیں مجھے۔آپ سدھرنے کا بہانہ نہ کریں"

وہ دفعتا ناراضگی سے رونے کے دہانے پہنچی۔

"میں نے ابھی اتنی جلدی کہاں سدھرنا تھا کپ کیک! تم بروقت مجھے مل گئی تو مستی ٹھیک وقت پر خمار بن گئی"

وہ اسکے بہکے انداز اور محبوبانہ لہجے سے جھلسنے کے بجائے گرویدہ ہو رہی تھی پر عیاں کرنے سے خوفزدہ تھی، نہیں کہہ سکتی تھی کے وہ نخریلا اور تیز چمکتی آنکھوں والا پہلی نظر میں ہی دل میں اتر گیا تھا۔

"اپنے خمار پاس رکھیں۔میں خود بکھڑ چکی ہوں"

وہ نظریں چرانے لگی۔

"مجھے بگھڑی بیوی ہی سوٹ کرنی تھی۔کیا تمہیں مجھے سے کبھی پیار نہیں ہوگا؟"

ناجانے کیا سوجھی تھی خضر کو کے اسکا چہرہ اوپر کرے پوچھ بیٹھا۔

"آپ کے جیتے جی کبھی نہ ہوگا یہ"

وہ ناراضگی سے آواز میں اترتی نمی چھپا نہ سکی۔

"مر کر دیکھانا پڑے گا کیا؟سر پھرا ہوں۔تم پر جان اٹکی ہے۔یہ بھی کر گزروں گا"

وہ اسکے لہجے پر تھم گئی،یہی سوچ رہی تھی کے کیا جان سے جانا اتنا آسان ہے۔

"مجھ پر جان اٹکی ہے؟"

وہ ڈبڈبائی آنکھیں خضر کی آنکھوں میں ڈالے بے یقینی سے بولی۔

"ہاں۔۔۔نظر نہیں آرہا تمہیں؟"

وہ سنجیدہ ہو کر اور قہر لگتا تھا ورنہ ہنسی مزاق اور شرارت نے نے اسکے یہ سرکش و نکھرے رنگ مدت سے دبا رکھے تھے۔

"نہیں"

وہ فورا بنا تردد خضر کا دل توڑ گئی،وہ مسکرا کر اسے اپنے سینے کی حرارت سے آزاد کرے دور ہٹا تو میکانکی

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubiinovelszone.com

طور پر مناہل نے اسکے دور ہونے پر اسکا ہاتھ انگلیوں سے جکڑ لیا لیکن فورا سے خضر کے چہرے پر چھا جاتی آسودگی کی تیز پر تپش چمک پر گھبرا کر ہاتھ آزاد کیا لیکن اب فائدہ نہ تھا،اسکا مخملی ہاتھ،انگلیوں سمیت خضر نے اپنے ہاتھ میں جکڑ کر تھوڑا قریب سرکا لیا جہاں مناہل سے سانس لینا فراموش ہو گیا۔

"ہاں۔۔"

وہ خود ہی اسکے قریب کرنے پر بوکھلا کر بولی،کسی کی دنیا میں دھنک رنگ گھل گئے،خضر نے دوسرا ہاتھ اسکی زیریں کمر پر رکھتے اسکا چہرہ اپنے چہرے کے پاس

لایا ہی کے خضر کا میز پر رکھا فون بجا، خضر نے مناہل کے فورا سے ہاتھ چھڑوا کر بھاگ جانے پر ہنس کر فون تک رسائی پائی اور آخون کریلا نام دیکھتے گہرا مسکراتے ہی کال پک کی جو اس وقت خود بھی نماز کے لیے مسجد نکل رہا تھا۔

"سب ساٹ آوٹ ہو گیا ہے۔چاند رات کو اسے لے کر آجانا۔یہ معاملہ عید سے پہلے ہی حل ہوگا۔اور تجھے پتا ہے منہاج کو نانی کس نے یاد دلائی۔۔اور سچ اگلوایا؟"

یہ آج کے دن کی ایک بہترین خبر تھی، خضر نے مسکرا کر واپس کرسی پر بیٹھتے ہی گہرا سانس کھینچا۔

"ون این اونلی دا ہٹلر عبیر چوہدری"

دونوں ہی مسکرائے۔

"اوئے کمینے۔۔ عبیر آخون نام ہے اسکا"

آخون کی پوزیسیو درستگی پر خضر کا قہقہہ لاونج میں گونجا۔

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

"جی جی وہی آپ والا۔۔۔۔تیری عبیر آخون اور میری اب سے مسیحا۔۔۔۔کہنا میں نے بھی ہر زیادتی معاف کی اسے۔تجھے پتا ہے مناہل سے پیار ہو گیا ہے مجھے"

خضر کے اعتراف کو آخون سمیت مناہل نے بھی سنا جو اس سے تو بھاگ گئی پر خضر کی کشش واپس کھینچ لائی تھی۔

"ہاہا وہی جو تجھے ہر دوسری سے ہوتا ہے--"

آخون نے غیر سنجیدگی سے قہقہہ لگایا پر خضر کی مسکراہٹ بڑی حسین اسکے لبوں پر عودی--

"نا ویرے۔یہ الگ ہے۔یہ مجھے کہیں کا نہ چھوڑنے والا دھماکے دار عشق ہے۔ویسے تیری کال نہ آتی تو ایک پٹاکہ تو میں پھوڑ چکا ہوتا۔کمینہ--میری لوو سٹوریز کا سب سے بڑا دشمن میرا اکلوتا یار----آخون کریلا"

خضر کے ڈھکے چھپے اشارے پر آخون کی مسکراہٹ بھی بہت حسین ہو گئی۔

"چپیڑیں پڑیں تجھے اللہ کرے۔۔۔۔باز آجا۔ ہتھ ہولا رکھ۔۔۔اب تیری ہی ہے پر اسے نرمی سے اپنا بنا۔ چاند رات پر تم دو کا انتظار رہے گا۔ خاقان انکل سمیت۔۔۔۔چل مسجد آیا ہوں۔ پھر بات ہوتی ہے۔رات تک تجھے عبیر کا کارنامہ فوٹیج کے ساتھ بھیجتا ہوں"

آخون نے تاکید کرے دوست ہونے کا فرض نبھا کر کال کاٹ دی پر خضر نے کبھی کہاں کسی کی مانی

تھی، جیسے ہی مناہل نے دیکھا وہ اس طرف آ رہا ہے، فورا دو سو کی سپیڈ لگاتی نہ صرف کمرے میں بھاگی بلکہ دروازہ لاک کرے گہرے گہرے سانس بھرے وہیں بیٹھتی چلی گئی کیونکہ اب دکھ تکلیف پر خضر کی دیوانگی کا خوف اور اپنے جذبات کی شدت حاوی ہو چکی تھی۔

خضر نے ڈور ناب گمایا پر کمرہ لاک پا کے ہنستا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

..________________________..

جس قدر صبح اعصابوں پر بوجھ لاد گئی،یہ ٹھنڈی رات دگنی سکون آور تھی۔ عبیر نے ابھی بس نماز اور ترویج ہی ادا کی،نفل پڑھنے کی نیت تھی پر ساڑے نو کو پانچ منٹ تھے تبھی وہ کچھ دیر یونہی جائے نماز طے کیے باوضو ہی چھت پر چلی آئی،گزشتہ شب ہوئی بارش نے فضا تر اور سرد کر دی تھی۔

وہ دوپٹہ سر پر اٹکائے سامنے تاحد نگاہ پھیلی زمینوں کے پار چگمگاتی روشنیوں پر نظریں جمائے کھڑی تھی جب فضا میں یکدم گھلتی کسی مانوس کلون کی باس پر وہ اس سے پہلے پلٹتی،آخون نے اسکو عقب سے بازوؤں میں بھرتے اسکے پیٹ پر ہاتھ باندھتے بنا

اجازت عبیر کی گال چوم لی،وہ ایسے اچانک قربت و شدت کے حملے کے لیے ہرگز تیار نہ تھی،اوپر سے اس شخص کا حصار کر سینے سے لگانا،عبیر کو بے چین سی زندگی میں سکون کی گھڑی لگا۔

"تم نے جو کیا آج۔۔۔سچ میں بہت زیادہ تھا۔خضر کے لیے بہت پریشان ہو گیا تھا۔تھینکیو عبیر۔تم ہر لحاظ سے منفرد ہو۔تمہاری ہر ادا خوبصورت ہے۔میں ہر لمحہ تمہارا عادی ہو رہا ہوں۔"

پہلے یہ غیر متوقع حصار اور اب آخون کا اسے اس قدر مان اور اعزاز بخشنا،وہ پلٹ کر اسے دیکھنا چاہتی تھی

پر دل چاہتا تھا یونہی اسکا دل پشت میں دھڑکن اتارتا رہے اور وہ یونہی اسی طرح کھڑی اسے محسوس کر کے یہ یقین خود کو دلاتی رہے کے زندگی خوبصورت ہے۔

"میں بھی"

وہ اسکے دو لفظی اظہار پر اسے خود سے دور کرے بے قراری سے پلٹا کر اسکے نکھرے خوبصورت چہرے کو محبت سے تکنے لگا۔

"اس پر اک بے تکلفی کی اجازت تو بنتی ہے۔"

www.zubinovelszone.com

آخون کی آنکھوں میں لکھے تقاضے پر عبیر نے بے ارادہ سیڑھیوں کے اختتام کی طرف دیکھا کے کہیں کوئی آ نہ جائے۔

"آپکو کسی نے دیکھا تو نہیں آخون؟"

وہ گھبرا کر اسکا تقاضا ٹال گئی۔

"نہیں لیکن تم بھی نہیں دیکھ رہی"

وہ شکوہ کرنا نہیں چاہتا تھا پر اس لڑکی کے سامنے سب کر گزرتا تھا۔

"دیکھ رہی ہوں ناں۔آخون یہ سب رخصتی کے بعد پلیز۔۔۔کوئی آگیا تو میرے لیے وہ قیامت ہی ہوگی۔"

وہ بار بار سیڑھیوں کی طرف دیکھ کر بتا رہی تھی کے

اس نڈر اور بہادر عبیر کے اندر بھی اک چھوئی موئی

سی دوشیزہ چھپی ہے۔

"میں تھینکیو کہنا چاہتا ہوں تمہیں۔اپنے طریقے

سے۔اور تمہیں قیامت کی پڑی ہے۔اس سے بڑی

قیامت کیا ہو گی کے میں تمہیں اپنی مرضی سے چھو

بھی نہیں سکتا"

عبیر کو اسکے شکوے پر ڈر کے ساتھ پیار آیا۔

www.zubiinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"آخون !آپ بول کر کہہ دیں۔۔۔۔اور ویسے بھی شکریہ نہیں چاہیے۔یہ مجھ پر قرض تھا جو میں نے اتارا۔"

وہ اسے سنبھالنے کے جتن کرتی بے حال ہوئی۔

"تم جو بھی کہو۔مجھے کہنا ہے۔بول کر نہیں"

وہ ضد پر اترتا محسوس ہوا تو عبیر کو لگا حلق گھٹنے لگا ہے۔

"آخون۔۔۔"

وہ روہانسی ہوئی۔

"عبیر۔۔۔۔مجھے مت روکو"

وہ اسکے روبرو ہاتھ سے جاتا محسوس ہوا۔

"مجھے آپکی آنکھوں سے پہلی بار ڈر لگ رہا ہے"

عبیر نے سہم کر اسکی خوبصورت آنکھوں میں دیکھ کر کہا،آواز سرگوشی میں ڈھلی۔

"تمہیں اپنے اتنے قریب آنے کی اجازت بھی تو پہلی بار دی ہے،ڈرنا بنتا ہے۔ لیکن صرف آنکھوں سے نہیں۔پورے اس بے قابو آدمی سے"

عبیر کی کمر میں ہاتھ لپیٹے اسے اپنے سینے سے لگاتے گھمبیر سی سرگوشی کرے عبیر کے جذبات

سے کھیلتے اس شخص کو زرا رحم نہ آیا کے ابھی وہ
بھکتی کہاں برداشت ہو سکے گی۔

"آ۔۔خون۔۔۔سب جاگ رہے ہیں۔"

وہ سہم کر منمنائی۔

"اف عبیر!اس معاملے میں بلکل بہادر نہیں ہو
تم۔۔۔۔اوکے تم پرسکون رہو۔اینڈ تھینکیو سو مچ۔گڈ
نائیٹ"

آخون نے اسے آزاد کر دیا پر عبیر نے اسکے جاتے ہی
لپک کر اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں بھرے۔

"ناراض تو نہیں ہیں؟"

وہ تصدیق کو مچلی اور آخون نے زرا جھکتے اسکے چہرے سے سرکتے ہونٹوں تک نزدیکی بنائی ہی کے عبیر نے گھبرا کر آنکھیں میچ لیں،آخون نے سمائیل دیتے اسکی نوز ٹپ چومی اور پیچھے ہٹ گیا۔

"ہو گیا ہوں پر منا لینا۔وہی طریقہ جس سے میں تھینکیو کہنا چاہتا تھا پر تم نے کہنے نہیں دیا۔انتظار کروں گا اور میں یہ مومنٹ رخصتی سے پہلے چاہتا ہوں۔اسے تم میرا حکم سمجھو یا خواہش۔آج کی خاص رات تھوڑی دعائیں میرے حوصلے کے لیے مانگنا مت بھولنا۔کیونکہ مجھے عبیر ملی ہے،بہت ضرورت پڑے گی ان دعاوں کی۔بائے"

www.urdunovelsame.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

اسکی جبین محبت اور پیار سے چومے عبیر کے انگ انگ میں سکون و بے سکونی کا ملا جلا حشر جگاتا وہ جیسے چھپ کر یہاں چھت پھلانگ کر آیا ویسے ہی چلا گیا لیکن عبیر کے ہوش و حواس اب کچھ دیر بحال ہوتے ایسا ممکن نہ رہا تھا۔

..________________..

خاقان صاحب نے واپس آکر مناہل کو ساتھ لیا اور اسے اپنے کلاتھ سٹور لے کر گئے،وہ اتنی بڑی بوتیک کے اونر تھے یہ مناہل کو جان کر بہت خوشی ہوئی،مناہل نے تو کافی تکلف برتنے کی کوشش کی

پر عید کی نیو کلکشن کا ایک ایک پیس خاقان صاحب نے خود مناہل کے لیے خریدا،وہ لوگ واپسی پر آئس کریم بھی کھا کر آئے،پھر راستے میں خاقان صاحب نے اسے اپنے شہر ساہیول کے ڈیری فارم ہاوس کا بھی بتایا،مطلب خاقان صاحب بھلے دیہاتی تھے پر ایک کامیاب بزنس مین بھی تھے۔

مناہل کو خاقان بابا بہت اچھے لگے،پھر وہ اسے خضر سے انکی ڈھال بھی محسوس ہوئے۔

واپس آکر مناہل نے بس اپنے اور انکے لیے چائے بنائی اور خود بھی کمرے میں چلی گئی،اگلے دو تین دن

وہ یونہی خضر سے بچ بچاتی رہی،اس بیچ عبیر نے بھی ساری سچائی جمیل بھائی کو بتا دی تھی لیکن وہ بہت شرمندہ ہونے کے سبب نہ خضر کو کال کر سکے نہ مناہل سے ملنے جا سکے،ویسے بھی آج انتیسواں روزہ افطار ہوا تھا اور سب یہی کہہ رہے تھے کہ اس بار روزے انتیس ہوں گے۔

تو ہر طرف آج افطاری کی تیاری کے ساتھ ساتھ چاند رات کے لیے بھی پکوانوں کی فہرست اور عید کی گروسری بھی کی گئی تھی۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDFS WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

ساحل دو دن اسلامہ آباد اپنے کچھ اسائنمنٹ ورک سے گیا تھا اور آج ہی اسکی واپسی ہونی تھی جیسے ہی چاند نظر آنے کی خبر ملتی،جبکہ عبیر دو تین دن سے بہت مصروف تھی،آخون سکول کی چھٹیوں کے سبب بہت بور ہو جاتا مگر مہر اور ہشام صاحب کی واپسی نے اسکی بوریت مٹائی اور پھر چاند رات کی متوقع خوشی کے ساتھ ساتھ چھوٹی اور بڑی دونوں حویلیاں بھی دو دو شادیوں کے لیے سج چکی تھیں،ہر طرف ہلا گلا اور ہنگامہ تھا،عید کی رات ہی مہندی رکھی گئی تھی اور دوسرے دن بارات اور تمام فنکشن یہیں گاوں میں ہونے تھے۔

مہر نے عبیر کے لیے دنیا جہاں کی خوبصورت بری بنائی، ہر چیز عبیر کے منفرد مزاج کے مطابق پسند کی اور سب سے خوبصورت بدلاو جو مہر فاطمہ کی زندگی میں آیا وہ انکے اور ہشام کے رشتے میں امڈتی مٹھاس تھی، شاید بیٹے کی شادی کی خوشی، وہ نقطہ تھا جو ان دو کو آپسی رنجشوں سے نکال کر یہ سمجھا گیا کے واقعی اب اولاد جوان ہے تو اب سدھرنا ضروری ہے۔

اسکی آخون کو الگ ہی خوشی تھی پر دل میں عبیر کی جانب سے منانے کی امید بھی بے چین کیے ہوئے تھی، عبیر نے آس پاس کے پسماندہ گاوں میں عید سے پہلے تمام اجناس پہنچانے اور ساتھ ساتھ غریب

غربا لوگوں تک عید کے حوالے سے راشن اور فطرانہ کی ترسیل کا کام پچھلے تین دن سے اپنے ہاتھ لے رکھا تھا جس سبب اسکی سحری افطاری بھی انھی پسماندہ علاقوں میں ہوئیں اور آخون سے بھی ملنے یا بات کرنے کا وقت نہ ملا۔

ابھی بھی وہ چاند رات آج ہونے کی امید پر کچھ ضرورت مند افراد تک خود عید باکسیز پہنچانے نکلی ہوئی تھی اور تھک ہار کر حویلی آئی،افطاری راستے میں کر لی تھی اور شاور لیا،احمد نگر کے آس پاس کے جتنے گاوں تھے وہ عبیر کو مہمت چوہدری کی بیٹی کے

حوالے سے ہی پہنچانتے تھے،کیونکہ عبیر سے پہلے یہ تمام کام مہمت چوہدری اپنے ہاتھوں کیا کرتے تھے۔

وہیں نازلی اور کامران کے رشتے میں کھنچاو آچکا تھا،کامران کے لپکتے انداز میں بدلاو نازلی نے گاوں سے آتے ہی محسوس کر لیا تھا اور اب وہ آخون سے اسکا بدلا لینے کا سوچ رہی تھی،کامران جیسا ڈاون ٹو ارتھ اور مہربان آدمی جو اسکی ہر غلطی معاف کر دے،اسے نہیں ملنا یہ وہ خود بھی جانتی تھی پر کہتے ہیں ناں زہریلی فطرت کبھی نہیں بدلتی،یہی نہیں منہاج کے دل میں بھی عبیر کو لے کر کافی کڑواہٹ جمع تھی لیکن فی الحال وہ اپنی بے عزتی کا

www.urdunovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

بدلا لینے کے قابل نہ تھا پر اسکے ساتھ ساتھ تاک میں ضرور تھا کب اس لڑکی کی عقل ٹھکانے لگائے۔

مہر فاطمہ نے افطاری کے بعد کوریر ریسو کیا جو عبیر کا شادی کا جوڑا تھا،وہ کل احمد نگر آ تو گئیں پر جوڑے کی فٹنگ میں کچھ مسئلہ تھا تبھی کہہ آئی تھیں کے کوریر کریں۔

آخون بھی لاونج میں ہی بیٹھا بابا کے ہمراہ ویڈنگ وینیو کے لیے انٹرنس سٹائیل سیلکٹ کر رہا تھا جب دونوں باپ بیٹے کی نظر بہت مشکل سے کورئیر کلاتھ بیگ پکڑ کر آتیں مہر پر پڑی۔

www.zubinovelszone.com

"دب جائیں گی اس تلے۔۔۔ادھر دیں"

آخون نے اٹھ کر انکی مدد کرنی چاہی۔

"نہیں دبتی۔بیٹے کی شادی ایسا معاملہ ہے جو ماں میں ایکسٹرا انرجی بھر دیتا ہے۔خیر اسے چیک کر۔میں نے عبیر کا جوڑا فٹ کروایا ہے۔اب تو جا اور اسے کہہ ایک بار پہن کر دیکھے کیونکہ ایسے مجھے تسلی نہیں ہوگی۔یا ایسا کرتی ہوں میں اسے یہیں بلا لیتی ہوں"

مہر نے سب خود ہی ڈیسائیڈ کرے بنا آخون اور ہشام کو بولنے کا موقع دیے وہیں سے باہر کی طرف دوڑ لگائی۔

"اتنی خوش تو تیری ماں اپنی شادی پر بھی نہیں تھی۔"

ہشام صاحب کی شوخ سرگوشی سنے آخون نے گردن گما کر ابا حضور کو دیکھا۔

"کیونکہ انکو آپ جو مل رہے تھے"

آخون نے دگنی شرارت نچھاور کی۔

"ہنہ۔۔ جیسی ماں ویسی اولاد۔دل ساڑنے والی"

www.zubinovelszone.com

بابا کے روٹھنے پر آخون نے انکو بازووں میں دبوچا۔

"پر میرے ذرائع تو بتا رہے ہیں کے یہاں سے جا کر آپ نے ایک دوسرے کا دل بلکل نہیں جلایا۔۔۔۔دیکھیں اس عمر میں اب صرف باپ بننا چاہتا ہوں۔ بھائی نہیں۔۔۔ خیال رکھیں باہمی مٹھاس اوور نہ ہو"

بابا سے بے تکلفی کی انتہا فرماتے آخون جبرائیل نے شرم و حیا سائیڈ کر دی تبھی کمر میں کرنل صاحب سے زور کا مکا کھایا۔

www.zubinovelsone.com

"تو اتنا بے شرم تو نہیں تھا آخون۔مجھے یاد پڑتا ہے
کافی حیا ہوتی تھی تیرے اندر اور زہر بھی"

بابا کا مکا کھا کر کراہتے جناب اگلے سوال پر درد بھرا
کمینگی سے مسکرائے۔

"حیا اور زہر مل جل کر تیل لینے نکل گئے۔"

آخون نے اپنی پشت سہلائی اور اپنا لیپ ٹاپ اور کافی
کا مگ اٹھائے بابا کو ہونق چھوڑتا وہاں سے چلا گیا۔

"چیونٹے کے بھی پر نکل آئے۔"

ہشام صاحب نے اسے جاتا دیکھے کیوٹ انداز میں
بڑبڑاہٹ دی جبکہ عبیر کے بال بوا ٹاول سے ڈرائے

کر رہی تھیں جبکہ خود وہ تھوڑی سی بریانی پلیٹ میں ڈالے ڈنر کر رہی تھی ،ہر طرف چاند دیکھنے کی تیاری کی خبریں موصول ہو رہی تھیں پر ابھی کنفرمیشن نہ آئی تھی۔

ہاجرہ نے ہی مہر فاطمہ کو ریسو کیا اور انکے ہمراہ کچن ہال ہی چلی آئیں ،بوا اور عبیر بھی انکی آمد پر مسکرائیں۔

"میرا بچہ کل سے تم دیکھنے کو نہیں ملی۔شکر ہے نظر آئی۔ارے بیٹھو کرو ڈنر بس مجھے تھوڑا کام تھا تو آئی"

مہر کے بیٹھنے کے سبب عبیر نے کھانے سے ہاتھ روکا تو مہر نے اسے آنے کا مقصد بتایا۔

"نہیں آنٹی میں کھا چکی ہوں۔آپ لیں ناں کچھ"

عبیر نے محبت سے پیشکش کی پر وہ لوگ ڈنر کر چکے تھے۔

"ابھی فل ہو کر اٹھے تھے۔لیڈیز اگر آپکی اجازت ہو تو میں عبیر کو کچھ دیر لے جاوں؟اسکا ویڈنگ ڈریس آگیا ہے بس میں چاہتی ہوں یہ مجھے ایک بار پہن کر دیکھا دے اور تین عدد جیولری سیٹس میں سے اپنا فیورٹ چن لے۔"

مہر نے مسکرا کر سیدھا سبھاو اجازت طلب کی،تو
دونوں خواتین نے اجازت دے دی۔

عبیر نے بھی بال یونہی نم نم ہی باندھے اور زرا
ہچکچاتی ہوئی ہی ساس صاحبہ کے ہمراہ روانہ ہوئی۔

حویلی پہنچنے تک مہر نے اسے سارے دنوں کا مختصر
احوال بھی سنا ڈالا اور انکے شوخ لہجے سے عبیر کو
بس محبت اور خوشی ہی چھلکتی محسوس ہوئی۔

"آپ جو پسند کرتیں میرے لیے بہترین تھا آنٹی اور
زیادہ فٹنگ نہ بھی ہوتی تو اوکے تھا۔"

عبیر نے انکے ہمراہ حویلی کے سٹنگ ہال میں آتے

زرا اپنی بے چینی بتانے کی کوشش کی،مہر رک کر

پلٹیں اور عبیر کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔

"میرے بچے شادی ایک بار ہوتی ہے۔سب پرفیکٹ

ہونا چاہیے یہ میرا ماننا ہے۔آجاو میرے روم میں"

عبیر نے انکے اصرار کے آگے رسان سے مسکرائے

سر ہلایا اور انکا ہاتھ پکڑ کے لے جانے پر روم پہنچی پر

وہاں کہیں بھی کوئی سامان عبیر کو نظر نہ آیا۔

"میں تو یہیں رکھ کر گئی تھی۔۔۔ویٹ شاید

دوسرے روم میں رکھا تھا۔تم رکو میں ابھی آتی ہوں"

مہر نے اپنے بھولے پن پر ہنس کر عبیر کو دیکھا اور اسکے سر ہلانے پر کمرے سے نکلیں۔

"مجھے ایک کپ کافی اور بنا دیں۔۔۔۔آپکی گیسٹ کو تب تک میں کمپنی دیتا ہوں"

سامنے سے آ کر باقاعدہ ٹکراتے آخون نے امی جان کو پکڑ کر گرنے سے بچاتے جھک کر کان میں شرارت بھری رازدارنہ سرگوشی کی جس کے جواب میں مہر اسکا ہلکا سا کان کھینچ کر گئیں۔

www.urdunovelszone.com

بابا سے مکا کھا کر اور امی سے کان کھینچوانے کے بعد تو عبیر کی طرف سے تھوڑی مٹھاس پر جناب کا پورا حق تھا۔

دروازہ کھولے آخون اندر داخل ہوا تو وہ جو کھڑکی کا پردہ ہٹا کر صاف مطلع کے سبب آسمان پر تاروں کے جھرمٹ میں چاند تلاش رہی تھی، فورا ڈر کر پلٹی۔

ڈر کو خوشی میں بدلتے لمحہ لگا،اس سے پہلے وہ آخون کی طرف لپک کر بڑھتی،آخون نے فورا سے چہرے پر ناراضگی بھرا تاثر سجا لیا۔

"کیا ہوا؟اب تک ناراض ہیں؟"

اسکے گریز پر عبیر کا گلاب چہرہ مرجھایا۔

"آفکورس۔ منایا ہی کب ہے تم نے میری عنقریب بنتی دلہن"

وہ شوخا ہوتے اکڑا، عبیر نے دو قدم اسکے گریز کے باوجود اسکی طرف بڑھائے۔

"مجھے لگا وہ مزاق تھا آخون"

عبیر کی آواز ٹھہر سی گئی، آنکھوں میں اداسی بھری حیرت سمٹ آئی، آخون نے اسے سرد نظروں سے لتاڑا۔

"بلکل مزاق نہیں تھا۔۔ مناو مجھے۔۔۔۔"

آخون نے بھی دو قدم اٹھاتے منہ کھول کر فرمائش کر دی۔

"آئی ایم سوری۔مان جائیں"

عبیر نے مقابل کا موڈ خراب کیا۔

"ایسے نہیں عبیر۔میں جیسے مانوں گا ویسے"

وہ بگھڑا، خوامخواہ ہی چڑ گیا، عبیر نے رحم طلب نگاہ ان خفا آنکھوں تک پھیری۔

"میں آپکو آپکی پسند کا نہیں منا سکتی آخون! مجھ پر رحم کھائیں"

عبیر نے عجیب سی تھکاوٹ کے زیر اثر منت بھرے انداز میں گزارش کی۔

"چلو اپنی پسند سے منا لو۔ کر دیا رحم۔۔۔پر"

وہ اسے مانتا ہوا پیارا لگا پر اس شخص کی پر نے عبیر کو دم سادھنے پر مجبور کر دیا۔

"پر کیا آخون؟"

وہ بے تابی سے بولی۔

"پر مجھے تمہارا دل تیز دھڑکتا ہوا چاہیے،تمہاری خوشبو سے گفتگو ممکن ہو،اور تمہیں تھوڑا شرمانا اور گھبرانا بھی ہوگا"

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

عبیر جو اسکی آنکھوں میں یک ٹک تکتی جا رہی تھی،ایسے بے باک اور سرکش تقاضے پر سرخ رو ہوئی، بہت چالاکی سے آخون نے اپنی خواہش کو عبیر کی خواہش میں ڈھالا تھا کے وہ احتجاج کرنے کے قابل بھی نہ رہی۔

"میں اس ٹائپ کی لگتی ہوں آپکو؟ابھی تو اتنی تھکی ہوں کے دل چاہ رہا یہیں لیٹ جاوں۔ابھی کچھ نہیں دھڑکے گا ابھی مجھے سخت نیند کی ضرورت ہے"

عبیر نے نظریں جھکائے رکھیں،آخون نے آہستگی سے اسکی کمر میں ہاتھ لپیٹے اپنے سینے کی اور سرکایا،اچانک لگتے اس جھٹکے پر وہ نظریں اٹھاتی گھبرا کر آخون کو دیکھنے لگی،دل کی دھڑکن رفتار پکڑ گئی،وہ اسکے گیلے ڈھلیے بندھے بالوں کے کھل جانے پر انکی اور عبیر کے سراپے سے اٹھتی مدھر خوشبو بہت شدت سے محسوس کر سکتا تھا۔

"کیا کہہ رہی تھی تم؟ابھی کچھ نہیں دھڑکے گا؟"

آخون کی سرگوشی کسی گھلے ذائقے کی طرح رس گھولتی عبیر کو شرمانے پر مجبور کر گئی۔

"آپ اس دل کے متوقع حاکم ہیں۔آپ کا اثر مجھ پر میری سوچ سے بہت مختلف ہوتا ہے۔"

عبیر کا لاجواب کرنا دگنا خوبصورت تھا۔

وہ خفگی سے لتھڑی آنکھیں، خوشنما رشک کے ذائقوں سے لبریز ہوتی ہوئیں کسی کا بھی ایمان ڈگمگا سکتی تھیں۔

"میں تم پر یہ اثر ہمیشہ مختلف چاہتا ہوں۔اور کوئی ڈیمانڈ نہیں اب۔۔۔۔"

آخون نے اسکے مان اور تقدس کا پورا خیال رکھتے اسکی جبین چوم کر آزاد کر دیا، لیکن جب آخون نے یوں

عبیر کے حوصلے کی لاج رکھی تو وہ دل و جان کو آخون
کا مرید محسوس کرتی دھیما سا مسکرائی۔

"آپکو پتا ہے آپ پورے ہی مختلف انسان
ہیں، میرے خیال میں بنی اک پرچھائی کا جیتا جاگتا
عکس۔ جنون ایک حد میں بے انتہا کشف القلوب شے
ہے۔ کسی کسی پر سجتا ہے۔ میرے بابا پر سجتا تھا، وہ
ہر رشتے کو لے کر تھے۔ آپ پر سجتا ہے کیونکہ آپ
صرف میرے لیے ہیں۔"

اس لڑکی کی کم کم پر بے انتہا حسین اعترافی
باتیں، آخون کی دنیا میں بھونچال لاتی تھیں، جیسے اس

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS OFFICIAL WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وقت اس نے اپنے سینے میں مٹھی بھر کر حوصلے کو ڈالا تھا۔

"اب تم مجھے پریشان کر رہی ہو عبیر"

جب خود کے جذبات پر اختیار بگھڑا تو ان گرے آنکھوں کی چمک سے پریشان ہوتے آخون نے شکوہ کیا۔

وہ لپک کر قریب ہوئی پر پھر کچھ سوچ کر مناسب فاصلے پر رکی، اسکا حجاب آلود چہرہ، کسی دیوانے کی جانب سکون کی ترسیل کر گیا۔

"آپ نے ابھی پریشانی دیکھی ہی کہاں ہے۔آرہی ہے ناں ہماری شادی پر آپکی نازلی"

عبیر نے اپنے جذبات کا بہاو، شرارت پر اتر کر موڑا تو آخون نے دفعتا بدمزہ ہوتے عبیر کو دیکھا۔

"میری نازلی۔واٹ دا ***۔۔"

وہ ہتھے سے اکھڑا تو عبیر مسکرا کر ہاتھ سے نکلتی کچھ دور ہوئی۔

"بری بات۔۔آپ یہاں کے پرنسپل ہیں۔۔۔ایسے ورڈز نہیں بولیں۔۔۔آپکی شان گھس جائے گی"

www.zubiinovelsone.com

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر کا یہ رنگ آخون کو سلگانے کے ساتھ حیران بھی کر گیا۔

"رکو تمہیں بتاتا ہوں"

آخون اس سے پہلے اسے پکڑتا، مہر کافی کا مگ لیے ولن اور بہو کی ڈھال ایک وقت میں بنی خاضر ہوئیں کے بچارا خود پر جبر ہی کرتا رہ گیا۔

"بیٹا جی یہ پکڑ اپنی کافی اور نیویں نیویں ہو کر نکلو شاباش۔۔۔ عبیر کو اپنی ساسو ماں کے ساتھ پرائیویسی دو۔۔۔ چل میرا شہزادہ"

www.zubinovelszone.com
SMERWAMIRZANOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

امی جان نے لاڈ لاڈ میں ستھری کرتے مگ تھمایا اور باقاعدہ پکڑ کر آخون کو کمرہ بدر کر دیا،آخون نکل تو گیا پر جاتے جاتے عبیر کی مسکراہٹ کو بڑے تنبیہی انداز میں گھور کر گیا تھا اور عبیر جانتی تھی اب کی بار منانا اسے خطرناک ہی پڑے گا لیکن اب وہ یہ فریضہ رخصتی کے بعد خود خوشی خوشی نبھانے والی تھی۔

www.zubinovelszone.com

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

آخری ساری افطاری مناہل نے خاقان بابا سے فرمائش کر کے خود بنائی تھی،افطاری سنپل چیزوں سے

کرتے ہی خاقان صاحب آج خضر کو بھی گھسیٹ کر مسجد لے گئے تھے تبھی اب واپس آکر وہ لوگ ڈنر کر رہے تھے،خاقان صاحب کے کچھ دوست احباب نے بلا لیا پر خضر اور مناہل ساتھ ڈنر کر رہے تھے۔

مناہل نے باقی سب تو پرفیکٹ بنایا پر غلطی سے پاستا میں گریوی مصالحہ کی جگہ بریانی مصالحہ ڈال بیٹھی کیونکہ دونوں ایک سے تھے اور روزے کے سبب اسے سمجھ نہ آئی،خود وہ ایک بائیٹ لے کر پلیٹ سائیڈ کرے رائس لے چکی تھی جبکہ خضر نے جب پہلی ہی بائیٹ لی تو عجیب سا منہ بنائے اپنی شیف صاحبہ

کو نظریں اٹھا کر دیکھنے لگا جو بے نیازی کی مورت بنی ڈنر کر رہی تھی۔

"یہ کیا بنایا ہے؟لگ پاستا رہا ہے پر زائقہ بریانی جیسا"

مناہل کو پتا تھا یہ آدمی بولے گا،اب تو بابا ڈھال بھی آس پاس نہ تھے تبھی مناہل کی پوری کوشش تھی کے کچھ ایسا نہ ہو کے دونوں قریب آئیں یا کوئی اوٹ آف لمٹ بات تک نوبت پہنچے۔

"جیسے آپ۔۔لگ میٹھے رہے ہیں پر زائقہ زہر جیسا"

www.zubinovelzone.com

اپنی طرف سے مناہل نے برہمی اور انتقامی انداز اپنایا
پر بھول گئی تھی یہ وہی آدمی ہے جس نے اسے
زندگی میں پہلی بار ایک ساتھ،گمایا،رلایا اور ستایا ہے۔

خضر جو کافی سنجیدہ تھا پچھلے دو تین دن سے،سابقہ
چھوٹ چکا خمار واپس چمکتی آنکھوں میں آبسا۔

"میں ایویں معصوم سمجھ رہا تھا تمہیں کپ کیک!
تم تو مجھے چکھ بھی چکی ہو۔ویسے کب ہوا یہ؟جہاں
تک مجھے یاد ہے پچھلے تین دن سے تو تمہیں ٹھیک
سے دیکھا تک نہیں میں نے"

خضر کی بے باک زبان درازی پر مناہل کے ہاتھ سے سپون چھوٹ کر پلیٹ میں گرا،رونگٹے تو خضر کی بدلتی نظروں سے ہی کھڑے ہو گئے۔

"آپکو کیوں چبھنے لگی ہیں۔۔بے شرم"

گھبراہٹ میں وہ چڑ کر بڑبڑائی،روم روم میں طوفانی لہر خوامخواہ اٹھی۔

"یہیں سے تو ہمارے رشتے کا سٹارٹ ہوگا۔شرم کیسی۔آو تمہیں اپنے اندر باہر کے صرف ایک رنگ،مزاج اور زائقے سے ملواوں"

وہ بھی مزاق چھوڑے کرسی ترچھی کرتا بازو کھولے بولا کے مناہل آنکھیں پھیلائے اس آدمی کی جرت و بے لگامی پر پتھرا ہی گئی،اور اسکی کھلی بازو مناہل کے اندر باہر خوف و سنسنی طاری کر گیئں۔

"ابھی چ۔۔چاند نکلنے والا ہے۔مجھے میرے بابا کے پاس لے کر جائیں۔یہ کیسی عجیب اور بری باتیں کر رہے ہیں۔بازو سمیٹیں۔میں نہیں آرہی آپکے قریب"

مناہل نے خود کو تھوڑا مضبوط بناتے ڈانٹا جبکہ خضر کے اٹھنے پر مناہل کو لگا دل کیا سانس تک گلے میں بیٹھ گیا ہو۔

www.zubinovelsone.com

خضر کو اپنے قریب آتا دیکھے وہ یوں خوفزدہ تھی جیسے وہ سالم چلتی پھرتی اسکی موت ہو پر جب وہ اسکے قدموں میں آ بیٹھا تب مناہل کا خوف، عجیب سی تکلیف بنا۔

"میرا چاند تو تین دن سے نکلا ہوا ہے کپ کیک۔ یہ تم ہی ہو جو مجھ سے میری عید چھینے پھر رہی ہو۔"

وہ اسکے لہجے سے واپس گھبرائی، جو مرمٹنے والوں سا تھا۔

"میں کوئی چاند نہیں ہوں آپکا۔ جب بابا پہلے جیسے ملیں گے اور گاوں والے مجھے اپنائیں گے تب۔۔۔"

www.zubinovelszone.com

وہ اسکی لاڈ و ناراضی سے بھری بات کاٹ گیا۔

"تب مان لو گی کے میرا چاند ہو؟"

وہ اسکے سوال پر کتنی ہی دیر لاجواب رہی۔

"نہیں۔۔۔ کیونکہ چاند بن بھی جاوں تو آپ میرا داغ ہی رہیں گے۔"

وہ اس لمحہ اخیر ظالم لگی۔

"تم نے دیکھا نہیں، چاند بنا داغ سجتا بھی تو نہیں۔ مجھ سے داغ کو اپنے اندر ضم کرنے کی کیا قیمت لے گا یہ چاند؟"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ اسکے فدا لہجے پر خود بھی مر مٹی تھی پر ظاہر ہونے نہ دیا،وہ بلکل الگ خضر تھا،ویسا نہیں جو اسے احمد نگر ستاتا رہا تھا،یہ تو خاص تھا،اور پھر اسکے منہ سے وہ لڑکی محبت کا اظہار بھی سن چکی تھی،وہ گڈ لکنگ بھی تھا،اسکی شرارتوں کے علاوہ اسکے دل کی پیورٹی بھی مناہل نے پرکھ لی تھی۔

لاونج میں لگے ٹی وی پر چلتی نیوز کی آواز عید کے اعلان پر الیگزا نے خود اونچی کی جس پر دونوں ایک دوسرے کے دھیان سے نکلے۔

www.zubinovelszone.com

"چاند نکل ہی آیا۔ جاو تم ریڈی ہو جاو۔ نکلتے ہیں احمد نگر۔۔۔۔ تم خوش ہو جانا۔ میری خیر ہے"

وہ اٹھ کر جانے لگا جب مناہل بھی سن ٹانگوں کے سنگ بمشکل کھڑی ہوئی، اسے روکنا چاہتی تھی۔

"خضر۔۔۔"

مناہل کی سرگوشی سی پکار بھی وہ سن کر رک گیا، گھوم کر مناہل کی طرف دیکھا۔

"کیا آپ مجھے ڈائیورس دیں گے؟"

مناہل کے سوال کی کڑواہٹ لمحے میں خضر کے چہرے پر گھلی اور وہ آندھی بنا قریب آتے تھپڑ کے

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

لیے ہاتھ اٹھا گیا، مناہل نے ڈر کر آنکھیں میچ لیں، اسے لگا تھا جیسے وہ اسے سچ میں تھپڑ مار دے گا۔

خضر کی آنکھوں میں گھلی اذیت میں مسکراتا ہوا لمس گھلا۔

"تم جو چاہو گی ملے گا"

ہاتھ مٹھی کی صورت بند کرے وہ سرگوشی میں ہی بولا، مناہل نے دھیرے سے آنکھیں کھولیں جن میں سرخائی گھل چکی تھی۔

www.zubinovelszone.com

"عجیب آدمی ہے۔اپنے دوست کو تو کہہ رہا تھا محبت ہو گئی مجھ سے۔اور اب مجھے چھوڑنے کا بول رہا۔ فلرٹی۔ایسے لڑکے جنکی بہت سی گرل فرینڈز ہوں انکو ہر دن پیار ہوتا ہے۔مناہل تو پاگل ہے جو پچھلے تین دن سے اسکی محبت ہونے کے نشے میں دھت تھی۔ ہنہ بیوقوف مناہل۔ چمکتی چیز کو سونا نہیں سمجھتے۔اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تو مجھے بھی نہیں پڑے گا۔ بے رحم انسان۔ میری زندگی اور میرے دل کا حشر نشر کرے یہ کیسے آرام سے بول رہا ہے کے جو چاہوں گی ملے گا۔"

مناہل نے چند سکینڈز میں خضر خاقان کو معتوب ٹھہرا دیا اور اسکی آنکھوں کی سرخائی کیسے چھم چھم آنسوؤں میں بدلی یہ خضر کی دلچسپی کا ان سارے سیکنڈز میں سامان بنا رہا۔

"میں تیار ہوتی ہوں"

وہ جلدی سے وہاں سے بھاگی تو خضر نے اسکے پیچھے ہی نظر گمائی، دنیا پرکھ چکا تھا، فطرت ہو یا گہرائی، انکو کیپچر کرتے کرتے کئی چہروں کے رنگوں کو پرکھنے میں ماہر ہونے والا مناہل کی آنکھوں کو نہ پڑھ سکا

www.zubiinovelszone.com

ہوگا یہ تھوڑی ممکن ہے،ایویں تو قرار رگ رگ میں نہ اترا تھا ابھی اسکے۔۔۔کچھ تو تھا جسکی پردہ داری تھی۔

جب تک خاقان صاحب لوٹے،مناہل اور خضر جانے کو تیار تھے۔

خاقان صاحب نے کچھ ارجنٹ کام کے سبب دونوں کو روانہ کر دیا اور خود کل پہنچنے کا وعدہ بھی کیا،جبکہ پورے سفر کے بیچ مناہل نے چہرہ گما کر بار بار بھیگتی آنکھوں کو ونڈو سے باہر ہی جمائے رکھا جبکہ خضر نے بھی بات کی کوئی بھی کوشش نہ کرتے صرف ڈرائیونگ ہی کی،کیونکہ سچ وہ اور اسکا دل جان چکا تھا

کے یہ پہلو نشین لڑکی اب تاحیات کے لیے اسکی ہی ہے۔

..________________________..

"آپ کہاں ہیں۔مجھے مہندی لگوانی ہے،ابھی اماں جان اور بوا سے لڑ کر آئی ہوں۔میری عید پھیکی ہے ساحل۔اپنے گندے مندے کام آپ سمیٹ کر آئے کیوں نہیں۔میں کٹی ہوں"

چاند نکلنے کی خبر ملتے ہی دونوں خواتین عید کی سپیشل کھیر اور شیر خرمے کی تیاری میں لگیں وہیں کرم داد ابائی مسجد میں بیٹھے تمام اعتکاف والے دوست

احباب کو اٹھانے اور دعائے خیر کے لیے نکل گئے

جبکہ عبیر بھی ابھی نہ آئی تھی تبھی تو سجل کو اپنے

سونے ہاتھ دیکھے رونا آرہا تھا، ساحل جاتے ہوئے

پرامس کر کے گیا تھا کے وہ چاند رات تک آجائے

گا لیکن نہیں آیا تبھی تو سجل نے اسے کال

کی، جناب ڈرائیونگ کرتے اپنی اس درجہ اہمیت پر فدا

ہی ہو گئے، ساتھ ہی دوسری سیٹ پر پھولوں کے

بکٹ کے ساتھ سپیشل قسم کے رس گلوں اور

گلاب جامن کا ڈبہ بھی تھا، کچھ شاپنگ بیگز تھے جن

میں یقینا سجل کے لیے اسکی مسکراہٹ کی واپسی کا

ڈھیروں سامان تھا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"کیا کروں سجل۔پڑھائی کا معاملہ ہے۔عید کے فورا بعد میرے ایگزامز ہیں ناں تو لیو نہیں مل رہی یونی سے۔کیا پتا شادی بھی آگے ہو جائے۔تم ویسے بھی کافی نان رومنٹک ہو۔میرے بنا عید بھی کر لو گی۔ابھی جب عیدی ملے گی کل تو سب پھیکے سے واپس میٹھا ہو جائے گا"

ساحل نے جان بوجھ کر ستاتے ہوئے گاڑی بنا ہارن کے ہی حویلی سے باہر ہی روکی کیونکہ چاند رات وہ صرف سجل نہیں،دوسری تینوں لیڈیز کو بھی شاپنگ کرواتا تھا،روحان بھی بابا کے ساتھ مسجد گیا تھا ورنہ سجل کو دیا ساحل کا یہ سرپرائز ہی پھوڑ ڈالتا۔

سجل نے لاونج میں ہی کاوچ پر بیٹھتے کشن گود میں لیا اور آنسو بڑی دقت سے سنبھالے۔

"آپ کو ادھر یونی میں کوئی چڑئیل پسند آگئی ناں۔ورنہ میرے لیے آپ سب چھوڑ کر بھی آجاتے۔آئی ہیٹ یو۔نہیں کرنی مجھے عید نہ شادی۔بات بھی نہیں کروں گی نہ کوئی ڈریس پہنوں گی نہ چوڑیاں۔مائی بنی رہوں گی۔بائے"

فون بند کرے وہ سائیڈ رکھتی وہیں لیٹ کر رونے لگی جبکہ اسکا رونا سنے ہاجرہ اور تنویر جب باورچی ہال سے باہر نکلیں تو انٹرنس سے گھر میں داخل ہوتے ساحل

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

نے دونوں کو مسکرا کر دیکھے پاس آتے ہی

دبوچا، ساتھ چپ رہنے کا اشارہ بھی کیا۔

"کیوں تنگ کرتا ہے اسے ساحل؟"

بوا نے ماتھا چومتے لاڈ سے شکوہ کیا۔

"وہ بھی تو کرتی ہے بوا۔۔۔ چاند رات مبارک میری

حسیناوں کو"

مستی سے کہے ساحل نے ہاجرہ ممانی سے بھی لاڈ اور

دعائیں لیں، جبکہ دونوں ہی ساحل کو دیکھے یوں ہنس

کر سر ہلا گئیں جیسے کہہ رہی ہوں تم بچوں کا کچھ

نہیں ہو سکتا۔

"خیر اب مناو اس نک چڑھی کو"

ہاجرہ نے شرارتی بچے کا دھیان لاونچ سے اٹھتی بھیانک رونے والی آوازوں کی طرف دلوایا۔

"ہاہا اوکے۔آپ دو بھی کام کو زرا بریک لگائیں۔اور میرے ساتھ چلیں۔بھئی ساحل کی طرف سے آپ سبکے گفٹس تو پینڈنگ ہیں چلیں ریڈی ہوں ہم شاپنگ پر چل رہے ہیں۔عبیر باجو کو بھی کہیں ریڈی ہوں"

www.zubinovelszone.com

ساحل نے ہوا کے گھوڑے پر سوا ہوتے کہا اور خود واپس پیچھے پلٹا اور تمام گفٹس اور شاپنگ بیگز پہلے جا کر سجل اور بوا کے کمرے میں میٹرس پر رکھے۔

پھر دوبارہ سے سجل کو کال کی جو گندا رونا روکے فورا سے فون پر آتی کال پک کرے ناک رگڑتی، بھیگی سانس اندر کھینچے کال ریسو کر گئی۔

"روم میں جا کر دیکھو کچھ ہے تمہارے لیے۔میں نہ سہی میرے پٹولے کی فیورٹ چیزیں تو ہونی چاہیں"

www.zubinovelszone.com

ساحل کہہ کر خود زرا دروازے کی اوٹ میں ہوا جبکہ سجل نے رونا روکے اٹھ کر فون بند کیے وہیں کاوچ پر پھینک کر کمرے کا رخ کیا۔

"آئی مس یو۔۔۔میرے سب سے فیورٹ آپ ہیں۔یہ سب نہیں چاہیے ساحل"

وہ روم میں انٹر ہوئی تو میٹرس پر پھولوں کے ساتھ ڈھیروں شاپنگ بیگز رکھے تھے اور سجل نے بے دلی سے ان سب کو بس سرسری دیکھے خود کلامی کی،ساحل کو امید نہ تھی اسکی وہ تو سمجھ رہا تھا کے سجل اسی پر خوش ہو جائے گی۔

دروازے کی اوٹ سے وہ نکل کر آگے آیا جہاں وہ پلٹ کر کھڑی دھندلائی اکھیوں سے پھول کو چھو رہی تھی اور پھر اپنے عقب میں کچھ محسوس ہوتے فورا پلٹی، ساحل کو دیکھتے ہی اسکی دھندلی آنکھوں میں خوشی اتری۔

"وہ جو ہمارے بیچ مسنگ تھا، وہ پورا ہوگیا۔ایسی ہی سجل چاہتا تھا جو چیزوں سے زیادہ مجھے اہمیت دے"

وہ اسے پکڑ کر اپنے بازوؤں کے حصار میں بھرتا محبت سے ان بھیگی آنکھوں میں جھانکے بولا۔

"آپکی اہمیت کبھی بھی چیزوں کے برابر کی تھی ہی کہاں ساحل۔مجھے سچی لگا آپ نہیں آئیں گے۔میں رو رہی تھی باہر"

وہ پھر سے روہانسی ہوئی۔

"میں صدقے جاوں اس رونے پر۔تم پاگل ہو تبھی تمہیں لگا میں نہیں آوں گا۔میں تم سے شادی کے لیے کب سے مرا جا رہا ہوں۔میں تو چاہوں گا کل کی ہوتی آج ہو۔"

سجل کی آنکھیں شرمیلا سا مسکرا کر ساحل کو بھی قرار دے گئیں۔

www.zubiinovelzone.com

"میں خوش ہوں اب"

وہ اسکے گلے لگتی چہک کر بولی،ساحل نے بھی بازو لپیٹ لیے۔

"میں بھی۔آئی مس یو ٹو۔۔۔۔"

وہ اسکے جواب پر بازو اور جکڑ گئی۔

"یہ سب نہیں چاہیے۔آپ بس مہندی لگوا دیں مجھے"

فورا سے دل ہلکا ہونے پر وہ روبرو ہوئی تو ساحل نے اسکے دونوں ہاتھ پکڑ کر باری باری چومے۔

"میں خود لگاؤں گا تمہیں ٹنشن ہی نہیں لینی۔ابھی تم ریڈی ہو ہم سب باقی لیڈیز کو شاپنگ کروا کے آتے ہیں۔"

ساحل نے اسکی آنکھوں میں محبت کے دیپ جلا دیے۔

"اور شاپنگ؟"

وہ حیران ہوئی۔

"فائیور پر بہت بڑا آرڈر پورا کیا ہے۔۔۔آٹھ سو ڈالر کا۔ بڑا امیر ہے تمہارا ساحل آج۔"

وہ آنکھ دباتے بولا تو سجل متاثر کن ہنسی۔

www.zubinovelszone.com

"آپ امیر پیسوں سے نہیں ہیں آج،اس وجہ سے ہیں"

سجل نے آگے بڑھتے اپنے ہونٹوں کو ساحل کی رخسار سے جوڑا،ساحل کی مسکراہٹ اس مخملی لمس پر گہری ہوئی اور گرفت مضبوط۔

"تم نے سچ کہا،یہ امیری تو میرے دامن سے کبھی نہ اترے گی۔"

ساحل کا پر خمار لہجہ اور نظریں بہت جان لیوا رہیں کے سجل جیسی بندی تک بوکھلا گئی جبکہ اس لڑکی نے بہکا ہی ایسا دیا کے ساحل نے خود پر ضبط سا

www.zubianovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

ہارتے جھک کر اسکے ہونٹوں کو چھونا ہی چاہا جب وہ مچل کر اسکے حصار سے نکلے دل کے شور سے بدحواس ہوتی پلٹ گئی۔

"میں ریڈی ہو کر آتی ہوں ساحل"

کہہ کر وہ دوڑ کر ڈریسنگ روم جا گھسی جبکہ ساحل نے گہرا بے خود مسکراتے اسکی کچھ دیر پہلے محسوس کی جاتی خوشبو سوچتے خود بھی قدم موڑے اور کمرے سے نکل گیا، البتہ سجل صاحبہ کی اتھل پتھل سانسیں تو دل و جان سے لٹنے کا پتا دے کر منظر پاگل کر رہی تھیں۔

خدا خیر کرے---

..____

..

بیٹھک لگ چکی تھی اور خضر کے ہمراہ خود آخون اور ساحل شریک تھے جبکہ خود جمیل صاحب بھی معززین کے بیچ براجمان تھے،البتہ مناہل کو خضر نے عبیر کے حوالے کیا تھا اور خود یہاں آیا کیونکہ یہ معاملہ نہ نمٹاتا تو اسکی عید پھیکی رہتی۔

جبکہ منہاج کے چہرے پر پریشانی کی شکنیں واضح دیکھی جا سکتی تھیں۔

تحصیل دار ملک صاحب کے رویے اور توجہ میں آج بھی اول دن سی نرمی تھی جبکہ آج کرم داد بھی کافی مطمئین دیکھائی دے رہے تھے۔

"منہاج نے بیٹھک میں غلط بیانی سے کام لیا تھا اور میرے پاس اسکا ثبوت موجود ہے۔ہماری نیت منہاج کو گاوں کے تمام معززین کے سامنے شرمندہ کرنا یا برا بنانا نہیں ہے بس اسکے ساتھ ساتھ باقیوں کو بھی اک تنبیھہ دینا چاہتے ہیں کے ایسے کسی پر الزام و بہتان تراشی ہرگز اچھا فعل نہیں ہے اور اسکی کڑی سزا شرمندگی و ذلالت کی صورت مل سکتی ہے"

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

آخون نے اٹھ کھڑا ہوتے تمام خاضرین کی توجہ اپنی طرف مبذول کرتے مخاطب کیا تو جہاں ہر کوئی ثبوت جاننے کو بے تاب نظر آیا وہیں منہاج کے چہرے پر ہزاروں پریشانی، عتاب اور گھبراہٹ کے رنگ آ کر گزر گئے۔

"جی آخون بچے۔غلط بیانی کرنے والے کو تنبیہہ ضروری ہے۔لائیے دیکھائیں کیا ثبوت ہے"

تحصیل دار حوصلہ افزائی نگاہوں سے آخون کی جانب دیکھتے ہاتھ بڑھاتے بولے جس پر وہ آگے آیا اور اپنے

www.urdunovelszone.com

ہاتھ میں پکڑا فون تحصیل دار ملک صاحب کے ہاتھ میں تھمایا۔

تمام مجمہ اور تمام معززین ہمہ تن گوش ہو لئے، منہاج کے ہاتھ پیر پھولے۔

"م۔۔میں نے ان دو کو گلے پڑے نہیں دیکھا تھا، خضر نے جو بیٹھک میں بتایا سچ وہی تھا۔میں تو منو کو پسند کرتا ہوں پر یہ مجھے گھاس تک نہ ڈالتی تھی، الٹا مجھے دیکھ کر ایسے راستہ بدلتی تھی جیسے میں کوئی کتا بلا۔پھر اسکے باپ نے بھی میری بیٹھک میں جو بے عزتی کی وہ اندر آگ لگائے ہوئے تھی۔بس

اس دن جب منو کو اس شہری چھورے کے ساتھ دیکھا۔میرے اندر کا انتقامی کیڑا جاگا اور میں نے یہ سب بڑھا چڑھا کر تحصیل دار صاحب کو شکائیت لگا دی۔مجھے معاف کر دو"

تمام لوگوں نے سچائی خود منہاج کی زبانی سنے حیرت و افسوس سے چہہ مگوئیاں شروع کیں،ہر کوئی ناراضگی سے منہاج کو گھور رہا تھا۔

آخون نے مسکراتی آنکھیں گما کر خضر پر ڈالیں جو اپنی ازلی شرارت پر اترا آخون کو آنکھ مار گیا جبکہ جمیل صاحب بھی قدرے پرسکون لگے۔

www.zubinovelszone.com

ساحل نے بھی مسکرا کر خضر کا کاندھا تھپکا جو حوصلہ افزائی تھی۔

جبکہ منہاج کو گردن گھٹتی ابھی سے محسوس ہو رہی تھی۔

"کس قدر غلط حرکت کی تم نے منہاج۔احمد نگر جو ایک اچھا مہمان نواز گاوں مشہور ہے، تم نے اسکی مہمان نوازی پر کالک تھوپنے کی کوشش کی۔مریم بچے کو تو ہم انصاف نہ دلا سکے لیکن اب تمہیں اکھٹی سزا ضرور دیں گے۔تم احمد نگر سے کل کا سورج نکلتے ہی نکل جاو کیونکہ اصل خرابی تم جیسے بد نیت

www.zubinovelszone.com
SMEERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMEERWAMIRZANOVELS.COM

اور تنگ نظر لوگ ہیں۔اور تمام افراد یہ بات سن لیں کے آئندہ اگر کوئی ایسی منصوبہ سازی یا سازش میں ملوث ملا تو اسے بھی احمد نگر سے بدر کی ہی سزا ملے گی۔"

تحصیل دار صاحب کے منصب فیصلے پر تمام افراد متفق تھے جبکہ منہاج نے بہت واویلا کیا،معافی مانگی پر فیصلہ ہو چکا تھا۔

"اور خضر بچے۔آپ نے جو غلطیاں کیں اسکی آپکو بھی سزا مل چکی ہے اس وقتی رسوائی سے سو امید ہے اب آپ ہماری منو کے لیے بہترین ہمسفر بن

کر دیکھائیں تاکہ ہم آپکی غلطی بھی کھلے دل سے درگزر کر سکیں۔اور یہ بات آپ سب سن لیجئے،نکاح سے پہلے تک تمام مرد عورتیں ایک دوسرے کے لیے حرام،نا محرم اور ناجائز ہیں پیارو۔اگر آپکو کوئی عورت پسند آلے تو سیدھا اور مقدس راہ اپنا کر اسے نکاح میں لیں۔کسی عورت کا راہ روکنا،اسے تنگ کرنا،اسے ذہنی اور قلبی پریشان کرنا بھی جنسی حراسمٹ میں آتا ہے جسکی قانونی اور شرعی ہر طرح سے مقرر سزائیں ہیں۔امید ہے گاوں والے اس چھوٹے مگر پُر اثر حادثے سے سیکھیں گے۔ہم دنیا کا ماحول بہتر کرنے پر قادر نہ ہوں پر ہم اپنے گاوں قصبوں شہر

محلے اور علاقے کے محافظ بن کر اپنی نسلوں کو ضرور گمراہی سے بچا سکتے ہیں۔"

تحصیل دار صاحب کی مثبت باتوں نے تمام معززین اور گاوں والوں کو مسرت بخشی کے سب ہی انکی اعلی سوچ پر تالیاں بجاتے اٹھ کھڑے ہوئے۔

جبکہ جمیل صاحب نے بھی آگے اٹھ کر آتے خضر کو اپنے گلے لگایا، گویا اصل چاند رات تو بیٹھک میں سجی جب ہر خلش مٹنے کے بعد تمام لوگ خلش اور ناراضگی سے نکل آئے۔

www.zubinovelszone.com

خضر کی زندگی کا بھی یہ بھلے معمولی مگر لائف ٹرنگ حادثہ تھا،جو اسے مناہل سے ایموشنلی اٹیچ کر گیا۔

سب واپس حویلی لوٹے تو چہروں پر خوشی کی لہر دوڑی،جبکہ بارہ بجے تک جمیل صاحب نے جب جانے کی اجازت لی تو مناہل بھی ساتھ ہی گئی،آخون نے خضر کو ساتھ زبردستی بھیجا تاکہ باہمی رہی سہی خلش بھی مٹ جائے۔

مناہل بابا کے پیار اور شفقت پر اور راضی ہونے پر سب کچھ بھول چکی تھی،یہ بھی کے خضر سے اب اسکا کیسا رشتہ ہے۔

"میری وجہ سے جو آپکو شرمندگی اور پریشانی ہوئی اسکے لیے معذرت چاہتا ہوں جمیل انکل۔میں گاوں کے رواج اور حدود سے انجان تھا"

وہ دونوں ہی مہمان خانے میں براجمان تھے،دونوں طرف دل بھاری تھے تبھی خضر کو چپ رہنے کے بجائے بولنا ہی مناسب لگا۔

"جو ہو گیا اسے بھول جاو بچے۔اب سب ٹھیک ہو گیا ہے۔عید کے بعد مناسب طریقے سے میں منو کو تمہارے ساتھ رخصت کر دوں گا۔تب تک اسے

www.zubinovelszone.com

میرے پاس چھوڑ جاو۔میں بھی اپنی غلطی کی تلافی کرنا چاہتا ہوں"

جمیل صاحب کی بات سنے خضر کا ڈوبا دل بحال ہوا ورنہ اسے خدشہ تھا کہیں جمیل صاحب مناہل چھین ہی نہ لیں۔

"جیسا آپ چاہیں۔مجھے اجازت دیں پھر"

خضر نے تابعداری کے سنگ اجازت طلب کی تو جمیل صاحب بھی اٹھے اور پلٹ کر کچھ دور کاوچ کی بازو پر رکھی باریک مردانہ شال اٹھا کر قریب رکتے

خضر کے شانوں پر لپیٹی، وہ خفیف سا حیرت زدہ مسکرایا۔

"پہلی بار سسرال آئے ہو۔یہ چھوٹا سا تحفہ۔خوش رہو"

خضر نے شکریہ ادا کیا اور چادر بے ڈھنگے سے لپیٹ کر باہر کی راہ لی، اس سے پہلے دروازے تک جاتا، مناہل کی کلائی میں پہنی چوڑیوں کی مدھم آواز پر چہرے پر سنجیدگی سجائے پلٹا، وہ سامنے ہی کھڑی اسے بھیگی آنکھوں سے تک رہی تھی۔

"آپ جا کیوں رہے ہیں؟"

مناہل نے پاس آ رکتے اداسی کے سنگ پوچھا۔

"جیسے تمہاری زندگی میں آیا تھا ویسے جانا بھی تو ہوگا۔دیکھو میں نے جو بھونچال لایا اسے کافی حد تک سنوار دیا کپ کیک۔اب سب پہلے جیسا ہو گیا۔میں جاوں گا اور تم نے جو سب ختم کرنے کا تقاضا کیا اس پر عمل کروں گا۔پھر تم مجھے کبھی نہیں دیکھ سکو گی۔احمد نگر کا راستہ بھول جاوں گا تاحیات کے لیے"

www.urdunovelsane.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

مقابل کی بھیگتی آنکھوں سے بے نیاز وہ مسلسل اپنی اہمیت بٹورنے کے چکر میں مناہل کی برداشت آزما رہا تھا۔

"ڈائیورس دے دیں گے؟"

وہ ڈبڈبائی اکھیوں سے خضر کو تکنے لگی۔

"یہ میری چوائز ہے، تم دوبارہ یہ سوال مت کرنا"

خضر نے نرم سی تنبیہ کی اور پلٹا تو مسکراہٹ لبوں کا احاطہ کر گئی، مناہل نے رونے پر بڑی مشکل سے قابو پاتے بہت ہمت جمع کرتے خضر کا ہاتھ ہتھیلی

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

پر انگلیوں کی گرفت جمائے پکڑا، جناب کی آنکھوں کے کنارے تک خمار اترا۔

"اگر دوبارہ پوچھا تو کیا کریں گے؟"

مناہل کے لبوں سے نکلتی لرزتی سی سرگوشی خضر خاقان کے دل پر بے خودی طاری کر گئی۔

"کچھ زیادہ نہیں۔ تم پر اپنے سارے حق اکھٹے لٹا دوں گا۔ پھر لیتی پھرنا مجھ سے ڈائورس اور پناہ۔۔آخری سانس تک"

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

اس شخص کا لہجہ صاف صاف یہ بتانے والا تھا جیسے وہ ہارنے لگا ہے،آواز میں لڑکھڑاہٹ والی دلکشی تھی،لہجے میں شدت اور آنکھوں میں سوز۔

"آپ مجھے ڈرا رہے ہیں یا اکسا رہے ہیں؟"

وہ روہانسی ہونے کے ساتھ سوال کرے اسکا ہاتھ بھی غیر دانستہ جکڑ کر دبا گئی،کیا جانتی مقابل کیسے کیسے ارمان جاگ گئے ہیں۔

"میں تمہیں اپنا بنا رہا ہوں"

وہ سرگوشی کی صورت اپنے ہاتھ کے گرد امر بیل سا لپٹا مناہل کا ہاتھ دیکھے بولا،اسے لگا تھا وہ سن نہیں سکی پر وہ آنکھوں سے اسکا ہر نقش پڑھ رہی تھی۔

وہ کچھ نہ بولی بس کچھ دیر اس نے خضر کے ہاتھ کو پکڑ کر محسوس کرنا جاری رکھا کے خضر کو لگا مزید اس لڑکی نے ہاتھ یونہی تھامے رکھا تو وہ ان ہاتھوں کو چاہ کر بھی جدا کرنے لائق نہ رہے گا۔

"تم مجھے بول کر ہی روک سکتی ہو۔ہاتھ پکڑنا کافی نہیں"

وہ گھوم کر سامنے آیا، مناہل نے اسکا ہاتھ فورا سے چھوڑا۔

"میں ک۔۔ کیوں روکوں۔ میرے ہیں ہی کون آپ"

ہکلانے کے بیچ مسلسل مناہل نے نظریں چرائیں۔

"تم ڈیڈ کی بیٹی ہمیشہ رہو گی۔ سو فکر مت کرنا۔ وہ تمہارا ایڈمیشن جلد کسی کولنگ اکیڈمی میں کروا کے ہی دم لیں گے۔ تم ایک اچھی شیف بنو گی پر پلیز مصالحے دھیان سے ڈالنا۔ ہر کوئی خضر نہیں جو بریانی وائبز والا پاستہ چپ چاپ کھا لے گا۔ میں تو ہوں ہی اضافی تو میرے ساتھ تمہارا رشتہ رہے نہ رہے ایک

جیسا ہی ہے۔اب تم مزے سے عید کرنا کسی ٹنشن
کے بنا۔ تھینکیو میری اتنی ساری بکواس جو اب تک
برداشت کی۔باقی تمہیں تمہارے گاوں میں اور بابا کے
پاس خوش دیکھ کر میں نے ابھی ہی اپنی عمر بھر کی
ساری عیدیں منا لیں۔ تھینکیو میرا تھوڑی دیر چاند بننے
کے لیے۔اللہ حافظ"

وہ کہہ کر واپس پلٹا اور دبا دبا مسکرائے گھر سے نکلا
پر مناہل کے ساتھ ہی پھوٹ کر رونے پر
خضر کے قدم تھم گئے،وہ اسے تنگ کر کے مناہل
کے جذبات اگلوانا چاہتا تھا پر باخدا اسے رلا بیٹھے گا یہ

www.urdunovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS POETS WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

نیت نہ کی تھی۔۔اس سے پہلے وہ واپس جاتا، جمیل بھائی کی آواز پر رک گیا۔

"تو رو کیوں رہی ہے منو میرا بچہ؟"

بابا کے چہرہ ہاتھوں میں بھر کر پوچھنے پر وہ اور برا سسکنے لگی۔

"بابا۔کچھ نہیں آپ بہت یاد آئے مجھے تبھی"

وہ فورا سے بات بدل گئی تو جمیل نے پکڑ کر مناہل کو اپنے سینے میں بھینچا جبکہ خضر اداس سا مسکرایا۔

www.zubinovelszone.com

"میں قربان جاوں۔آجا اندر۔۔۔تیار ہو تجھے عید کی خریداری کروانے لے کر جاتا ہوں۔رو مت میرے دل کے ٹکرے"

بابا کے ساتھ لے جانے پر وہ گئی تو پر بار بار جیسے مڑ کر دروازے کو دیکھ رہی تھی اس نے خضر کا سکون ہوا کر دیا،بس نہ چلا کے پیچھے ہی دوڑ جالئے پر اب پنگاہ لے بیٹھا تھا تو سہنا بھی تھا۔

..________________..

"یار کیا ہو جاتا اگر وہ کہہ دیتی ابا جی سے کے مجھے خضر چاہیے۔شوخی۔۔مجھے آپ یاد آرہے تھے۔۔۔ہنہ۔۔۔جھوٹی کہیں کی۔"

خضر بیڈ پر چوڑا ہو کر لام لیٹ ہوئے کب سے بڑبڑا رہا تھا اور آخون اپنے صبح نماز پڑھنے والے جوڑے کو خود استری کرنے میں لگا تھا۔یہاں تک کے خضر اور ابا جان نے بھی اپنے اپنے کرتے پاجامے مفت کے سرونٹ کو تھما دیے تھے۔

"اب ابا جی کے سامنے وہ یہ کہتے اچھی تھوڑا لگتی۔تجھے کیا جلدی تھی آنے کی۔وہیں پڑا رہتا

ناں۔دیگ بٹ رہی تھی جو دوڑا چلا آیا۔مناہل سے
کرواتا ناں کپڑے استری۔اور کرنل صاحب کو دیکھو
اس عمر میں رنگ بازی چڑھی،لے کر نکل گئے امی
کو چاند رات کی اوٹنگ پر اپنا تمبو سا کرتا میرے سر
ڈال گئے استری کے لیے"

آخون کی تپ پر خضر نے ہنس کر جلے سلگے یار کو
دیکھا جو بابا کے استری سٹینڈ سے باہر گرتے کُرتے
کو سنبھالتا چڑ رہا تھا۔

"کہے تو ہٹلر کو آواز دوں کے آکر میرے یار کو ایک
مٹھاس بھری ڈوز دے جائے"

www.zubiinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ لڑکی کم تھی کے زخموں پر نمک چھڑکنے کو یار بھی آگے آ گیا۔

"میرے ہتھ دیکھ بندھے۔ میں اسکی دی مٹھاس کے بنا ہی اچھا ہوں۔ کب سے ٹھنڈی آہیں بھر رہا ہے۔ چل اٹھ شوز پالش کر سارے نکمے"

آخون نے بھی کُرتا الٹ پلٹ کر دیکھتے کوفت اگلی کیونکہ جتنا وہ استری کر چکا تھا پھر سے اکھٹا ہونے پر سلوٹیں پڑ چکی تھیں۔

"یار میں تجھے پالشیا لگتا ہوں۔۔۔"

خضر نے اٹھ بیٹھتے اختجاج کیا۔

"ابھی تو زہر لگ رہا ہے"

آخون نے کُرتا ایسے ہی ہینگ کرتے جل کر کہا جس پر خضر نے ہشام انکل کے کُرتے سے کی گئی ناانصافی پر دانت نکالے۔

"نہ زہر لگتا تب تشویشناک تھا۔یہ تو عام بات ہے۔ویسے یار اب میں عبیر کو لے کر تیری جلن سمجھا ہوں۔مجھے تو جمیل صاحب سے بھی جلن ہو رہی جب وہ انکے سینے لگی تھی۔لگتا میرے گلے بنتا تھا۔۔۔آخر کو اسکا شوہر ہوں"

خضر کی نایاب باتیں سنے آخون نے خونخوار نگاہوں

سے گھورا۔

"اور وہ باپ ہے۔۔۔۔تیری ناں سیٹنگ ہل چکی

ہے۔تجھے ٹیونگ کی ضرورت ہے۔آیا وڈا شوہر"

آخون نے پرے کرتے دوسری قمیص پکڑ کر اسے

میز پر جیسے پٹخا،خضر کی مسکراہٹ میں شرارت گھلی۔

"تمیز سے استری کر میری قمیص"

خضر نے جان بوجھ کر رعب جمایا۔

"کیوں بے ادبی ہو گئی ہے۔۔۔لے۔۔۔ نہیں

کرتا۔۔۔۔کر کیا لے گا"

آخون ہتھے سے اکھڑا تو خضر نے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرے جذباتی ہوتے ماتھا چوما،آخون اور تپا۔

"میری اماں مت بن"

آخون نے اس جونک کو پرے جھٹکا۔

"جانی میں نے سوچا تجھے بتاوں کے ایسے تو کتنا پیارا لگتا ہے۔جان کو وجنے والا۔بھول کر بھی ایسے ہٹلر کے سامنے مت کرنا۔وہ پاگل ہو جائے۔جیسے میں ہو گیا"

خضر کی بات سنے آخون نے لپک کر اس کی گردن دبوچی۔

www.zubiznovelszone.com

"مناہل ہاتھ نہ آئی تو مجھ پر ہی شروع ہو گیا تو۔۔۔۔چل نکل خرافاتی شے"

آخون کے بھینسے کی مانند اگریسو ہونے پر اب تو شک کی گنجائش نہ رہی تھی کے بچارا ترسا ہوا ہے۔

"تو اور کیا کروں جانی۔جو ہاتھ لگے غنیمت"

ابھی بھی خضر کا غیرت کھانے کا دور دور موڈ نہ تھا۔

"یہ پراپرٹی بکڈ ہے۔۔۔خبردار جو میلی نظر ڈالی مجھ پر"

آخون نے واپس قمیص سے لڑتے علم میں اضافہ فرمایا۔

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

"ہائے بچاری یہ توبہ شکن پراپرٹی جیسے حاکم بھی منہ نہیں لگا رہی۔۔۔۔چچ چچ"

خضر نے کمینگی سے آنکھ دبائی اور شرافت سے پالشیا بنا جبکہ آخون نے دبی دبی مسکراہٹ کے سنگ باقی استری والا کام قدرے تمیز سے کیا تھا کیونکہ یہ بندر نما دوست غصے اور جھنجھلاہٹ کو مسکراہٹ میں بدل چکا تھا۔

..________..

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

فائنلی عید کا دن آچکا تھا اور عید سے زیادہ آج بڑی حویلی میں دو دو مہندی فنکشنز کی تیاری ہوتی نظر آرہی تھی۔

"عیدی دیں مجھے، میکو چھ سو دینا اوکے ناں ساحل پا؟"

روحان صاحب صبح سے ہر فرد سے تین تین بار عیدی بٹور کر اپنا گھیسا (جیب) بھر چکا تھا اور ابھی پھر عید پڑھ کر آتے مرد خضرات اور گھر کی خواتین سے مانگ رہا تھا۔

"نا چھ سو کس خوشی میں دوں؟"

ساحل نے والٹ نکالتے قدرے حیرت سے دریافت کیا۔

"اگر آپ مجھے چھ سو دیں تو میرے کول ٹوٹل پنج ہزار ہو جائے گا۔تے شامی بابا سے فیر لوں گا اور پستول۔۔۔۔"

اس سے پہلے روحان بچارا بتاتا،ساحل نے چٹے جوڑے میں حسین لگتے روحان کی گردن دبوچی۔

"تو باز نہیں آئے گا۔کھوتے پستول جو ہے وہ غنڈے چلاتے ہیں۔ادھر کر سارے پیسے۔سب کو صبح کا لوٹی جا رہا ہے"

ساحل نے اسے دبوچ لیا پر پیسے تو اس نے سجل آپا کے پرس میں رکھوائے تھے،جیب سے اسکی ساحل کو مسلا ہوا بس سو کا نوٹ ہی ملا۔

"بچو میرے پیسے میری آپی جانی دے کول ہیں۔ ہی ہی"

روحان نے جیب سے سو نکلنے پر ساحل کو منہ چڑایا۔

"آپی تو ٹھیک یہ جانی کس خوشی میں بکا تو نے؟"

سجل سے جڑا جانی سنے دانت پیسے آخر تک دبی آواز میں گھورتا ساحل،روحان سمیت سامنے سے لاونچ میں آتی سجل کو بھی ڈرا گیا۔

"تو اور کیا آپی نانی کہوں؟"

روحان نے کھجلاتا ہوا لقمہ دیا، ساحل نے ایک سر پر لگاتے اسے ابھی دو اور لگانی تھیں پر سجل نے آکر اپنے ننھے معصوم ویر کو ساحل کے چنگل سے آزاد کروایا۔

"کیوں سرما بنا رہے ہیں اسکا۔ عقل اسکی پہلے ہی کم مقدار میں ہے۔ جا روحان اماں جان نے تیرے لیے دہی بڑے بنائے ہیں۔ ٹھوس لے"

سجل نے اسے لالچ دیے بھگایا ورنہ وہ لیچڑ ابھی ساحل سے آٹھ ہزار پورے کر کے رہتا، ساحل کا

دھیان تو اوگیبزا کا اٹھا اٹھا آنچل بے مروتی سے سنبھالتی سجل نے جکڑا جو پرپل پنک ڈریس میں انتہائی پیاری لگ رہی تھی اوپر سے بوا نے اسکی کی بھی فرینچ تھی، بھر بھر ہاتھوں پر مہندی تو وہ رات ہی سیلون سے لگوا آئی تھی۔

"نظر اتروائی تم نے؟"

ساحل نے اٹھ کھڑا ہوتے سنجیدگی سے پوچھا، سجل دھیان اس پر ڈالے حیران سا مسکائی۔

"مجھے نظر لگ سکتی ہے؟"

وہ الٹا شوخی سے سوال کرے ساحل کو بھی سنجیدگی ترک کرنے پر مجبور کر گئی۔

"ایسی ویسی۔جاو نظر اتروا کر آو بوا سے"

ساحل کی آنکھوں کا مرکز اب بھی وہ پرکشش خدوخال والا شفاف چہرہ تھا۔

"آپ اتار دیں"

وہ محبت بھرے لاڈ کے سنگ بولی،اس سے زیادہ اسکی آنکھیں چھکیں۔

"کل اتارنے کی کوشش کی تھی، تم بھاگ نکلی تھی۔ابھی بھی ویسا ہی کرو گی"

ساحل کے لہجے سے شکوہ چھلکا،وہ بمشکل شرم کی ردا میں لپٹی آنکھیں اٹھا کر ساحل پر ڈال سکی۔

"پھر آج آپ مجھے لگ جانے دیں نظر"

گلابی لبوں پر سجی مسرور مسکراہٹ لیے سجل نے دل بڑا کرتے فیصلہ سنایا۔

"میرا کیا ہوگا پھر؟"

ساحل سے اسکے روپ و رعنائیوں سے لمحہ بھر بھی نظر ہٹانی دوبھر ہو رہی تھی۔

"آپ کا اللہ ہی خافظ کیونکہ جس سے اپنا آپ نہیں سنبھلتا وہ سجل جیسی پھلجھڑی کو سنبھالنے کا دعوی نہیں کر سکتا"

وہ اترا رہی تھی کیونکہ محبت ہونے کا خمار بن پیئے بہکا دیا کرتا ہے۔

"تم عید نہیں ملی اور باتیں کر رہی ہو سنبھلنے سنبھالنے کی۔اس قدر ظلم سجل"

وہ پھر سے اسے اشارتاً طلب کرتے تیوروں میں خمار کا عطر چھڑ کے سرگوشیوں میں ڈھلا۔

"سب آس پاس ہیں۔ایسے میں آپکو عید ملی تو سب سے جوتے پڑیں گے۔میں مہندی کی دلہن آج پٹنا نہیں چاہتی۔کل اکھٹی مل لوں گی"

سجل نے ہری جھنڈی دیکھا کر ترسے جناب کو پھر سے انتظار کئ سولی چڑھا ڈالا۔

"وعدہ کرو کل ملو گی"

ساحل نے اسکی بازو دبوچے روکا،اور اردگرد نظر بھی گمائی کے کوئی انکی طرف دیکھ نہ رہا ہو۔

"کل دلہن ہوں گی آپکی۔یہ وعدہ کرتے دل نہیں کانپا آپکا۔۔۔۔"

www.zubinovelsame.com

سجل نے اسکی بے تابی پر چوٹ کی تو جناب خفیف سا مسکراتے نظریں چرا گئے۔

"بہت کانپا پر کیا کروں پھر سے تمہارے بھاگنے کا خوف ہے۔عید مبارک میری جان"

ساحل نے جھک کر اسکی جبین چومتے شرارت و محبت کے امتزاج کے ہمراہ سجل پر سرخیاں اتار دیں۔

"خیر مبارک۔۔آپکو بھی۔"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

سجل نے جلدی سے کہا اور شرما کر بھاگ گئی اور ساحل صاحب کی بس ایک لمحے میں پھیکی سی عید میٹھی ہوئی۔

کرم داد بھی اندر باورچی میں پہنچ کر پانچ پانچ ہزار کے کرکٹتے نوٹ نکال کر اپنی وڈی حسیناوں کو عیدی دیتے خود بھی لش پش چمک رہے تھے، عبیر بھی بلیک کلر کے جوڑے میں پیاری لگ رہی تھی جبکہ بوا اور ہاجرہ کا چکن کا بوتیک اسٹائیل جوڑا بھی سیم اور خوبصورت تھا بس رنگوں میں فرق تھا،آخون کی فیملی اور جمیل صاحب کو کرم داد نے دنکلے کھانے پر بڑی حویلی مدعو کیا تھا کیونکہ اب یہ سب ہی انکا کنبہ تھا۔

پھر لنچ کے بعد مہندی کی تیاریاں بھی تو شروع ہونی تھیں اور سب نے مل جل کر ہی کرنی تھیں۔

..________________________..

لنچ میں سب ایک ساتھ بڑی حویلی کے ڈائنگ پر براجمان الگ ہی خوبصورتی کا سبب بنے،آخون ہاف وائیٹ شلوار سوٹ میں کافی ہنڈسم لگ رہا تھا اور اچھی بات تھی سب مرد حضرات نے ہی شلوار قمیص پہن کر گاوں اور اپنے کلیچرز اور پھر مذہب سبکو فالو کیا تھا،تمام لیڈیز کے بھی سر سے دوپٹہ نہ ڈھلکا تھا،خضر نے بہت جبر کرتے خود کو مناہل کی

طرف دیکھنے سے روکا تھا کیونکہ وہ سب لڑکیوں سے پیاری لگ رہی تھی، پھر تھی بھی چپ چپ، جبکہ آخون کی سرکش و تنبیہی نظریں عبیر صاحبہ کا بھی گاہے بگاہے امتحان بن رہی تھیں، جبکہ سجل تو ساحل کے بس عام سا دیکھنے پر ہی گلاب ہوئے جا رہی تھی۔

لنچ سب نے کیا اور خاقان صاحب بھی آچکے تھے، وہ جمیل سے بھی ملے اور تھوڑی دیر میں ہی ہنسی مزاق کی محفل نے عید کے رنگ دوبالا کیے۔

آخون ڈرنک کی تلاش میں کچن آیا تو عبیر بھی اسے دیکھتی وہیں چلی آئی جو گلاس میں اپنے لیے کولڈ ڈرنک ڈال کر اس میں ایڈ کرنے کے لیے آئس کیوب تلاش رہا تھا۔

"کچھ چاہیے آپکو آخون؟"

وہ اسکے عقب میں رکتی مسکراہٹ کو لبوں میں دبائے بولی۔

"ہاں تم۔۔ ملو گی؟"

وہ بدلحاظی سے گھوما تو عبیر اس جھٹکے پر سہمی، پھر ساتھ ہی ہنسی۔

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

"میں کل مل جاوں گی۔ایسی بھی کیا ناراضگی ہے کے عید بھی وش نہیں کی؟"

عبیر نے فریج سے آئس کیوب نکال کر آخون کے لیے گلاس میں دو کیوب ڈالے پوچھا۔

"تم نے کونسا وش کی مجھے؟"

آخون بگھڑا۔

"پھول اور میٹھا بھیجا تو تھا مسٹر آخون"

وہ واپس فریج میں بقیہ آئس کیوب پلیٹر رکھے گھومی۔

"ہنہ---"

www.zubinovelszone.com

آخون نے برہمی جتائی اور گلاس اٹھائے کچن سے نکلنے لگا۔

"کتنا روٹھتا ہے یہ لڑکا"

وہ اپنی انا ترک کرے اسکی راہ میں آرکی، تھوڑا غصہ بھی لگی۔

"کتنا ناراض کرتی ہے یہ لڑکی"

وہ کسی سے کم تھا، عبیر نے ہچکچاتے ہوئے اسکا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں جکڑا اور ویسی ہی گہری مسکراہٹ سمٹ آخون کو تکنے لگی، غصے اور وقتی چڑ پر اوس گری۔

www.zubinovelszone.com

"آپ پر یہ ادائیں سجتی ہیں۔ایویں تو نازلیاں عاشق نہیں ہوتیں"

وہ پھر سے لڑنے کا بہانہ تراش لائی۔

"مجھے بس عبیر عاشق چاہیے۔ تم مجھے نازلی کے نام سے جلانا بند کرو گی یا۔۔۔۔"

آخون نے قہر برساتی نگاہوں کو عبیر کے محبت سے دیکھنے پر نرم کیا۔

"یا۔۔۔کر ہی کیا لیں گے آپ مسٹر آخون"

وہ مچلتی ہوئی ضد میں آفت لگتی تھی،وہ یوں پگھلا جیسے عبیر آگ کا شعلہ ہو اور آخون جبرائیل موم۔

"میں تمہیں کل کے بجائے ابھی بھگا کر لے جاوں گا"

فورا سے دھمکی دی،پورے باورچی ہال میں عبیر کی ہنسی کھنکی۔

"اتنی پیاری ہو گئی ہوں آپکو؟"

وہ پیار سے اسکا ہاتھ اوپر کرے چومتی آخون کے سارے غصے کی بینڈ بجا گئی۔

"نہیں۔اتنی ضروری ہو گئی ہو"

گلاس میز پر رکھتے آخون نے اسے کھینچ کر اپنے سینے سے لگایا، عبیر کی آنکھوں میں ہلکورے لیتی احتیاط و شرم بے حد خوبصورت تھی۔

"لگتا ہے کوئی روٹھا ہوا مان گیا مجھ سے"

وہ بھی دونوں ہاتھ اسکے سینے پر رکھے شرارت سے بولی۔

"نہیں کل مانوں گا۔ابھی بس عید کی وجہ سے ناراضگی میں پاز لے رہا ہوں۔"

آخون نے ابھی بھی لاڈ کے سنگ آگاہ کیا، عبیر کی دھڑکنیں تیزی پکڑ گئیں۔

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"پاز لے ہی لیا ہے تو عید مل لیں؟"

عبیر نے اپنی گہری آنکھوں میں خواہش کا دیپ جلایا۔

"ملو ناں"

وہ بھی خمار بھرا مسکرایا۔

"آخون۔۔۔۔"

وہ گھبرائی، بہت پیاری لگی۔

"عید مبارک عبیر"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

آخون نے تمام خمار اور مطلبی انداز رد کرے اسے

جذب سے کہتے ہی گلے لگایا،وہ بھی خوشی سانس

بھرتی اسکے سینے میں سمٹ گئی جہاں کی عافیت بتانی

ممکن نہ تھی، سمجھانی محال تھی۔

"آپکو بھی آخون"

وہ کچھ دیر بعد اسکی بازوؤں کے حصار سے نکلی تو چہرہ

حجاب آلود تھا۔

"بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔"

وہ اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرے جھک کر اسکی جبین

چومتا اپنے اندر بھی نشاط اتار گیا۔

"آپ سے کم---اور سنیں یہ ٹھنڈا ڈرنک پی کر گلا خراب مت کر لیجئے گا۔کل شادی ہے ہماری"

عبیر نے اب بھاگنا ہی مناسب سمجھا پر آخون نے اس پھدک کر بھاگتی عبیر کو دبوچ کر واپس لپیٹا۔

"کیوں کل راگ گوانے ہیں تم نے مجھ سے؟"

آخون کی شرارت مقابل کو بلش کرا گئی۔

"نہیں آپ سے آپکی بے اختیاریوں کی کہانی سننی ہے----چھوڑیں اب---"

عبیر نے بھی تھوڑی ہمت کرتے برابری کا جواب دے کر آخون کو اش اش کرنے پر مجبور کر دیا۔

"وہ تو تمہیں سنانے کے ساتھ رلٹوا بھی دوں گا تم فکر مت کرو۔۔۔۔جاو کل تک جتنا ہو سکے بھاگ لو مجھ سے"

آخون کے آزاد کرنے پر وہ مسکراتی ہوئی گھورتی گئی جبکہ آخون نے جان بوجھ کر برفیلا مشروب اٹھا کر بڑا سا سیپ بھر کر اپنے اندر ٹھنڈ پہنچائی جہاں اس لڑکی کی موجودگی نادیدہ آگ بھڑکا گئی تھی۔

وہیں لنچ کے بعد بڑی حویلی کے بیک یارڈ باغیچے میں کھڑا خضر سموکنگ کر رہا تھا،کش پر کش لیے جا رہے تھے جب مناہل نے بھی زرا تازہ ہوا کے لیے قدم

باہر کی طرف بڑھالئے، خضر پر نظر پڑتے ہی وہ اسکے آگے چہرے پر پھیلتے دھوئیں پر خفا ہوتی ساری ناراضگی پرے کیے پاس آگی۔

"عید والے دن سموکنگ کون کرتا ہے۔دیں ادھر"

مناہل نے اسکے ہونٹوں میں دبی سگریٹ جھپٹ کر لی اور گھاس میں گراتے ہی اپنی ہیل سے مسل دی اور یہ سب بہت اچانک کیا گیا۔

"عید والے دن بیوی والے ایسے اکیلے بھی نہیں ہوتے"

www.zubianovelszone.com

وہ سیدھا سیدھا طنز مار گیا، مناہل نے مزید قریب ہوتے اسکی آنکھوں کے سامنے جم جاتے خضر کو آنکھیں چرانے پر مجبور کیا۔

"آپ نے کہا تھا آپ جا رہے ہیں"

وہ اسکے شکوے کو یکسر نظر انداز کر گئی، خضر نے سرسری سی نظر مناہل پر ڈال کر ہاتھ بالوں میں انگلیوں سمیت پھیرے گہری سانس بھری۔

"ہاں آخون نے کہا عید تک رک جاوں۔ کہو تو ابھی چلا جاتا ہوں۔ سب پیارے پیارے اپنوں میں خضر کی شکل چبھ رہی ہوگی ناں تمہیں"

وہ اسکے لہجے سے ناراضگی کی اخیر شدت محسوس کیے بجھ سی گئی۔

"اب میرے واحد اپنے تو آپ ہیں"

وہ بھی آنکھیں جھکاتی بے آواز بولی پر خضر نے اسکے ہونٹوں کو ہی فوکس کیا تھا تبھی سمجھ گیا، قرار انگ انگ تک اترتا ہی گیا

"عید مبارک خضر"

وہ کہہ کر آنکھوں میں کرچیاں لیے پلٹی جب خضر نے اسے عقب سے شانوں سے تھام کر اپنے قریب سرکایا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"کس حق سے کہا تم نے؟"

وہ اسکے کان کی اور جھکا، مناہل کی آنکھ سے آنسو نکل کر گال پر رینگتا گردن میں گم ہوا۔

"بنا کسی حق کے"

وہ اب بھی نہ پگھلی، خضر سے اب یہ سب برداشت کرنا مشکل ہوا۔

"بنا کسی حق کے خیر مبارک مس مناہل"

بے مروتی کی حدیں کرتا وہ اس لڑکی کو تڑپا کر رکھ گیا، وہ فورا گھوم کر پلٹی اور روتی ہوئی خضر کے سینے

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

میں منہ چھپا گئی،بازو تک گرد بچوں کی طرح شدت سے لپیٹ لیے۔

خضر کے ہونٹوں پر تہلکہ خیز مسکراہٹ امڈی۔

"یہ ہگ تو بنا کسی حق کے نہیں لگ رہا مس"

وہ اب بھی باز نہ آیا،مناہل کے رونے میں تیزی آئی پر جب خضر نے پیار سے بازو اسکے اطراف لپیٹے تب لگا جیسے وہ سکون میں آگئی ہو۔

"آ۔۔آپ اس دنیا کے سب سے گ۔۔گندے ہسبنڈ ہیں۔سنا آپ نے۔"

www.zubnovelszone.com

اپنے ڈھیروں آنسو خضر کے سینے میں اتارتی وہ سوں سوں کر کے دور ہو لئے بھاگ گئی جبکہ خضر خاقان تو جو تھوڑا رہ گیا تھا وہ بھی کپ کیک کے پیچھے لٹ گیا، مر گیا، برباد ہوگیا۔

"لیکن تم دنیا کی سب سے اچھی وائف ہو کپ کیک۔۔۔۔"

وہ باآواز بلند ہانک لگائے بولا کے بھاگتی مناہل نے رک کر سہم کر گردن موڑی، گھوری بھی پر وہ آدمی سدھرنے کے آخری سانس تک موڈ میں ملتا ایسا تو بھئی ناممکنات میں سے تھا۔

وہ آنسو رگڑتی گز بھر لمبی زبان نکال کر حویلی میں جا گھسی تو خضر قہقہہ لگاتے ہنسا۔

"بندری کہیں کی"

جناب کی واپس لوٹ آتی چمک نے موسم تک چمکیلا کر دیا، زہے نصیب۔۔۔اب تو بس شادی کی خوشیاں باقی تھیں لیکن ابھی نازلی اور منہاج والا چیپٹر تو باقی ہے میرے دوست-------!

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"بہت افسوس ہوا تمہارے بارے جان کر منہاج۔اس لڑکی کی وجہ سے تمہیں اپنا گاؤں چھوڑنا

پڑا۔ہم دونوں کا دشمن ایک ہے بھائی۔اس لیے وار بھی مل کر کرتے ہیں"

نازلی اور کامران بھی باقی دوستوں کی طرح آج پھر احمد نگر آئے تھے مگر نازلی کو جب کامران نے بیٹھک والا معاملہ بتایا تو اسے منہاج اپنے کام کا بندہ لگا تبھی اس نے گاوں پہنچتے ہی منہاج کے گھر پہنچ کر اسکی خالا سے اسکا نمبر لیا اور کال ملائی جو صبح ہی احمد نگر سے جا چکا تھا۔

"ہاں تاکہ اب وہ کمینی مجھے دنیا سے اٹھوا دے۔رہنے دو بہن میں ایسے ہی اچھا ہوں"

www.zubinovelsame.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

چائے کے ہوٹل میں برتن مانجھنے سے ہاتھ روکتا منہاج کافی جل سلگ کر بولا۔

"ارے تم ہمت کیوں ہار رہے ہو۔میں دوں گی تمہارا ساتھ"

نازلی نے اس الو کے سدھرنے پر بے چین ہوتے اکسایا،اسے بیٹھک کا معاملہ یاد دلوائے جذباتی کیا۔

"ہمم۔۔اچھا کیا کرنا ہوگا مجھے؟"

منہاج کی شیطانی رگ پھڑکی۔

"ہم عبیر چوہدری کے کھیتوں میں آگ لگا دیتے ہیں۔میں نے سنا ہے احمد نگر کی زرخیز اجناس اگلتی

زبین میں اسکی جان بستی ہے۔شادی بھی خراب ہو جائے گی اسکی اور زبین جلنے کا دکھ الگ۔برا کرنے والی کو تھوڑا جلانا تو بنتا ہے"

نازلی نے اپنے منصوبہ ساز دماغ کو استعمال لاتے جو خیال پیش کیا اس نے منہاج کی کمینگی والی رگ بھی واپس پھڑکا دی،وہ خباثت بھرا ہنسا۔

"واہ۔۔۔بہت اچھا خیال۔مجھے تھوڑے پیسے چاہیں ہوں گے پھر اس کام کے لیے۔میرے پاس تو فی الحال نہیں"

منہاج نے فورا سے مانگ رکھی۔

"اوکے اوکے اگر تمہارا ایزی پیسہ ہے تو بتاو میں بھیجتی ہوں کچھ اماونٹ اور یہ کام کل صبح فجر کے بعد کرنا۔اور ہاں اگر عبیر چویدری اس سب سے اچھی بھلی ہرٹ ہوتی ہے تو تمہارا انعام الگ سے پکا۔"

نازلی نے چہک کر پلین ترتیب دیا جس پر منہاج نے اپنی داڑھی کجھاتے کچھ سوچنے کے بعد ہامی بھر لی۔

"تم کس سے فون پر بات کر رہی ہو نازلی اور آتے ہی کہاں چلی گئی تھی؟"

نازلی کو آتا دیکھے کامران لپک کر اسکی طرف بڑھا۔

"میں تازہ ہوا لینے گئی تھی کامی اور کیا اب تمہیں ہر چیز کا حساب دینا ہوگا۔۔تمہارا بدلا بدلا انسلٹنگ رویہ میں برداشت نہیں کروں گی۔چھوڑ بھی سکتی ہوں"

نازلی نے برا مناتے دھمکی لگائی،آخون اور خضر کے تمام دوست بیلی رونق مستی لگانے میں بزی تھے اور کامران ہرگز کچھ سخت بول کر اس خوبصورت محفل کو خراب نہیں کرنا چاہتا تھا۔

"یہ چھوڑنے کی دھمکی تم پہلے کامران کو دیتی تھی تو وہ سہم جاتا تھا۔یہ کامران اتنا سا بھی متاثر نہ ہوگا۔میں خود تمہیں نہیں چھوڑ سکتا کیونکہ محبت کے

کچھ تقاضے بہرحال ہوتے ہیں لیکن اگر تم چھوڑو گی تو روکوں گا نہیں بلکہ احسان مند رہوں گا۔اور کان کھول کر سن لو،اگر تم نے آخون کی شادی کے رنگ میں بھنگ ڈالنے کی کوشش کی تو میں تمہیں سبکے سامنے گھسیٹ کر یہاں سے لے جاوں گا۔تمہاری عزت تمہارے اپنے ہاتھ میں ہے----"

کامران نے غصے سے ہر چیز سمجھائی اور باقی دوستوں کی طرف بڑھا جبکہ نازلی نے عتاب سے سرخیوں میں ڈھلتے چہرے کو سنبھالا۔

خیر نازلی نے سبکو جوائن کیا۔

مہندی کا مین فنکشن بڑی حویلی تھا پر ابھی دلہا کیونکہ تیار ہو رہا تھا تبھی سب لڑکے والوں کے گیسٹ چھوٹی حویلی جمع تھے۔

وہیں ساحل بھی ریڈی ہو چکا تھا اور بوا نے سجل اور عبیر کو بھی مہندی کی دلہن بنا کر ڈھیر بلائیں بھی اتار لی تھیں، دونوں ہی سادہ مگر پرکشش دلہنیں لگ رہی تھیں، دلنیں پیلے سرخ ہرے شراروں میں آفتیں جبکہ دلہے سفید شلوار سوٹ اپنے پرکشش دارز اور کسرتی سراپوں پر چڑھائے شان بان اور ٹھان ہی الگ لیے نظر آرہے تھے، گلوں میں مہندی تھیم کے مطابق ہرے سرخ اور سبز اسکارف ڈال رکھے تھے۔

مہندی کا فنکشن رات سات بجے شروع ہوا تو بڑی حویلی میں گویا رنگوں کی برسات جھوم اٹھی،بہت زیادہ مہمان تھے اور کرنل صاحب کے بھی کافی دوست احباب شریک تھے،پھر تحصیل دار صاحب اپنی پوری فیملی سمیت شریک ہوئے،کرم داد صاحب دودو فرض سے سبکدوش ہونے کی خوشی میں مسرور تھے،ہاجرہ اور تنویر بوا کا بھی اپنا سویگ تھا پھر مہر فاطمہ اکلوتے پتر کی شادی پر چمکی اور نکھری ہوئی تھیں۔

سٹیج پر دونوں کپلز جلوہ افروز ہو کر سماں باندھ چکے تھے،روائتی اور دیسی رسمیں جن میں تیل لگانا،مہندی

لگانا، سلامیاں دینا، مٹھائیاں کھلانا،اور کپلز کو چھیڑنا تھا سب ہوئیں۔

نازلی کی آنکھوں میں کسی اور نے نہ سہی عبیر نے سارا وقت جلن ہی نوٹ کی۔

جبکہ سجل اور ساحل توآج بھی شرارتی کپل بنا فوٹو شوٹ میں لگا تھا،ایک دوسرے کی میٹھی خوشی تھے اور نظر بھی آرہا تھا کے ساری مٹھاس،بے خودی اور سرشاری انھی پر سایہ فگن ہے۔

جبکہ ہر فرد کی نظر عبیر اور آخون پر ایسی جمی تھی کے رشک کی زیادتی کے سبب ہٹنی مشکل تھی،وہ

www.zubinovelszone.com

ایک دوسرے کے ساتھ نظر لگ جانے کی حد تک پیارے اقرا چھوتے لگ رہے تھے۔

"آپکی نازلی اتنی سنجیدہ اور شریف لگ رہی ہے کہ مجھے زندگی میں پہلی بار کسی سے ڈر محسوس ہو رہا ہے۔یہ کچھ کرے گی تو نہیں؟"

عبیر نے آخر پہلو نشین جناب کو اپنا خدشہ کہہ ہی ڈالا،جو دوستوں کے چھیڑنے پر مسکراتا ہوا یکدم عبیر کی طرف دیکھنے کے بعد سامنے چہرہ کیے نازلی کو گھورا جو آگے سے مزید انتقامی گھورنے لگی۔

www.urdunovelsone.com

"اول تو تم میری نازلی کہنا بند کرو، میں نے یہیں سب کے سامنے تمہاری گال پر بائیٹ کر دینا ہے"

آخون کے سلگتے چڑے جواب پر عبیر ہونٹوں کو حصارنے والی چلبلی مسکان سمیت گڑگڑائی۔

"جیسے میں کرنے دوں گی ہاں۔۔"

عبیر نے مسکراہٹ ترک کرے خوامخواہ کا رعب جمایا ورنہ جانتی تھی آخون جبرائیل کے سامنے اسکی ایک نہیں چلتی۔

"تم ناں اب سرٹیفائیڈ طور پر میری ہو۔ میں اب کچھ بھی کر سکتا ہوں۔ رہی بات اس لڑکی کی تو یہ بس

گھور ہی سکتی ہے۔ تم اس پر توجہ مت دو۔ تم نے مہندی کیوں نہیں لگوائی؟"

جناب کی توجہ تو عبیر کے مخملی سرخ و سفید ہاتھوں پر جا کر منتشر ہوئی، جبکہ عبیر نے فورا سے ہاتھ کھولے جہاں ہتھیلوں میں بس مہندی کا اک اک دائرہ بنا تھا۔

دونوں دائروں کے اندر الفابیٹ اے لکھا تھا۔

"بس اتنی ہی پسند تھی لگوا لی"

عبیر نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

"اے فار آخون۔۔۔ ہے ناں؟"

آخون نے اسکی ہتھیلی ٹھیک سے پکڑ کر آنکھوں کے سامنے کی۔

"جی نہیں۔اے فار عبیر"

محترمہ کے ناز ہی نرالے تھے۔

"ہمنہ"

آخون نے ناراضگی سے گردن سامنے پھیری جہاں نازلی کدورت سے انہی دو کو دیکھ رہی تھی۔

"یہ لڑکیوں کی طرح ناک جھٹک کر خفا نہ ہوا کریں۔"

عبیر کی سرگوشی سنے آخون نے دھیان نازلی پر سے ہٹایا۔

"یہ نخریلے آدمیوں کا بھی سٹائیل ہوتا ہے"

وہ خود کو عبیر کے دل پر لمحہ بہ لمحہ اپنی شوخ اداوں سے رقم ہی تو کرتا جا رہا تھا۔

"میرا پرسنل نخریلا آدمی تھوڑا الگ روٹھنا چاہیے ناں"

آخون اسکی سرگوشی پر خوشگوار نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھنے لگا۔

"الگ کیسے۔۔۔روشنی ڈالیں گی؟"

جناب کو تجسس سے کھجلی ہوئی۔

"روشنی یہاں نہیں آپکے مقدر میں ہوگی۔میں آپکی دلہن جو بننے والی ہوں"

وہ اترائی۔

"آہ۔۔کون کافر روٹھنے کا سوچے گا پھر...."

وہ بہکا جسے عبیر اس وقت افورڈ نہیں کر سکتی تھی۔

"سنبھالیں خود کو"

عبیر نے اسکے خود پر آتے وزن پر دبی آواز میں ڈانٹا تو جناب پھر خفا ہوئے اور بیچ میں فاصلہ بھی بنا لیا۔۔

"اب میں پکا والا اگین اینگری۔مناتی رہنا اب"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

آخون نے منہ پھلا لیا جبکہ وہ ایسے زیادہ پیارا لگا تبھی
عبیر نے آہستگی سے اسکے ساتھ جڑے کندھے سے
کندھے ملائے سمائیل پاس کی تو آخون کی بس
آنکھیں مسکرا سکیں کیونکہ ابھی اسے خفا ہونے کی
ایکٹنگ آرہی تھی۔

"منا لوں گی میں"

عبیر کو بلا کا پُر یقین پائے آخون کا دل تھوڑا فاسٹ
ہوا۔

"دیکھوں گا"

وہ بھی نخرے دیکھا کر اکڑا، عبیر آنکھیں جھکائے بڑی مشکل سے امڈتی ہنسی کو مسکراہٹ بنا سکی۔

وہیں بڑے جہاں گپ شپ میں لگے تھے، مناہل بس خاموشی سے سٹیج کے کچھ پاس کھڑی چاروں سپیشل ونز کو مسکراتا دیکھے خود بھی مسکرا رہی تھی۔

"تھوڑا سا اپنے اس گندے ہسبنڈ کو دیکھ کر بھی مسکرا لو کپ کیک"

عقب پر آرکتے خضر کی سرگوشی پر مناہل نے ڈرنے کے انداز میں پلکیں جھپکائیں، وہ بلکل پشت پر کھڑا تھا تبھی تو مناہل نے گھبرا کر اردگرد نظریں گمائیں۔

"جائیں یہاں سے۔ابھی آفیشل بیوی نہیں ہوں آپکی۔"

گھٹ جاتی منت کے سنگ خضر نے اسکے لہجے میں تاسف بھی محسوس کیا۔

"ہاں تم میری کپ کیک رہنا ہمیشہ۔بیوی کو مارو گولی"

وہ بھی مستی کے سنگ ڈھیٹ بنا تو وہ فورا سے گھومی۔

آنکھوں سے بے موسم برسات امڈنے لگی۔

"آپ مجھے گولی مروائیں گے؟"

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

رونا بس پلکوں کی باڑ میں اٹکا تھا۔

"دیکھو کیسے مانی ہو کے بیوی ہو۔"

وہ مطلبی سا شوخ ہوتے مناہل کے آنسوؤں کو راہ بھلا گیا،وہ آنکھوں میں امن و امان کے سنگ واپس چلے گئے۔

"خضر"

بھیگی سانس اندر کھینچے وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھے پکاری تو وہ دل و جان سے متوجہ ہوا۔

"رو نہیں،سب سمجھیں گے میں تمہیں پھر چھیڑ رہا ہوں"

www.zubinovelszone.com

وہ آنکھیں جھکائے آنسو بہانے لگی تو خضر نے اسکو اس ظلم سے روکا۔

"تو نہیں چ۔۔چھیڑ رہے کیا؟"

وہ بھیگی آنکھیں اٹھاتی سیدھا خضر کے دل میں اتری۔

"اسے چھیڑنا نہیں کہتے۔میرے ساتھ رخصت ہونے کی ہمت کرو پھر بتاوں گا"

وہ پٹڑی سے اترنے لگا تو اسی رفتار سے مناہل کی گالیں دہک اٹھیں۔

"نہیں ہونا رخصت"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ آنکھیں چرا گئی۔

"کیوں نہیں ہونا رخصت۔۔میں جان لے لوں گا تمہاری"

خوفزدہ تو اسکا دل ہوا،جناب تو بھڑک گئے۔

"لے لیں۔۔۔لیں ناں۔ابھی لیں جان"

وہ ضد پر اترتی خضر کو سراسر بھکانے پر تلی تھی۔

"میں نے سبکے سامنے کچھ کر دینا ہے۔فی الحال ایسی ضد نہیں۔رحم کرو میری برداشت پر۔"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

خضر کے الفاظ کی حدت نے اور چہرے کی سنگین سخت تنبیہہ نے مناہل کی دھڑکنیں سینے سے لپیٹ دیں۔

"میں اکیلا نہیں جانے والا واپس"۔

خضر کی بے چینی اسکی بھاری آواز میں اتری جب ازسرنو مناہل کو حکم سنانے بولا۔

"آپکے بابا ہوں گے ساتھ"

مناہل منہ پھلا کر سامنے سٹیج کی طرف دیکھنے لگی، خضر کو غصہ آیا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"میں ابھی چلا جاؤں گا اگر تم نے دوبارہ ایسے بات کی مجھ سے،ہمیشہ کے لیے"

وہ اسکی دھمکی پر پھر سے روئی آنکھیں خضر کی آنکھوں میں ڈال گئی،یہاں وہ شخص پگھلنے لگا۔

"جا سکتے ہیں تو جا کر دیکھائیں"

آزادگی کے سنگ وہ اسے دوبارہ ضد میں مبتلا گھوری۔

"جا ہی تو نہیں سکتا۔تم خود گلے لگی میرے۔وہ عام نہیں تھا۔میرے دل تک تمہارے دل نے وہ قصہ جان پہنچا دیا جو تم ان آنکھوں میں چھپائے ہوئے ہو،جنھیں پڑھنے کی کوشش کرتا ہی ہوں کے ان

آنکھوں کو چرا لیتی ہو۔میرے ساتھ چلو،میری کپ کیک بن کر۔۔۔۔مناہل۔۔۔۔۔مجھے میرا اپنا گھر تمہارے بنا کاٹ کھائے گا۔مجھے ہی نہیں بابا کو بھی۔"

وہ اسکے دل کی تکلیف چند جملوں سے سمیٹ دے گا یہ مناہل نے کب سوچا تھا،اپنے دل کو اس کی طرف لپکنے کو چھوڑ دیا۔

"صرف اس لیے کہ آپکا گھر آپکو کاٹ نہ کھائے،مجھے لے کر جانا چاہتے ہیں؟"

www.zubinovelsone.com

مناہل کی آنکھوں سے دگنی آس اسکے سوال میں چھلک گئی تھی۔

"نہیں۔اماں کے بعد تم ہو وہ مخالف جنس جو اس پتھر کی چار دیواری کو راس آئی۔اس مکان کو گھر جیسا کیا۔"

مناہل نے اسکے جواب کو اتنا خوبصورت نہیں سوچا تھا۔

"بس؟یا کوئی اور وجہ بھی ہے؟"

وہ خضر سے محبت کا اظہار چاہتی تھی پر خضر کے بقول یہ موقع بلکل مناسب نہ تھا،وہ اسکے سوال پر

کتنی دیر مناہل کی آنکھوں میں پھیلی طلب ہی کھوجتا رہا جو دلنشین تھی۔

"مناہل۔میرا ہاتھ تھام لو۔ہر دن نئی وجہ دوں گا تمہیں"

وہ اسکے پھیلے ہاتھ کو دیکھنے لگی،آنکھوں میں پیار چھلکا۔

ہچکچاتے ہوئے اپنا ہاتھ اس نے خضر کے مضبوط ہاتھ پر رکھا جسے وہ شخص حلاوت سے دبا گیا۔

"میں تمہیں تمہارے بابا سے رخصت کروا سکتا ہوں؟"

www.zubinovelszone.com

خضر کے سوال میں احتیاط و چاہت تھی۔

"جی"

مناہل نے مایوس سی ہاں کی لیکن خضر جانتا تھا اس مایوسی کو کب اور کیسے رشک میں بدلنا ہے۔

"جلدی کرواتا ہوں۔اب مسکرا دو؟"

وہ اسکے خوبصورت ہونٹوں کو تکتا آنکھوں تک گیا تو سوال کے ساتھ آنکھوں کی گہری شدت سمیت اصرار کیا۔

"کیا ہوگا مسکرا کر؟"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

مناہل کا سوال ظالم تھا،ابھی سب کے بیچ خضر جواب نہیں دے سکتا تھا ورنہ ہوش ٹھکانے لگاتا اس دیوداس کے فی میل ورژن کے۔

"میرا دل اپنی جگہ پر آ جائے گا"

خضر نے بھرپور خود پر جبر کرتے جواب دیا۔

"جگہ سے ہٹا ہی ٹھیک ہے۔جگہ پر آیا تو تباہی ہی مچائے گا۔اب جائیں ناں۔سب ادھر دیکھ رہے ہیں۔مجھے شرم آ رہی ہے"

مناہل کی شرم بچارے خضر کے ارمان کھا رہی تھی،ابھی بے بس تھا تبھی ظلم سہہ رہا تھا پر مناہل

کو ڈرنا چاہیے تھا کیونکہ وہ جلد خضر کے رحم و کرم پر آنے والی تھی۔

عید کے اختتام کے ساتھ مہندی کی تقریب بھی دس بجے تک ختم ہوئی اور ڈنر کے ساتھ ہی مہمان رخصت ہوئے۔

جبکہ عبیر کی چھٹی حس اسے نجانے کیوں کچھ گڑبڑ کا اشارہ دیے جا رہی تھی۔

عبیر نے چینج کیا اور باہر آئی جہاں سب ہی بیٹھے گپ شپ کر رہے تھے،وہ بھی بوا کے پاس آکر بیٹھے ان کے شانے سے لگ گئی،ساحل، سجل اور

www.zubinovelszone.com

روحان سب کل کے مستی ڈے کی پلاننگ کے ساتھ ہنسی مزاق میں مگن تھے جبکہ عبیر کو اس بات کی بھی پریشانی کھائے جا رہی تھی کے آج نازلی اور اسکا ہیرو ایک گھر میں موجود ہیں،وہ جو بیوی والی جلن تھی وہ ابھی سے ہو رہی تھی۔

"تو نے اور آخون نے شادی کے بعد کا کیا سوچا پتر،یہیں رہو گے ناں؟"

چچا جان کے استفسار پر عبیر اپنے الجھے خیالات سے نکلی۔

www.zubinovelszone.com

"جی چچا جان۔ میں احمد نگر کو نہیں چھوڑ سکتی۔ہاں کبھی کبھی ہم شہر چند دن رہ آیا کریں گے۔ویسے بھی آخون سکول کے پرنسپل ہیں۔انکی جہاں جاب وہیں انکا گھر۔اور رہی بات مہر آنٹی اور ہشام انکل کی،دونوں ہی ورکنگ پرسن ہیں۔انھیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔پھر بھی اگر آخون چھوٹی حویلی کے بجائے یہیں اپنا گھر خریدنا یا بنانا چاہیں گے تو میں خوشی خوشی انکے اس فیصلے پر راضی ہو جاوں گی۔ایسے میں مہر آنٹی اور انکل بھی بنا تکلف ہمارے ساتھ رہ لیا کریں گے۔چھوٹی حویلی جتنی بھی بڑی ہو پر مجھے لگتا ہے اپنے گھر کی بات الگ ہوتی ہے"

www.zubiinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر کی خوبصورت سوچ جان کر سب کو ہی مسرت ہوئی،اور کرم داد چوہدری بھی عبیر سے سو فیصد متفق تھے۔

"بلکل۔ہم جتنا بھی انھیں کہہ لیں کے اسے اپنا گھر سمجھیں۔انکے دل میں اک تکلف رہے گا۔جب تک تم لوگ گھر لیتے ہو۔حویلی کو آباد رکھو میرا بچہ۔ویسے بھی وہ حویلی تیری ملکیت ہے پتر،جب مہمت بھائی کے بعد میں نے انکا یہ بڑا گھر سنبھالا تھا تب ہی اسے تیرے نام کر دیا تھا۔اور آخون تجھ سے جڑھ چکا ہے،اس لحاظ سے وہ حویلی بھی تم دونوں کی ہے"

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

چچا جان کی انسیت و شفقت کے بدلے عبیر خوش دلی سے مسکرائی،ہاں بابا کی کمی بھلے کسی نے ہونے نہ دی تھی پھر بھی باپ کی کمی ایسی تھی جو دل کا حصہ بن گئی تھی۔

وہیں آخون نے بھی یہی تمام باتیں امی بابا،خاقان انکل اور خضر سے ڈسکس کیں کیونکہ باقی سب دوستوں کا ٹولا تو سو چکا تھا اور آخون اپنے اور عبیر کے گھر کے لیے طفیل کے ہمراہ جا کر پچھلے دنوں جگہ بھی دیکھ چکا تھا۔

www.zubinovelstone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"یہ بہت اچھا کیا۔ شہر سے تنگ آکر میں تو آجایا کروں گی اب احمد نگر کیونکہ میری دنیا تو ادھر بسی ہوگی۔اور ویسے بھی عبیر کو احمد نگر سے، اسکے بابا کے گاوں، اسکے کھیت کھلیانوں سے اور اسکی فیملی سے جدا کرنا بہت بڑی ناانصافی ہوگی۔ میرا پتر بہت سمجھدار ہو گیا ہے"

مہر فاطمہ تو قربان ہو گئیں جبکہ انکی آخری بات پر سب ہی دھیما سا مسکرائے جس پر آخون کے گال پھولے۔

"میں ہمیشہ سے سمجھدار تھا۔یہ تو آپکو اب علم ہوا"

جناب فوری اپنے حق میں بول اٹھے۔

"میری رخصتی کا بھی کوئی سوچ لے یار"

خضر نے بھی بیچ میں اپنی حسرت گھسائی،بابا جانی نے ایسے دیکھا جیسے کھا لیں گے،ہشام اور مہر پیار بھرا مسکرائے اور آخون کو بچارے پر ترس آیا۔

"فکر ناٹ میرا بچہ۔۔ان کے ولیمے والے دن تیری والی کو بھی رخصت کروا لیں گے۔۔"

مہر فاطمہ نے بچے کو حوصلہ تھمایا۔

"ولیمے والے دن کیوں بھئ۔بارات والے دن کیوں نہیں"

www.zubiinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

خضر کو لاڈ سوجھے۔

"یہ اپنی والی کے ساتھ ہوگا کل اور میں مسکین آہیں بھروں گا۔۔۔یہ کھلی ناانصافی ہے یار"

خضر نے شرم پیچ کھاتے احتجاج کیا۔

"فٹے منہ تیرے۔اب تو اور آگے کرتا ہوں تیری رخصتی میرا پتر"

خاقان صاحب کو تو خضر کی ترسی حرکتیں ضدی بنا گئیں،بچارا معصوم بنا سب کو خود پر ترس کھانے پر اکسا گیا۔

"یار۔۔ایسے والد کہاں سے آتے ہیں۔۔۔۔ظالم قسم کے"

خضر نے منہ بسورتے شکوہ کیا پر خاقان صاحب کی پہنچ سے دور تھا ورنہ مکا کھا بیٹھتا،سب ہی ہنسے تو نازلی جو پانی پینے اٹھی تھی آخون کو مسکراتا دیکھے پھر سے سلگ گئی۔

"تمہاری یہ مسکراہٹ صبح پھوٹے گی آخون کے بچے۔بڑا شوق ہو رہا شادی کا۔جب عبیر منہ نہیں لگائے گی پھر سکون آئے گا۔اور تو کچھ نہیں کر

سکتی۔تمہارا ویڈنگ ڈے تباہ کر کے ہی تھوڑا سکون آلئے گا۔"

ازسرنو انتقامئ ہوئے وہ پیر پٹختی پلٹ گئی جبکہ ان سب کی مستی ابھی تو لگتا تھا جاری رہنے والی ہے۔

..___________________________________..

خیر سے عید کا دوسرا دن اور بارات سپیشل دن کی سحر چھانے لگی تھی، عبیر نے صبح کا آغاز تہجد کے دو نفل کے ساتھ کیا پھر آذان ہوتے ہی نماز ادا کی،یونہی کھڑکی میں آئی تو نظر چھوٹی حویلی کے لان پر گئی جہاں نازلی منہ اندھیرے میں دوپٹے میں خودکو

www.zubinovelszone.com

چھپائے دبے پیر حویلی کے گیڈ سے نکلی تھی، عبیر کے ماتھے پر شکنیں نمودار ہوئیں، نازلی اسے مشکوک لگی تبھی خود بھی چادر اٹھا کر اوڑھے عبیر کمرے سے جلدی جلدی نکلی، بوا اور اماں نے پوچھا بھی پر وہ ایک اہم کام کا کہے اجلت میں روانہ ہوئی، جلد ہی عبیر کو وہ زمینوں کی طرف جاتی نظر آئی، فورا سے فون پر جمیل بھائی کا نمبر ڈائل کیا جو آفس کچھ دیر پہلے ہی آئے تمام حساب کتاب اور کھاتہ دیکھتے آتی ہوئی پیمنٹس کا جائزہ لے رہے تھے۔

عبیر کی کال پر فورا فون اٹھا کر کال پک کی۔

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"جمیل بھائی۔ زرا باہر نکل کر اردگرد کا جائزہ لیں۔ کچھ گڑبڑ لگ رہی ہے مجھے۔"

عبیر نے خود نازلی کا پیچھا جاری رکھا جبکہ جمیل بھائی کو بھی محتاط کیا جو فورا کھاتے کا کام سمیٹ کر لاکر بند کرتے آفس سے نکلے، اردگرد ابھی تک اندھیرا چھایا تھا، فجر پڑھتے ہی کسان لوگ اپنے کھیتوں کو سنبھال چکے تھے، بھلے عید کا دوسرا دن تھا پر صبح صبح پانی لگانے کی ڈیوٹی جنکی تھی وہ کام پر لگ چکے تھے۔

"کہاں ہوں تم؟"

نازلی کچھ دور جا کر رکی تو عبیر نے بھی درخت کی اوٹ میں ہوتے توجہ آگے مبذول کی جہاں وہ فون پر کسی سے مخاطب تھی۔

"کھیتوں میں آگ لگانی آسان نہیں۔کھڑی فصل اچھے سے آگ کی لپیٹ میں آئے تبھی گنے کے خشک چھلکے اکھٹے کیے ہیں تاکہ جلدی آگ لگے۔اور یہ کام تبھی پہلے کیا تاکہ کسانوں کے جاگنے سے پہلے ہی کام نمٹ جائے ورنہ ہلچل پر کسی کو بھنک لگ جاتی"

www.zubinovelsome.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر نے سوکھے پتوں اور کچی زمین پر احتیاط سے قدم رکھتے جب نازلی تک فاصلہ کاٹا تبھی کان میں بہت قریب ہی منہاج کی آواز پڑی جس سبب وہ وہاں بنی ڈھلوان کے پیچھے چھپی۔

"منحوس انسان۔تو میرے کھیتوں کو آگ لگائے گا۔کتنی زہریلی ہے یہ عورت۔۔۔۔تم دونوں نے عبیر سے پنگاہ لیا ہے اور ابھی تم لوگ ان معاملوں میں بچے ہو"

عبیر نے ان دو کو ساتھ پلین پر مسکراتے دیکھ کر جمیل بھائی کو میسج بھیجا جسے پڑھتے ہی وہ آفس کی

www.urdunovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

طرف دوڑے اور لائٹر اٹھائے دوڑے، عبیر ان دو سے کچھ فاصلے پر چھپی ہوئی تھی جہاں وہ دونوں ہی گنے کے خشک چھلکے اور پتے ڈھیر بنا کر رکھ رہے تھے۔

دس منٹ تک جمیل صاحب پہنچے تو دبے پیر ہی عبیر کے ساتھ آکر چھپ گئے۔

"یہ کمینہ یہیں ہے؟ یہ تو آخون سر کی دوست لگ رہی ہے شہری میم-- یہ دو کر کیا رہے ہیں بچے؟"

جمیل بھائی نے زرا زرا سحر کی نیلی روشنی میں منہاج کو پہچان لیا۔

www.zubianovelszone.com

"پانی کا انتظام کریں ایک دو بالٹی ٹیوب ویل سے۔۔۔باقی کہانی بعد میں پورے ٹبر کے سامنے سناوں گی۔سب کو بلا کر لائیں۔یہ لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانیں گے جمیل بھائی"

عبیر ناجانے کیا کرنے والی تھی کے جمیل صاحب بھی فکر مند نظر آئے،جبکہ تعمیل کو فورا پچھلی جانب دوڑ کر ٹیوب ویل تک پہنچے کسانوں کو پانی پہچانے کا کہتے واپس گاوں کی رہائشی آبادی کی طرف دوڑے۔

عبیر نے اپنے ہاتھ میں پکڑا لائٹر مٹھی میں لیا اور ڈھلوان کی اوٹ سے نکل کر باہر آئی اور آہستگی سے

دونوں کے عقب میں رکتے لائٹر جلا کر اس خشک بھوسے کے ڈھیر میں پھینکے زور سے چینخی۔

نازلی اور منہاج دونوں ہی ڈر کر بھوسے میں جا گرے جو گرتے لائٹر سے فوری آگ پکڑ چکا تھا،اس سے پہلے آگ منہاج اور نازلی کے کپڑوں کو جھلساتی،دونوں کے دو سیکنڈ چینختے ہی دو عدد کسان دوڑ کر آئے اور بھری پانی کی بالٹی ایک ایک دونوں پر گرائی،آگ بجھی پر منہاج کے سر کے بال اور نازلی کی زلفیں کافی حد تک جل چکی تھیں،جبکہ منہاج کی تو قمیص بھی جل گئی تھی،دونوں بھوسے کے ادھ جلے بھیگے ڈھیر میں خوف سے تھر تھر کانپتے پڑے سر پر آرکتی عبیر کو

www.ebhinovelsone.com

دیکھتے اپنے اپنے بالوں کو چھوتے کراہنے لگے، دس منٹ تک عبیر نے ان دو کو کھل کر ماتم منانے دیا۔

"میں اس آگ کو تم دو کے جسموں پر لپکنے دے سکتی تھی پر وہ کیا ہے، انسانیت باقی ہے میرے اندر۔ تم لوگ اگر احمد نگر کا ایک چپہ کھیت بھی جلاتے میں تم دو کی شکلیں جھلسا دیتی۔ بال تو گھر کی کھیتی ہیں۔ اگ آئیں گے لیکن مجھے امید ہے اب ساری زندگی تم دو کے دل سے اس آگ کا خوف نہیں نکلے گا۔۔۔۔ اٹھ کر کھڑے ہو دونوں"

www.urdunovelsonline.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر کے چلانے پر وہ دونوں ہی کراہتے سسکتے اٹھ کھڑے ہوئے،نازلی کے بال نیچے نیچے سے جلے تھے اور اس وقت وہ ایک کرنٹ لگی بھونتی لگ رہی تھی،جبکہ منہاج کی زرا سی جلی مونچھ پر عبیر نے بڑی مشکل سے مسکراہٹ روکی کیونکہ وہ جوکر لگ رہا تھا۔

"تم کتنی وحشی ہو عبیر چوہدری۔۔۔۔۔۔"

نازلی نے اپنے جلے بالوں کے کنارے دیکھ کر روتے چیخ کر کہا پر عبیر نے آگے بڑھ کر ہلکا سا تھپڑ اسے بھی سوغات کیا جو درد سے زیادہ زلت دینے والا تھا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"ہوتی تو یہ جو بچے ہیں بال یہ بھی نہ رہتے۔یہ تھپڑ تمہیں یاد دلائے گا کے اصل وحشی تم ہو۔دوبارہ مجھے تم احمد نگر میں نظر آئی تو انجام اس سے بھیانک ہوگا۔۔۔اور تم منہاج،تمہاری یہ آدھی کٹی مونچھ شاید تمہیں تھوڑی غیرت دے جائے۔کیونکہ یہ مرد کی شان ہوتی ہے۔تم بھی اگر احمد نگر میں دیکھائی دیے تو اگلی بار سزا تمہیں احمد نگر کی شیرنی نہیں،کتے دیں گے۔شیرنی نے تو رعایت دے دی۔کتے نہیں دیں گے"

بھیگو بھیگو کر عبیر نے دونوں کو ایسے الفاظ مارے کے دونوں سر اٹھانے جوگے نہ تھے اور یقینا اب تو

S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

دونوں کے باپ دادا نے بھی احمد نگر کی عبیر چوہدری کے غضب سے پناہ مانگ لی ہوگی۔

جب تک آخون لوگ جمع ہوئے،روشنی احمد نگر پر پھیل چکی تھی،ہر کوئی ان دو کی حرکت پر صدمے میں تھا،خود کامران نے آخون کی طرف شرمندہ ہوتے دیکھا کیونکہ نازلی کی حرکت نے اب اس بچارے کو بھی کسی کو منہ دیکھانے لائق نہیں چھوڑا تھا،انکے دوستوں کا ٹولا الگ صدمے میں تھا۔

www.zubinovelsone.com

"کس قسم کی حرکت تھی۔ تم ایک حسد اور جلن میں یہاں کی خوبصورتی تباہ کرنے والی تھی نازلی۔اتنی بدصورت نکلو گی کبھی نہیں سوچا تھا"

کامران کی آنکھوں میں تکلیف اور دکھ تھا،وہ بالوں کا دکھ بھولے فورا کامران کی طرف گرتی پڑتی آئی۔

"آئی ایم سوری۔مجھے بس غصہ تھا اس پر۔کامران معاف کر دو۔تم جیسا کوئی نہیں ہے-یہ دونوں منحوس۔ہم آخون سے دوستی ہی توڑ دیں گے۔"

نازلی نے اسے تڑپ اٹھتے جکڑا،اسکا چہرہ چھوا۔

www.zubinovelsame.com

"نہیں۔میں کیوں توڑوں اپنے بھائی سے دوستی۔ تم سے رشتہ ہی کیوں نہ توڑ دوں۔آخر کو اتنا برا نصیب نہیں ہوگا کے تم جیسی عورت ساری عمر سہنی پڑے۔ویسے بھی تم اور یہ بے شرم منہاج جلے بالوں والے ایک جیسے ہو۔کافی سوٹ کرو گے ساتھ۔۔۔"

کامران نے اخیر غصے سے نازلی کی طرف دیکھا ہاتھ جھٹکے جو ایسے الفاظ سنے زمین میں گڑھ گئی۔جبکہ خود آخون، خضر اور عبیر نے پریشان ہو کر بپھرے کامران کو دیکھا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

جبکہ منہاج کی لپکتی لال دیکھتے خضر نے آگے بڑھ کر منہاج کے منہ پر اس زور سے جھانپڑ دیا کے ساری لالیں اسکی باپر ٹپکیں،اور اس سے پہلے مزید پٹتا،لڑکھڑا کر اٹھے دم دبا کر بھاگ گیا۔

"کامران۔۔۔کام ڈاون یار۔۔۔۔ غلطی ہو گئی معاف کر دے اسے"

خضر نے سرخ بھبھول ہوتے کامران کو ٹھنڈا کرنا چاہا جبکہ نازلی پھوٹ پھوٹ کر روئی تو عبیر اور آخون کو ترس سا آیا،ویسے بھی بال جلوا کر اور تھپڑ کھا کر وہ

www.zubinovelsone.com

کافی سزا پا چکی تھی لیکن کامران کا منہ پھیرنا بہت بڑی سزا ہو جاتی جو عبیر بھی نہ چاہتی تھی۔

"غلطی خضر؟ شادی شدہ ہو کر یہ آخون پر ڈورے ڈالتی رہی۔یہی نہیں مجھے ہمیشہ ڈی گریڈ کیا۔اور اب سب کے سامنے زلیل بھی کیا۔میں مزید بے غیرت والی زندگی نہیں گزار سکتا"

کامران کی آنکھیں غصے اور اذیت سے نم پڑیں،آخون نے ہی معاملہ سنجیدہ دیکھے آگے آتے پکڑ کر کامران کو گلے لگایا۔

www.zubinovelszone.com

"بس کافی ہے۔۔۔۔اب تو نے چھوڑ دیا تو مر جائے گی۔۔۔۔اک گھونٹ اور بھر لے میرے ویر۔اب اگر اس نے کچھ کیا تم دو کی طلاق مجھ پر قرض ہو جائے گی"

آخون کی سرگوشی اور سینے میں بھینچنے کا یہ اثر ہوا کے کامران کا غصہ کچھ کم پڑا اوپر سے سسک سسک کر روتی نازلی بھی جان کو آرہی تھی۔

"آخون کو بھائی کہو اور عبیر کو بہن کی طرح گلے لگاو نازلی۔یہی شرط ہے ہم دو کے ساتھ رہنے کی"

www.zubinovelszone.com

کامران نے بہت کرب کے سنگ شرط کہی،نازلی نے بنا تردد آخون کی طرف دیکھتے ہچکی بھری۔

"آخون بھائی۔۔۔۔"

نازلی کا بھائی کہنا سب کو ہی ہنسا گیا،خود نازلی کو سب کے مزاق اڑانے پر رونا آیا، عبیر نے سبکو آنکھیں نکالیں تو سب نے دانت اندر کیے۔

"عبیر کو بہن کہہ لیتی ہوں۔گلے نہیں لگانا میں نے اس نے میرے بال جلائے کامران"

نازلی کو پھر سے رونا آیا۔

www.zubinovelszone.com

"اوکے اوکے بہن کہنے کی بھی ضرورت نہیں---میں غصہ نہیں ہوتی،میں ایکشن سے اسے نکال کر پرسکون ہو جاتی ہوں--غصے سے اپنا نقصان نہیں کرنا چاہیے--بلکہ جس پر غصہ ہو اسے نانی یاد دلانی چاہیے"

عبیر نے زرا مغرور ہوتے کہا تو آخون نے یوں حلق تر کیا جیسے فیوچر کے لیے اس ڈان سے ڈر گیا ہو،خود خضر کی ہنسی سلپ ہوئی۔

خضر نے پکڑ کر نازلی کو کامران کے سینے لگایا جس پر نازلی تو چمٹ گئی البتہ کامران نے ابھی کافی برا

منہ بنایا،سب ایک بار پھر کامران کے تاثرات پر ہنس پڑے۔

"اگر اب تم نے کچھ بھی کیا نازلی میں یا اپنی جان لے لوں گا یا تمہاری"

خضر، عبیر اور آخون واپسی کے لیے آگے نکلے تو نازلی اور کامران بھی پیچھے پیچھے لپکے،ساتھ ہی باقی دوستوں کا ٹولا بھی ہو لیا۔

"تم میری ہی لے لینا جان۔میں تم سے آج کے بعد ناں اونچی آواز تک میں بات نہیں کروں گی۔میں تم کو ڈانٹوں گی بھی نہیں۔پیار کروں گی بس۔میں

صرف تمہیں سوچوں گی میری جان۔ تم مجھے خواب میں بھی چھوڑنے کی بات نہ کرنا۔ بھاڑ میں جائیں عبیر آخون۔۔۔۔مجھے بس تم پیارے ہو"

وہ اسکے سینے لگی بچوں کی طرح یقین دلاتی آگے پیچھے کے تمام افراد کو مسکرانے اور کامران کو زرا اترانے پر مجبور کرتی تھوڑی سی پیاری لگ رہی تھی۔

جبکہ منہاج اب احمد نگر کے نام سے بھی عمر بھر تھر تھر کانپنے والا تھے یہ تو طے ہو چکا تھا۔

خس کم جہاں پاک۔۔۔۔

..________________..

www.zubinovelszone.com

نازلی کے جلے بالوں کو مناسب ہیر کٹ سٹائلش نے

دے کر تھوڑے چھوٹے کر کے کافی حد تک انھیں

ریسکیو کر دیا تھا تبھی دل سے جلے بالوں اور تھپڑ کا

صدمہ کم ہو گیا،پورا فنکشن وہ کامران کے ہاتھ میں

ہاتھ ڈالے نظر آئی اور یہ وہ واحد منظر تھا جو

خضر،آخون اور عبیر کے لیے شادی سے بھی زیادہ

ایکسائٹنگ تھا۔

www.zubinovelszone.com

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

فائلی احمد نگر کی عبیر چوہدری کا بارات فنکشن تھا تو

پورے گاؤں میں رونق اور دھوم کا سماں تھا،بہت

خوبصورتی سے گاؤں کے بڑے میدان میں ہال جیسی

ارینجمنٹس ہوئی تھیں،عبیر اور سجل دونوں ہی ڈارک

میرون عروسی جوڑوں میں زندگی میں ممکن تھا پہلی بار اتنا گلیمرس تیار ہوئی تھیں، عبیر کے ڈارک میرون لہنگے میں کہیں کہیں سلور اور بلیکی ٹچ کمبو تھا جو اسے کچھ زیادہ سپیشل دلہن بنا رہا تھا جبکہ سجل کا ویڈنگ ڈریس اسکے حساب سے تھوڑا لائیٹ اور ایزی تو کیری تھا۔

اس کمبائن بارات ایونٹ کی سب سے خوبصورت بات یہ تھی کے ہر کوئی ایک سا خوش تھا۔

"آج تیرے بابا کی روح کتنی خوش ہوگی،تیرے لیے وہ جیسا ہمسفر چاہتے تھے۔آخون خو نخو ویسا ہے۔میری

دعا ہے پتر تم دونوں کا ساتھ اس دنیا میں ایک جتنا ہو،تنہا اک لمحہ نہ جینا پڑے اور اس ابدی دنیا میں بھی تجھے آخون کا ساتھ ملے۔۔اداس ہو رہی ہوں میں"

سٹیج پر ابھی صرف دلہنیں بیٹھی تھیں، سجل کے ساتھ تنویر بوا جبکہ عبیر کے ساتھ ہاجرہ بیٹھیں جذباتی ہوئے جا رہی تھیں۔

"آمین۔آپ اداس کیوں ہو رہی ہیں۔ بغل میں ہی رخصت ہو رہی ہوں۔ عبیر سے آپ لوگوں کی جان بھی آخری سانس تک نہیں چھوٹے گی"

www.zubinovelszone.com

وہ اماں جان کے مرجھائے چہرے کو برداشت نہ کرتی فورا سے اپنی اہمیت جتا گئی۔

"کون چھڑوانا چاہتا ہے تجھ سے جان۔بس تیرے سر پر مہمت سائیں کے دست شفقت کی کمی میرا دل دکھا رہی ہے"

اماں نے اسکا ہاتھ پکڑ کر چوما ہی کے کرم داد آگے آئے اور ویسا ہی محبت بھرا ہاتھ جس سے دعائیں جھڑ رہی تھیں،عبیر کے سر پر رکھا،وہ فورا سے سر اٹھائے مسکرائی۔

www.zubinovelszone.com

"کمی اسکو ہو ہاجرہ جسکے پاس میں نہ ہوں۔میری

دونوں شہزادیاں۔میرے دل کا آدھا آدھا حصہ ہیں۔"

اس بار سجل بھی بابا کے گال سہلانے پر جذباتی سا

مسکائی،اسے تو کبھی کسی احساس کی کمی کے کسی

نے پاس بھی بھٹکنے نہ دیا تھا۔

"یس۔۔میرے بابا جان سبکی جان جو ہیں"

سجل نے فورا سے بابا کا ہاتھ چوما۔

عبیر نے بھی اپنے سر پر رکھا چچا جان کا ہاتھ پکڑ کر

چومتے مسکرا کر انکی طرف دیکھا۔

www.zubinovelszone.com

"آپ اس دنیا کے شفیق ترین چچا جان ہیں۔میں آپ سے دل و جان سے راضی ہوں"

عبیر نے اٹھ کر جب انکے سینے لگ کر اعتراف کیا تو سجل بھی فورا سے بابا کے سینے لپٹی،دونوں بیٹیوں کو دل سے لگائے کرم داد آج اپنے حصے کا مکمل جہاں پا چکے تھے،ہاجرہ اور تنویر بوا بھی نہال ہو گئیں۔

دلہوں کی بارات آنے کے بعد دونوں خواتین اٹھیں تو سٹیج پر ان چار سپیشل ونز نے ایک بار پھر قبضہ جما کر سب خاضرین محفل کی آنکھیں خیرہ کیں۔

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
www.zubinovelsone.com

دونوں دلہے بلیک اینڈ وائیٹ گروم ٹیکسیڈو میں ہاٹ لگ رہے تھے پھر تھے بھی دونوں مسلز اور پرفیکٹ اورگنائزڈ دلہے۔

ساحل کی ڈریس شرٹ بلیک تھی جبکہ آخون کی وائیٹ۔یہ تھوڑا چینج رکھا گیا تھا جبکہ سیاہ شلوار سوٹ پر سسر جان کی دی باریک شال لپیٹے،پشاوری چپل میں خضر صاحب محفل کی میٹھی جان لگتے خوامخواہ ہی مناہل کے دل میں گھنٹیاں بجاتے محسوس ہوئے۔

www.urdunovelscape.com

اور اتفاق سے مناہل نے بھی بلیک اینڈ گولڈن ڈریس ہی چنا تھا،دوپٹہ کھلے بالوں کے باوجود سر پر لیے سمیٹ کر وہ خضر کو کچھ زیادہ مائل کرتی نظر آئی۔

باقی سبکے چہروں پر بھی نہ ختم ہونے والی خوشی تھی۔

آخون سے ناراضگی قائم رکھنا دوبھر تھا کیونکہ عبیر کو جب سے اس نے دلہن کے روپ میں دیکھا تھا،اسکا دل جگہ پر آنے سے گریزاں تھا۔

"آپکی دلہن بن کر کیسی لگ رہی ہوں مسٹر آخون؟"

آخون سے تو اسکا سحر جھٹک کر بولنا مشکل تھا پر عبیر نے خود ہی یہ ہمت کرلی۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"میری ہارٹ بیٹ کافی تیز ہے۔اس سے کیا لگتا ہے کیسی لگ رہی ہو؟"

وہ گردن گمائے اس روپ کی ملکہ کو دیکھ تو بیٹھا پر اب نظر ہٹانی جان جوکھم کا کام تھا۔

"خوفناک۔۔"

وہ فسوں خیز ملائم سرگوشی،آخون کو میسمرائز کر گئی۔

"جیسا خطرناک آدمی میں ہوں ناں، کسی خوفناک چیز میں میرے دل کی دھڑکن تیز کرنے کی جرت نہیں۔اب بتاو"

www.zubinovelszone.com

وہ اسکے خوبصورت چہرے کو تکتی اسکی آنکھوں کے بے خود اشاروں پر گلاب بنی کھلی۔

"خوبصورت؟"

وہ بوکھلا سا گئی،کب آسان تھا آخون کی آنکھوں کا بے تکلف دیکھنا سہنا جو اسکی نظروں کی تپش سے کہیں اندر سے گھل رہی تھی۔

"خوبصورتی پر بھی میرا دل دھیان نہیں دیتا،دھڑک اٹھنے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا"

وہ اب بھی ہاتھ نہ آیا۔

"پھر خود بتا دیں آخون"

وہ ہار مان گئی۔

"میں نے بتایا تو سہہ نہیں پاو گی"

وہ معنی خیزی سے چہکا۔

"آپ اپنی ہی دلہن کو دھمکا رہے ہیں؟انجام جانتے ہیں"

وہ بھی قید کرنے کے ارادوں میں لگی۔

"میں انجام چاہتا ہوں تبھی دھمکا رہا ہوں"

عبیر کی پلکیں آنکھوں پر ڈھل گئیں،وہ حیا کی پیکر بنی الگ ہی وقار رکھے ہوئے تھی،اسکا توبہ شکن دسترس میں آنا آخون پر ابھی سے بھاری تھا۔

www.zubinovelszone.com

S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"یو لک سو ہنڈسم۔۔۔۔آپ نے یہ اتنی تیاری میرے لیے کی؟"

عبیر نے اسکی گلوئنگ سکن اور مینجڈ بیرڈ کے ساتھ خوبصورتی سے اورگنائزڈ بالوں کے ساتھ ساتھ اسکے ہونٹوں کی پنک چمک تک کو نوٹس کرے سوال بڑے مان سے کیا۔

"آج حرکتیں میری خطرناک ہوں گی تو سوچا شکل پیاری لگنی چاہیے تاکہ میری دلہن مجھ سے ڈر نہ جائے"

www.urdunovelszone.com

آخون کا مسکرا کر سامنے دیکھنا عبیر کو اسکے ہونٹوں کی مسکراہٹ یونہی تھما گیا۔

"اپنی آنکھوں کا بھی کچھ کر لیتے ناں"

عبیر کی سرگوشی سنے وہ اسکی طرف زرا جھکا۔

"سب کچھ میں کیوں کروں؟ان آنکھوں کا تو تمہیں کرنا ہوگا کچھ"

وہ سہولت سے بات بنا گیا،عبیر نے نا سمجھی سے آخون کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں۔

"کیا کرنا ہے انکو؟"

وہ معصوم بنی۔

"انھیں خود کو دیکھنے کی بھرپور اجازت دینی ہے، باقی یہ مجھے اور تمہیں بھکانے کا کام خود کر لیں گی"

آخون نے محسوس کیا وہ اسکے جواب پر بلش کر اٹھی ہے اور چہرہ بھی دوسری طرف پھیر لیا۔

اور دل میں گدگداہٹ ہونے لگی۔

جبکہ سجل نے آج بھی ساحل کے ساتھ بھرپور انداز میں کافی کلوز پوز دے کر فوٹو شوٹ کروایا لیکن جیسے جیسے ایونٹ اختتام تک جا رہا تھا اور شام ڈھل رہی تھی، وہ گھبرا رہی تھی، جس انسان کے ساتھ وہ بے تکلفی سے ہنستی بولتی اور شرارتیں کرتی تھی، کچھ دن

www.zubnovelszone.com

سے اسکے لیے الگ سے محبت بھرے خیالات اور ڈر سوچ رہی تھی،ابھی بھی وہ اپنے یونی فرینڈز کے ساتھ باتیں کر رہا تھا اور سجل یک ٹک ساحل کی مسکراہٹ میں گم تھی،جیسے نظریں ہلائے گی تو نقصان کر دے گی۔

"کیا ہوا مس نوٹکی۔۔۔اپنے ہی ساحل کو تاڑے جا رہی ہو؟"

آخون بھی سٹیج سے اٹھ کر بابا کے کچھ دوستوں کی طرف گیا تھا اور تبھی عبیر نے سجل کی کچھ فاصلے پر

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

کھڑے ساحل پر جمی وارفتہ نگاہوں کو محسوس کیے اسکے کندھے سے کندھا ملاتے پوچھا۔

"آپو۔۔یہ مجھے آج گلاب جامن کیوں لگ رہے ہیں؟"

سجل کی بدحواسی پر عبیر ہنس دی۔

"کیونکہ وہ واقعی پیارا لگ رہا ہے۔۔۔ایسے تاڑو تو مت اسے۔بچارا آگے ہی تمہارے چنگل میں پھنس کر دنیا کا بڑا مسکین بن چکا ہے۔اب کیا آنکھوں سے نگلو گی اسے"

www.zubinovelszone.com

عبیر نے ڈپٹا تو سجل نے فورا سے عبیر کی طرف گردن گمائی اور جھٹ سے گلے لگی،خود عبیر جو بلکل ہگ پرسن نہیں تھی،ایسی شدت پر بوکھلا گئی،اڑا اڑا مسکائی۔

"آپوو۔۔مجھے کچھ ہو رہا ہے سچی۔بہکی بہکی فیلنگ آرہی ہے جیسے نشئ نہیں ہوتے۔انکو دیکھتے ہی اندر تک سکون اتر رہا ہے۔پر اس سے آگے کا سوچ کر دل مرنے والا بھی ہو رہا ہے"

سجل کی معصوم سی گھبراہٹ اور پریشانی نے عبیر کو ہنسنے پر مجبور کیا،وہ اسے پکڑ کر سامنے لائی۔

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"میں بوا کو کہہ کر جاوں گی تمہیں تھوڑا گائیڈ کر دیں۔ڈونٹ وری۔یہ نیچرل فیلنگ ہے۔تم اسے جیسے مرضی دیکھو پر خدا کے لیے زہریلے انداز میں شرما کر مت دیکھنا۔نہ وہ پلو منہ میں دبانا سستی فلم ہیروئنز کی طرح۔بہت گندی لگتی ہو"

عبیر کے منہ بنا کر ٹوکنے پر سجل فورا ہنستی ایک بار بار پھر عبیر سے لپٹ گئی۔

"چپکو مت۔۔تھپڑ کھا لو گی"

عبیر کو تپ چڑھی جو اتنے زور سے گھوٹ گئی کے آدھی جان عبیر کی کئی کلو وزن کے جوڑے نے

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

پہلے ہی لے رکھی تھی اور آدھی اس جونک نے کسر پوری کی۔

"اب یہ تھپڑ آپ جیجو کو مارنا بچو جو بات شروع ہی چپکنے سے کریں گے۔۔۔ ہی ہی"

سجل کی انرجی ازسرنو لوٹی تو عبیر نے خفت سے نظریں ہی چرا لیں۔

"بدتمیز لڑکی"

عبیر نے منہ ہی منہ میں کہتے خفگی عیاں کی تھی پر پھر مسکرائی جبکہ سجل صاحبہ ایک بار پھر خود کی طرف چاہت لٹاتی پرتپش نظروں سے دیکھتے ساحل پر

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

نظر پڑتے ہی بہکی بہکی محسوس ہوئی،دل تیزی سے دھڑکنے لگا اور تبھی وہ جان بوجھ کر ساحل پر سے آنکھیں ہٹا گئی تاکہ ٹھیک سے سانس لے سکے۔

..__________________________________..

شادی کی شوخیاں اور مستیاں اختتام تک پہنچیں تو سب حویلیوں کو لوٹ آئے،چائے سب نے بڑی حویلی مل کر پی اور تمام رسمیں بھی وہیں ہوئیں،پھر چونکہ رات ہو رہی تھی تو آخون اور اسکی فیملی نے اجازت طلب کی اور یوں عبیر،آخون کے ساتھ رخصت ہو گئی جبکہ سجل کو بھی اچانک ساحل کے

روم میں لے جانے کے بجائے بوا پہلے اپنے کمرے میں لائیں تاکہ اسے عبیر کی تاکید کے مطابق تھوڑی گھبراہٹ سے نکال سکیں وہیں خضر کی مشکوک چپ مناہل کو سارا وقت سوچنے کے سبب پرخمار تھی تبھی دلہے صاحب سے بچ بچاتے وہ مناہل سے ملنے نکل گیا،ہاں یہ سیکرٹ تھا تبھی کسی کو بتا کر وہ اپنی شامت نہیں لانا چاہتا تھا،مناہل جو سونے کی کوشش میں ویسے ہی ناکام تھی،اپنے روم پر دباو والی دستک دیکھ کر بابا کو سمجھتی فورا اٹھ کر دروازے تک آئی۔

"آ۔۔۔آپ۔۔۔یہاں"

دروازہ کھولتے ہی مناہل کے باقی لفظ منہ میں ہی رہے جب خضر اسے بے تکلفی کے سنگ پکڑ کر پیچھے کرتا خود بھی خاموشی سے مناہل کے کمرے میں وارد ہوا، مناہل نے گھبرا کر دروازے سے باہر جھانکتے بابا کے کمرے کی بند لائیٹ دیکھتے تسلی کی فورا دروازہ بند کیا اور پلٹ کر گھومی۔

"نہیں سو پا رہا تھا۔دلھوں سے جیلسی ہو رہی تھی، پھر سوچا کپ کیک کے ہوتے جلیں میرے دشمن۔آگیا تمہارے گھر کا دروازہ پھلانگ کر۔۔۔۔آئی سوئیر کسی جن چڑیل نے بھی نہیں دیکھا ہوگا"

www.urdunovelszone.com

مناہل کو ڈانٹنا بھول ہی گیا کیونکہ خضر نے اسے دونوں ہاتھوں کو پکڑے اپنی طرف کھینچ کر لگا ہی بڑی سنگین چپ دی تھی۔

"اور جاتے ہوئے کسی نے دیکھ لیا؟"

وہ خوفزدہ ہوتی ممنائی،وہ اسکے ہاتھ چھوڑے اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھر گیا۔

"جانے مت دینا مجھے۔کہیں چھپا لینا"

خضر کے لب و لہجے سے چھلکتی دیوانگی مناہل کو دہلا گئی،وہ اسکے ہاتھ ہٹاتی جلدی سے پلٹ گئی،دل بری

www.zubinovelszone.com

طرح دھڑک رہا تھا،کانوں کے اندر تک اسکی دھمک محسوس ہو رہی تھی۔

"مناہل !تم چلو گی ناں کل میرے ساتھ۔میں وہاں سب کے بیچ اصرار نہیں کر سکا پر یہاں تمہاری رضا جاننے آیا ہوں۔تم پورے دل کے ساتھ جانا میرے ساتھ"

آہستگی سے خضر نے اسکو اپنے سینے میں بساتے اطراف ہاتھ لپیٹے،مناہل نے خود کو خضر کے بازوں کی گرفت کے سہارے چھوڑے آنکھیں موندیں تو لب مدھر مسکان میں ڈھلے۔

www.zubinovelsone.com

"ہے---میں تم سے بات کر رہا ہوں"

اسے چپ محسوس کیے خضر نے اپنی کھردری گال مناہل کی ملائم گال سے رگڑتے جنجھوڑا۔

"میں بھی آپکو ہی سن رہی ہوں"

وہ زرا سا چہرہ گما کر بولی، خضر کی ہارٹ بیٹ مس کر گیا نگاہوں کا بہکا تصادم۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"یہاں دیکھو"

وہ اسے آزاد کرے پکڑ کر اپنے سامنے کرتے اسکی آنکھوں میں بنا کھوج کے بھی سکون پائے مسرور ہوا۔

"ناراض تو نہیں ہو"

اسکی ٹھوڑی پکڑ کر چہرہ مزید اپنے سامنے کرے خضر نے سوال کیا جبکہ مناہل کا ہاتھ خضر کی سخت بازو پر گیا تو وہ نظریں بھی آٹومیٹک بازو تک لے آئی پھر اسکی بازو بچوں کی طرح دبانے کی کوشش کرتی خضر کو مسکراہٹ دے گئی۔

"کیا ہوا؟ بازو دب نہیں رہی؟"

خضر نے اسکے دبانے کو فیل کرے شرارت سے پوچھا۔

"اتنی سخت۔ تبھی جب آپ نے مجھے ہگ کیا میرا جوڑ جوڑ ہل گیا تھا۔اتنی سخت بازو سے درد نہیں ہوتا؟"

www.zubinovelszone.com

وہ الٹا معصومیت سے ممنائی، خضر نے چہرہ گھماتے خود کی طرف دم سادھ کر تکتی مناہل کی رخسار پر جھکتے ہونٹوں کو سہلایا، وہ اسکی بازو میں انگلیاں دھنساتی ساتھ آنکھیں بھی میچتی اور کیوٹ لگی۔

"درد بس اب مجھے تم سے دوری دے گی۔ یہ مسلز جیمنگ سے ٹائیٹ ہو چکے ہیں، مجھے ان سے درد نہیں ہوتا سو انکی فکر چھوڑ کر جواب دو مجھے۔ تم میرے ساتھ کل جانے پر دل سے راضی ہو یا نہیں؟"

www.urdunovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDFS WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

خضر کے سوال پر وہ تھرتھراتی پلکیں علیحدہ ہوئیں اور مناہل نے آنکھیں کھولتے خضر کو دیکھے کتنے ہی لمحے آنکھ نہ جھپکی۔

"کیا کہہ رہے ہیں"

سارا دھیان خضر کی آنکھوں پر تھا تبھی نہ سمجھی۔

"آنکھیں جھپکا لو۔۔مار ڈالو گی ایسے"

خضر نے اسکی دونوں آنکھوں پر قریب سرکتے پھونک ماری جس سبب وہ آنکھیں جھپکنے کے ساتھ گدگداتا ہوا مسکرائی بھی۔

www.zubiinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"جاوں گی۔اب آپ بھی جائیں۔کسی نے دیکھا تو غضب ہو جانا ہے۔اور میں نہیں چاہتی اب آپ سے دور ہونا۔۔۔۔۔"

بے اختیاری میں مناہل نے اسے چلتا کرنے کے بیچ جو کہہ دیا اس پر فورا سے احساس ہوتے زبان دانتوں تلے دے گئی پر اب کیا فاءدہ،تیر کمان سے نکل کر خضر کے ہر خدشے کا قتل کر گیا تھا۔

"ویٹ آ منٹ۔۔"

خضر کی نشیلی آنکھوں میں دفعتا نشہ سا ہمکا۔

"یہ کیا کہہ دیا مناہل۔۔اب تو گئی"

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.Zubinovelszone.com

مناہل اسکی محبت پاش نگاہوں پر لرز گئی،جان لبوں پر آئی۔

"تم نہیں چاہتی مجھ سے دور ہونا۔۔۔ایک بار اور کہو"

وہ اسکی کمر میں بازو حائل کرے اپنے سینے سے جوڑتا اسکے منہ سے فقط اک جملے کو سننے کا طلب گار تھا۔

"پچھلے کے سپیلنگ غلط تھے کیا۔"

بیچ میں بنتی قربت پر بدحواس ہوئی۔

"نہیں،میرے مطلب کا اظہار مجھ سے دور ہو کر کیا۔

اب میرے بہت پاس آ کر بتاو تاکہ سکون ملے"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ اسکے چہرے کی بہار و راعنائی میں زرا دیر کھویا رہتا

تو ہر نقش و خدوخال کی حرارت بڑھ جاتی۔

"خ۔۔خضر میری چیخ نکلنے لگی ہے پلیز"

مقابل کی نگاہوں سے ٹپکتے جنون پر مناہل کو یہی

جملہ اور دھمکی سوجھی،دفعتا ہی خضر کے ہونٹوں پر

ہنستا لمس رینگا۔

"چیخ کر دیکھاو ناں"

وہ مستی سے بولا،غیر سنجیدگی ہر مو سے چھلک کر

مناہل کا چہرہ سپید کر گئی۔

"خضر---مزید نہیں پ--پلیز---آپ کو یہ بھی مزاق لگ رہا ہے۔میں ابھی بھی رسوا ہو سکتی ہوں۔"

وہ فورا پلکوں کو بھیگو گئی، خضر کا دل مانو مٹھی میں بھر گئی۔

"ہے---آر یو میڈ؟میں کیا رسوا ہونے دوں گا تمہیں؟"

وہ بے حد چاہت پر اتر آیا،مناہل نے بھیگی سی ہچکی لیتے اسکی آنکھوں میں دیکھے سانس بھری۔

"ایسے ملنے کیوں آئے ہیں پ--پھر؟"

وہ سسک اٹھی، خضر سے کچھ لمحے کچھ کہا نہ گیا۔

"تمہیں سپیشل فیل کروانے آیا تھا کپ کیک۔۔۔پلیز رو تو نہیں"

وہ اسکے آنسوؤں سے گھبرا گیا،انھیں پیار اور لاڈ سے پونجھا۔

"تو کروایا کیوں نہیں فیل"

وہ اسکے سینے میں منہ دیتی ممنائی،خضر نے اسکے گلے لگنے پر خود بھی ہاتھ اسکے اطراف لپیٹے۔

"اوہ یار۔گلے لگنا تھا تمہیں؟"

خضر نے اسکے دھڑکتے دل کو محسوس کرتے جذب و سرور سے پوچھا جو سینے میں منہ دیے ہی سر بچوں سا ہلا گئی۔

"ہ--ہاں----صرف آپکے"

مناہل کی سرگوشی اس شخص کے سینے میں جذب آنسوؤں کے ساتھ امر ہوئی۔

"اوہ میری ننھی جان! میں دروازہ پھلانگ کر واپس جانے کا رسک نہیں لوں گا اب کپ کیک"

وہ اسکی بات سنے گھبرا کر اسکے سینے سے جدا ہوئی، بھیگی پلکیں پھر نم ہونے لگیں۔

"ک۔۔کیا مطلب؟"

وہ یوں تھی جیسے جان آنکھوں میں سمٹ آئی ہو۔

"بتاوں گا نہیں۔کر کے دیکھاوں گا۔۔۔۔پھر لگنا

ہے گلے؟"

وہ گھبرا کر نفی کر گئی۔

"نہیں۔۔۔"

مناہل نے جبرا انکار کیا۔

"مجھے تو لگتا ہے وہ بھی بہت دیر"

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PORTAL SITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

اسکا مخملی ہاتھ پکڑ کر خضر نے اس بار اسے اپنے وجود میں بھینچتے ہوئے نرمی اس لڑکی کے کومل ہونے کے سبب بے انتہا روا رکھی، مناہل کو لگا وہ ابھی گھل کر اس شخص میں ڈھل جائے گی، تبھی خوف آرہا تھا۔

"خضر بتائیں ناں کیا کرنے والے ہیں؟"

وہ بے قراری سے اسکی بازووں میں مچلی۔

"آو۔۔۔۔"

خضر اسکا ہاتھ پکڑے کمرے کو کھولے باہر نکلا اور گھر کے داخلی دروازے کے پاس جا کر دستک

دی، جمیل صاحب جلدی سے اٹھ کر باہر آئے تو خضر مسکراتا ہوا انکی طرف بڑھا جبکہ مناہل نے جلدی سے بند دروازے کو کھول کر واپس بند کیے سچ میں یوں ظاہر کیا جیسے خضر ابھی آیا ہو۔

"خضر۔۔۔بچے۔۔۔اس وقت۔۔۔ خیریت ہے ناں سب؟"

جمیل صاحب زرا پریشان ہوئے۔

"بس آپ سے مناہل کو کل ہی رخصت کروانے کی کمفریشن کے لیے صبح کا انتظار نہیں کر سکا انکل۔۔۔ سوری آپکو جگا دیا۔۔۔۔"

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

خضر کے سچے میٹھے لفظ سنتی صدمہ کوئین بھی مسکا دی کیونکہ جمیل بھائی نے خوش دلی سے گلے لگا کر کمرے کی طرف بڑھ گئے تھے۔

"کمفرمیشن ہی کمفرمیشن ہے میرے بچے---منو---چائے بنا دے زرا ہم باپ بیٹے کو"

مناہل فورا سے مسکاتی کچن میں دوڑی اور خوشی خوشی مزیدار سے دو کپ چائے کے بنائے۔

"میں چائے لایا"

خضر نے جمیل بھائی سے اجازت طلب کی جو انہوں نے خوش دلی سے مسکرا کر دیتے نظر ٹی وی نیوز پر

www.zubiinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

ڈال لی جبکہ خضر نے کچن میں چپکے سے داخل ہوتے چائے کپس میں ڈالتی مناہل کو عقب سے حصارا۔

"آپ بہت چالاک ہیں خضر"

وہ بھینا سا مسکاتی اسکے بندھے ہاتھوں کو چھوئے بولی۔

"میں بہت خطرناک بھی ہوں۔۔۔۔۔آئی نیڈ ایکسٹرا شوگر ناو ایز آ پریذنٹ۔۔۔"

مناہل کی پلکیں اسکی اجازت پر تھرتھرائیں،سانس پھولا۔

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"ن۔۔۔نووو"

وہ اسکے حصار سے نکل کر کچن کارنر میں ڈر کر جا گھسی۔

"یس"

وہ قریب آتے اسے دیوار سے پن کرے جھکنے لگا مگر مناہل کے سہمی چڑیا کی طرح خوف سے سفید پڑنے پر خضر نے اسکی گال پر ہونٹوں کو جوڑتے انگوٹھے کی پور سے اسکے ہونٹوں کو اوپر سے نیچے چھوا اور گہرا سانس بھرے حدت اسکے چہرے پر بکھیرتا پیچھے ہوا۔

www.zubinovelszone.com

"میں مر مٹا تمہارے سہم جانے پر----میری کیوٹی پائی---کل مت ڈرنا----کل مجھے تم پر جو پیار آلئے گا وہ تمہیں سنبھالنا ہی ہوگا"

خضر نے اسکی واپس گلابی ہوتی گال پکڑ کر کھینچی اور پلٹ کر چالئے کے دونوں مگ اٹھاتا آنکھ مارتا ہوا کچن سے نکل گیا پر مناہل کو لگا اگر ہلی بھی تو صدمے سے گر پڑے گی، خضر کے جانے تک مناہل کچن میں ہی چھپی رہی پھر جب بابا واپس سوئے تب جا کر تھوڑی ہمت آئی تو ایسے دوڑ کر کمرے میں گئی جیسے خضر کی خوشبو یا اسکا خیال بھی اسکی طرح کہیں بھی جکڑ لے گا۔

..___________________________..

فائلی سب رسومات کا اختتام ہوا تو آخون کو بھی اجازت ملی کمرہ نشینی کی مگر کمرے میں دلکشی اور سرور کی فضائیں تو بدستور قائم تھیں،ماحول بھی فسوں خیز تھا پر خاص الخاص عبیر کہیں نہیں تھی۔

آخون نے اپنا ٹیکسیڈو بلیزر اتار کر ہینگ کرتے وائیٹ شرٹ کی آستینیں کف لنکس سے آزاد کیے فولڈ کیں اور پینٹ میں سٹک شرٹ کے اوپری دو بٹن بھی کھولے شوز اتار کر پیروں سے موزے بھی نکال کر سائیڈ کرے زرا خود کو ریلکس کرے ملحقہ ٹیرس نما

چھت کے کھلے ڈور کو دیکھتے اس طرف ننگے پیر ہی قدم بڑھائے کے نظر عروسی شاہی لباس میں ملبوس ہو کر تاحد نگاہ پھیلی تاریکی سے ہمکلام دلہنا ہے کے قہر ڈھاتی عبیر پر جا جمی،آج بھی پورا چھت کمرے سے جڑے ہونے کے سبب سجا ہوا تھا۔

عبیر نے زیورات اور بھاری دوپٹے کے تشدد سے خود کو آزاد کر دیا پر لہنگا اور میک آپ نہ اتارا،بال بھی اس نے جوڑے کو کھول کر اپنے اردگرد پھیلا دیے تھے تاکہ آج آخون جبرائیل کسی صورت اسکے سحر سے نہ بچے۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

آخون کی آنکھوں میں ملکیت کے خمار میں مبتلا خوشی ابھر کر معدوم ہوئی۔

وہ یک ٹک خیالوں میں گم آپسراہ تھی جسکی متوازن سانسیں تب بھاری پڑیں جب اپنے پیٹ پر سرکتے آخون کے ہاتھوں کے ساتھ وہ پوری اسکے مضبوط سینے میں سمٹ گئی۔

"تم نے منانا نہیں تھا مجھے"

آخون نے اسکے شانے پر ٹھوڑی اٹکاتے کان میں بھکے ہوئے لب و لہجے میں کہا۔

"آپ تو مانے لگ رہے ہیں مجھے"

www.zubinovelszone.com

عبیر نے پلکیں سی جھکاتے آخون کے ہاتھوں کو چھوتے اتراہٹ بھرا جواب دیا۔

"میری طرف دیکھو،بنا دیکھے کیسے کہہ سکتی ہو کے میں مان گیا ہوں"

وہ آج ایک لمحہ بھی عبیر کی آنکھوں کے سائے سے محرومی کہاں سہہ سکتا تھا۔

"آپ نے مجھے اپنے سہارے تھام رکھا ہے،میری قوت جواب دے گئی ہے۔نہ مانے ہوتے تو میں گر چکی ہوتی۔روٹھے لوگ اتنے پیار سے اپنی بازووں کا حصار تھوڑی عطا کرتے ہیں"

www.zubinovelszone.com
SMERWAMIRZANOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ اب بھی نہ پلٹی پر کسی کی کایا پلٹا گئی۔

آخون نے ایک ہاتھ اٹھاتے اسکے چہرے سے جوڑے اپنی طرف گھماتے اسکی گہرے آنکھوں کے خمار کی شدت پر تھی۔

دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے بہت خوبصورت لگ رہے تھے۔

"مان گیا۔۔۔۔یہ بتاو یہاں کیوں کھڑی تھی۔وہ نئی دلہنوں کی طرح میٹرس پر اپنے ڈریس کو پھیلا کر بیٹھو ناں پھر میں تمہارے قدموں میں بیٹھتے ساتھ ہی ڈھیر ہو جاوں گا"

www.zubinovelszone.com

وہ جو تہیہ کر چکی تھی،اس شخص کو آج روبرو نہیں دیکھے گی،فورا پلٹ کر آخون کے ہاتھ پکڑ کر اپنے اطراف لپیٹے تو وہ خفیف سا حیران ہوا۔

"آپ میرے قدموں میں نہ بیٹھنے کے لیے بنے ہیں نہ ڈھیر ہونے کے لیے۔آپکی جگہ میرا دل ہے آخون"

وہ ایسے اچانک اقرار کر کے آخون پر سحر پھونک گئی تھی۔

"مجھے دیکھاو ناں اپنا دل"

وہ اسکو بازووں میں جکڑتا گھمبیر و پراسرار آواز مگر بے خودی کے سنگ بولا۔

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"آپ کا ہی گھر ہے---اک عنایت کریں کے اسے دیکھنے کے ساتھ وہاں بس بھی جائیں"

وہ کھلے عام دل سے لگا رہی تھی،وہ ایسی ہی تو اجازت کے لیے بے تاب تھا۔

"پیار کرتی ہو مجھ سے؟"

آخون نے اسکے خوبصورت چہرے کو چاہت سے ہاتھوں میں بھرا۔

"اسکا پتا نہیں،میں آپ پر بری طرح فدا ضرور ہوں آخون"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

جذبات کی حدت کے بے قابو لمحے ہاتھ سے سر کے تو عبیر نے اس شخص کے رخسار پر اپنے ہونٹوں کو جوڑے پیچھے ہو کر جواب چاہنا تھا پر اپنی بے ساختہ حرکت اور آخون کی بے باک نگاہوں کے لمس سے گھبراتے وہ سختی سے لب بھینچ گئی۔جواب کی طلب سے دستبردار ہوئے پہلو تک بدلنا چاہا پر آخون نے اسکو دونوں بازووں سے پکڑ کر روک لیا۔

"میری دوسری گال سے جلن کے مارے دھواں اٹھ رہا ہے"

www.zubinovelszone.com

وہ جسکی آتی جاتی سانس تھمی تھی،بے اختیار مسکرا کر دوسری گال چومتی ساتھ ہی آخون کی گردن میں بازو حائل کرے اسکے سینے جا لگی،آخون کے بے قابو جذبات کو وہ لمحے میں حد بخش گئی۔۔

"مجھے لگتا تھا صرف تمہارے ہاتھ ایڈکٹیو ہیں عبیر۔نو گرل۔۔۔تمہارے ہونٹوں میں یہ پاور کچھ زیادہ ہی ہے۔"

اسکو اپنے جسم کا حصہ بنالئے وہ عبیر کی فطری جھجھک اور پریشانی مسکراہٹ میں بدلتا اسے بھی جان جیسا عزئز ہو گیا۔

www.zubinovelsame.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"تھینکیو آخون! میری زندگی میں آنے کے لیے۔میں اپنی ہر پاور آپ سے ملتے ہی دگنی فیل کر رہی ہوں۔"

وہ اسکی بات سنتا پکڑ کر روبرو لایا جو جذبات کی ملکہ بن کر کچھ زیادہ ہی جان کو آ رہی تھی۔

"تو ٹھیک جگہ اس پاور کا استعمال کرو تبھی مانوں گا،میں ٹھہرا نخریلا آدمی۔۔۔سنی سنائی باتوں پر یقین نہیں کرتا"

آج وہ آخون کے کسی تقاضے سے چاہ کر بھی بچ نہیں سکتی تھی بس دل دھڑکتے دھڑکتے اس خواہش

www.zubinovelszone.com

کی دلکشی پر تھما جو آخون کے ہونٹوں سے
پھوٹی، سانس تک تھمنے لگا۔

"مشکل کام میرے سر ڈال رہے ہیں؟"

وہ خفا ہوئی، خود نخرے اٹھوانے کے ارمان لائی تھی
اور یہاں آخون اس سے ہر ارمان پورا کروانے پر تل
گیا تھا۔

"مشکل کیوں ہے؟ میرے لیے خود کو تم تک آنے
سے روکنا مشکل ہے۔۔ جب دل ایک ہیں تو مشکل
کی نوعیت الگ ہونا مجھے بلکل منظور نہیں"

www.zubinovelszone.com

وہ اسکے الفاظ کو سمجھتے سرخ رو ہوئی،یہاں وہ ظالم لگا۔

"میں ایکسپریسو اتنی ہی تھی"

عبیر نے اسکے دونوں رخساروں پر ہتھیلیوں کو جماتے اشارتا جتایا،وہ اسکے ہاتھوں کی ٹھنڈی پوروں پر خود پر اختیار کمزور محسوس کر رہا تھا۔

"میں اتنی سی نہیں چاہتا۔"

وہ اسکے ہاتھوں کو چہرے سے ہٹاتا اپنی گردن میں لپیٹ گیا۔

"یو لوو می؟"

www.zubinovelszone.com

عبیر نے ہمت کرنے کی کوشش کی۔

"اگلوا لو"

وہ اسکے ضدی لہجے پر پریشان ہوئی۔

"آخون۔۔۔"

عبیر نے آنکھوں سے شکائیت کی۔

"پلیز ہنسنا نہیں پھر"

وہ آخون کے روٹھنے کے ڈر سے مان گئی،جناب پر خمار چھانے لگا۔

"میں تمہیں ہوش میں بھی مل گیا تو کہنا"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ اسے جذب بھرے ذومعنی جملے پر اعتماد لوز کر بیٹھی۔

"اف!ڈرائیں تو مت"

عبیر کا سانس بھر کر ڈرنا کسی کی دنیا میں بھونچال لایا۔

عبیر نے اسکی ٹھوڑی کو فوکس کر کے بہت کوشش کی نظر اٹھانے کی پر بچاری کا سانس یہیں چھوٹنے لگا۔

"تم سے نہیں ہوگا"

www.zubinovelszone.com

آخون نے اسے خود سے دور کرنا چاہا جب وہ پکڑ کر

واپس اسکے خود قریب ہوئی۔

"ہوگا آخون۔۔۔۔۔ویٹ ناں۔۔"

وہ روہانسی ہوئی،اسکا ڈرنا،ہچکچانا،حیا کی زیادتی سے لال

پڑتا چہرہ آخون کو گرویدہ کر رہا تھا۔

"م۔۔میں سوچ رہی تھی مسٹر آخون!ہم اس پارٹ کو

سکپ نہیں کر سکتے؟آئی مین۔۔۔"

وہ پھر سے گھبرا کر نظریں جھکاتی اسکی آنکھوں تک

لائے بہت مشکل میں گرفتار لگی بولی،آخون نے اسکے

ٹنشن سے سفید چہرے کو دیکھتے آنکھوں کو مسکرانے

www.zubinovelszone.com

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

دیا اور اسکی کمر میں ہاتھ ڈالے قریب کھینچتے ہی عبیر کے ہونٹوں کی نرمی سے جا سلسلے جماتے اسی کیفیت میں عبیر کی مخملی سی خوشبو اپنے اندر تا دیر اترنے دی،اسے بتایا کے اس پارٹ کو سکپ کرنے کی آج ہرگز اجازت نہیں مل سکتی تھی۔

وہ آہستگی سے دور ہوا،اسکے خود سے چپک جاتے بکھرے بال سمٹے،وہ چہرہ جھکائے آنکھیں بند کیے اسکی گردن کے قریب سرک کر چھپی خود کو سنبھال رہی تھی۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"میں سانس لینا سکپ کر سکتا ہوں، یہ نہیں۔۔۔۔آئی لوو یو سو مچ عبیر۔۔۔"

بہت دقت سے آخون نے اسکا چہرہ اوپر کروایا، وہ آنکھیں خود پر مرکوز کروائیں جن میں سرخائی گھل گئی تھی۔

"آپکا اتنا ایکسپریسو ہونا واقعی خطرناک ہے"

وہ اس درجہ آخون کے قریب ہونے پر جذباتی ہو گئی۔

"تو ہو ناں تم خطروں کی کھلاڑی۔۔۔۔یہ تو معمولی کیس ہے"

www.zubinovelszone.com

وہ اس سے سنبھلنے کے لیے ایسے ہی جواب کی منتظر تھی۔

"فار گارڈ سیک مین۔۔۔آپ سے جڑی کوئی چیز معمولی نہیں۔آخون۔۔۔۔!"

وہ اسکے پیار سے پکارنے پر پیار کی شکل اختیار کر گیا۔

"ہمم۔۔۔۔۔کہو"

وہ ان میٹھے ہونٹوں کے زائقے زبان کے بعد اپنی سماعت کو بھی بخشنے کا خواہشمند تھا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"Your touch,looks Kak_Moya"

وہ بولتے ہی ہنس پڑی،آخون نے کچھ دیر سوچنے کے بعد اسکی ہنسی میں حصہ ڈالتے اس جملے کی صداقت کے لیے پھر سے اسکی سانسوں کو چھوتے دھڑکنیں منتشر کر دیں۔

"Yes you are absolutely right.You are also taste like mine"

www.urdunovelszone.com

عبیر نے اسکے جواب پر فورا سے آخون کی بازووں میں خود کو چھپا لیا،ہمیشہ اور تا عمر کی عافیت کے لیے۔

"آئی تھنک ہمیں باقی پینڈنگ پارٹس پر بھی دھیان دے لینا چاہیے"

کچھ دیر بعد آخون کی سرگوشی، عبیر کو بھی ہوش میں لوٹا لائی،وہ روبرو ہوئی،دونوں شرارت بھرا مسکرا رہے تھے۔

"پوری رات اور زندگی ہے ناں طلب کے معاملوں پر دھیان دینے کے لیے۔ابھی صرف آپکی توجہ انجوائے کرنا چاہتی ہوں۔"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

عبیر کے تقاضے میں بے حد کشش تھی،وہ دل و جان سے راضی تھا۔

"میں بھی"

آخون کے اقرار پر عبیر کے رخساروں پر گلاب اترے اور وہ آخون کے بازو کھولنے پر ہنستی ہوئی سانسیں معطر کرے اسکے گلے لگ گئی اور ان دو کی یہ محبت بھری نزدیکیاں،گستاخیاں اور شرارتیں،ملن کی رات کے ساتھ بادل،چاند اور موسم کو بھی مہکا سا گئیں۔

..__________________________..

"کہاں ہو تم؟"

www.zubinovelszone.com

فون کال پر وہ جو دلہن بنی بوا کی گود میں لیٹی ساتھ ہی پاس بیٹھی اماں جان سے اس وقت فنی وڈیوز دیکھنے پر جھڑکیاں کھا رہی تھی، فورا فنی ریلز آف کرے اٹھا کر ساحل کی خفا جواب دہی پر دونوں خود کی طرف گھورتی لیڈیز کو مسکینوں کی طرح دیکھنے لگی۔

"میں اپنے روم میں۔آج یہیں سو جاوں ساحل؟"

دونوں کے لاکھ سمجھانے کے باوجود سجل کی ڈھیٹائی اور جس کے بارے منع کیا وہی کرنے پر ماجرہ نے اپنا سر تھام لیا جبکہ پھولوں کی بہار میں دھت

www.zubinovelszone.com

کمرے میں پھیلی فسوں خیزی، ساحل کو اگلے ہی پل چبھنے لگی۔

"واٹ۔ابھی کے ابھی میرے پاس آو ورنہ اٹھانے آجاوں گا۔اور یہ لاڈیاں آج وہیں رکھ کر آنا"

ساحل نے رعب کے سنگ حکم دیتے ہی کال کاٹی۔

"تنویر اسے کچھ عقل مت دو میری بہن۔میرا سٹیمنا نہیں اس کو سمجھا سکوں۔شب بخیر"

www.zubinovelszone.com

ہاجرہ تو اس نکمی سے ناامید ہوئے اٹھ کر چلی گئیں جبکہ بوا کی گھوریوں پر بھی سجل نے بس بتیسی کی نمائش ہی کی۔

"جاناں پتر۔وہ انتظار کر رہا ہوگا"

بوا نے لاڈ سے اک آخری کوشش کی۔

"نو بوا۔پلیز۔۔۔"

سجل نے ڈبڈبائی آنکھوں سے منت کی جس پر بوا خفگی سے اپنا گھٹنا چھڑواتیں اٹھ کر عشاء ادا کرنے گئیں،ساحل نے کچھ دیر تو انتظار کیا مگر جب سجل نہ آئی تو خود ہی اسے لینے کمرے میں آیا،بوا نماز نیت

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

چلی تھیں تبھی ساحل نے بس سجل کے سر پر رکتے اس سے فون جھپٹ کر پرے پھینک کر جیسے دیکھا،وہ خوفزدہ ہوتی اسے دیکھنے لگی۔

"میرے ساتھ چل رہی ہو یا نہیں؟"

ساحل نے اسکی طرف ہاتھ بڑھایا،ناراض نہیں پر سنجیدہ ضرور تھا جو سجل کو اور گھبراہٹ دے گیا۔

"ساحل یہیں رہنے دیں۔کہیں بھاگ نہیں رہی۔ سچی نیند سے برا حال ہے۔اٹھا بھی نہیں جا رہا"

ساحل سے مزید اس لڑکی کی یہ ضد برداشت نہ تھی

تبھی جانے لگا،جب سجل نے اسکا ہاتھ پکڑا جس

سبب وہ بیٹھتے ہی سجل پر جھک آیا۔

بوا نماز پڑھنے میں مکمل طور پر مشغول تھیں۔

"مجھے آپکے روم سے ڈر لگ رہا ہے۔اصل بات یہ

ہے"

وہ اسکی سرگوشی پر دانت پیستا واپس اٹھنے لگا جب وہ

اس بار اسکا گریبان پکڑ بیٹھی جس سبب وہ بلکل ہی

اسکے چہرے پر جھک آیا۔

www.zubinovelszone.com

"سجل۔ نہیں آنا تو مت آو۔ لیکن دوبارہ مجھے مت چھونا"

سجل نے اسکے اٹھ کر کمرے سے نکلنے پر اسکو دیکھتے ہی جب چہرہ سیدھا کیا تو جائے نماز پر بیٹھیں تنویر بوا کی گھوری سجل کا دم نکال گئی۔

"آپ کیوں گھور رہی ہیں یار؟"

سجل ڈر کر اٹھ بیٹھی۔

"عقل کیا گٹوں میں ہے تیری---- جا کیوں نہیں رہی۔ بچہ کتنے پیار سے لینے آیا تھا۔ سجل--- خدا کے واسطے پتر بڑی ہوجا۔ تیری شادی ہوئی ہے

www.zubinovelsame.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

سوہنے۔ ساحل کو ہرٹ کر رہی ہے۔ تجھے اٹھا کر منہ میں تھوڑی ڈال لے گا۔ ویسے ساحل جی ساحل جی کرتی تھکتی نہیں اور آج اس بچے کا خاص دن یوں خراب کر رہی ہے۔"

بوا کے ڈانٹنے پر وہ اور اداس ہوئی اور اٹھ کر آتی انکے گود میں سر رکھے لیٹ گئی، بوا کو لاڈ آیا۔

"بوا جانی۔ کچھ کچھ ہو رہا ہے۔ جب آپکی شیر دل انکل سے شادی ہوئی تھی تو کچھ ہوا نہیں تھا؟"

سجل کے معصومانہ سوال پر تنویر بوا کو اپنی دو ماہ کی خوبصورت شادی یاد آئی، شیر دل مہمت چوہدری کے

www.rabinovelsone.com

دائیں بازو تھے اور جس کار ایکسیڈنٹ میں وہ جل بسے تھے اسے ڈرائیو کرنے والا شیر دل ہی تھا،اولاد نا ہونے کے سبب تنویر بوا نے بقیہ ساری عمر اس شخص کے نام پر لگا دی۔

"ہوا تھا۔وہی جو تجھے ہو رہا ہے پر میں تو انکو شادی کے وقت پسند نہیں کرتی تھی۔جب تک اس بندے سے پیار ہوا،وہ چلا گیا"

بوا کے رونے پر وہ اٹھ بیٹھی اور انکو گلے لگایا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"اوہ میری بوا جانی۔مت روئیں۔جنت میں وہ آپکو

بہت سارا ملیں گے۔بہت ساری کسیز جو پینڈنگ ہیں

ساری کریں گے"

بوا اس جھلی کی بات پر روتے روتے ہنس دیں،اسکا

ماتھا چوما۔

"تجھے اللہ نے اپنی پسند عطا کی ہے،بہت سارے

پیار کا موقع بھی دیا ہے پتر۔۔جا کر لوٹ لے وہ

سارے سکھ۔ساحل کی جان بستی ہے اس میٹھے

پٹولے میں۔یہ رات بہت اہم ہوتی ہے۔کتنی ساری

باتیں ہوتی ہیں۔کتنا سارا سکھ ملتا ہے۔دل کو مضبوط

کر کے ساحل کے پاس جا ورنہ بتا رہی ہوں بوا تیری
ساری رات روتی رہیں گی اور چپ کرواتی رہنا تو"

وہ یہ ظالم دھمکی دیے سجل کو دہلا گیئں۔

"نہیں نہیں آپ مت رونا۔۔۔اوکے جا رہی
ہوں۔۔پرامس کریں آپ شیر دل انکل کا بس پیار یاد
کر کے مسکرائیں گی۔میں دعا کروں گی ناں بوا آپکو وہ
بہت سارا ملیں گے"

وہ بچوں کی طرح وعدہ مانگتی بوا کو بھی مسکراہٹ دے
گئی۔

www.zubnovelszone.com

"وعدہ۔۔چل جا میرا پتر۔اسے منا لے۔اور اپنا بنا لے اس دیوانے کو۔۔۔۔ڈرنے کی ضرورت نہیں۔جا شاباش"

سجل میں کافی ہمت بھر گئی تھی تبھی ڈرتی ڈرتی وہ بوا کے کمرے سے نکل کر دبے پیر ساحل کے روم کی طرف بڑھی،پہلے تو دروازے کے پاس رک کر اسکا سانس بکھرا پر پھر خود کو مضبوط کرے ڈور ناب گما کر اندر جھانکی تو ساحل کو یونہی بنا چینج سینے کے بل میٹرس پر گرا دیکھے پوری کمرے میں داخل ہوئی،پلٹ کر دروازہ لاک کیا اور اپنا لہنگا سنبھالتی ساحل کے سر پر آرکی۔

www.zubinovelszone.com

"میں آگئی ساحل۔۔۔۔ڈرانا نہیں۔۔نہ ڈانٹنا ہے۔میں ناں بہت سینٹی ہو رہی ہوں۔میں بہت ڈر بھی رہی ہوں۔پتا نہیں یہ کیا ہے۔۔۔۔۔"

وہ اسکے سرہانے بیٹھی بول تو گئی پر ساحل کے نہ ہلنے پر چہرے کی گھبراہٹ میں مایوسی اور تکلیف گھلنے لگی۔

"س۔۔ساحل۔۔۔آپ مجھ سے ناراض ہو کر سو گئے۔آپ نے مجھے ایک کس بھی نہیں کی"

وہ ساتھ ہی ہچکیوں سے رو پڑی جبکہ ساحل نے بند آنکھیں کھولیں، جناب چہرہ تکیے میں آدھا دیے لیٹے تھے۔

"کوئی کس نہیں ملے گی تمہیں۔۔ جا کر بوا کی گود میں ہی سو جاو واپس۔۔۔ خبردار اگر تم نے مجھے ڈسٹرب کیا"

ساحل کے غرانے پر وہ بے یقینی سے اسکی پشت گھورنے لگی، وہ ایسا تو ساری زندگی نہیں بولا تھا۔

"میں سچی چلی جاوں؟۔۔۔"

www.zubinovelszone.com

اسی بے یقینی کے سنگ بھیگی آنکھیں رگڑے
بولی، ساحل نے ابھی خود کو پگھلنے نہ دیا۔

"یس۔گیٹ آوٹ"

ساحل کے سرد حکم پر وہ فوری اٹھ کھڑی ہوئی، دوپٹہ
اتار کر زمین پر گرایا۔

"میں چھت سے کودنے جا رہی ہوں"

لمحے میں کرنٹ کھائے انسان کی طرح وہ لاش کی
طرح بڑا ساحل پلٹ کر گھورا جہاں وہ آنسو پونچھتے
دروازے کی طرف بڑھی ہی جب وہ اٹھ کر دوڑتا اسکی
کلائی پکڑ کر واپس کھینچ گیا۔

www.zubnovelszone.com
SMERWAMIRZANOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"کیا بکواس کی ہے؟"

ساحل کی غصیل آنکھوں سے وہ ڈرنے کے بجائے دکھی ہوئی۔

"گیٹ آوٹ کیوں کہا؟"

پلکیں دفعتاً بھیگیں، ساحل بھی غصے سے نکلے دکھی ہوا۔

"تم نے ہرٹ کیا ہے مجھے"

ساحل نے نظریں پھیریں۔

"بدلا لے کر حساب پورا ہوا---پلیز مان جائیں----"

www.zubinovelszone.com

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ لاڈ سے بولی۔

"نہیں مانوں گا۔۔۔ تم بہت بری ہو۔۔۔ تمہیں میری فیلنگز کا کوئی احساس نہیں ہے۔چینج کر کے آو اور سو جاو۔"

ساحل کی ناراضگی سجل سے سہی نہ گئی۔

"آپکو منانے کے لیے کیا کروں۔۔۔میں واقعی ڈر گئی تھی ناں۔۔۔ آپ لڑکیوں کی فیلنگ نہیں سمجھ سکتے ساحل،یہ بہت خوفناک ٹائم ہے"

www.zubinovelzone.com

وہ سمجھانے کے جتن کرے ہلکان ہو گئی،ساحل کا موڈ اب بھی سخت برا تھا،وہ اسکے ہاتھ پکڑ کر ہٹا گیا اور رخ بھی موڑ لیا۔

"ساحل۔۔۔۔مجھ سے منہ مت پھیریں"

وہ عقب سے آکر اسکے ساتھ جا لپٹی،ہاتھ بھی ساحل کے سینے ہر جما کر اسے حصار لیا۔

"ہمارے بیچ جو مکمل ہوگیا تھا،وہ پھر مسنگ ہے۔یو آر ناٹ مائی ٹائپ آف سجل۔۔۔۔سو پلیز لیو می"

ساحل نے اسکے ہاتھ کھولے پر وہ اس بار اسکے راہ میں آئی۔

www.zubinovelszone.com

"آئی ایم ٹوٹلی یور ٹائپ آف سجل-----میں ڈر رہی تھی کہیں آپکی محبت کا سوچتے ہی بے وقت بہک نہ جاوں--آپ سے لاڈ کی جگہ پیار کی ڈیمانڈ نہ کر بیٹھوں۔آپکے سامنے شرمانا بھول نہ جاوں،کیا عزت رہ جاتی میری----آپ کہتے ہاہا شرمیلی سے ایک دم رنگیلی بن گئی یہ لڑکی---توبہ توبہ کرتے---اففف میں شرم سے زمین میں گڑ جاتی۔"

ساحل کے چہرے پر یکدم ہی حیرت اور بے خودی کے بادل چھا گئے،وہ اسے اپنے قریب کرتا ابھی اس سے بہت کچھ سننے کی امید کر رہا تھا۔

"سجل۔۔۔۔ تم میرا دل رکھ رہی ہو ناں؟"

وہ اب بھی ہرٹ لگا تبھی تو سجل کو مزید یقین دلانا ضروری لگا۔

"دل کیسے رکھتے ہیں۔ مجھ نکمی کو کہاں آتا ہے۔مجھے تو آپکے سوا کچھ دن سے سب دیکھائی دینا ہی بند ہوا پڑا ہے۔تین دن جب آپ نہیں تھے یہاں تو جیسی تکلیف ہوئی ایسی آج تک آپکے مہینوں گھر سے باہر رہنے پر بھی نہیں ہوئی ساحل۔۔مجھے کریونگ ہو رہی تھی آپکی۔۔۔جیسے یکدم سے آپ میرا گلاب جامن بن گئے ہوں۔۔۔۔اس لیے اب خبردار ایک دن کے لیے

بھی آپ مجھے کہیں اکیلا چھوڑ کر گئے۔میں آپکے ساتھ رہوں گی اور آپکے سارے کام خود کروں گی آئی پرامس۔آپکو برش تک کروا دوں گی سچی"

دنیا کا خوبصورت اظہار ملا تھا ساحل شمشیر کو،دل و جان اس وقت صدمے میں تھے۔

"برش تک خود کراو گی؟"

ساحل کے بہکے مسرور سوال پر وہ فورا بچوں کی طرح سر ہلا گئی،ساحل نے اسکے ہونٹوں کی اور سرکتے اپنی شدت پسندی کے سنگ نظر اتارنے کا فریضہ مکمل نبھا کر سجل کی روح تک لرزا دی۔

www.zubinovelszone.com

"تم بس اتنے پاس آجانا۔میرے انگ انگ تک
تروتازگی اتر جائے گی۔میں تمہیں خود سے دور رکھنے کا
اب تو سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔شرماو مت میری
جان"

وہ اسکے صدمے کی پرواہ کیے بنا خوشی اور محبت کی
انتہا لیے بولا پر سجل کے جسم میں حرکت کرتا لہو ابھی
کچھ تھما تھا۔

"س۔۔۔ساحل۔۔۔؟"

وہ اسکے نام کو جیسے پکاری،ساحل کی دنیا ہل گئی۔

"کیا ہوا میری دشمن جان!"

www.zubinovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ اسکے روپ و راعنائی سے یکدم نکلتا ہوش میں آیا۔

"میں شرماتی ہوئی اچھی نہیں لگتی کیا؟"

سجل کی معصومیت پیک پر تھی۔

"ایسا کس جاہل مطلق اور گدھے نے کہا؟"

سجل اسکے بڑبڑانے پر ہنسی۔

"ابھی کچھ دیر پہلے جب آپ میرے حسن میں کھوئے تھے"

اتنا پیارا گدھا اسے دل و جان سے قبول تھا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"اور تم نہیں کھوئی ناں میرے حسن میں-- تبھی مجھے اول فول بولنے دیا-- جاو ناراض ہوں"

وہ پھر سے اسکی خوشبو میں سانس بھرتا قریب ہوتے واپس آئبرو اچکا کر گھورا-

"ساحل---"

یہ لڑکی نام پکار کر آج دم نکالنے کے در پر تھی-

"اب کیا ہو گیا؟ کیوں ڈسٹرب کر رہی ہو-ملنے دو مجھے میری دلہن سے---کیا ہوا---؟''''

ساحل کا تپا انداز دگنا جان لیوا ہوا--

"ہاہا-- کاکا"

www.zubinovelszone.com

وہ شرماتی ہنسی تو ساحل کا بھی قہقہہ کمرے میں گونجا۔

""""فکرمت کرو۔۔اب ضرور ہو جائے گا.دلہن والا ہو گیا ہوں ناں۔۔کاکے والا بھی جلد"

ساحل کی بے باک سرگوشی سجل کو اسکے سینے لگنے پر مجبور کر گئی اور پھر جب دھڑکنیں توازن پکڑ گئیں تو فورا سے روبرو ہوئی۔

"آئی لوو یو سو مچ۔۔۔۔"

ساحل نے پیار سے اسکی دونوں گال چومتے اسکا اظہار وصول کیا۔

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com

"آئی لو یو ٹو کہوں گا۔۔۔پہلے میرے لیے پوزیسیو ہو

جاو بہت ساری"

وہ ایسی خواہش امید نہیں کر رہی تھی۔

"ہو گئی۔۔۔میرے بنا سانس بھی لی تو آپکی سانسیں

گھوٹ دوں گی"

سجل کا ڈر زائل ہوتے مقابل کو رنگیلی وائبز دے

گیا۔

"کیسے گھوٹو گی۔۔۔ٹیل می"

ساحل نے اکسایا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"ویسے ہی جیسے آپ سوچ رہے ہیں---ہینڈل کر لیجئے گا"

سجل نے نچلا لب دانتوں میں دیتے نظریں جھکائیں کے ان جھکی پلکوں کے ساتھ تاعمر کے لیے ساحل شمشیر کا دل بھی جھک گیا۔

..________________________________..

خوبصورت سی رات گزری اور حسین طرز کا دن نکل آیا۔

"گڑ مارننگ مائی لوو"

آئینے میں جھانکتی خود کو فرصت سے نظر لگاتی عبیر کو آخون نے زرا اس ظلم سے روکتے اپنی جانب پلٹایا،جو گلابی رنگ کے جوڑے میں ویسی ہی دمک رہی تھی،آخون جبرائیل وائیٹ ٹی شرٹ اور بلیک پینٹ میں ازسرنو بکھرے خلیے کے سنگ محترمہ پر سحر کی طرح حاوی ہونے کو تیار لگ رہا تھا۔

"اوہ سوری مجھے شرمانا تھا"

وہ اسے دیکھتی نظریں جھکائے مسکرائی تو آخون نے جھک کر اسکا ماتھا چومتے اپنے سینے میں بسایا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"میرے سامنے ضرورت نہیں،میرے سامنے تم انھی رنگوں میں سجتی ہو جو درحقیت تمہارے ہیں عبیر۔یہ میری زندگی کا صحیح معنوں میں ٹرنگ پوائیٹ تھا۔"

اعتراف محبت کی آج بھی منفرد نوعیت پالئے وہ مسرور ہوئی۔

"اور آپکا میرے اتنے قریب آجانا میرے جذبات کا بوائلنگ پوائینٹ ہے"

آخون جسکی ساری توجہ پہلے ہی عبیر پر تھی،اب تو ہٹنے اور سرکنے میں تاعمر کے لیے ممنوع ہوئی۔

www.zubiinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"آئی نو کافی ہاٹ ہسبنڈ ملا ہے تمہیں عبیر۔اسکا یہ مطلب نہیں تم ایسے جملے کہہ کر مجھے کہیں بھی بلش کروا دو گی"

موصوف کی اتراہٹ،اس حسن و ادا کی ملکہ کو نثار کر گئی۔

"کولڈ عبیر کو چھیڑنے کی سزا ہے یہ۔ ساری عمر بھگتنی پڑے گی آخون جبرائیل آپکو۔آئی لوو یو"

رات جو ادھورا اظہار کیا گیا اسے اب پورے حق سے پورا کیا گیا اور پھر آخون نے اسے منہ دیکھائی میں عمر

www.urdunovelszone.com

بھر کی محبت بخشی تھی،یہ نقطہ تھا ایک جیسے دو

لوگوں کے آملنے اور ہمیشہ کے لیے ساتھ ہونے کا۔

فائلی ساحل اور آخون کے ولیمے پر خضر خاقان کے

سوئے ارمان جاگے اور اسکی کپ کیک رخصت ہو

کر اسکے حوالے کر دی گئی۔

مناہل کے لیے خضر کے علاوہ جیسے اچانک سب غیر

اہم ہو گیا،وہ سارا رستہ خضر کے ہاتھ دبانے پر اپنے

مقدر پر رشک کرتی رہی،ڈرائیور اور خاقان صاحب آگے

براجمان تھے تبھی وہ بس ہاتھ ہی پکڑ سکا تھا ورنہ اس

قدر خوش تھا کے مناہل کو یہیں حکایت دل اور بے

www.zubinovelsone.com

صبری وجود کے نظارے دیکھانے لگتا،وہ بھی جیسے بابا جان کو اپنا باڈی گارڈ مانے تب تو پرا عتماد تھی پر جیسے جیسے اسکی موجودگی سے گھر بنا مکان قریب آرہا تھا،اسکے دل کی دھڑکنیں بھی تھم رہی تھیں۔

خاقان صاحب نے سارے ارمان پورے کیے،ساری رسمیں ادا کیں اور مناہل کو منہ دیکھائی میں کوکنگ آکیڈمی کا ایڈمیشن فارم دیلے واقعی اپنی پکی بیٹی بنا لیا۔ مسلسل باپ بیٹی کے لاڈ برداشت کرتے خضر پچھلے آدھے گھنٹے سے چینل بدل بدل کر بھی تھک گیا تھا پر زرا جو مناہل یا خاقان صاحب کو اس پر ترس آیا ہو۔

www.urdunovelsone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

مناہل بھی خضر کو بھولے مزے سے اپنی کوکنگ

کلاسیز کے بارے بابا سے جان رہی تھی،وہ اسے تمام

ڈیٹیلز سمجھا رہے تھے اور آکیڈمی کے رولز بھی۔

خضر نے جان بوجھ کر اکھڑی سی سانس بھرے

ریموٹ جب سائیڈ ٹیبل پر مارا تو دونوں ہی لیپ ٹاپ

سے نظریں اٹھائے خضر کو دیکھنے لگے۔

"پاپس۔۔۔آپ بھول رہے ہیں یار یہ آپکی بیٹی کے

ساتھ میری بھی کچھ بن کر آئی ہے۔"

خضر کی جھنجھلاہٹ پر خاقان صاحب ادا سے نظریں

پھیر گئے جبکہ مناہل نے بھی فورا مسکراہٹ چھپائی۔

www.zubinovelsone.com

"Come with me hizar,Alexa Loves you"

بچارا پہلے ہی تپا تھا اوپر سے یہ کمینہ سپیکر بھی دل پر نمک چھڑک گیا۔

خاقان اور مناہل دونوں ہی ہنسے تو خضر نے قریب آکر دونوں کے سر پر رکتے لیپ ٹاپ چھین کر سائیڈ میز رکھا۔

"جا الیگزا کے ساتھ کر رومینس۔۔میری بچی کو خبردار تو نے زدوکوب کیا۔آجا پتر میں تجھے مزے کی گڑ والی

چائے بنا کر پلاتا ہوں۔پھر ہم مزے کی فنی مووی دیکھتے ہیں"

بابا تو قبضہ مافیا بنے تھے جبکہ خضر کی برداشت دم توڑنے ہر آچکی تھی،مناہل نے فوری بابا کے ساتھ قدم بڑھانے چاہے جب خضر نے اسکی کمر میں بازو لپیٹ کر منہ پر بھی ہاتھ رکھ کر روکا،خاقان صاحب کچن میں چلے گئے۔

"خ۔۔۔خضر۔۔۔سانس بند کرنے لگے ہیں"

مناہل نے بڑی مشکل سے اس کی گرفت سے نکلتے پھولی سانس سمیت شکوہ کیا۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"اور تم جو ساری بابا کی بیٹی بنی ہو؟خبردار کوئی مووی نہیں دیکھو گی ان کے ساتھ۔۔۔۔چلو میرے ساتھ"

خضر کی شدت پسندی اور ناراضگی پر مناہل نے اسکے کھینچ کر لے جانے پر مزاحمت کی تو وہ رک گیا پر ہرٹ ہوا تھا یہ صاف واضح تھا۔

"نو۔۔۔بابا کے ساتھ مووی دیکھوں گی۔۔آپ بھی جوائن کر لیں ناں"

مناہل نے ضد سے جواب دیتے رحم سا کھاتے اختتام تک لاڈ سے خواہش کی۔

"ٹھیک ہے تم دیکھو۔میں جا رہا ہوں"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

خضر نے ناراضگی کے سنگ اسے پکڑ کر پرے دھکیلا تو مناہل فوری راہ میں بازو کھولے آن جمی، چینج وہ پہلے ہی کر کے خضر کا کافی دل دکھا چکی تھی۔

"ک۔کہاں جا رہے ہیں؟"

مناہل کی آنکھوں میں نمی چھلکی۔

"تمہیں احساس نہیں ہے کہ میں کتنا ہرٹ ہوا ہوں تمہارے چینج کرنے سے،اور اب بھی تم کب سے بابا کی بیٹی بنی ہو۔میں کون ہوں مناہل۔۔۔کیا اہمیت ہے میری؟میری کسی فیلنگ کا احساس ہے تمہیں؟نہیں ہے تو میں کیوں مرا جا رہا ہوں تمہارے

لیے۔ تم بیٹی کے فرض نبھاو اچھے سے۔ مجھے بھاڑ میں بھیجو"

مناہل اسکے غصہ کرنے پر اسے روکتی رہی پر وہ اسے پرے دھکیلتا زینے چڑھے اپنے روم کی طرف چلا گیا جبکہ مناہل کے مرجھائے چہرے کو دیکھے خاقان صاحب نے عقب میں رکتے پکارا۔

وہ پلٹی تو اسکی آنکھوں میں خضر کو ہرٹ کرنے پر نمی اتری تھی۔

"ہمارا مزاق مہنگا نہ پڑ جائے اس لیے جاو میرا بچہ۔ مووی ہم کل دیکھ لیں گے۔ زیادہ تنگ نہیں

کرتے۔چائے میں بھجواتا ہوں دونوں کے

لیے---جاو--پریشان نہیں ہو"

بابا کی اجازت ملنے کی دیر تھی کے وہ مشکور ہوتی فورا

سے سیڑھیاں چڑھی جس پر خاقان صاحب شرارت

بھرا ہنس دیے،اب جا کر بچے سے خفگی ڈھلی اور

دل دونوں کے بیچ کی خوبصورت کشش پر قربان ہو

گیا۔

مناہل نے فورا سے کمرے میں داخل ہوتے خضر کو

تلاشا پر وہ چینج کرے چینجنگ روم سے باہر نکلتا،پہلی

بار مناہل کو اپنے کمرے میں دیکھے تھما پر بھر خود کو

ناراض دیکھاتے فون اٹھا کر جانے لگا جب وہ اسکی بازو پکڑے ایک ہی جھٹکے سے اسے میٹرس پر گرا گئی۔

اور اس سے پہلے وہ سنبھلتا،وہ اسکے پاس بیٹھتے ہی خضر کے چہرے پر جھک آئی،وہ اب بھی سخت ناراض تھا تبھی آنکھیں پھیر لیں۔

"تمہاری کوئی کوشش اب مجھے منا نہیں سکتی۔سمجھی تم"

خضر نے حتمی طور پر فیصلہ سنا کر اٹھنا چاہا پر وہ اسے پکڑ کر واپس گرا گئی۔

www.urdunovelszone.com

"مجھے آپکی فیلنگز کو اگنور اور ہرٹ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے خضر۔ہم آپ کو بس تنگ کر رہے تھے ۔اور سچ پوچھیں تو بابا نے جب یہ پلین بنایا تو مجھے بھی تھوڑی تسلی ملی کے چلو تھوڑا وقت مل جائے گا۔"

مناہل کی بھیگی سی سرگوشیاں اتنے پاس سے سنتا وہ بھلے اول لمحے قائل ہو گیا ہو پر دل اب ضد پر اڑا تھا کے یہ لڑکی اسے منانے کے لیے جان لگا دے۔

"کیا کرنا تھا تمہیں وقت؟"

www.urdunovelszone.com

خضر کے سنجیدہ اور ڈانٹ جیسے سوال پر وہ روہانسی ہوئی۔

"خود کو ب۔۔بتانے کے لیے کہ میں آپ کی ہو گئی"

آنسوؤں کا گولا سا حلق سے نگلے وہ نظریں چرا سی گئی۔

"میں نہیں مانوں گا"

وہ ہٹ دھرمی سے نظریں پھیر کر ایک ہی جھٹکے سے مناہل کو دبوچ کر اپنے اوپر سے رول کرتا میٹرس کی دوسری جانب پھینکتا ہوا اٹھ کر دروازے کی طرف

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

بڑھا،وہ جلدی سے اٹھ کر واپس بھاگی اور دروازے کے ساتھ جا لگی۔

خضر نے آئیبرو اچکاتے مناہل کو دیکھا جو بس رو دینے کو تھی۔

"کان پکڑ کر سوری"

مناہل نے فورا سے کان پکڑے جس پر خضر نے فورا سے اسکے ہاتھوں سے اسکے کان چھڑوائے اور کھینچ کر اپنی گردن کے اطراف باندھتے خود اسکو کمر میں ہاتھ لپیٹ کر قابو کیا۔

"مان گئے آپ؟"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS URDU NOVELS PDF'S WEBSITE WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ خوشی اور ڈر کی ملی جلی کیفیت کا شکار تھی۔

"اگر تم نے کسی کے لیے بھی مجھے زرا سا دوبارہ اگنور کیا میں ہمیشہ کے لیے تم سے دور چلا جاوں گا۔ سن رہی ہو؟"

وہ اسکے اب تک برہمی سے سمجھانے پر روہانسی ہوئی، جو اس سے بس اک ہاں چاہتا تھا۔

"ہمیشہ دور جانے کی دھمکی دیں گے کیا؟ سہہ نہیں سکتی خضر"

وہ سسک اٹھی، اسکا دل کٹ گیا تھا۔

"شش! روئی تو اچھا نہیں ہوگا۔۔۔"

www.zubnovelszone.com

وہ اسے بازووں میں ٹائیٹ جکڑتا تنبیہی گھورا کے رونا تو دور وہ سانس بھی روک گئی۔

"ت۔۔تو دور جانے کی دھمکی ک۔۔کیوں دی مجھے۔ابھی تو پاس آئی ہوں۔"

وہ بچوں کی طرح شکائیت کرے خضر کے روٹھے دل کو منا گئی۔

"کب آئی ہو پاس۔۔یہاں دل سے لگو پاس آکر،مجھے تمہارا اگنور کرنا برداشت نہیں ہے"

وہ اس پھدکتی لڑکی کو واپس اپنی طرف کھینچ گیا۔

www.zubinovelszone.com

"آپ اب بھی نہیں سمجھے کے یہ اگنور کرنا نہیں تھا خضر"

وہ اپنی جانب جمی خضر کی والہانہ نظروں سے گھبرائی سی ممنائی۔

"پھر یہ کیا تھا میری جان"

وہ دیوانگی میں ڈوبا بولا، مناہل کا دل اسکے اختیار سے نکلنے لگا۔

"اتنے قریب لا کر جان کہیں گے، پھر اگلوا لیں اب خود ہی"

www.zubnovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ اتنی دلکشی اور مقابل کی دسترس کے سکھ کی زیادتی پر ہلکان ہو گئی۔

"وہ تم برداشت نہیں کر سکتی کپ کیک! کیونکہ آج میرے بھکنے پر کوئی جرمانہ نہیں ہے"

وہ اسے چھیڑتا ہوا آنکھ دبا گیا، وہ روہانسی ہوئی۔

"خضر"

مناہل کی لاڈ بھری پکار نے خضر کو سنجیدگی و بے خودی کی جانب دھکیلا۔

"جی کراں! تم نے چینج بھی کر لیا مناہل۔۔میں اس دکھ سے کیسے نکلوں؟"

www.zubinovelszone.com

وہ اسکے جان نچھاور لب و لہجے کے ساتھ ہی کیے
شکوے پر چہرہ اسکے چہرے سے زرا دور کرے
معصومیت سے دیکھنے لگی۔

"خضر وہ چبھ رہا تھا ناں۔۔۔یہ بھی تو پیارا ہے
دیکھیں۔کتنا فینسی بنا ہے۔دلہن نہیں لگ رہی
کیا؟"

وہ اپنی لک کے لیے پریشان تھی،پر خضر تو اسے
دلہن کی طرح دیکھنا چاہتا تھا۔

"جاو یار۔۔۔موڈ کا ستیاناس کر کے معصوم بن رہی
ہو"

وہ یکدم ہی اس سے دور ہوا اور پلٹا تبھی مناہل نے ڈبڈبائی آنکھوں سے اسکی پشت گھوری اور بھاگ کر چینجنگ روم گھسی، خضر نے حیرت سے گردن گمائی۔

پانچ منٹ تک وہ واپس دلہن بنی کمرے میں آئی تو خضر نے اسے دیکھتے ہی ہنس کر اسکے بکھرے کاجل کو دیکھا جو مس دلہن کو چڑیل بنا رہا تھا، یہ میڈم اندر دلہن بننے کے ساتھ رو کر اپنا میک بھی خراب کر آئی تھیں۔

"اب ٹھیک ہے؟ بن گئی دلہن۔۔"

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ روئی روئی خضر کے پاس آنے پر بولی اور دوبارہ سے دلہن بن کر جو تھکن ہوئی اسکا رنگ بھی خفا جتاتے جملے سے چھلکا۔

"دلہن کم چڑیل زیادہ لگ رہی ہو۔منہ پر کاجل کی بھی ندی بھی صاف کرنی تھی ناں"

خضر نے اسکی بھیگی پلکیں تکتے نروٹھے پن سے کہا ہی کے مناہل نے زور سے اسکے سینے پر پنچ مارے سوں کرے ناک بھی رگڑی۔

"آ۔آپ ہیں ہی ناشکرے۔میں نہیں بولتی آپ سے"

وہ روتی ہوئی واپس جا کر صوفے پر تھپ سے گری، خضر نے اسکی طرف بڑھ کر واپس اسکے قدموں میں بیٹھے جب مہندی سے سجے ہاتھ پکڑ کر چومے تو وہ مضطرب ہوئی۔

"ناشکرا نہیں ہوں۔جب سے تم ملی ہو اللہ کے آگے شکر کے کئی سجدے کر چکا ہوں---میں کپ کیک!جسے دعا تک کا سلیقہ نہیں آتا تھا۔اور تم کہہ رہی ہو ناشکرا ہوں۔میں پیار کرتا ہوں تم سے، بہت زیادہ----میں تم پر پہلی نظر میں ہی مر مٹا تھا۔پھر مجھے لگا شاید تم بھی چاہتی ہو۔خوش فہمی کہہ لو یا غلط

www.zubinovelsame.com

فہمی،دل اپنی تم سے اہمیت جاننے پر مچلنے لگا۔تم پیار نہیں کرتی مجھ سے؟بتاو مجھے"

مناہل نے اسکے تمام الفاظ سننے کے بعد اسکے سوال پر اپنے ہاتھ چھڑواتے خضر کے رخساروں سے اپنی مرمریں ہتھیلوں کو جوڑا،اس شخص کی دھڑکن تھمی تھی۔

"ایسے ہی کوئی کسی کے ہمیشہ پاس تھوڑی آجاتا ہے۔میں تو کم ازکم نہیں آسکتی۔"

www.zubinovelsame.com

SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

وہ اسکے ہاتھوں کو جکڑتا اٹھ کر پہلو میں بیٹھا تو مناہل کی گلاب ہوتی صورت پر قربت کے سبب گھبراہٹ چھائی۔

"میں تھوڑا سینٹی ہو رہا ہوں اس لیے مجھے صاف صاف بتاو۔پہلیاں سمجھ نہیں آئیں گی"

مناہل نے اسکے جان لیوا تقاضے پر لحظہ بھر نظریں جھکائیں۔

"ہے۔۔۔مجھے دیکھو۔خبردار تم نے آنکھیں چرائیں"

خضر کے جنونی ہونے پر وہ پریشان ہوئی کیونکہ وہ ہرٹ اچھا نہیں لگ رہا تھا۔

www.zubinovelszone.com

"مجھے آپ بہت پسند ہیں۔۔۔میں اپنی پوری زندگی آپ کے ساتھ رہ کر آپکو الٹے سیدھے کھانے کھلانا چاہتی ہوں۔اور میں آپ کو پوری لائف کہیں جانے دینا نہیں چاہتی۔اور ایک اور بات۔۔مجھے آپکی کپ کیک ہونے پر بہت زیادہ خوشی ہے۔۔۔مجھے آپ سے تھوڑا پیار بھی ہے"

اس وقت وہ ایک بچی کی طرح فر فر کسی مرد کی پلوں میں جان لے بیٹھنے کے جرم کی مرتکب تھی،خضر نے اسکے اظہار پر فدا سی نظر اس سہمی چڑیا پر ڈالی جو معصومیت کا جہاں بن کر بھی خضر کو کہیں کا نہ چھوڑ رہی تھی۔

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"لیکن مجھے تم سے تھوڑا نہیں۔ بہت پیار ہے

مناہل۔"

وہ اسکے قریب سرک کر بیٹھی مسکرائی کیونکہ اس

اظہار کے لیے وہ شدت سے منتظر تھی۔

"م۔۔ مجھے بھی ہو جائے گا پرامس، ہر لمحہ بڑھ رہا

ہے"

وہ اب بھی اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی جب

جذبات کی شدت نے خضر کی آنکھوں کو نم کر دیا

تھا۔

www.zubinovelszone.com
SMERWAMIRZANOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"میری جان---- تم اتنی میٹھی تھی تبھی کپ کیک
بنی ہو میری۔اب مجھے مت روکنا"

خضر کے ارادوں پر وہ اس سے پہلے چیختی، خضر نے
اسکی آواز کو بہت چاہت سے اسکے ہونٹوں میں دبا
دیتے اپنے سینے سے لگایا جبکہ بازوؤں اور ہونٹوں کی
حقدار گرفت پر جلد ہی مناہل نے مزاحمت ترک
کرتے خضر کو اسکی مٹھاس وصولنے کی پوری اجازت
دے دی۔

وہ خود بے رحم نہ تھا تبھی جلد ہی حق کا سلسلہ
منقطع کرے مناہل سے دور ہوا۔

"م---میں دوبارہ کبھی نہیں روکوں گی۔آپ مجھے دور جانے کی دھمکی نہیں دینا خضر---پرامس کریں"

وہ بس کچھ لمحے بعد ہی بکھرتی سانسوں کو سمیٹنے کی پرواہ چھوڑے خضر سے وعدہ مانگنے لگی۔

"کون دور ہوگا اب اس مٹھاس کے جہاں سے۔آئی لوو یو مناہل----فائنلی وہ لکی انسان میں ہی ہوں جسے تم جیسا خزانہ ملا۔تم بہت پیاری ہو،تمہاری باتیں۔تمہارا لاڈ سے روٹھنا اور اب تمہارا مجھے دیکھنا۔او مائی گارڈ---جسٹ لائک ہیون-----"

www.zubinovelszone.com

مناہل کی پلکیں کچھ دیر پہلے کی قربت پر شرم سے بوجھل ہوئیں تو وہ اسکے شرما کر سینے میں چھپنے پر رہا سہا بھی زیر ہو گیا۔

"خ۔خضر۔۔۔آئی لوو یو ٹو"

مناہل کی سسکی بھری سرگوشی نے اس شخص کے دل میں جشن برپا کیا تھا۔

"بس کرو یار۔۔۔جان لینی ہے کیا۔۔۔ادھر دیکھو۔۔۔۔"

خضر کا بے تابی سے اسے روبرو کرنا مناہل کو خوفزدہ کر گیا۔

www.zubinovelszone.com
SMERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

"آپ بھی بہت پیارے ہیں"

مناہل کا لاڈ بھرا جملہ جناب کو کھلا کر رکھ گیا۔

"لیکن تم نہیں لگ رہی۔ جاو چینج کر لو اور پلیز یہ چڑئیل ورژن ہٹا کر آو تا کے میں دل بھر کر تم سے لاڈ اور پیار کروں۔۔۔۔۔وہ کیا ہے کہ کافی حسن پرست ہوں۔ یہ کجلاری گالیں چوم نہیں سکتا۔"

خضر کے منہ بسورنے پر اب کی بار مکا ٹھیک دل پر زرا زور سے پڑا۔

"میں بھی آپکی کالی بیرڈ والی کانٹے دار چیکس پر کوئی کس نہیں کروں گی ہمنہ"

www.zubinovelszone.com
SMERWAMIRZA NOVELS URDU NOVELS PDF'S WEBSITE WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

مناہل نے ادا سے ہری جھنڈی دیکھائی تو خضر ہنسا جس سبب وہ رک کر گھوری۔

"چاہیے بھی کسے تمہاری یہ سڑی نوازش۔۔۔میری باری ہے آج صرف۔۔۔ تم بس سہہ کر دیکھا دینا میرا پیار۔۔"

خضر بے بھی پنجے لڑائے۔

"ڈرتی نہیں ہوں آپ سے خضر۔۔"

وہ کہہ کر تو بڑے اعتماد سے گئی پر واپسی تک سارا اعتماد گھاس چرنے نکل گیا۔

"ڈریں گے تو آج تمہارے اچھے بھی کپ کیک"

www.zubinovelszone.com

روم میں انٹر ہوتے ہی اس پر ایک زخمی شیر جھپٹ گیا تھا اور پھر چراغوں میں روشنی نہ رہی۔

ملن کی رات کٹی اور فائلی وہ دو بھی ایک ہوئے۔

خضر اور مناہل کے ولیمے پر سب ہی مدعو تھے، سب کی خوشیاں سانجھی تھیں، دو دن بعد ساحل اور سجل بھی اپنے نئے گھر روانہ ہو گئے، خضر اور مناہل نے ایک ساتھ میٹھی سی زندگی شروع کرلی جس میں انکو دعائیں دینے والے دو دو بابا تھے، مناہل کا جہاں بہت بڑی کوکنگ آکیڈمی میں ایڈمیشن ہوا وہیں خضر نے بھی اپنے پروفیشن کے ساتھ ساتھ بابا کے دونوں

www.zubinovelzone.com

برنسز میں مدد کرنے کا فیصلہ کرے فائلی خود پر
سے ڈھیٹ اور نکمے کا لیبل ہٹا دیا اور اب ویٹ تھا
وہ آفت کا پرکالہ کب ابا جان سے اپنے بچوں کے
ڈائپر بدوالتا۔

سجل اور ساحل اپنی اپنی پڑھائی کے ساتھ ایک
دوسرے کے ساتھ رہ کر اپنی خوبصورت کھٹی میٹھی
زندگی کا آغاز کر چکے تھے جبکہ احمد نگر کی شیرنی اب
بھی ویسی ہی تھی، اپنے کام کو لے کر سخت مزاج
سی اب مسکرانے لگی تھی، آخون کی محبت اور اپنی
زندگی سے ملتا اطمینان، پھر اسکے اور آخون کے الگ

www.zdinovelszone.com

خوبصورت گھر کی تعمیر کا آغاز، زندگی میں چلے آتے ڈھیروں جذبات سب ہی حسین ہو گیا۔

ختم شد----

The End♡

..____..

اسلام و علیکم!

کیسے ہیں آپ سب؟ تو کیسا لگا آپکو یہ چلبلا سا مزیدار ناول؟ امید ہے پسند آیا ہوگا۔ میں ہوں آپکی رائٹر ایس مروہ مرزا۔ آپ مجھے مختلف سوشل میڈیا اکاونٹس پر

S Merwa Mirza Novels

www.zubinovelszone.com
S MERWA MIRZA NOVELS
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM

لکھ کر سرچ اور فالو کر سکتے ہیں تاکہ ہمارا یہ پیارا سا ساتھ بنا رہے۔ ناول پڑھ کر تبصرہ ضرور کیجئے گا۔

S MERWA MIRZA NOVELS
URDU NOVELS PDF'S WEBSITE
WWW.SMERWAMIRZANOVELS.COM
www.zubinovelszone.com